اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح

الحمد للہ و المنۃ کہ ربع ثانی کتاب مستطاب مشکوۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظی مع حواشی مفیدہ المسمی

بالرحمۃ المہداۃ

الی من یرید

ترجمۃ المشکوۃ

باہتمام ابو ادریس عبد الغفور و عبد الاول ابنان مولوی محمد صاحب ابن مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی

در مطبع القرآن والسنۃ واقع امرتسر مطبوع شد

تبارك الله وتعالى

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الزكوة الفصل الاول عن ابن عباس رض

كتاب زكوة كے بيان مين — فصل پهلى — روايت هے ابن عباس سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال انك تاتي قوما

يه كه رسول خدا صلى الله عليه وسلم نے بهيجا معاذ كو يمن كى طرف اور فرمايا تحقيق تو جاتا هے ايك قوم

اهل كتب فادعهم الى شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله

اهل كتاب كے پاس پس بلا اونكو طرف گواهى دينے اسكے كه نهين كوئى معبود مگر الله اور تحقيق محمد رسول الله كے هين

فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات

پس اگر انهون نے مان ليا اسكو پس خبر دے انكو كه الله نے تحقيق فرض كى هين انپر پانچ نمازين

في اليوم والليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم

بيچ دن اور رات كے پهر اگر مانا انهون نے اسكو پس خبردار كر اونكو كه الله نے فرض كى هے انپر

صدقة تؤخذ من اغنيائهم فترد على فقرائهم فان هم اطاعوا لذلك

زكوة ليجاوى انكے غنيون سے اور ديجاوے انكے فقيرون كو پهر اگر مانين وه اسكو

فاياك وكرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها و

پس بچ تو لينے اچهے مال انكے سے اور بچ تو بددعا مظلوم كى سے اسواسطے كه اسكے نهين درميان دعا مظلوم كى اور

بين الله حجاب متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

درميان الله كے كوئى پرده متفق عليه۔ اور روايت هے ابوهريره رض سے كه كها فرمايا پيغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ذهب ولا فضة لا يؤدي منها حقها الا اذا

صلى الله عليه وسلم نے نهين كوئى سونا ركهنے والا اور نه چاندى ركهنے والا كه ادا كرے اس سے حق اسكا مگر جب كه

كان يوم القيامة صفحت له صفائح من نار فأحمي عليها في نار جهنم

ہوگا دن قیامت کا بنائی جاوینگی واسطے اوسکے تختیان آگ کی پس گرم کی جاوینگی بیچ آگ دوزخ کے

فيكوى بها جنبه وجبينه وظهره كلما ردت أعيدت له في يوم

پس داغ دیئے جاوینگے ساتھ ان تختیون کے پہلو اوسکے اور پیشانی اوسکی اور پیٹھ اوسکی جبکہ پھر آوینگی پھیرتے جاوینگی اسدن مین کہ

كان مقداره خمسين ألف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى

ہے مقدار اسکے پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان بندون کے پس دیکھی

سبيله إما إلى الجنة وإما إلى النار قيل يا رسول الله فالإبل قال

راہ اپنی یا طرف بہشت کے یا طرف دوزخ کے کہا گیا یا رسول اللہ اور اونٹ فرمایا

ولا صاحب إبل لا يؤدي منها حقها ومن حقها حلبها يوم وردها إلا

اور نہین کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کرتا ہو اونسے حق اونکا اور بعض حق اونکے سے دودھ دوہنا ہے دن پانی پلانے انکے کے مگر

إذا كان يوم القيامة بطح لها بقاع قرقر أوفر ما كانت لا يفقد منها

جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا منہ کے بل ڈالا جاویگا مالک اونٹ کا روبرو اونٹون کے بیچ میدان ہموار کے اسحالت مین کہ ہونگے اونٹ کمال فربہی مین نہ گم کریگا

فصيلا واحدا تطؤه بأخفافها وتعضه بأفواهها كلما مر عليه

ایک بچہ اونٹ کے کو کچلینگے اوسکو ساتھ پاؤن اپنے کے اور کاٹینگے اسکو ساتھ دانتون اپنے کے جبکہ گذریگی اوسپر

أولاها رد عليه أخراها في يوم كان مقداره خمسين ألف سنة حتى

پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اسدن مین کہ ہے مقدار اسکی پچاس ہزار برس کی یہانتک کہ

يقضى بين العباد فيرى سبيله إما إلى الجنة وإما إلى النار قيل

حکم کیا جاویگا درمیان بندون کے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا طرف دوزخ کے کہا گیا

يا رسول الله فالبقر والغنم قال ولا صاحب بقر ولا غنم لا يؤدي

یا رسول اللہ کیا حال ہوگا مالک گائیں کا اور مالک بکری کا فرمایا اور نہین مالک گائیں کا اور نہ مالک بکری کا کہ نہ ادا کرے

منها حقها إلا إذا كان يوم القيامة بطح لها بقاع قرقر لا يفقد منها

اونسے حق اونکا مگر کہ جسوقت ہوگا دن قیامت کا ڈالا جاویگا میدان ہموار مین نہ گم کریگا انمین سے

شيئا ليس فيها عقصاء ولا جلحاء ولا عضباء تنطحه بقرونها وتطؤه

کچھ نہ ہوگی انمین کوئی بکری گائیں کہ مڑے ہوئے سینگ ہونگے اور نہ منڈی اور نہ سینگ ٹوٹی مارینگی اسکو ساتھ سینگون اپنے کے

بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
ساتھ کھروں اپنے کے جبکہ گذر چکے اوسپر پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اوس دن میں کہ ہوگی مقدار اوسکی پچاس

أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ
ہزار برس کی یہانتک کہ حکم کیا جاوے گا درمیان بندوں کے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا دوزخ کے

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ فَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَ
کہا گیا یا رسول اللہ کیا حکم ہے گھوڑوں کا فرمایا پس گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک تو ہوتا ہے آدمی کے لیے سبب گناہ کے اور ایک ہے آدمی کے لیے پردہ

هِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ
اور ایک ہوتا ہے آدمی کے لیے سبب ثواب کے پس وہ گھوڑی کہ واسطے آدمی کے سبب گناہ کا ہے پس گھوڑی اوس شخص کی ہے جسنے باندھا اوسکو ریا اور فخر کے لیے اور دشمنی

الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ
اسلام سے پس یہ گھوڑی اوسکے لیے سبب گناہ کی ہیں اور وہ گھوڑی کہ اوسکے لیے پردہ ہیں پس گھوڑی اوس شخص کی کہ باندھا اوسکو راہ خدا میں پھر

لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ
نہ بھولا حق اللہ کا بیچ پیٹھوں اونکی کے اور نہ گردنوں اونکی کی پس وہ گھوڑی اوسکے لیے پردہ ہیں اور وہ گھوڑی کہ اوسکے لیے موجب ثواب ہیں

فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ
پس گھوڑی اوس شخص کی ہیں کہ باندھا اوسکو راہ خدا میں اہل اسلام کے لیے بیچ چراگاہ کے اور سبزے کی پس نہیں کھاتے ہیں

ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَ
اوس چراگاہ سے یا سبزی سے کچھ مگر لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے نیکیاں بقدر گنتی اوس چیز کے کہ کھائی اور

كُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ
لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے مقدار گنتی لیدونکی اور پیشاب ونکی نیکیاں اور نہیں توڑتی وہ گھوڑی رسی اپنی کو پھر دوڑتے ہیں

شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ
ایک میدان یا دو میدان مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے لیے نیکیاں بقدر گنتی نقش قدم اونکے کے اور لید اونکی کی

وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا
اور نہیں گذارتا اونکو مالک اونکا نہر پر پس پیویں اوس سے اور نہیں ارادہ کرتا کہ پلاوے اونکو

إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ
مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے نیکیاں موافق گنتی اوس چیز کی کہ پیا کہا گیا یا رسول اللہ پس کیا ہے حکم گدہوں کا

قَالَ مَآ اُنْزِلَ عَلَیَّ فِی الْحُمُرِ شَیْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰیَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ

فرمایا نہیں اوتارا گیا مجہپر گدہونکے مقدمہ مین کچہ حکم مگر یہہ آیت یکتا جامع سب نیکیون اور بدیونکو

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

پس جو شخص کہ عمل کرے مقدار ایک ذرہ کے بہلائی دیکہے گا اوسکو اور جو شخص کہ عمل کرے مقدار ایک ذرہ کے برائی

یَّرَہٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ

دیکہے گا اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ دیا

اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ

اللہ نے مال پس نہ ادا کی زکوٰۃ اوس کی بنایا جاویگا اوسکے لیے مال اوسکا دن قیامت کے سانپ گنجا واسطے اوسکے ہونگی

زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَیْهِ یَعْنِیْ شِدْقَیْهِ

دو نقطے سیاہ آنکہون پر بطور طوق کے ڈالا جاویگا وہ سانپ اوسکی گردن مین قیامت کے دن پہر پکڑیگا دونون طرفین منہ اوسکی یعنی دونو باچہین اوسکی

ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا کَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

پہر کہیگا مین ہون مال تیرا مین ہون گنج تیرا پہر پڑہی یہ آیت اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخل کرتے ہین

الْاٰیَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین کوئی

رَجُلٍ یَّکُوْنُ لَهٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِیَ بِهَا

شخص کہ ہون واسطے اوسکے اونٹ یا گائین یا بکری نہ دیوے حق اونکا مگر کہ لائی جاوینگی وہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْظَمَ مَا یَکُوْنُ وَاَسْمَنَهٗ تَطَاُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ

دن قیامت کے اوس حالت مین کہ وہ بہت بڑی ہونگی اور بہت موٹی کچلین گی اوسکو ساتہ پاؤن اپنے کے اور مارین گی اوسکو

بِقُرُوْنِهَا کُلَّمَا جَازَتْ اُخْرٰهَا رُدَّتْ عَلَیْهِ اُوْلٰهَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ

ساتہ سینگون اپنے کے جبکہ گذرین گی آخر اونکے پہر لائے جاوین اوسپر پہلے اونکے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان

النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدمیون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَهُوَ عَنْکُمْ رَاضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا پس چاہیے کہ پہرے تمسے اس حالت مین کہ وہ تمسے راضی ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

عبد الله بن ابی اوفی قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا اتاه قوم بصدقتهم قال

عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ لاتے انکے پاس کوئی قوم زکوٰۃ اپنی فرماتے

اللهم صل علی آل فلان فاتاه ابی بصدقته فقال اللهم صل علی آل ابی

یا الٰہی رحمت بھیج اوپر فلانے شخص کے پس لایا حضرت کے پاس میرا باپ زکوٰۃ اپنی پس فرمایا یا الٰہی رحمت بھیج اوپر آل ابی

اوفی متفق علیه وفی روایة اذا اتی الرجل النبی صلی الله علیه وسلم بصدقته

اوفی کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں جس وقت کہ لاتا کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زکوٰۃ اپنی

قال اللهم صل علیه وعن ابی هریرة قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم عمر علی

کہتے یا الٰہی رحمت بھیج اسپر۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی کو

الصدقة فقیل منع ابن جمیل وخالد بن الولید والعباس فقال رسول الله

زکوٰۃ لینے پر پس کہا گیا کہ زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل نے اور خالد بن ولید نے اور عباس نے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم ما ینقم ابن جمیل الا انه کان فقیرا فاغناه الله ورسوله و

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے انکار کیا نعمت خدا کا ابن جمیل نے مگر اسلیے کہ وہ تھا فقیر پس غنی کیا اسکو اللہ نے اور رسول نے اسکے اور

اما خالد فانکم تظلمون خالدا قد احتبس ادراعه واعتده فی سبیل

رہا خالد پس تحقیق تم ظلم کرتے ہو خالد پر اسلئے کہ تحقیق وقف کر رکھی ہیں زرہیں اپنی اور سامان لڑائی کا خدا کی راہ میں

الله واما العباس فهی علیّ ومثلها معها ثم قال یا عمر اما شعرت ان

اور عباس رضی پس زکوٰۃ انکی مجھ پر ہے اور مثل اسکی ساتھ اسکے پھر فرمایا اے عمر کیا نہیں جانتا تو کہ

عم الرجل صنو ابیه متفق علیه وعن ابی حمید الساعدی قال

چچا آدمی کا مانند باپ اسکے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا

استعمل النبی صلی الله علیه وسلم رجلا من الازد یقال له ابن اللتبیة علی

عامل کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قوم ازد میں سے کہا جاتا تھا اسکو ابن لتبیہ اوپر

الصدقة فلما قدم قال هذا لکم وهذا اهدی لی فخطب النبی

زکوٰۃ لینے کے پس جبکہ آیا ابن لتبیہ کہا کہ اسقدر مال واسطے تمہارے ہے اور اسقدر تحفہ بھیجا گیا ہے میرے لیے پس خطبہ فرمایا نبی

صلی الله علیه وسلم فحمد الله واثنی علیه ثم قال اما بعد فانی استعمل رجالا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اسپر پھر فرمایا بعد حمد وثنا کے تحقیق میں عامل کرتا ہوں کئی شخصوں کو

منكم على امور مما ولاني الله فياتي احدهم فيقول هذا لكم وهذا

تم میں سے اوپر بعض کاموں کے ان کاموں میں سے کہ حاکم کیا ہے مجھکو اللہ نے پھر آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے یہ تمہارے لیے ہے اور یہ

هدية اهديت لي فهلا جلس في بيت ابيه او بيت امه فينظر اهدي

تحفہ دیا گیا ہے مجھکو پس کیوں نہ بیٹھا اپنے باپ کے گھر میں یا اپنی ماں کے گھر میں پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے

له ام لا والذي نفسي بيده لا ياخذ احد منه شيئا الا جاء به يوم القيمة

اسکو یا نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اوسکے کے ہے نہیں لیگا کوئی تم میں سے کچھ مگر لاوے گا اسکو دن قیامت کے

يحمله على رقبته ان كان بعيرا له رغاء او بقرا له خوار او شاة

اٹھائے ہوگا اسکو اپنی گردن پر اگر ہوگا اونٹ ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگا بیل ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگی بکری

تيعر ثم رفع يديه حتى راينا عفرة ابطيه ثم قال اللهم هل بلغت

آواز کرتی پھر اٹھائے حضرت نے دونوں دست مبارک اپنے یہاں تک کہ دیکھی ہمنے سفیدی حضرت کی بغلوں کی پھر فرمایا الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا

اللهم هل بلغت متفق عليه قال الخطابي وفي قوله هلا جلس في بيت امه او ابيه

الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا متفق علیہ کہا خطابی نے اور بیچ قول انکے کے کیوں نہ بیٹھا بیچ گھر ماں اپنی کے یا باپ اپنے کے

فينظر اهدى اليه ام لا دليل على ان كل امر يتذرع به الى محظور

پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے طرف اسکی یا نہیں دلیل ہے اوپر جو چیز کہ وسیلہ کیا جاوے ساتھ اس چیز کے طرف ایک کام حرام کے

فهو محظور وكل دخيل في العقود ينظر هل يكون حكمه عند

پس وہ وسیلہ بھی حرام ہے اور جو عقد داخل ہو بیچ عقدوں کے دیکھا جاوے کہ آیا ہے حکم اوس کا نزدیک

الانفراد كحكمه عند الاقتران ام لا هكذا في شرح السنة و

جدا ہونے کے مانند حکم اسکے کے وقت نزدیک ہونے کے یا نہیں اسیطرح ہے شرح السنہ میں ـ اور

عن عدي بن عميرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم

روایت ہے عدی بن عمیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے

على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا ياتي به يوم القيمة رواه

کسی کام پر پھر چھپاوے ہم سے مقدار سوئی کے اور زیادہ اس سے چھپانے میں یا بڑے میں ہوگا یہ چھپانا خیانت لاویگا اسکو دن

مسلم الفصل الثاني عن ابن عباس قال لما نزلت هذه الاية و

مسلم نے ـ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا جب اتری یہ آیت اور

الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ

جو لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونا — اور روپا — سو بھاری ہوئی یہ آیت مسلمانوں پر — پس کہا

عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ

عمر نے کھول دونگا میں اس فکر کو تم سے پس گئے عمر — اور کہا اے نبی اللہ کے — تحقیق بھاری ہوئی تمہارے یاروں پر

هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ

یہ آیت — فرمایا حضرت نے — تحقیق اللہ تعالی نے نہیں فرض کی زکوٰۃ — مگر اسلیے کہ پاک کرے اوس چیز کو جو باقی رہا ہے

مِنْ اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ

مال تمہارے سے اور سوا اسکے نہیں کہ مقرر کی ہیں میراث اور ذکر کیا ایک کلمہ تاکہ ہو میراث واسطے اوس شخص کے کہ پیچھے تمہارے ہے

فَقَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ

پس کہا ابن عباس نے اللہ اکبر کہا عمر نے پھر فرمایا حضرت نے واسطے عمر کیا نہ خبر دوں میں تجکو ساتھ بہتر اوس چیز کے کہ جمع کرے آدمی وہ یہ ہے عورت

الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِذَا غَابَ عَنْهَا

نیکبخت جبکہ دیکھے طرف اوسکے خوش کرے اوسکو اور جب حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور جب غائب ہو اوس سے

حَفِظَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

محافظت کرے اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد نے — اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا — رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْكُمْ رُكَيْبٌ مُبْغَضُوْنَ فَاِذَا جَاؤُكُمْ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَخَلُّوْا بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم نے اویگا تمہارے پاس چھوٹا سا قافلہ جو برا معلوم ہو گا پس جس وقت آویں تمہارے پاس پس کہو اونکو مرحبا — اور خالی کرو درمیان اونکے

وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ فَاِنْ عَدَلُوْا فَلِاَنْفُسِهِمْ وَاِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ وَ

اور درمیان اوس چیز کے کہ طلب کریں یعنی زکوٰۃ کا پس اگر زکوٰۃ لینے میں عدل کرینگے پس اپنے لیے کرینگے اور اگر ظلم کرینگے پس وبال اونپر ہے — اور

اَرْضُوْهُمْ فَاِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

راضی کرو زکوٰۃ لینے والوں کو اس لیے کہ پوری زکوٰۃ تمہاری رضا اونکی ہے اور چاہیے کہ دعا کریں عامل تمہارے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ يَعْنِيْ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا آئے کتنے آدمی — یعنے گنواروں میں سے — طرف رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ يَاْتُوْنَا فَيَظْلِمُوْنَا فَقَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالُوْا

علیہ وسلم کی اور عرض کیا کہ تحقیق کتنے لوگ زکوٰۃ لینے والوں میں سے آتے ہیں ہمارے پاس پس ظلم کرتے ہیں ہم پر فرمایا راضی کرو زکوٰۃ لینے والوں کو عرض کیا

يا رسول الله وان ظلمونا قال ارضوا مصدقيكم وان ظلمتم رواه
یارسول الله اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا راضی کرو اپنی زکوۃ لینے والوں کو اگرچہ ظلم کیے جاؤ تم روایت کی یہ

ابوداود وعن بشير بن الخصاصية قال قلنا ان اهل الصدقة
ابوداود نے ۔ اور روایت ہے بشیر بن خصاصیہ سے کہ کہا کہا ہمنے (پیغمبر خدا کو) کہ تحقیق زکوۃ لینے والے

يعتدون علينا افنكتم من اموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه
زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں میں سے اوسقدر کہ زیادتی کرتے ہیں فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ

ابوداود وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل
ابوداود نے ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے عامل

على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع الى بيته رواه
زکوۃ کے لینے پر ساتھ حق کے مانند غازی کے ہے راہ خدا میں یہانتک کہ پھر آوے طرف گھر اپنے کے روایت کی یہ

ابوداود والترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن
ابوداود اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم الا في دورهم
نبی صلی الله علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کھینچ منگانا مواشی کو زکوۃ لینے کے لیے اور نہ دور جا رہنا مواشی والا اور نہ لیجاوے زکوۃ … مگر …

رواه ابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد
روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جو کوئی حاصل کرے

مالا فلا زكوة فيه حتى يحول عليه الحول رواه الترمذي وذكر جماعة
مال پس نہیں زکوۃ ہے اوس مال میں یہانتک کہ گذرے اوسپر برس روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت

انهم وقفوه على ابن عمر وعن علي ان العباس سال رسول الله صلى
کہ تحقیق اونہوں نے موقوف کیا ہے اس حدیث کو ابن عمر پر ۔ اور روایت ہے علی سے یہ کہ عباس نے پوچھا رسول خدا صلی الله

عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك رواه ابوداود
علیہ وسلم سے بیچ شتابی ادا کرنے زکوۃ اپنی کے پہلے تمام ہونے برس کے پس اجازت دی اونکو اسمیں روایت کی یہ ابوداود اور

والترمذي وابن ماجة والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه
اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما

اور سے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا اوس نے کہ نبی صلعم نے خطبہ فرمایا لوگوں کو فرمایا خبردار ہو جو کوئی والی ہو کسی یتیم کا

له مال فليتجر فيه ولا يتركه حتى تاكله الصدقة رواه الترمذي

اور یتیم کے لیے مال پس چاہیے کہ سوداگری کرے اوس مال کی اور نہ چھوڑے اوسکو بے تجارت یہانتک کہ کھا جاوے اوسکو صدقہ یعنی

وقال في اسناده مقال لان المثنى بن الصباح ضعيف

اور کہا ترمذی نے بیچ اسناد اسکی کے گفتگو ہے اسلیے کہ مثنی بن صباح راوی حدیث کا ضعیف ہے۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابي هريرة قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر بعده

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا جبکہ وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خلیفہ ہوئے ابو بکر رض بعد اونکے

وكفر من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابي بكر كيف تقاتل

اور کافر ہوئے جو وہ لوگ کہ کافر ہوئے عرب سے کہا حضرت عمر بن الخطاب نے ابی بکر کو کسطرح لڑتے ہو تم

الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس

لوگوں سے اور حال آنکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امر کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں لوگوں سے

حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله

یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پھر جسنے کہا لا الہ الا اللہ بچایا مجھسے مال اپنا

ونفسه الا بحقه وحسابه على الله فقال ابو بكر والله لاقاتلن من

اور جان اپنی مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب اوسکا اللہ پر ہے پس کہا ابو بکر صدیق رض نے قسم ہے اللہ کی البتہ لڑونگا

فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني

کہ فرق کرے درمیان نماز اور زکوۃ کے اسلیے کہ تحقیق زکوۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر منع کرینگے مجھکو

عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال

بچہ بکری کا کہ تھے ادا کرتے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے البتہ لڑونگا میں اونسے بیچ روکنے کے کہا

عمر فوالله ما هو الا رايت ان الله شرح صدر ابي بكر للقتال فعرفت

عمر نے پس قسم ہے اللہ کی نہ تھا امر کچھ مگر کہ جانا میں نے یہ کہ اللہ نے کھولدیا دل ابی بکر کا واسطے لڑنے کے پس جانا میں نے

انه الحق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون

کہ یہی حق ہے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا

كنز احدكم يوم القيمة شجاعا اقرع يفر منه صاحبه وهو يطلبه حتى يلقمه

گنج ایک تمہارا دن قیامت کے سانپ گنجا ہوا یگا کہ بھاگیگا اوس سے مالک اوسکا اور وہ ڈھونڈتا ہوگا اوسکو یہانتک کہ لقمہ کریگا

اصابعه رواه احمد وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من

اونگلیوں اوسکی کو روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی

رجل لا يؤدي زكوة ماله الا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم

شخص کہ نہ ادا کرے زکوۃ مال اپنے کی مگر کردا بنے گا اللہ دن قیامت کی بیچ گردن اوسکے ایک سانپ پھر

قرأ علينا مصداقه من كتاب الله ولا يحسبن الذين يبخلون بما اتاهم الله

پڑھی ہم پر مطابق اسکے کتاب اللہ میں سے یہ آیت اور نہ گمان کریں جو لوگ کہ بخیلی کرتے ہیں ساتھ اوس چیز

من فضله الاية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة

فضل اپنے سے آخر آیت تک اس روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط الا

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں ملتی زکوۃ کسی مال میں کبھی مگر

اهلكته رواه الشافعي والبخاري في تاريخه والحميدي وزاد قال يكون

ہلاک کر دیتی ہے اوسکو روایت کی یہ شافعی نے اور بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے

قد وجب عليك صدقة فلا تخرجها فيهلك الحرام الحلال وقد

کہ واجب ہوئی ہے تجھ پر زکوۃ پس نہیں نکالتا تو اوسکو پس ہلاک کرتا ہے حرام حلال کو اور تحقیق

احتج به من يرى تعلق الزكوة بالعين هكذا في المنتقى وروى البيهقي

دلیل پکڑی ہے ساتھ اس حدیث کے اوس شخص نے کہ اعتقاد کیا ہے متعلق ہونا زکوۃ کا ساتھ عین کے اسیطرح منتقی میں ہے

في شعب الايمان عن احمد بن حنبل باسناده الى عائشة وقال احمد في

شعب الایمان میں احمد بن حنبل سے ساتھ اسناد اپنی کے عائشہ تک اور کہا احمد نے بیچ لفظ

خالطت تفسيره ان الرجل ياخذ الزكوة وهو موسر او غني وانما

خالطت کے کہ تفسیر اوسکی یہ ہے کہ ایک شخص لیتا ہے زکوۃ اور ہے وہ دولتمند یا غنی اور سوا اسکے نہیں

هي للفقراء باب ما يجب فيه الزكوة الفصل الاول

کہ زکوۃ فقیروں کے لیے ہے ۔ باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ واجب ہوتی ہے اوس میں زکوۃ فصل پہلی

یہی مذہب ہے امام ثلثہ کا اور اسی کو ترجیح دی ہے شوکانی نے نیل میں اور اس پر باب باندھا ہے ابن تیمیہ نے منتقی میں ۱۲

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس فیما دون خمسة

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیچ کم پانچ

اوسق من التمر صدقة ولیس فیما دون خمس اواق من الورق صدقة و

وسق کے کھجوروں میں سے زکوٰۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم میں بیچ چاندی کے زکوٰۃ اور

لیس فیما دون خمس ذود من الابل صدقة متفق علیه وعن ابی هریرة

نہیں بیچ کم کے پانچ راس اونٹوں کے زکوٰۃ متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس علی المسلم صدقة فی عبده ولا فی

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوٰۃ فرض بیچ غلام اوسکے کے اور نہ بیچ

فرسه وفی روایة قال لیس فی عبده صدقة الا صدقة الفطر متفق

گھوڑے اوسکے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا نہیں بیچ غلام اوسکے کی زکوٰۃ مگر صدقہ عید الفطر کا متفق

علیه وعن انس ان ابا بکر کتب له هذا الکتاب لما وجهه الی البحرین

علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ ابو بکر نے لکھا اونکے لیے یہ حکم نامہ جبکہ متوجہ کیا اونکو طرف بحرین کے

بسم الله الرحمن الرحیم هذه فریضة الصدقة التی فرض رسول الله

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن ہے اور رحیم ہے یہ ہے بیان صدقہ فرض کا وہ کہ فرض کیا پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم علی المسلمین والتی امر الله بها رسوله فمن سئلها من

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ صدقہ کہ حکم کیا اللہ نے ساتھ اوسکے رسول اپنے کو صلعم پس جو شخص کہ سوال کیا جاوے

المسلمین علی وجهها فلیعطها ومن سئل فوقها فلا یعط فی اربع و

مسلمانوں میں سے اوپر طور اوسکے کے پس دیوے اوسکو اور جو سوال کیا جاوے زیادہ اوس سے پس نہ دیوے بیچ چوبیس

عشرین من الابل فما دونها من الغنم من کل خمس شاة فاذا بلغت خمسا

اونٹوں کے اور جو کم ہے چوبیس سے بکری ہے ہر پانچ میں ایک بکری پس جب پہنچیں پچیس کو

وعشرین الی خمس وثلثین ففیها بنت مخاض انثی فاذا بلغت ستا و

پینتیس تک پس اوس میں ایک بوتی برس روز کی مادہ پس جس وقت پہنچیں چھتیس کو

ثلثین الی خمس واربعین ففیها بنت لبون انثی فاذا بلغت ستا واربعین

پینتالیس تک پس اوس میں ہے بوتی دو برس کی مادہ اور جس وقت کہ پہنچیں چھیالیس کو

إِلَىٰ سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى

ساٹھ تک پس اونمین ہے حقہ قابل جست کرنے اونٹ کے پس جسوقت کہ پہنچین اونٹ اکسٹھ کو

خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا

پچھتر تک پس اونمین ہے ہوتی چار برس کی اور جسوقت پہنچین چھہتر کو نوّے تک پس اونمین ہیں

بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَىٰ وَتِسْعِينَ إِلَىٰ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ

دو اونٹنیاں دو دو برس کی اور جسوقت کہ پہنچین اکیانوے کو ایک سو بیس تک پس اونمین ہین دو اونٹنیاں

طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَىٰ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قابل جست کرنے اونٹ کو اور جسوقت کہ ہوین زیادہ ایک سو بیس پر پس ہر چالیس مین ہوتی دو برس کی ہے

وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا

اور بیچ ہر پچاس کے اونٹنی تین برس کی اور وہ شخص کہ نہوں ساتھ اوسکے مگر چار اونٹ پس نہین اونمین

صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

زکوٰة واجب مگر یہ کہ چاہے مالک ونکا پس جسوقت کہ ہوں پانچ اونٹ تو اونمین ہے ایک بکری اور جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس

مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا

اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونمین اونٹنی چار برس کی اور نہو نزدیک اوسکے چار برس کی اور ہوا اوسکے پاس تین برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَ

قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے زکوٰة دینے والا ساتھ اوسکے دو بکریاں اگر میسر ہوں اوسکو یا بیس درم اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

جو شخص کہ اونٹ ہوں اوس پاس اسقدر کہ واجب ہوا اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہوا اوس پاس تین برس کی اور ہوا اوس پاس

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَ

پس قبول کیجاوے اوس سے چار برس کی اور دیوے اوسکو زکوٰة لینے والا بیس درم یا دو بکریاں اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا

جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہوا اوس پاس مگر دو برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ

قبول کیجاوے اوس سے دو برس کی اور دیوے زکوٰة دینے والا دو بکریاں یا بیس درم اور جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس

صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ

اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونہیں یا اونٹنی دو برس کی اور ہو اوسکے پاس تین برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے اوسکو

الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَ

زکوٰۃ لینے والا بیس درہم یا دو بکریاں اور جو شخص کہ ہوں اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونہیں اونٹنی دو برس کی اور

لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا

نہو وہ اوسکے پاس اور ہو اوس پاس برس دنکی پس تحقیق قبول کیجاوے اوس سے برس دنکی اور دیوے زکوٰۃ دینے والا ساتھ اوسکے

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ

بیس درہم یا دو بکریاں اور وہ شخص کہ ہوں اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونہیں اونٹنی برس روز کی اور نہیں وہ

وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ

اور اوس پاس ہے دو برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے اور دیوے اوسکو زکوٰۃ لینے والا بیس درہم یا

شَاتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ

دو بکریاں اور اگر نہو نزدیک اوسکے اونٹنی برس روز کی قابل دینے کے اور ہو اوس پاس اونٹ دو برس کا

فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ

پس تحقیق وہ قبول کیا جاوے اوس سے اور نہیں ساتھ اوسکے کوئی چیز اور اور بیچ زکوٰۃ بکریوں کے چرنے والی ہوں جبکہ ہوں بکریاں

أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ

چالیس ایکسو بیس تک تو ایک بکری واجب ہوتی ہے اور جسوقت زیادہ ہوں ایکسو بیس پر دو سو تک

فَفِيهَا شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَثُ شِيَاهٍ فَإِذَا

پس اونمیں دو بکریاں اور جسوقت زیادہ ہوں دو سو پر پس اونمیں تین بکریاں تین سو تک اور جب

زَادَتْ عَلَى ثَلَثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً

زیادہ ہوں تین سو پر پس ہر سو میں ایک بکری اور جبکہ ہوں بکریاں چرنیوالی آدمی کی کم

مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا

چالیس سے ایک بھی پس نہیں اونمیں زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے مالک اونکا اور نہ

تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ

دیجاوے زکوٰۃ میں بڈھیا اور نہ عیب والی اور نہ بوک مگر جو چاہے زکوٰۃ لینے والا

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا

اور نہ جمع کئے جاویں جانور متفرق اور نہ جدا کئے جاویں اکٹھے واسطے خوف زکوۃ کے اور جو نصاب

كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ

کہ ہو دو شریکوں میں پس وہ رجوع کریں آپس میں ساتھ برابری کے اور چاندی میں چالیسواں حصہ

الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور اگر نہ ہوں اوس پاس مگر ایک سو نوے درم پس نہیں اونمیں کچھ زکوۃ مگر یہ کہ چاہے

رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا

مالک اوسکا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا بیچ اوس چیز کے

سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

کہ پانی پلایا آسمان نے اور چشموں نے یا ہو زمین ترو تازہ تو دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور وہ زمین کہ پانی دی گئی کوئیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور

جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زخم پہنچاوے اوسکا معاف ہے اور کوئیں کھدوانے میں کوئی مرجاوے تو وہ معاف ہے اور کان کھدوانے میں اگر کوئی مرجاوے تو معاف ہے

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ

فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کی میں نے زکوۃ

عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

گھوڑوں میں سے اور غلاموں میں سے پس دو زکوۃ چاندی کی ہر چالیس درہم میں سے

دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ

ایک درہم اور نہیں ہے ایک سو نوے کے کچھ زکوۃ پس جس وقت کہ ہوں دو سو درہم پس اونمیں ہیں پانچ

دَرَاهِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحَارِثِ

درہم زکوۃ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت ابو داؤد کی میں حارث

الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اعور سے کہ نقل کی علی سے کہا زہیر نے گمان کرتا ہوں میں حارث کو کہ کہا روایت کی علی نے نبی صلعم سے کہ فرمایا

ف ۱ ایکبرس روز کا گائے کا اور پورا دو برس کا ہو اور چاہیے بیل ویسے چاہیے گائے جیسے آگے کی روایت مین ہے جانا چاہیے گایون اور بکریون مین دیتی ہے مادہ کا ہی معتبر ہے بخلاف اونٹون کے اسی پر کہ اونٹون مین مادہ افضل ہوتی ہے نر کا اور بکریون مین اور بہیڑ کی

زکوة ایسی ہی ہے جیسے گائے کی اور بہیڑ دنبے کی زکوة مانند زکوة بکری کے ہے ۱۲

ف ۲ اور نہین کام والون مین کچہ یعنے جو جانور کام مین آویں مثلاً بیل ہل چلانے مین لگے رہین اگرچہ حد نصاب کو پہنچیں زکوة انمین واجب نہین ایسا ہی حکم اونٹ وغیرہ کا ہے یہی مذہب ہے ائمہ ثلثہ کا بخلاف امام مالک کے اور یہ حدیث حجت ہے ان پر ۱۲

هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتّٰى تَتِمَّ

دو چالیسوان حصہ ہر چالیس درہم مین سے ایک درہم اور نہین ہے تم پر کچہ یہان تک کہ پوری ہوا

مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَاِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلٰى حِسَابِ

دوسو درہم اور جسوقت کہ ہون دوسو درہم پس انمین ہین واجب پانچ درہم پس جو زیادہ ہو دوسو پر پس اسی حساب پر

ذٰلِكَ وَفِي الْغَنَمِ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ

اوسمین زکوة واجب ہوتی ہے اور بکریون مین ہر چالیس بکریون مین ایک بکری ہے ایکسو بیس تک اور جسوقت کہ زیادہ ہو

وَاحِدَةٌ فَشَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ فَثَلٰثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ

ایک ایکسو بیس پر پس دو بکریان دوسو تک اور جسوقت کہ زیادہ ہو ایک دوسو پر پس تین بکریان تین سو تک پس جسوقت زیادہ ہو

عَلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ

تین سو پر پس ہر سو مین ایک بکری ہے اگر نہون بکریان مگر اونتالیس پس نہین تجہ پر

فِيْهَا شَيْءٌ وَفِي الْبَقَرِ فِيْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعٌ وَّفِي الْاَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ وَّلَيْسَ

اونمین کچہ اور بیچ گائے کے ہر تیس مین ایک بیل برس روز کا اور چالیس مین ایک گائے دو برس کی اور نہین

عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ وَعَنْ مُّعَاذٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْيَمَنِ

کام والون مین کچہ۔ اور روایت ہے معاذ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ بہیجا اونکو طرف یمن کے

اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَّمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ

حکم کیا اونکو کہ لیوین ہر تیس گایونمین سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گایونمین سے

مُسِنَّةً رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

ایک گائے دو برسکی روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِيْ فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادتی کرنیوالا زکوة لینے مین مانند منع کرنیوالے زکوة کے ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین

حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُوْسٰى

غلہ مین اور نہ کہجور مین زکوة یہانتک کہ پہونچے پانچ وسق کو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے موسی

ف ۳ بہیجا اونکو طرف یمن کے یعنے حاکم کر کر ۱۲

ف ۴ لینے والا مانند منع کرنیوالے زکوة کے ہے یعنے جیسا زکوة نہ دینے مین گناہ ہے ویسا ہی گناہ زیادہ لینے مین ہے ۱۲

ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

بن طلحہ سے کہ کہا ہمارے پاس خط ہے معاذ بن جبل کا کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ معاذ نے کہا

إِنَّمَا أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ مُرْسَلٌ

سوا اسکے نہیں کہ حکم کیا حضرت نے اوسکو یہ کہ لیوین زکوۃ گیہوں اور جو اور انگور اور کھجور مین سے یہ حدیث

رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي

روایت کی یہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے عتاب بن اسید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ

زَكٰوةِ الْكُرُومِ إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ ثُمَّ تُؤَدّٰى زَكٰوتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدّٰى

زکوۃ انگوروں کے کہ تحقیق کُتنے جاوین جیسے کہ کُتی جاتی ہین کھجورین پھر ادا کیجاوے زکوۃ اوسکی درحالیکہ انگور خشک ہوں

زَكٰوةُ النَّخْلِ تَمْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ

زکوۃ کھجوروں کی درحالیکہ کھجورین خشک ہوں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے

حَدَّثَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَدَعُوا

حدیث کی یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے جسوقت کہ کُتن کرو پس لو اور چھوڑ دو

الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ و

دو تہائی کے قدر پس اگر نہ چھوڑو تہائی پس چھوڑ دو چوتھائی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللهِ بْنَ

نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھیجتے عبداللہ بن

رَوَاحَةَ إِلَى يَهُوْدَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِيْنَ يَطِيْبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ رَوَاهُ

رواحہ کو طرف یہود کے پس کُتن کرتے کھجوروں کا جسوقت کہ شیرینی ظاہر ہوتی اونمین پہلے اس سے کہ ہوں لائق کھانے کے

أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ فِي كُلِّ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ زکوۃ شہد کے کہ ہر

عَشَرَةِ أَزُقٍّ زِقٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَلَا يَصِحُّ عَنِ النَّبِيِّ

دس مشکوں مین ایک مشک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ اسکی اسناد مین گفتگو ہے اور نہین صحیح نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْبَابِ كَثِيرُ شَيْءٍ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب مین بہت سی روایتین ۔ اور روایت ہے زینب بی بی عبداللہ بن مسعود کیسے کہ کہا

خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن ولو من حليكن

خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے گروہ عورتوں کی نکالو زکوۃ مال کی اگرچہ اپنے زیور سے ہو

فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيمة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب

اسلیے کہ تحقیق تم اکثر دوزخی ہوگی دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده ان امراتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما

کہ نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے یہ کہ دو عورتیں آئیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہاتھوں میں انکے تھے

سواران من ذهب فقال لهما تؤديان زكوته قالتا لا فقال لهما

دو کڑے تھے سونے کے پس فرمایا حضرت صلعم نے اون دونوں کو کیا دیتی ہو زکوۃ انکی کہا دونوں نے کہ نہیں فرمایا اون دونوں کو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمکو اللہ دو کڑے آگ کے کہا اون دونوں نے نہیں

قال فاديا زكوته رواه الترمذي وقال هذا حديث قد روى المثنى

فرمایا پس دو زکوۃ اسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث تحقیق روایت کی مثنی

ابن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة يضعفان

بیٹے صباح کے نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی بن صباح اور ابن لہیعہ ضعیف کیے جاتے ہیں

في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وعن ام

حدیث میں اور نہیں صحیح اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ۔ اور روایت ہے ام

سلمة قالت كنت البس اوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله اكنز هو

سلمہ سے کہا کہ تھی میں پہنتی وضح (ایک زیور کا نام ہے) سونے کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا گنج ہے یہ

فقال ما بلغ ان تؤدى زكوته فزكي فليس بكنز رواه مالك وابو داود

پس فرمایا جو پہونچے اس قدر کہ دیجاوے زکوۃ اوسکی پھر زکوۃ دی گئی پس نہیں گنج روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے

وعن سمرة بن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامرنا ان نخرج

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے ہمکو یہ کہ نکالیں ہم

الصدقة من الذي نعد للبيع رواه ابو داود وعن ربيعة بن

زکوۃ اوس چیز کی کہ تیار کی ہو ہمنے بیچنے کے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ربیعہ بن

أبي عبد الرحمن عن غير واحد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أقطع لبلال بن

ابی عبد الرحمن سے کہ اونھوں نے نقل کی بہت صحابہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر دی واسطے بلال بن

الحارث المزني معادن القبلية وهي من ناحية الفرع فتلك المعادن

حارث مزنی کے کانین قبلیہ کی اور قبلیہ ہے جانب فرع کے پس وہ کانین

لا تؤخذ منها إلا الزكوة إلى اليوم رواه أبو داود الفصل الثالث

نہین لیجاتی اونسے مگر زکوٰۃ اب تک روایت کی یہ ابو داؤد نے فصل تیسری

عن علي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس في الخضراوات صدقة ولا في العرايا

روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین ترکاریون مین زکوٰۃ اور نہ عاریت کے درختون مین

صدقة ولا في أقل من خمسة أوسق صدقة ولا في العوامل صدقة ولا

زکوٰۃ اور نہ پانچ وسق سے کم مین زکوٰۃ اور نہ کام کرنیوالے جانورون مین زکوٰۃ اور نہ

في الجبهة صدقة قال الصقر الجبهة الخيل والبغال والعبيد رواه

جبہہ مین زکوٰۃ کہا صقر راوی نے جبہہ گھوڑا ہے اور خچر اور غلام روایت کی یہ

الدارقطني وعن طاوس أن معاذ بن جبل أتي بوقص البقر فقال

دارقطنی نے اور روایت ہے طاوس سے یہ کہ معاذ بن جبل لائے گئے وقص گایون کے پس کہا

لم يأمرني فيه النبي صلى الله عليه وسلم بشيء رواه الدارقطني والشافعي وقال

نہین حکم کیا مجھکو اسمین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا روایت کی یہ دارقطنی اور شافعی نے اور کہا

الوقص ما لم يبلغ الفريضة

کہ وقص وہ جانور ہین کہ نہ پہونچین نصاب فرض کو

باب صدقة الفطر

باب ہے بیچ بیان صدقہ فطر کے

الفصل الأول

فصل پہلی

عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرض کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی

صاعا من تمر أو صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والأنثى

ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر

والصغير والكبير من المسلمين وأمر بها أن تؤدى قبل خروج

اور چھوٹے پر اور بڑے پر درحالیکہ مسلمان ہون اور حکم فرمایا صدقہ عید فطر کا یہ کہ دیا جاوے پہلے نکلنے

النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا

لوگوں کی طرف نماز کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے ہم

نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

نکالتے صدقہ فطر کا ایک صاع طعام سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے

اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ

یا ایک صاع قروط سے یا ایک صاع انگور خشک سے متفق علیہ ۔ فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِىْ اٰخِرِ رَمَضَانَ اَخْرِجُوْا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آخر رمضان میں نکالو زکوٰۃ روزے اپنے کی فرض کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صدقہ ایک صاع کھجور سے یا جو سے یا آدھا

صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

صاع گیہوں سے اوپر ہر آزاد کے یا غلام لونڈی کی مرد ہو یا عورت یا چھوٹا ہو یا بڑا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِىُّ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لازم کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی واسطے پاک کر

لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

روزے کے بیہودہ بات سے اور کلام بری سے اور لازم کی واسطے کھلانے مسکینوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعَثَ مُنَادِيًا فِىْ فِجَاجِ مَكَّةَ اَلَا اِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ

بھیجا ڈھنڈورا پکارنے کو چوں بیچ گلیوں مکہ کی خبردار رہو تحقیق صدقہ فطر کا واجب ہے ہر

مُسْلِمٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ اَوْ سِوَاهُ

مسلمان پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہوں کے یا سوای اوسکے

اَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَوْ ثَعْلَبَةَ

یا ایک صاع طعام سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ثعلبہ سے یا ثعلبہ

ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ صُعَیْرٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِّنْ

بیٹے عبد اللہ بیٹے ابی صعیر کے سے کہ نقل کرتا باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع

بُرٍّ اَوْ قَمْحٍ عَنْ کُلِّ اثْنَیْنِ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی اَمَّا غَنِیُّکُمْ

بر سے یا فرمایا قمح سے ہر دو کی طرف سے چھوٹے ہوں یا بڑے آزاد ہوں یا غلام ہوں مرد ہوں یا عورت ہوں امیر غنی تمہارا

فَیُزَکِّیْہِ اللّٰہُ وَاَمَّا فَقِیْرُکُمْ فَیَرُدُّ عَلَیْہِ اَکْثَرَ مِمَّا اَعْطَاہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس پاک کرتا ہے اوسکو اللہ اور امیر فقیر تمہارا پس دیتا ہے اللہ اوسکو زیادہ اوس چیز سے کہ دی روایت کی یہ ابوداود نے

بَابُ مَنْ لَّا تَحِلُّ لَہُ الصَّدَقَۃُ | اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

باب ہے بیچ بیان اوس شخص کے کہ نہیں حلال ہے اوسکو زکوۃ کہانی اور لینی فصل پہلی روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَۃٍ فِی الطَّرِیْقِ فَقَالَ لَوْ لَا اَنِّیْ اَخَافُ

انس سے کہ کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر کہ راہ میں پڑی تھی پس فرمایا اگر نہ ڈرتا میں

اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الصَّدَقَۃِ لَاَکَلْتُہَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ

یہ کہ ہو کھجور زکوۃ کی البتہ کہاتا میں اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا

اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ تَمْرَۃً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَۃِ فَجَعَلَہَا فِیْ فِیْہِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

لی حضرت حسن بیٹے علی رض کے نے ایک کھجور کھجوروں زکوۃ کی سے پس ڈالی وہ کھجور اپنے مونہ میں پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَخْ کَخْ لِیَطْرَحَہَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْکُلُ الصَّدَقَۃَ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے دور کر دور کرتا پھینکدیں اوسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق ہم نہیں کہاتے صدقہ متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِیْعَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ ہٰذِہِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا ہِیَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّہَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ

تحقیق یہ صدقے سوا اسکے نہیں کہ وہ میل ہیں آدمیوں کی اور وہ نہیں حلال واسطے محمد کے اور نہ اولاد

مُحَمَّدٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

محمد کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت

اُتِیَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْہُ اَہَدِیَّۃٌ اَمْ صَدَقَۃٌ فَاِنْ قِیْلَ صَدَقَۃٌ قَالَ لِاَصْحَابِہٖ

لائے جاتے طعام پوچھتے احوال طعام کے سے کہ آیا تحفہ ہے یہ یا صدقہ پس اگر کہا جاتا صدقہ ہے فرماتے اپنے یاروں کو

كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهٖ فَأَكَلَ مَعَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا یہ ہدیہ ہے تو دراز کرتے ہاتھ اپنا پس کھاتے ساتھ یاروں اپنے کے متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلٰثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا عَتَقَتْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے بیچ بریرہ کے تین احکام ایک حکم یہ کہ آزاد ہوئی

فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ

پس مختار کی گئی بیچ نکاح رکھنے خاوند اپنے کے اور فرمایا رسول خدا صلعم نے حق آزادیکا واسطے اوس شخص کے ہے کہ آزاد

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدُمٌ مِنْ أُدْمِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہانڈی جوش مارتی تھی ساتھ گوشت کے پس نزدیک لائی گئی حضرت کے روٹی

الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ

گھر کے سالنوں میں سے پس فرمایا کیا نہیں دیکھی میں نے ہانڈی کہ اوس میں گوشت ہے عرض کیا گھر کے لوگوں نے کہ مقرر یوں ہی ہے

بِهٖ عَلٰى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا

بریرہ کو اور آپ نہیں کھاتے صدقہ فرمایا کردہ گوشت اوس پر صدقہ ہے اور ہمارے لیے

هَدِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ

ہدیہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت عائشہ سے ہے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرتے

الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ہدیہ اور بدلا دیتے اوس پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دُعِيتُ إِلٰى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بلایا جاؤں میں طرف کراع کے البتہ قبول کروں میں اور اگر تحفہ بھیجا جا طرف

ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک دست البتہ قبول کروں میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَ

نہیں مسکین وہ کہ پھرتا ہے لوگوں پر پھیرتا ہے اوسکو ایک لقمہ یا دو لقمے اور

التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ

ایک کھجور یا دو کھجوریں ولیکن مسکین وہ ہے کہ نہیں پاتا مال کہ بے پروا کرے اوسکو اور نہیں معلوم

بِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْأَلَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

تا تصدق کیا جاوے اوسپر اور نہین اوٹھتا تا مانگے لوگون سے متفق علیہ۔ فصل

اَلثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ

دوسری روایت ہی ابی رافع سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہیجا ایک شخص کو بنی مخزوم میں سے

عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِيْ رَافِعٍ اِصْحَبْنِيْ كَيْمَا تُصِيْبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتّٰى اٰتِيَ

زکوۃ لینے کو پس کہا اوسنے ابو رافع کو ساتھ ہو میرے تا کہ پہونچے تو اوس زکوۃ میں سے پس کہا ابو رافع نے نہین ہوتا مین

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْئَلَهٗ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهٗ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہر تو پوچہون اوسکو ساتھ جا کون یا نہ جاؤن پس گیا وہ طرف نبی صلعم کے پہر پوچہا

اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تحقیق صدقہ نہین حلال واسطے ہمارے اور تحقیق مولی قوم کا اوسی قوم مین سے ہے روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

علیہ وسلم نے نہین حلال ہی زکوۃ غنی کے لیے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست کے روایت کی یہ ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کی احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے۔

وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلَانِ اَنَّهُمَا

اور روایت ہی عبید اللہ بن عدی بن خیار سے کہ کہا خبر دی مجکو دو شخصون نے کہ تحقیق وہ دونو

اَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَاَلَاهُ

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت تہے حجۃ الوداع مین اور وہ بانٹتے تہے مال زکوۃ پس مانگا اون دونو نے

مِنْهَا فَرَفَعَ فِيْنَا النَّظَرَ وَخَفَضَهٗ فَرَاٰنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا

صدقہ مین سے پس بلند کی حضرت نے ہم مین نظر اور پست کی پس دیکہا ہمکو قوی پس کہا اگر چاہو تم دونو دیون تمکو

وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَّلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہین ہی حصہ اس صدقہ مین واسطے غنی کے اور نہ واسطے قوی کے کہ قدرت رکہتا ہو کسب کی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے



وعن عطاء بن يسار مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال

الصدقة لغني الا لخمسة لغاز في سبيل الله او لعامل عليها او لغارم او

زکوۃ غنی کو مگر واسطے پانچ شخصون کے ایک جہاد کرنیوالے کیلیے راہ خدا مین دوسرے عامل زکوۃ کیلیے تیسرے تاوان

لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين

اوسکیلیے کہ خریدے چیز زکوۃ کی ساتھ مال اپنے کے پانچوین اوسکیلیے کہ ہو ہمسایہ اوسکی ہمسایہ غریب پس زکوۃ دیگئی فقیر کو

فاهدى المسكين للغني رواه مالك وابوداود وفي رواية لابي داود

پس تحفہ بھیجا فقیر نے واسطے غنی کے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کے

عن ابي سعيد او ابن السبيل وعن زياد بن الحارث الصدائي قال

ابی سعید سے لفظ او ابن السبیل کا ہی۔ اور روایت ہے زیاد بن حارث صدائی سے کہ کہا

اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فذكر حديثا طويلا فاتاه رجل فقال

آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی مینے اونسے پس ذکر کی حارث نے حدیث لمبی پس آیا حضرت کے پاس ایک مرد پس کہا

اعطني من الصدقة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لم يرض بحكم

دو مجکو زکوۃ مین سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نہین راضی ہوا ساتھ حکم

نبي ولا غيره في الصدقات حتى حكم فيها هو فجزأها ثمانية اجزاء

کسی نبی کے اور نہ ساتھ حکم کسی غیر نبی کے زکوۃ مین یہانتک کہ حکم فرمایا آپ زکوۃ مین پس بیان کئے زکوۃ کے آٹھ مصرف

فان كنت من تلك الاجزاء اعطيتك رواه ابوداود الفصل

پس اگر ہے تو اون آٹھ مین سے دونگا مین تجکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل

الثالث عن زيد بن اسلم قال شرب عمر بن الخطاب لبنا فاعجبه

تیسری روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا پیا عمر بن الخطاب نے دودھ پس اچھا لگا اونکو وہ

فسال الذي سقاه من اين هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء

پھر پوچھا اوس شخص سے کہ پلایا تہا اونکو کہان کا ہے یہ دودھ پس خبر دی اونکو کہ گیا تہا ایک پانی پر

قد سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا من البانها

کہ تحقیق نام لیا اوسکا پس ناگہان وہان کتنے اونٹ تہے اونٹون زکوۃ کے سے اور اونٹ والے پانی پلاتے تہے اونٹون کو پس دوہا

فَجَعَلْتُهُ فِي سِقَائِي فَهُوَ هٰذَا فَأَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهُ فَاسْتَقَاءَهُ رَوَاهُ مَالِكٌ

پہر ڈال لیا مینے اوسکو اپنی مشک مین پس یہ وہی دودہ ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتہ اپنا منہ اپنے مین پہر قی کی روایت کی

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الْمَسْأَلَةُ وَ

اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ باب ہے یہہ بیان اوس شخص کے کہ نہین درست اوسکو سوال کرنا اور

مَنْ تَحِلُّ لَهُ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ

اوس شخص کے کہ درست ہے اوسکو۔ فصل پہلی روایت ہے قبیصہ بن مخارق سے

قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ

کہ کہا ضامن ہوا مین پس آیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس او سمالمین کو سوال کرتا

أَقِمْ حَتّٰى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ

کر ٹہیرا رہ یہانتک کہ آوے ہمارے پاس زکوۃ پس حکم کرینگے ہم واسطے تیرے ساتہ اوس کے پہر فرمایا ای قبیصہ تحقیق سوال

لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلٰثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَهَا

نہین درست مگر واسطے ایک کے تین مین سے ایک تو وہ شخص کہ ضامن ہوا پس درست ہے اوسکو لیے سوال یہانتک کہ پہنچے اوس ضمانت کو

ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ

پہر بند رہے سوال کرنے سے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ پہنچی اوسکو آفت کہ ہلاک کر دیا مال اسکا پس درست ہے اوسکو سوال

حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ

یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روا ہی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو اور تیسرا شخص وہ ہے کہ پہونچا اوسکو

فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُومَ ثَلٰثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ

حاجت سخت یہانتک کہ کہڑے ہوون تین شخص صاحب عقل کے قوم اوسکی سے کہنے والے ہوون کہ پہونچی فلانیکو حاجت سخت

فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ

پس درست ہے اوسکو سوال یہانتک کہ پہونچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو

فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا رَوَاهُ

پس جو کچہ کہ سوا ان تین صورتوں کے ہے سوال کا ای قبیصہ حرام ہے کہاتا ہے صاحب اوسکا حرام روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے لوگون سے

أموالهم تكثرا فإنما يسأل جمرا فليستقل أو ليستكثر رواه مسلم و

مال اونکو بہتایت کے لیے پس سوائے اسکے نہیں کہ مانگتا ہے انگارا آگ کا پس چاہیئے کہ کم مانگے یا بہت مانگے روایت کی مسلم نے

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل

روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے آدمی مانگتا

الناس حتى يأتي يوم القيامة ليس في وجهه مزعة لحم متفق عليه وعن

لوگوں سے یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے اوس حالت میں کہ نہوگی اوسکے مونہہ پر بوٹی گوشت کی متفق علیہ اور روایت ہے

معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسألة فوالله لا

معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کرو مانگنے میں پس قسم ہے اللہ کی نہیں

يسألني أحد منكم شيئا فتخرج له مسألته مني شيئا وأنا له كاره فيبارك

مانگتا مجھسے کوئی تم میں سے کچھ پس نکالے واسطے اوسکے سوال کرنا اوسکا مجھسے کچھ اور حالانکہ میں اوسچیز کے دینے کو

له فيما أعطيته رواه مسلم وعن الزبير بن العوام قال قال رسول

واسطے اوسکے بیچ اوسچیز کے کہ دی ہے میں نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن عوام سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لأن يأخذ أحدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على ظهره

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ لیوے ایک تمہارا رسی اپنی پھر لاوے ایک گٹھی لکڑیوں کی اپنی پیٹھ پر

فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من أن يسأل الناس أعطوه

پس بیچے اوسکو پس رکھے اللہ بسبب اوسکے آبرو اوسکی بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ مانگے لوگوں سے دیں اوسکو

أو منعوه رواه البخاري وعن حكيم بن حزام قال سألت رسول الله

یا نہ دیں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حکیم ابن حزام سے کہا مانگا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فأعطاني ثم سألته فأعطاني ثم قال لي يا حكيم إن هذا

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس دیا مجھکو پھر مانگا پس دیا مجھکو پھر فرمایا مجھکو اے حکیم تحقیق یہ

المال خضر حلو فمن أخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن أخذه

مال سبز ہے شیرین پس جو کوئی لے اوسکو ساتھ بے پروائی نفس کے برکت کیجاتی ہے اوسکے لیے اوسمیں

بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع

ساتھ طمع نفس کے نہیں برکت کیجاتی واسطے اوسکے اوسمیں اور ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ کھاتا ہے اور نہیں پیٹ بھرتا

وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى قَالَ حَكِيْمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ

اور ہاتھ اونچا بہتر ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پس کہا مینے یا رسول اللہ قسم ہے

الَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَرْزَءُ اَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتّٰی اُفَارِقَ الدُّنْيَا مُتَّفَقٌ

اوس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہیں ناقص کرونگا مین مال کسیکا کچھ بعد اس سوال کرنیکے آپسے یہانتک کہ جدا

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ

علیہ ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس وقت کہ وہ منبر پر تھے اور وہ

يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

ذکر کرتے تھے صدقے کا اور بچنے کا سوال سے ہاتھ اونچا بہتر ہے ہاتھ نیچے سے

وَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى هِيَ السَّائِلَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور اونچا ہاتھ وہ ہے خرچ کرنیوالا اور نیچا ہاتھ وہ ہے مانگنے والا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اِنَّ اُنَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ابی سعید خدری سے کہ کہا تحقیق کتنے آدمیون نے انصار مین سے مانگا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى نَفِدَ مَا عِنْدَهٗ فَقَالَ مَا يَكُوْنُ

علیہ وسلم سے پس دیا انکو پھر مانگا اونھون نے اونسے پس دیا اونکو یہانتک کہ ہو چکا جو کچھ کہ تھا حضرت کے پاس

عِنْدِیْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهٗ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ

میرے پاس مال سے پس ہرگز نہ ذخیرہ کرونگا مین اوسکو تمسے اور جو شخص بچے سوال کرنے سے بچاتا ہے اوسکو خدا اور جو ظاہر کرتا ہے

يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً

بے پرواہی بے پرواہ کرتا ہے اوسکو اللہ اور جو صبر چاہے صبر دیتا ہے اوسکو اللہ تعالی اور نہیں پاگیا کوئی شخص بخشش

هُوَ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

کہ وہ بہتر ہوی ہو اور فراخ تر ہو صبر سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عمر بن خطاب سے کہ کہا

كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِی الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهٖ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّیْ

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم دیتے مجھکو دینا پس کہتا مین دیجیے یہ زیادہ محتاج کو مجھ سے

فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ

پس فرماتے کہ لے اسکو پھر داخل کر اسکو اپنے مال مین اور صدقہ دے اسکو پس جو چیز کہ آوے تیرے پاس مال سے اور تو

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ

غَيْرَ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہ طمع کرنیوالا ہو اور نہ مانگنے والا ہو پس لے اوسکو اور جو چیز کہ نہو اسطرح پس پیچھے لگا اوسکی نفس اپنی کو متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَّكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهٗ فَمَنْ شَاءَ اَبْقٰی عَلٰی

صلے اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنا زخم ہے کہ زخمی کرتا ہے بسبب اوسکے آدمی مونہہ اپنے کو پس جو شخص چاہے باقی رکھنا باقی رکھے

وَجْهِهٖ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهٗ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِیْ اَمْرٍ لَّا يَجِدُ

اپنے مونہہ پر اور جو شخص چاہے نہ باقی رکھنا نہ باقی رکھے آبرو مگر یہ کہ سوال کرے آدمی حاکم سے یا سوال کرے اوس امر مین کہ ضرور ہے

مِنْهُ بُدًّا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے لوگون سے اور واسطے اوسکے ہو وہ چیز کہ غنی کرے اوسکو

جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَسْئَلَتُهٗ فِیْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ اَوْ كُدُوْحٌ

آویگا دن قیامت کے اور سوال اوسکا اوپر منہہ اوسکے خموش ہوگا یا خدوش ہوگا یا کدوح ہوگا

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ رَوَاهُ

کہا گیا اے رسول خدا کے کیا چیز غنی کرتی ہے اوسکو فرمایا پچاس درہم یا قیمت انکی سونے سے ۔ روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ سَهْلِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سہل

ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَعِنْدَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

بن حنظلیہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے اور اوسکے پاس ہو بقدر کہ غنی کرے اوسکو

فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالَ النُّفَيْلِیُّ وَهُوَ اَحَدُ رُوَاتِهٖ فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ

پس سوا اسکے نہین کہ طلب کرتا ہے بہت آگ کہا نفیلی نے کہ ایک ہے راویون اس حدیث کے بیچ اور جگہہ کے کہ پوچھا گیا

وَمَا الْغِنٰی الَّذِیْ لَا تَنْبَغِیْ مَعَهُ الْمَسْئَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ وَيُعَشِّيْهِ

اور کیا ہے یہ حد غنا کی کہ نہ چاہیے ساتھ اوسکے مانگنا فرمایا حضرت نے قدر اوس چیز کی کہ کرے اوسکو قوت صبح کا اور شام کا

ف ۱ یعنی پیچھے نہ لگا اوسکے جو مال بدون توقع اور بے حرص اور سوال کے ملے وہ حلال ہے اور اگر زبان سے ظاہری سوال کیا یا دلمین تاک لگائی اور اسکی طرف خیال لگا کر باطنی سوال کیا تو وہ حلال طیب نہین (تحفۃ الاخیار)

ف ۲ باقی رکھے اپنے مونہہ پر یعنی آبرو بسبب چھوڑ دینے سوال کے اور نہ باقی رکھنا بسبب نہ ترک کرنے کے سوال سے اور مگر یہ کہ سوال کرے آدمی حاکم سے یعنی جسکا تصرف بیت المال پر ہو

ف ۳ ... اس سے زیادہ المال ...

ف ۴ طلب کرے ... سوالون کا ... اسکو ضرورت ... یہ حدیث ... بیان کیا ... پہلے ایک ... ہوگا یا خدوش

ف ۵ خموش ہوگا اس عبارت مین ... ہوگا یا کدوح ہوگا یا ... راوی کو شک ہے کہ کون لفظ ... یہ تینون لفظ قریب ... ہین ... یہ سب ... اور ... ہے

ف ۶ ... الغنی ... طلب ... وہ سوال ... جسکا ... اور ... ہے

وقال في موضع آخر ان يكون له شبع يوما او ليلة ويوم رواه ابو داود

اور کہا نفیلی نے بیچ اور جگہ کے کہ ہووے واسطے اوسکو بقدر پیٹ بھرنے دنکو یا رات و دنکو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن عطاء بن يسار عن رجل من بني اسد قال قال رسول الله صلى

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے نقل کی ایک شخص سے کہ قبیلہ بنی اسد میں سے تھا کہا فرمایا رسول خدا صلی الله

عليه وسلم من سأل منكم وله اوقية او عدلها فقد سأل الحافا رواه مالك

علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے تم میں سے اور واسطے اوسکے ہوں چالیس درم یا برابر چالیس درم کے پس تحقیق سوال کیا بطریق الحاح کے

وابو داود والنسائي وعن حبشي بن جنادة قال قال رسول الله

اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان المسألة لا تحل لغني ولا لذي مرة سوي الا لذي فقر

صلی الله علیہ وسلم نے کہ تحقیق مانگنا نہیں حلال واسطے غنی کے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست اعضا کو ولیکن حلال ہے واسطے

مدقع او غرم مفظع ومن سأل الناس ليثري به ماله كان خموشا في

کہ زمین میں ڈالا اوسکو یا حلال ہے واسطے قرضدار کے کہ بھاری قرض کہتا ہو اور جو کوئی مانگے لوگوں سے تاکہ بڑھاوے بسبب اسکے مال کو

وجهه يوم القيمة ورضفا يأكله من جهنم فمن شاء فليقل ومن شاء

ہوں گے اوسکے منہ پر دن قیامت کے اور گرم پتھر کہا دیگا اوسکو دوزخ میں پس جو کوئی چاہے کم سوال کرے اور جو کوئی چاہے

فليكثر رواه الترمذي وعن انس ان رجلا من الانصار اتى النبي

زیادہ کرے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ایک شخص آیا انصار میں سے نبی

صلى الله عليه وسلم يسأله فقال اما في بيتك شيء فقال بلى حلس نلبس بعضه

صلی الله علیہ وسلم کے پاس مانگتا تھا کچھ پس فرمایا حضرت نے کیا نہیں تیرے گھر میں کچھ کہا ہاں ایک کملی ہے پہنتے اور اوڑھتے ہیں کچھ

ونبسط بعضه وقعب نشرب فيه من الماء قال ائتني بهما فاتاه

اور بچھاتا ہوں کچھ اوسمیں سے اور ایک پیالہ ہے پیتا ہوں میں اوسمیں پانی فرمایا لے آ ان دونوں کو پس لایا وہ حضرت کے

بهما فاخذهما رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده وقال من يشتري هذين

ان دونوں کو پس لیا اون دونوں کو رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں اور فرمایا کون خریدتا ہے ان دونوں کو

قال رجل انا آخذهما بدرهم قال من يزيد على درهم مرتين او ثلثا

کہا ایک شخص نے کہ میں لیتا ہوں ان دونوں کو ایک درم کو فرمایا کون زیادہ دیتا ہے درہم سے دو بار فرمایا یا تین بار

قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ فَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ
کہا ایک شخص نے کہ مین لیتا ہون انکو دو درہمون کو پس دیئے وہ دونون اوس شخص کو پس لین حضرت م نے دونو درہمین
فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ
پہر دیئے دونو انصاری کو اور فرمایا خرید ساتہ ایک کے انمین سے طعام اور ڈال اوسکو طرف اہل اپنے کے
وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور خرید کر ساتہ دوسرے کے تیشہ پہر لے آ اوسکو میرے پاس پس لایا وہ حضرت م کے پاس تیشہ پس مضبوط ٹہونکدی
عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا
ایک لکڑی اپنے ہاتہ سے پہر فرمایا جا اور جمع کر لکڑیون کو اور بیچ اور نہ دیکہون مین تجہکو پندرہ دن تک
فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى
پس گیا وہ شخص جمع کرتا تہا لکڑیان اور بیچتا تہا پہر آیا حضرت م کے پاس اور حاصل کر لیئے تہے اوسنے دس درم کو پس خرید کیا
بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ لَكَ
ساتہ بعض کے اونمین سے کپڑا اور ساتہ بعض کے اونمین سے غلہ پہر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہتر ہے تیرے لیے
مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ
اس سے کہ آوے اور ہووے سوال کرنا نشان برا بیچ منہہ تیرے کے دن قیامت کے تحقیق مانگنا نہیں لائق
إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ رَوَاهُ
مگر واسطے تین شخصوں کے واسطے صاحب احتیاج کے کہ زمین میں ڈال رکہا ہو یا واسطے قرضدار کے کہ قرض بہاری ہو یا واسطے صاحب
أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
ابو داود نے اور نقل کی ابن ماجہ نے قول یوم القیمۃ تک ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَ
رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ پہونچا فاقہ پہر ظاہر کیا اوسکو لوگون پر نہیں دفع کیجائیگی حاجت اوسکی اور
مَنْ أَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ أَوْشَكَ اللّٰهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ رَوَاهُ
جسنے عرض کیا اسکو اللہ سے جلدی پہنچاویگا اللہ اوسکو فائدہ اور کفایت کو یا بسبب مرنے جلد کے یا دولتمندی دیر کے
أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ
ابو داود اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابن فراسی سے کہ تحقیق فراسی نے

قَالَ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

کہا کہ کہا مینے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کیا مانگو نہیں یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر نہ مانگ

وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسَلِ الصَّالِحِیْنَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ

اور اگر ہو تو ضرور مانگنے والا پس مانگ نیک بختوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہی ابن

السَّاعِدِیِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِیْ عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّیْتُهَا إِلَیْهِ

ساعدی سے کہ کہا عامل کیا مجکو حضرت عمر نے زکوٰۃ لینے پر پس جبکہ فارغ ہوا مین اوس سے اور پہنچائی مینے زکوٰۃ طرف

أَمَرَ لِیْ بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰہِ وَأَجْرِیْ عَلَى اللّٰہِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِیْتَ

حکم کیا واسطے میری ساتھ مزدوری زکوٰۃ کی پس کہا مینے نہیں کیا مینے عمل مگر اللہ کیلیے اور ثواب میرا اللہ پر ہے فرمایا لے تو وہ چیز

فَإِنِّیْ قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِیْ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ

پس تحقیق عمل کیا مینے زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مین پس دی مجکو مزدوری پس کہا مینے مانند کہنے تیرے کے

فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِیْتَ شَیْئًا مِنْ غَیْرِ أَنْ تَسْأَلَهُ فَكُلْ

پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیا جاوے تو کچھ بدون مانگنے کے پس کہا

وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلِیٍّ أَنَّهُ سَمِعَ یَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا یَسْأَلُ

اور صدقہ دے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہی علی رضی سے یہ کہ انہوں نے سنا دن عرفہ کے ایک شخص کو

النَّاسَ فَقَالَ أَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الْمَكَانِ تَسْأَلُ مِنْ غَیْرِ اللّٰہِ فَخَفَقَهُ

لوگوں سے پس کہا حضرت علی نے کیا اس دن مین اور اس مکان مین مانگتا ہے تو غیر خدا سے پس مارا اوسکو

بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِیْنٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُنَّ أَیُّهَا النَّاسُ أَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ

ساتھ درّہ کے روایت کی یہ رزین نے - اور روایت ہی عمر سے کہا جانو تم اے آدمیو تحقیق طمع محتاجگی ہے

وَأَنَّ الْإِیَاسَ غِنًى وَأَنَّ الْمَرْءَ إِذَا أَیِسَ عَنْ شَیْءٍ اسْتَغْنَى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِیْنٌ

اور تحقیق ناامید ہونا بے پرواہی ہے اور تحقیق آدمی جب ناامید ہوتا ہی ایک چیز سے بے پرواہ ہوتا ہی اوس سے

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَكْفُلُ لِیْ أَنْ لَا یَسْأَلَ

اور روایت ہی ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عہد کرے ساتھ میرے یہ کہ نہ مانگے

النَّاسَ شَیْئًا فَأَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ أَنَا فَكَانَ لَا یَسْأَلُ أَحَدًا

آدمیون سے کچھ پس ضامن ہوں مین اوسکے لیے جنت کا پس کہا ثوبان نے کہ مین عہد کرتا ہوں کہ نہ مانگونگا کسی سے

شيئاً رواه ابوداود والنسائي وعن ابي ذرّ قال دعاني رسول الله
کچھ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا بلایا مجھکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وهو يشترط عليّ ان لا تسأل الناس شيئاً قلت نعم قال ولا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال یہ کہ وہ طلب شرط کی کرتے تھے مجھپر یہ کہ نہ مانگ لوگوں سے کچھ کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت

سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتأخذه رواه احمد باب
کوڑا اپنا اگر گر پڑے تجھ سے یہاں تک کہ اوترے تو طرف اوسکی پس لے تو اوسکو روایت کی یہ احمد نے باب ہے

الانفاق وكراهية الامساك الفصل الاول عن
بیچ بیان فضیلت خرچ کرنے مال کے اور کراہت بخل کے فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان لي مثل احد ذهباً
ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میرے لیے مانند پہاڑ احد کے سونا

لسرّني ان لا يمرّ عليّ ثلث ليالٍ وعندي منه شيء الا شيء ارصده
البتہ خوش کرتا مجھکو یہ کہ نگذریں مجھپر تین راتیں اور ہووے پاس میرے اوس میں سے کچھ مگر وہ چیز کہ رکھوں میں ادا کرنے

لدين رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم
دین کے لیے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہیں کوئی دن

يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط
کہ صبح کرتے ہیں بندے اوس میں مگر دو فرشتے اوترتے ہیں پس کہتا ہے ایک اونکا یا الٰہی دے

منفقاً خلفاً ويقول الآخر اللهم اعط ممسكاً تلفاً متفق عليه
خرچ کرنیوالے کو بدل اور کہتا ہے دوسرا یا الٰہی دے بخیل کو تلف متفق علیہ

وعن اسماء قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انفقي ولا تحصي فيحصي
اور روایت ہے اسماء سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خرچ کر اور نہ شمار کر پس شمار کریگا

الله عليك ولا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت متفق عليه
اللہ تجھ پہ اور نہ روک رکھ پس روک رکھیگا اللہ تجھ سے زیادتی اپنی اور دے جو ہو سکے متفق علیہ

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالی خرچ کر اے بیٹے

اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدم کے خرچ کرونگا مین تجہپر متفق علیہ - اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے آدم کے خرچ کرنا تیرا مال کہ زیادہ ہو حاجت سے بہتر ہی تیرے لیے اور بند رکھنا تیرا اوسکو برا ہی تیرے لیے

تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ملامت کیا جاویگا تو اوپر قدر کفایت کے اور شروع کر ساتھ عیال اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ

خدا صلعم نے حال بخیل کا اور صدقہ دینے والیکا مانند حال دو شخصونکی ہی کہ ہوں اونپر دو زرہین لوہی کی

قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيْهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ

تحقیق چمٹائے گئے ہیں ہاتہ اونکی طرف چہاتی اونکیکے اور چنبر گردن اونکیکے پس شروع کیا صدقہ دینے والے نے جبکہ تصدق کیا ہے

بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ

صدقہ کا کہل جاتی ہے وہ زرہ اوس سے اور شروع کیا بخیل نے جبکہ قصد کرتا ہے صدقہ کا تو سکڑ جاتی ہین اور پہنچ جاتے ہین

كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب حلقے جگہہ اپنی پر متفق علیہ - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ

بچو ظلم سے پس تحقیق ظلم اندہیرے ہونگے دن قیامت کے اور بچو بخیلی سے اسلیے کہ بخیل نے ہلاک کردیا ہے

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اون لوگونکو کہ تھے پہلے تمسے باعث ہوا اونکو بخل اسپر کہ خونریزی کی اور حلال جانا حرام کو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَاِنَّهُ يَاْتِيْ

اور روایت ہی حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو اسلیے کہ آویگا

عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَّقْبَلُهَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ لَوْ

تمپر ایک زمانہ لیجاویگا آدمی صدقہ اپنا پس نہ پاویگا اوس شخص کو کہ قبول کرے اوسکو کہیگا آدمی اگر

جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

لاتا تو اسکو کل البتہ قبول کرتا مین اوسکو پس آجکے دن نہین حاجت مجکو اسکی متفق علیہ -

وعن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله اي الصدقة اعظم اجرا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کونسا صدقہ بڑا ہے از روئے ثواب کے

قال ان تصدق وانت صحيح شحيح تخشى الفقر وتامل الغنى ولا تمهل حتى اذا

فرمایا یہ کہ تصدق کرے تو اوس وقت کہ تو تندرست ہو حرص رکھتا ہو جمع کرنے مال کی ڈرتا ہو فقر سے اور امید رکھتا ہو دولت کی

بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا ولفلان كذا وقد كان لفلان متفق

پہنچے جان حلق میں کہے تو فلانیکے لیے اتنا اور فلانیکے لیے اتنا اور حال یہ کہ تحقیق ہوا وہ واسطے فلانیکے متفق

عليه وعن ابي ذر قال انتهيت الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس في

علیہ - اور روایت ہے ابی ذر سے کہا پہنچا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

ظل الكعبة فلما راني قال هم الاخسرون ورب الكعبة فقلت فداك

کعبہ کے سایہ میں پس جبکہ دیکھا مجکو فرمایا وہ نہایت ٹوٹے میں ہیں قسم ہے پروردگار کعبہ کی پس کہا میں نے فدا ہو

ابي وامي من هم قال هم الاكثرون اموالا الا من قال هكذا وهكذا وهكذا

باپ میرا اور ماں میری کون ہیں وہ فرمایا کہ وہ بہت جمع کرنیوالے مال کے مگر جس شخص نے کہ خرچ کیا ادہر اور ادہر اور ادہر

من بين يديه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم متفق

آگے اپنے اور پیچھے اپنے اور داہنے اپنے اور بائیں اپنے اور کم ہیں وہ متفق

عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ - فصل دوسری - روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

السخي قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد من

سخی نزدیک ہے اللہ کے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

النار والبخيل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب

آگ سے اور بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے

من النار ولجاهل سخي احب الى الله من عابد بخيل رواه الترمذي

آگ سے اور البتہ جاہل سخی بہت پیارا ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يتصدق المرء

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا

باب الانفاق وكراهية الامساك

ف نہین جمع ہوتین یعنی لائق نہین ہے کہ مومن کامل مین خصلتین جمع ہون یامراد یہ ہے کہ مومن مین یہ

فِی حَیٰوتِہٖ بِدِرْھَمٍ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِمِائَۃٍ عِنْدَ مَوْتِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

بیچ تندرستی اپنی کے ایک درہم بہتر ہے اوسکے لیے تصدق دینے سو درہم کے بیچ نزدیک مرنے اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَتَصَدَّقُ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوس شخص کے کہ خیرات کرتا ہے

عِنْدَ مَوْتِہٖ اَوْ یُعْتِقُ کَالَّذِیْ یُھْدِیْ اِذَا شَبِعَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَ

وقت مرنے اپنے کے یا آزاد کرتا ہے مانند اوس شخص کے ہے کہ تحفہ بھیجتا ہے جبوقت کہ پیٹ بھر چکتا ہے روایت کی یہ احمد

الدَّارِمِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

دارمی اور ترمذی نے اور ترمذی نے اوسکو صحیح کہا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

علیہ وسلم نے دو خصلتین نہین جمع ہوتین مومن مین ایک بخل اور دوسری بدخلقی روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ

اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت مین

خَبٌّ وَّلَا بَخِیْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ

مکار اور نہ بخیل اور نہ شدید کر احسان رکھنے والا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِی الرَّجُلِ شُحٌّ ھَالِعٌ وَّجُبْنٌ خَالِعٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدترین خصلتون کہ آدمی مین ہوتی ہین دو خصلتین ہین ایک نہایت بخل اور

وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیْمَانُ فِیْ کِتَابِ الْجِھَادِ اِنْ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی لایجتمع الشح والایمان کتاب الجہاد مین اگر

شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ

چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ بعضی بیبیان

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّنَا اَسْرَعُ بِکَ لُحُوْقًا قَالَ اَطْوَلُکُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نسی ہم مین سے جلدی ساتھ آپکے ملنے والی ہے فرمایا جو لمبی تم مین سے

یَدًا فَاَخَذُوْا قَصَبَۃً یَّذْرَعُوْنَھَا فَکَانَتْ سَوْدَۃُ اَطْوَلَھُنَّ یَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ

ہاتھ کے ہیلے مرلیگی بعد ہیر پس لے لیا پکڑ کر ناپتی تہین اوس سے اور تہین سودہ کہ بیوی تہین حضرت کی لمبی ہاتھ مین پہر جانا

إنما كان طول يدها الصدقة وكانت أسرعنا لحوقا به زينب وكانت تحب

کمراد لنبائی ہاتہ سے صدقہ تھا اور تہین جلد ملنی والین ہم مین ساتہ حضرت کے زینب اور تہین زینب دوست

الصدقة رواه البخاري وفي رواية مسلم قالت قال رسول الله صلى

خیرات کو روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت مین یہ ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم أسرعكن لحوقا بي أطولكن يدا قالت وكانت يتطاولن أيتهن أطول

علیہ وسلم نے جلد تم مین سے ملنے والی ساتہ میرے جو لنبی ہو تم مین سے ہاتہ کے کہا عائشہ نے اور تہین بی بیان حضرت ہم کہ

يدا قالت فكانت أطولنا يدا زينب لأنها كانت تعمل بيدها وتتصدق

ہاتھون کی کہ کونسی اونمین سے لنبے ہاتہ کی ہے کہا عائشہ نے پس تہین ہم مین سے لنبے ہاتہ کی زینب اسلئے کہ تہین وہ کام کرتین ساتہ ہاتہ اپنے

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لأتصدقن بصدقة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا ایک شخص نے کہ البتہ دونگا مین کچہ للہ

فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة

پس نکالی خیرات اپنی پس دیا اوسکو چور کے ہاتہ مین پس صبح کی لوگون نے اسحالمین کہ باتین کرتے تھے صدقہ دیا

على سارق فقال اللهم لك الحمد على سارق لأتصدقن بصدقة فخرج

چور کو پس کہا اوس شخص نے کہ یا اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر دینے چور کے البتہ دونگا مین کچہ للہ پس نکالی اوسنے

بصدقته فوضعها في يد زانية فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على

خیرات اپنی پس دیا اوسکو بیچ ہاتہ زنا کرنیوالے کے پس صبح کی لوگون نے باتین کرتے تہے کہ خیرات دی گئی آجکی رات

زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لأتصدقن بصدقة فخرج

زنا کرنیوالیکو پس کہا یا الہی تیرے ہی لیے ہے تعریف اوپر خیرات کرنے زنا کرنیوالیکے البتہ خیرات کرونگا مین اور خیرات پس نکالی

بصدقته فوضعها في يد غني فأصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على غني فقال

خیرات اپنی اور دی خیرات غنی کی ہاتہ مین پس صبح کی لوگون نے باتین کرتے تھے کہ خیرات دی گئی آجکی رات دولتمند کو کہا

اللهم لك الحمد على سارق وزانية وغني فأتي فقيل له أما صدقتك

یا الٰہی تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر خیرات کرنے چور کے اور زنا کرنیوالیکے اور دولتمند کے پس دکہایا گیا وہ خواب مین پس کہا گیا

على سارق فلعله أن يستعف عن سرقته وأما الزانية فلعلها أن

چور پر پس شاید کہ وہ باز رہے چوری سے اور اوپر زنا کرنیوالی پس شاید

تَستَعِفَّ عَن زِنَاهَا وَاَمَّا الغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعتَبِرُ فَيُنفِقُ مِمَّا اَعطَاهُ اللّٰهُ

کہ باز رہے زنا اپنے سے اور امیر دولتمند پس شاید کہ وہ نصیحت پکڑے اور خرچ کرے اوسمین سے کہ دیا اوسکو اللہ نے

مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَلَفظُهُ لِلبُخَارِيِّ وَعَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَينَا

متفق علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے لیے ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اوس وقت

رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الاَرضِ فَسَمِعَ صَوتًا فِي سَحَابَةٍ اِسقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى

کہ ایک شخص کہڑا تہا بیچ جنگل کے زمین مین سے پس سنی ایک آواز ابر مین کہ کہتا ہے کوئی پانی دے فلانے شخص کے باغکو پہر ایک طرف

ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَاِذَا شَرجَةٌ مِّن تِلكَ الشِّرَاجِ قَدِ

ابر پس ڈالا پانی اپنا پتہرون کی زمین مین پس ناگہان ایک نالی نے ان نالیون مین سے تحقیق

استَوعَبَت ذٰلِكَ المَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ المَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ

جمع کیا وہ پانی سارا پس پیچہے چلا وہ شخص پانی کے پس ناگہان ایک شخص تہا کہڑا ہوا اپنے باغ مین

يُحَوِّلُ المَاءَ بِمِسحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبدَ اللّٰهِ مَا اسمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلاِسمِ الَّذِي

پہیرتا تہا پانیکو ساتہ بیلچے اپنی کے پس کہا اوس شخص نے واسطے اوسکے اے بندے خدا کے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا فلانا ہے وہ نام کہ

سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبدَ اللّٰهِ لِمَ تَسأَلُنِي عَنِ اسمِي فَقَالَ اِنِّي سَمِعتُ

سنا تہا ابر مین پس کہا باغ والے نے پوچہنے والیکو اے بندے خدا کے کیون پوچہتا ہے مجہہ سے نام میرا پس کہا سو اسطے کہ سنی تہی مین نے

صَوتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسمِكَ

آواز اوس ابر مین کہ یہ پانی اوسی ابر کا ہے کہ کہتی تہی وہ آواز پانی دے فلانیکے باغکو واسطے نام تیرے کے

فَمَا تَصنَعُ فِيهَا قَالَ اَمَّا اِذَا قُلتَ هٰذَا فَاِنِّي اَنظُرُ اِلٰى مَا يَخرُجُ مِنهَا فَاَتَصَدَّقُ

پس کیا کرتا ہے تو کہا اب اوس وقت کہ کہا تو نے یہ تو کہتا ہون تجہسے کہ پس تحقیق مین دیکہتا ہون طرف اوس چیز کی کہ حاصل

بِثُلُثِهِ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَاَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ رَوَاهُ مُسلِمٌ وَعَنهُ اَنَّهُ

تہائی اوسکا اور کہاتا ہون مین اور کنبا میرا تہائی اور لگاتا ہون مین اوس باغ مین تہائی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ ثَلٰثَةً مِّن بَنِي اِسرَائِيلَ اَبرَصَ وَاَقرَعَ

سنا رسول خدا صلعم کو کہ فرماتے تہے یہ کہ تحقیق تین شخص تہے بنی اسرائیل مین سے ایک کوڑہی اور دوسرا گنجا

وَاَعمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَن يَّبتَلِيَهُم فَبَعَثَ اِلَيهِم مَلَكًا فَاَتَى الاَبرَصَ فَقَالَ اَيُّ شَيءٍ

اور تیسرا اندہا پس ارادہ کیا اللہ تعالی نے یہ کہ آزماوے اونکو پس بہیجا طرف اونکی ایک فرشتہ پس آیا وہ کوڑہی کے پاس پس کہا اوسکو



باب الانفاق وكراهية الامساك

أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَ

بہت پیاری ہے طرف تیری کہا کوڑھی نے رنگ اچھا اور پوست بدنکا اچھا اور جاتی رہے مجسے وہ چیز کہ گھنیاتے ہیں مجسے

النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا

لوگ فرمایا حضرت صلعم نے پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسپر پس دور ہوئی اوس سے گھن اوسکی اور دیا گیا رنگ اچھا اور پوست اچھا

قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ

کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت محبوب ہے طرف تیری کہا اونٹ یا کہا گائیں شک کیا اسحق نے کہ راوی حدیث کا ہے

الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً

کہ کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونمیں سے اونٹ اور کہا دوسرے نے گائیں فرمایا حضرت صلعم نے پس دیا گیا اونٹنی

عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ

حاملہ پھر کہا فرشتے نے برکت دی اللہ تعالیٰ تیرے لیے اسمیں فرمایا حضرت صلعم نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس پس کہا کیا چیز بہت محبوب ہے

إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ

طرف تیری کہا بال اچھے اور دور ہو جائے مجھ سے یہ چیز کہ گھن کہاتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت صلعم نے

فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ

پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسکے سر پر پس جاتا رہا اوس سے گنج فرمایا حضرت صلعم نے اور دیا گیا بال اچھے کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت

قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى

کہا گائیں پس دیا گیا گائے گابھن کہا فرشتے نے برکت دی اللہ تجھکو اسمیں فرمایا حضرت صلعم نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس

فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ

پس کہا کونسی چیز بہت محبوب ہے طرف تیری کہا یہ کہ دے اللہ طرف میری بینائی میری پس دیکھوں میں ساتھ اوسکے لوگوں کو

قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ

فرمایا حضرت صلعم نے پس پھیرا فرشتے نے اوسپر ہاتھ پس عنایت کی اللہ نے اوسکو بینائی اوسکی کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت پیارا

فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ

پس دیا گیا بکری گابھن پس بچے لیے کوڑھی نے اور گنجے نے اونٹ کے اور گائے کے اور بچے لیے اندھے نے بکری کے پس ہوا کوڑھی کے لیے ایک

وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ

اور گنجے کے لیے ایک جنگل گایوں کا اور اندھے کے لیے ایک جنگل بکریوں کا فرمایا

ثُمَّ اِنَّهٗ اَتَى الْاَبْرَصَ فِيْ صُوْرَتِهٖ وَهَيْأَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ قَدِ انْقَطَعَتْ

پھر فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس بیچ صورت اپنی کے اور ہیئات اپنی کے پس کہا اوس فرشتے نے کہ میں مرد مسکین ہوں جاتا رہا

بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِيْ اَعْطَاكَ

مجھ سے اسباب سفر میرے میں پس نہیں پہنچنا ہو سکتا مجھکو آج مگر ساتھ عنایت الله کے پھر بسبب تیرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ

اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيْرًا اَتَبَلَّغُ بِهٖ فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ الْحُقُوْقُ

رنگ اچھا اور جلد اچھی اور مال ایک اونٹ کہ پہنچوں میں بسبب اوسکے بیچ سفر اپنے کے پس کہا (کوڑھی نے)

كَثِيْرَةٌ فَقَالَ اِنَّهٗ كَاَنِّيْ اَعْرِفُكَ اَلَمْ تَكُنْ اَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيْرًا

بہت ہیں پس کہا فرشتے نے تحقیق گویا کہ میں پہچانتا ہوں تجھکو کیا نہ تھا تو کوڑھی کہ گھنیاتے تھے تجھ سے لوگ اور محتاج تھا

فَاَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ اِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ اِنْ كُنْتَ

پس دی تجھکو الله نے صحت و مال پس کہا کوڑھی نے سوا اسکے نہیں کہ وارث کر دیا گیا ہوں میں اس مال کا باپ دادا سے پس کہا

كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ اِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَى الْاَقْرَعَ فِيْ صُوْرَتِهٖ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ

جھوٹا ہے پس کر دیوے تجھکو الله طرف اوس حالت کے کہ تھا تو فرمایا حضرت ﷺ نے کہ آیا فرشتہ گنجے کے پاس پہلی صورت اپنی میں پس کہا

مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ

اوس چیز کی کہ کہا تھا کوڑھی کو اور جواب دیا گنجے نے جیسا جواب دیا کوڑھی نے پھر کہا فرشتے نے اگر ہے تو جھوٹا پس کر دیوے تجھکو

اللّٰهُ اِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَى الْاَعْمٰى فِيْ صُوْرَتِهٖ وَهَيْأَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ وَّ

الله جیسا تھا تو فرمایا حضرت ﷺ نے اور آیا فرشتہ اندھے کے پاس بیچ صورت اپنی اور شکل اپنی پہلی کے پھر کہا کہ میں ہوں مرد

ابْنُ سَبِيْلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

مسافر ہوں جاتا رہا میرے پاس سے اسباب بیچ سفر میرے کے پس نہیں پہنچنا ہو سکتا مجھ سے اب مگر ساتھ عنایت الله کے پھر

بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِيْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً اَتَبَلَّغُ بِهَا فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ قَدْ

بسبب تیرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ اوس ذات کے کہ دی تجھکو بینائی تیری بکری کہ پہنچوں میں بسبب اوسکے سفر اپنے میں پس کہا

كُنْتُ اَعْمٰى فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِيْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْهَدُكَ

تھا میں اندھا پھر پھیری الله نے طرف میری بینائی میری پس لے جو چاہے تو اور چھوڑ جو چاہے تو پس قسم ہے الله کی نہیں تکلیف

الْيَوْمَ بِشَيْءٍ اَخَذْتَهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ اَمْسِكْ مَالَكَ فَاِنَّمَا ابْتُلِيْتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ

آج واسطے پھیرنے اس چیز کے کی تو واسطے الله کے پھر کہا فرشتے نے رکھ تو مال اپنا پس سوا اسکے نہیں کہ آزمائش کئے گئے تم پس تحقیق

وَسَخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اور غصہ کیا گیا اوپر دونوں یاروں تیرے کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ
اللهِ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقِفُ عَلَى بَابِي حَتَّى أَسْتَحْيِيَ فَلَا أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَدْفَعُ فِي
تحقیق مسکین البتہ کھڑا ہوتا ہے میرے دروازے پر یہانتک کہ میں حیا کرتی ہوں پس نہیں پاتی میں اپنے گھر میں وہ چیز کہ
يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعِي فِي يَدِهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحَرَّقًا رَوَاهُ أَحْمَدُ
اوسکے ہاتھ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اوسکے ہاتھ میں اگرچہ ہو کھر جلا ہوا روایت کی یہ احمد
وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ مَوْلَى
اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے - اور روایت ہے غلام آزاد
لِعُثْمَانَ قَالَ أُهْدِيَ لِأُمِّ سَلَمَةَ بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ
حضرت عثمان کے سے کہا تحفہ بھیجا گیا ام سلمہ کو ایک ٹکڑا گوشت کا اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ بہاتا تھا اونکو
اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ ضَعِيهِ فِي الْبَيْتِ لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ فَوَضَعَتْهُ
گوشت پس کہا ام سلمہ نے لونڈی کو رکھدے اس گوشت کو گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوش کریں اسکو پس رکھدیا
فِي كُوَّةِ الْبَيْتِ وَجَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ تَصَدَّقُوا بَارَكَ اللهُ
گھر کے طاقچہ میں اور آیا مانگنے والا پس کھڑا ہوا دروازے پر پس کہا اے گھروالو لِلّٰہ دو برکت دے اللہ
فِيكُمْ فَقَالُوا بَارَكَ اللهُ فِيكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
تمکو پس کہا گھر والوں نے برکت دے اللہ تجکو پس چلا گیا مانگنے والا پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا
يَا أُمَّ سَلَمَةَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ أَطْعَمُهُ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْهَبِي فَأْتِي رَسُولَ
اے ام سلمہ تمہارے پاس کچھ چیز ہے کہ کہاؤں میں اسکو پس کہا ام سلمہ نے کہ ہاں کہا لونڈی کو کہ جا پس لا حضرت رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ اللَّحْمِ فَذَهَبَتْ فَلَمْ تَجِدْ فِي الْكُوَّةِ إِلَّا قِطْعَةَ مَرْوَةٍ فَقَالَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ گوشت پس گئی لونڈی پس نہ پایا طاقچہ میں مگر ایک ٹکڑا سفید پتھر کا پس فرمایا
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ اللَّحْمَ عَادَ مَرْوَةً لِمَا لَمْ تُعْطُوهُ السَّائِلَ رَوَاهُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ گوشت ہو گیا پتھر سفید بسبب نہ دینے تمہارے کے سائل کو روایت کی یہ
الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیہقی نے دلائل النبوۃ میں - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ف اگرچہ ہو کھر جلا ہوا مقصود مبالغہ ہے دینے میں ... کچھ دینا سائل کو اگرچہ تھوڑی چیز ہو ۱۲

باب الانفاق وكراهية الامساك

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا قِيلَ نَعَمْ قَالَ الَّذِي يُسْئَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي بِهٖ رَوَاهُ

کیا نہ خبر دوں تمہیں تمکو ساتھ بدترین آدمیون کے مرتبہ مین نزدیک خدا کے عرض کیا صحابہ نے کہ ہان خبر دیجیے فرمایا وہ شخص کہ سوال کیا

اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُثْمَانَ فَاَذِنَ لَهٗ وَبِيَدِهٖ عَصَاهُ

احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ اونہون نے پروانگی مانگی حضرت عثمان سے آنیکی پس پروانگی دی اونکو اور تہی اونکے ہاتھ

فَقَالَ عُثْمَانُ يَا كَعْبُ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَا تَرٰى فِيهِ فَقَالَ

یعنی کہا عثمان نے اے کعب تحقیق عبد الرحمان نے وفات پائی اور چھوڑ گئے مال بہت پس کیا کہتے ہو تم اوسکے حق مین

اِنْ كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقَّ اللّٰهِ فَلَا بَاْسَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ اَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعْبًا

کہ اگر ادا کرتے تہے عبد الرحمن اوسمین حق اللہ کا پس نہین ڈر اوپر پس اوٹہائی ابو ذر نے لاٹھی اپنی اور ماری کعب کو

وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا اُحِبُّ لَوْ اَنَّ لِي هٰذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا

اور کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہین دوست رکہتا مین اگر ہو واسطے میرے یہ پہاڑ سونیکا

اُنْفِقُهٗ وَيُتَقَبَّلُ مِنِّي اَذَرُ خَلْفِي مِنْهُ سِتَّ اَوَاقِيَّ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ يَا عُثْمَانُ

کہ خرچ کرون مین اوسکو اور باوجود اسکی قبول کیا جاوے مجہ سے یہ کہ چہوڑ جاؤن مین اوسمین سے چہہ اوقیہ قسم دیتا ہون تجکو الله کی

اَسَمِعْتَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُقْبَةَ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ

تمنے بہی سنا ہے اسکو تین بار کہا عثمان نے کہ ہان روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن حارث سے کہ کہا

صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا فَتَخَطّٰى

پڑہی مینے پیچہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ مین نماز عصر کی پس سلام پہیرا حضرت نے پہر کہڑے ہوئے جلدی

رِقَابَ النَّاسِ اِلٰى بَعْضِ حُجَرِ نِسَائِهٖ فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهٖ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ

گردنین لوگون کی متوجہ ہوئے طرف بعضے حجرون عورتون اپنی کے پس گہبرائے لوگ جلدی کرنے حضرت سے پہر نکلے اونپر

فَرَاٰى اَنَّهُمْ قَدْ عَجِبُوا مِنْ سُرْعَتِهٖ قَالَ ذَكَرْتُ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ

پس دیکہا کہ صحابہ نے تعجب کیا جلدی کرنے اونکے سے فرمایا یاد کی مینے ایک چیز سونے کی کہ نزدیک ہمارے تہی پس مکروہ جانا مینے

اَنْ يَحْبِسَنِي فَاَمَرْتُ بِقِسْمَتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ

یہ کہ روکے مجکو پس حکم کیا مینے ساتھ بانٹ دینے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی مین ہے کہ

فِي الْبَيْتِ تِبْرًا مِنَ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ اَنْ اُبَيِّتَهٗ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ

گہر مین ایک ڈلا سونیکا زکوۃ مین سے پس مکروہ جانا مینے یہ کہ رات کو رکہ چہوڑوں اوسکو ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اونہون نے کہا

ف۱ پس اٹہائی ابو ذر نے لاٹہی اپنی اور غفاری ...

ف۱ اگر زکوۃ مال کی ادا کی ہو تو کچھ نقصان نہیں جمع کرنا اگرچہ بہت مال ہو اور یہی حق ہے

ف۲ روکے مجہ کو یعنی قرب الٰہی سے اس سے معلوم ہوا کہ مقربین کو ماسوائے اللہ کی طرف التفات کرنا مقام قرب سے باز رکہتا ہے ۱۲

كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم عندي في مرضه ستة دنانير او سبعة فامرني

تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے پاس بیماری اونکی مین چھ اشرفیان یا سات پس حکم کیا مجکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افرقها فشغلني وجع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سألني

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بانٹ دون مین اونکو پھر باز رکھا مجکو بیماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے پھر پوچھا مجھ سے

عنها ما فعلت الستة او السبعة قالت لا والله لقد كان شغلني وجعك

حال اونکا کیا ہوئین وہ چھ اشرفیان یا سات کہا حضرت عائشہ رض نے نہین بانٹین مین قسم ہے خدا کی تحقیق باز رکھا مجکو

فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله لو لقي الله عز وجل وهذه

پس منگوایا حضرت صلعم نے اون اشرفیون کو پھر رکھا اونکو اپنے ہاتھ مین پھر فرمایا کیا ہے گمان نبی خدا کا اگر ملاقات کرے اللہ عزوجل

عنده رواه احمد وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال و

ہون پاس اوسکے روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلعم داخل ہوئے بلال کے پاس اور

عنده صبرة من تمر فقال ما هذا يا بلال قال شيء ادخرته لغد فقال

نزدیک بلال کے ایک تودہ تھا کھجور کا پس فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ ای بلال کہا ایک چیز ہے کہ ذخیرہ کیا ہے مین نے اوسکو کل کے لیے فرمایا

اما تخشى ان ترى له غدا بخارا في نار جهنم يوم القيمة انفق بلال ولا تخش

کیا نہین ڈرتا تو یہ کہ دیکھے تو اوسکے لیے کل کو بخار آگ دوزخ مین دن قیامت کے خرچ کر تو ای بلال اور نہ ڈر کر

من ذي العرش اقلالا وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخاء

صاحب عرش سے فقر کا ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخاوت

شجرة في الجنة فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلم يتركه الغصن حتى

درخت ہے بہشت مین پس جو شخص ہوگا سخی پکڑیگا ٹہنی اوسمین سے پس نہین چھوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک

يدخله الجنة والشح شجرة في النار فمن كان شحيحا اخذ بغصن منها

کہ داخل کریگی اوسکو بہشت مین اور بخیلی درخت ہے دوزخ مین پس جو شخص کہ ہو بخیل پکڑیگا ٹہنی کو اوسمین سے

فلم يتركه الغصن حتى يدخله النار رواهما البيهقي في شعب الايمان

پس نہ چھوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک کہ داخل کریگی اوسکو دوزخ مین نقل کین یہ دو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بادروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطاها

اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتھ صدقہ دینے کے اسلیے کہ تحقیق بلا نہین پھاندتی صدقہ کو

رواه رزين باب فضل الصدقة الفصل الاول عن ابي هريرة قال

روایت کی یہ رزین نے ۔ باب ہے بیچ بیان فضیلت صدقہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تصدق بعدل تمرۃ من کسب طیب ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص کہ خیرات کرے برابر کھجور کے کمائی حلال سے اور نہیں

یقبل اللہ الا الطیب فان اللہ یتقبلہا بیمینہ ثم یربیہا لصاحبہا

قبول کرتا اللہ مگر حلال کو پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہے اوسکو ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے پھر پالتا ہے اوسکو واسطے خیرات

کما یربی احدکم فلوہ حتی تکون مثل الجبل متفق علیہ وعنہ قال قال

جیسا کہ پالتا ہے ایک تمہارا بچھیری اپنی کو یہانتک کہ ہوتا ہے صدقہ یا ثواب اوسکا مانند پہاڑ کے متفق علیہ اور روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما نقصت صدقۃ من مال وما زاد اللہ عبدا بعفو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ دینا مال کو اور نہیں زیادہ کرتا اللہ بندہ کو بسبب معاف کرنے تقصیر کسی کی

الا عزا وما تواضع احد للہ الا رفعہ اللہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسو

مگر عزت اور نہیں تواضع کرتا کوئی واسطے خدا کے مگر بلند کرتا ہے مرتبہ اوسکا اللہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق زوجین من شیء من الاشیاء فی سبیل اللہ دعی من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی خرچ کرے دوہری چیز کو چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں تو بلایا جاویگا

ابواب الجنۃ وللجنۃ ابواب فمن کان من اہل الصلوۃ دعی من باب الصلوۃ

دروازوں بہشت کے سے اور بہشت کے ہیں کتنے ہی دروازے پس جو ہووے اہل نماز سے بلایا جاویگا دروازے نماز کے سے

ومن کان من اہل الجہاد دعی من باب الجہاد ومن کان من اہل الصدقۃ

اور جو کوئی ہو اہل جہاد سے بلایا جاویگا دروازے جہاد کے سے اور جو ہوگا اہل صدقہ سے

دعی من باب الصدقۃ ومن کان من اہل الصیام دعی من باب الریان فقال

بلایا جاویگا دروازے صدقہ کے سے اور جو کہ ہو اہل روزے سے بلایا جاویگا دروازے ریان سے پس کہا

ابو بکر ما علی من دعی من تلک الابواب من ضرورۃ فہل یدعی احد من

ابوبکر صدیق نے کہ نہیں ضرورت اوس شخص پر کہ بلایا جاوے سب دروازوں سے کیا بلایا جاویگا کوئی

تلک الابواب کلہا قال نعم وارجوا ان تکون منہم متفق علیہ وعنہ

ان سب دروازوں سے بھی فرمایا کہ ہاں اور امید رکھتا ہوں میں کہ ہوویگا تو انہیں سے متفق علیہ اور روایت ہے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اصبح منکم الیوم صائما قال ابو بکر انا قال

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے تم میں سے آجکے دن روزہ سے کہا ابوبکر صدیق نے کہ میں ہوں فرمایا

فمن تبع منكم اليوم جنازة قال ابو بكر انا قال فمن اطعم منكم اليوم مسكينا

کون ہے تم میں سے کہ گیا ہے آج کے دن ساتھ جنازے کے کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے کہ کھلایا ہو تم میں سے آج کے دن مسکین کو

قال ابو بكر انا قال فمن عاد منكم اليوم مريضا قال ابو بكر انا فقال رسول

کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے تم میں سے کہ عیادت کی بیمار کی آج کے دن کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرئ الا دخل الجنة رواه مسلم وعنه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتیں یہ چیزیں کسی شخص میں مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو مسلمان نہ حقیر جانے ہمسائی واسطے ہمسائی اپنی کے اگرچہ ہو

فرسن شاة متفق عليه وعن جابر وحذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کھر بکری کا متفق علیہ - اور روایت ہے جابر اور حذیفہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

كل معروف صدقة متفق عليه وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه

جو نیکی ہے صدقہ ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

لا تحقرن من المعروف شيئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طليق رواه مسلم

نہ حقیر جان تو نیکی سے کسی چیز کو اگرچہ ملاقات کرے تو اپنے بھائی سے ساتھ چہرہ خوش کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے

قالوا فان لم يجد قال فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا

کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوے فرمایا پس چاہیے کہ کماوے مال دونوں ہاتھوں کے کسب سے پس نفع پہنچاوے اپنی ذات کو

فان لم يستطع او لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا فان

پس اگر نہ طاقت رکھے یا کہا کہ نہ کرسکے فرمایا پس مدد کرے حاجتمند غمگین دادخواہ کی عرض کیا صحابہ نے پس اگر

لم يفعله قال فيامر بالخير قالوا فان لم يفعل قال فيمسك عن الشر فانه

نہ کرسکے یہ بھی فرمایا امر کرے ساتھ بھلائی کے عرض کیا صحابہ نے پس اگر یہ بھی نہ کرسکے فرمایا پس باز رکھے برائی سے تو کون

له صدقة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لیے ہے صدقہ متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ

جو جوڑ ہین آدمی کے بدن مین لازم ہے اوپر صدقہ ۔ ہر روز کہ نکلتا ہی اوسمین آفتاب عدل کرنا درمیان

الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلٰى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا اَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ

دو شخصون کے بیچ بھی صدقہ ہے اور مدد کرنی آدمی کے اوپر جانور اوسکے کہ سوار کردیوے اوسپر یا لادے اوسپر اسباب اوسکا

صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ

صدقہ ہے اور بات اچھی صدقہ ہے اور ہر قدم کہ رکھتا ہی اوسکو طرف نماز کے صدقہ ہے

وَيُمِيطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور دور کرنا موذی چیز کا راہ سے صدقہ ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْ بَنِي اٰدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلٰثِمِائَةِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ہر آدمی بنی آدم سے اوپر تین سو ساٹھ

مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَ

جوڑ کے پس جو کوئی اللہ اکبر کہے اور حمد کرے اللہ کی اور لا الہ الا اللہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور استغفار کرے اللہ

عَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ اَوْ شَوْكَةً اَوْ عَظْمًا اَوْ اَمَرَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ نَهٰى عَنْ

دور کرے پتھر لوگون کی راہ سے یا دور کرے راہ سے کانٹا یا ہڈی یا حکم کرے ساتھ نیک چیز کے یا منع کرے

مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلٰثِمِائَةِ فَاِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَّقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ

بری چیز سے کہ موافق گنتی اون تین سو ساٹھ جوڑون کے پس تحقیق وہ چلتا ہے اوسدن اسحالت مین کہ دور رکھا

عَنِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

آگ سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلِّ

ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر

تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَّاَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَّنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَّفِي

تہلیل صدقہ ہے اور حکم کرنا ساتھ نیک بات کے صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور بیچ

بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيَاْتِي اَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ

صحبت کرنے ایک تمہارے کے صدقہ ہے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ دفع کرے ایک ہمارا اپنی شہوت اور ہو

لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ إِذَا

اوسکو اوسمین ثواب فرمایا خبردو مجکو اگر دفع کرتا شہوت کو حرام مین آیا ہوتا اوسپر اوسمین گناہ پس اسیطرح سے جس وقت

وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

کہ دفع کریگا اوسکو حلال مین ہوگا اوسکے لیے اوسمین ثواب روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچہا صدقہ ہے اونٹنی بہت دودہ والی عاریت دینی اور اچہا صدقہ

الصَّفِيُّ مِنْحَةً تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِآخَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

بہت دودہ والی عاریت دینی صبحکو دیتی ہے باسن بہر کر دودہ اور شام کو دیتی ہے باسن بہر کر دودہ متفق علیہ اور روایت

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ لگاوے کوئی درخت یا بووے کہیتی پہر کہاوے اوس سے

إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

آدمی یا پرندے یا چارپائے مگر ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مسلم کی مین جابر سے یہ بہی ہے اور جو کچہ چورایا جاتا ہے اوس سے اوس کے لیے صدقہ ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ

رسولخدا نے بخشش کی گئی واسطے ایک عورت بدکار کے کہ گذری ایک کتے پر کہ کہڑا تہا نزدیک کنوین کے نکال رہا تہا

كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ

زبان اپنی مارے پیاس کے قریب تہا کہ ہلاک کرے اوسکو پیاس پس اوتارا اوس عورت نے موزہ اپنا اور باندہا اوسکو

فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيلَ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ

پس بخشش کی گئی واسطے اوسکے بسبب اسکام کے کہا گیا کہ کیا تحقیق ہمارے لیے بیچ احسان کرنیکے جانور وںپر ثواب ہے فرمایا بیچ ہر جاندار کے

أَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتْ

ثواب ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابوہریرہ سے کہا دونو نے فرمایا رسول خدا صلعم نے عذاب کی گئی

امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ فَلَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تُرْسِلُهَا

ایک عورت بسبب بلی کے کہ باندہ رکہا تہا اوسکو یہان تک کہ مر گئی ماری بہوک کے پس نہ تہی عورت کہ کہلاتی اوس بلی کو

فَتَاكُلُ مِنْ خُشَاشِ الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کر کہاوے جانورون زمین کے سے متفق علیہ ـ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰى ظَهْرِ طَرِيْقٍ فَقَالَ لَاُنَحِّيَنَّ هٰذَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا ایک شخص ٹہنی درخت کی پر کہ تہی اوپر راہ کے پس کہا البتہ دور کرونگا اس ٹہنی کو

عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يُؤْذِيْهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

مسلمانون کی راہ سے تا نہ ایذا دے اونکو پس داخل کیا گیا بہشت مین متفق علیہ ـ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّةِ فِیْ شَجَرَةٍ قَطَعَهَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پھرتا ہے اور چین کرتا ہے بہشت مین بسبب ایک درخت کے

مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيْقِ كَانَتْ تُؤْذِی النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ قَالَ

راہ پر سے تہا درخت ایذا دیتا آدمیون کو روایت کی یہ مسلم نے ـ اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا

قُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ شَيْئًا اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

کہا مینے ای نبی اللہ کے سکہلاؤ مجہکو ایک چیز کہ نفع پکڑون مین ساتہ اوسکے فرمایا ایک طرف کیا کر موذی چیز کو راہ مسلمانونکی سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اتَّقُوا النَّارَ فِیْ بَابِ عَلَامَاتِ

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی کہ سر اوسکا یہ ہے اتقوا النار بیچ باب علامات

النُّبُوَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

نبوت کے اگر چاہیگا اللہ تعالے ـ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے

قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ جِئْتُ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهٗ عَرَفْتُ

کہ کہا جبکہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین حاضر ہوا مین پس جبکہ دیکہا مینے چہرہ حضرت کا معلوم کیا مینے

اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلُ مَا قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ

یہ کہ چہرہ حضرت کا نہین ہے چہرہ جہوٹہیکا پس تہا اول کلام یہ کہ فرمایا اے آدمیو افشا کرو سلام کو

وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

اور کہلاؤ کہانا اور سلوک کرو ناتیدار ونسے اور پڑہو نماز رات کو اوسحالت مین کہ لوگ سوئے ہون داخل ہوگے

بِسَلَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ساتہ سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ـ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

[illegible]

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی کرو رحمان کی اور کھلاؤ کھانا اور فاش کرو سلام

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

داخل ہوگے بہشت مین ساتھ سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق صدقہ کرنا البتہ بجھا دیتا ہے غضب پروردگار کے کو اور دور کرتا ہے مرنے بد کو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نیکی ہے صدقہ ہے

وَاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ

اور بعضی نیکیون مین سے ہے یہ کہ ملاقات کرے تو مسلمان بھائی اپنے سے ساتھ کشادہ چہرہ کے اور یہ کہ ڈالدے ڈول اپنے سے پانی بیچ

اِنَاءِ اَخِيْكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باسن بھائی اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ وَاَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا رو برو بھائی اپنے کے صدقہ ہے اور امر کرنا تیرا نیک بات کو صدقہ ہے

وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَاِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِيْ اَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ

اور منع کرنا تیرا بری بات سے صدقہ ہے اور بتلا دینا تیرا کسی کو بیچ زمین بے نشان کے واسطے تیرے

صَدَقَةٌ وَنَصْرُكَ الرَّجُلَ الرَّدِيَّ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ وَاِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ

صدقہ ہے اور مدد کرنی تیری اندھے کو تیرے لیے صدقہ ہے اور دور کرنا تیرا پتھر کا اور

الشَّوْكَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَاِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ

کانٹے کا اور ہڈی کا راہ سے تیرے لیے صدقہ ہے اور ڈالنا پانی کا ڈول اپنے سے

فِيْ دَلْوِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

بیچ ڈول بھائی اپنے کے تیرے لیے صدقہ ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَيُّ

اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے تحقیق ماں سعد کی مر گئی پس کونسا

ف اور بتلادینا الخ یعنے جس زمین مین بسبب نہ ہونے نشان راہ کے لوگ گمراہ ہوتے ہین اس زمین مین کسی کو راہ بتلانے مین جیسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے ۱۲

باب فضل الصدقة

الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ الْمَآءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَّقَالَ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

صدقہ بہتر ہے فرمایا کہ پانی پس کھودا سعد نے کنواں اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے واسطے ماں سعد کی نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان پہناوے کسی

مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰی عُرْیٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰی

مسلمان کو کپڑا اوپر حالت ننگی پن کے پہناویگا اوسکو اللہ بہشت کے سبز لباسوں میں سے اور جو مسلمان کھلاوے کسی مسلمان کو

جُوْعٍ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی ظَمَاٍ سَقَاهُ اللّٰهُ

بھوک پر کھلاویگا اوسکو اللہ میووں بہشت کے سے اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر پلاویگا اوسکو اللہ

مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

شراب مہر کیے ہوئے میں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی

قَیْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْمَالِ لَحَقًّا سِوَی الزَّكٰوةِ ثُمَّ

قیس کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مال میں البتہ حق ہے سوا زکوۃ کے پھر

تَلَا لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْاٰیَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

پڑھی (حضرت نے ساری یہ آیت) نہیں نیکی یہی کہ پھیرو مونہ اپنے کو طرف مشرق اور مغرب کے آخر آیت تک نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ بُهَیْسَةَ عَنْ اَبِیْهَا قَالَتْ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے بہیسہ سے کہ نقل کی اونے اپنے باپ سے کہا بہیسہ کہ کہا باپ اوسکے نے یا رسول اللہ

الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَآءُ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُهٗ

وہ چیز کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے فرمایا کہ پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ اَنْ تَفْعَلَ الْخَیْرَ خَیْرٌ لَّكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

فرمایا کہ نمک کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا اوس سے فرمایا کرنا تیرا بھلائی کو بہتر ہے تیرے لیے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیٰی اَرْضًا مَیْتَةً فَلَهٗ فِیْهَا اَجْرٌ وَّمَا اَكَلَتِ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ آباد کرے زمین خشک پس اوسکے لیے بیچ اوسکے ثواب ہے اور جو کچھ کہا جاویں

الْعَافِیَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنِ الْبَرَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جانور اوس میں سے پس وہ اوسکے لیے صدقہ ہے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

باب فضل الصدقة

ف پانی وہاں پانی کی کمی تھی اسلیے اسکو فضل صدقہ فرمایا ۱۲

ف اسمیں ترغیب ہے محتاجوں پر احسان کرنے کی

قرابتیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں سے نفلی صدقہ اور واجب صدقہ اور اس آیت میں نقل ذکر ہے جیسا کہ فرمایا واٰتی الزکوٰۃ ۱۲

ف پانی یعنی جو پانی کہ زیادہ ہو حاجت سے مالک کے ۱۲

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهُ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ

جو شخص کہ دیوے عاریتہً جانور دودہ کا یا قرض دیوے چاندی یا راہ بتلادے کوچہ اور راہ مین ہوگا اوسکے لیے ثواب مانند آزاد کرنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی جری سے (کہ نام انکا جابر بن سلیم ہے) کہا آیا مین مدینہ مین

فَرَأَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَأْيِهِ لَا يَقُولُ شَيْئًا إِلَّا صَدَرُوا عَنْهُ قُلْتُ

پس دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پھرتے ہین لوگ عقل اوسکی سے نہین فرماتا کچھ مگر عمل کرتے ہین لوگ اوسپر کہا مینے

مَنْ هٰذَا قَالُوا هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ

کون ہے یہ کہا لوگون نے یہ ہین رسول خدا صلعم کہا راوی نے کہا مینے تجھپر سلام اے رسول

اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ

خدا کے دو بار فرمایا نہ کہہ علیک السلام کہہ علیک السلام کا دعا ہے مردے کی کہہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ الَّذِي إِنْ

السلام علیک کہا مینے تم ہو رسول اللہ کے پس فرمایا مین ہون رسول اللہ کا وہ اللہ کہ اگر

أَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ وَإِنْ أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ

پہونچے تجھکو ضرر پس پکارے تو اوسکو دور کرے ضرر کو تجھسے اور اگر پہونچے تجکو قحط سالی پھر پکارے تو اوسکو

أَنْبَتَهَا لَكَ وَإِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ قَفْرٍ أَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهُ

پیدا کرے سبزہ زمین مین تیرے لیے اور جسوقت کہ ہو تو زمین مین کہ خالی ہو پانی اور درخت سے یا ہو جنگل مین کہ دور ہو آبادی سے

رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ إِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ

پھیر لاوے سواری تجھپر کہا جابر نے کہا مینے نصیحت کیجیے مجھکو فرمایا نہ برا کہہ کسیکو کہا جابر نے پس برا کہا مینے پیچھے اسکے

حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ وَ

کسی آزاد کو اور نہ غلام کو اور نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو فرمایا (حضرت نے) اور نہ حقیر جان کسی چیز کو نیکی سے اور

أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهُكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوفِ

بات کر تو بھائی اپنے سے اور حال تیرا یہ ہو کہ خوش ہو طرف اوسکی منہ تیرا اسلیے کہ تحقیق یہ بھی نیکی سے ہے

وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ

اور بلند کر ازار اپنی آدھی پنڈلی تک پس اگر نہ مانے تو پس ٹخنون تک اور بچ تو

وإسبال الإزار فإنها من المخيلة وإن الله لا يحب المخيلة وإن امرؤ شتمك

لٹکانے ازار کے سے لٹکانا ازار کا تکبر سے ہے اور تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی شخص گالی دے تجکو

وعيرك بما يعلم فيك فلا تعيره بما تعلم فيه فإنما وبال ذلك عليه رواه

اور عار دلاوے تجکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تجھ میں پس عار دلا تو اوسکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تو اوسمیں پس سوا اسکے نہیں

أبو داود وروى الترمذي منه حديث السلام وفي رواية فيكون

ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی نے اس حدیث میں سے حدیث سلام کی اور ایک روایت میں یہ ہے

لك أجر ذلك ووباله عليه وعن عائشة أنهم ذبحوا شاة فقال النبي

کہ ہوگا تیرے لیے ثواب اوسکا اور ہوگا وبال اوسکا اوسپر۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اہل بیت نے ذبح کی ایک بکری پس

صلى الله عليه وسلم ما بقي منها قالت ما بقي منها إلا كتفها قال بقي كلها غير كتفها رواه الترمذي

صلعم نے کہ کیا باقی رہا اوسمیں سے کہا عائشہ نے کہ نہیں رہا اوسمیں مگر شانہ اوسکا فرمایا باقی رہی ہے سب سوا شانہ کے روایت کیا

وصححه وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم

اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں کوئی مسلمان

كسا مسلما ثوبا إلا كان في حفظ من الله ما دام عليه منه خرقة رواه

کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا مگر کہ ہوتا ہے بڑی حفاظت میں اللہ کی طرف سے جبتک کہ ہوا اوسپر اوس کپڑے میں سے ایک ٹکڑا

أحمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود يرفعه قال ثلاثة يحبهم الله

احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ پہنچایا اسکو حضرت تک فرمایا حضرت نے تین

رجل قام من الليل يتلو كتاب الله ورجل يتصدق بصدقة بيمينه يخفيها

ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو رات کو سجال میں کہ تلاوت کرتا ہے قرآن کی اور ایک شخص وہ کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ اپنے سے چھپا دے اوسکو

أراه قال من شماله ورجل كان في سرية فانهزم أصحابه فاستقبل العدو

کہا راوی نے گمان کرتا ہوں میں حضرت صلعم کو کہ فرمایا بائیں ہاتھ اپنے سے اور ایک وہ شخص کہ تھا کسی لشکر میں پس شکست پائی یاروں اوسکے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ أحد رواته أبو بكر بن

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک روایت کرنیوالا اسکا ابو بکر بن

عياش كثير الغلط وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة

عیاش ہے وہ بہت غلطی کرتا ہے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں

يحبهم الله وثلاثة يبغضهم الله فاما الذين يحبهم الله فرجل اتى قوما

کہ دوست رکھتا ہے انکو اللہ اور تین شخص ہیں کہ دشمن رکھتا ہے انکو اللہ پس وہ شخص کہ دوست رکھتا ہے انکو سو ایک وہ ہے جو آیا ایک قوم

فسالهم بالله ولم يسالهم لقرابة بينه وبينهم فمنعوه فتخلف رجل

پس مانگا اوسنے ساتھ قسم اللہ کے اور نہ مانگا اونسے واسطے قرابت کے کہ درمیان اوسکے اور درمیان انکے ہے پس نہ دیا اونہوں نے اوسکو پس پیچھے رہ گیا

باعيانهم فاعطاه سرا لا يعلم بعطيته الا الله والذي اعطاه وقوم

چھوڑا قوم کو ایک شخص پس دیا اوسکو چھپا کے نہ جانا دینے اوسکے کو مگر خدا نے اور اوسنے کہ دیا اوسکو اور دوسرا قیام کرنیوالا ایک قوم

ساروا ليلتهم حتى اذا كان النوم احب اليهم مما يعدل به فوضعوا رؤسهم

کہ چلے تمام رات یہاں تک کہ جس وقت ہوئی نیند بہت پیاری طرف انکی ہر چیز سے کہ برابر ہو نیند کے پس سو رہی قوم

فقام يتملقني ويتلوا اياتي ورجل كان في سرية فلقي العدو فهزموا

پھر کھڑا ہوا وہ شخص گڑگڑاتا ہے میرے روبرو اور پڑھنے لگا آیتیں میری اور تیسرا وہ شخص کہ تھا لشکر میں پس ملاقات کی دشمن سے پس

فاقبل بصدره حتى يقتل او يفتح له والثلاثة الذين يبغضهم الله الشيخ

اور یہ شخص متوجہ ہوا سامنے سینہ اپنے کے یہاں تک کہ مارا گیا یا فتح کی گئی واسطے اوسکے اور وہ تین شخص کہ بغض رکھتا ہے انکو اللہ ایک تو بوڑھا ہو کر

الزاني والفقير المختال والغني الظلوم رواه الترمذي والنسائي مثله

زنا کرے اور دوسرا فقیر تکبر کرنیوالا اور تیسرا دولتمند ظلم کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے

ولم يذكر وثلثة يبغضهم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق

اور نہیں ذکر کی نسائی نے یہ عبارت وثلثة يبغضهم اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کی

الله الارض جعلت تميد فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت

اللہ نے زمین ہلنے لگی پھر پیدا کیے پہاڑ پس ٹھیرایا پہاڑوں کو زمین پر پھر ٹھہر گئی زمین پس تعجب کیا

الملئكة من شدة الجبال فقالوا يا رب هل من خلقك شئ اشد من

فرشتوں نے سختی پہاڑکی سے پھر کہا فرشتوں نے ای پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر

الجبال قال نعم الحديد فقالوا يا رب هل من خلقك شئ اشد من الحديد

پہاڑوں سے فرمایا کہ ہاں لوہا ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے ای پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر لوہے سے

قال نعم النار فقالوا يا رب هل من خلقك شئ اشد من النار قال نعم الماء

فرمایا کہ ہاں آگ ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے ای رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر آگ سے فرمایا ہاں پانی

فَقَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمِ الرِّيحُ فَقَالُوا يَا

پھر عرض کیا فرشتوں نے اے رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر پانی سے فرمایا ہاں ہوا پھر عرض کیا فرشتوں نے اے

رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ قَالَ نَعَمِ ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً

رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر ہوا سے فرمایا ہاں صدقہ دینا فرزند آدم کا کہ دیتا ہے صدقہ

بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَذُكِرَ

ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے چھپاتا ہے اوسکو بائیں ہاتھ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی

حَدِيثُ مُعَاذٍ الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ

حدیث معاذ کی صدقہ بجھاتا ہے گناہوں کو کتاب الایمان میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ

روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ خرچ کرے ہر

مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ

مال اپنے سے دو دو چیزیں اللہ کی راہ میں مگر کہ استقبال کریں گے اوسکا دربان بہشت کے سارے پکاریں گے اوسکو

إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ

طرف اوس چیز کی کہ نزدیک اونکے ہے کہا ابوذر رض نے کہا میں نے کس طرح سے ہے یہ خرچ کرنا فرمایا اگر ہوں اونٹ پس دیوے دو اونٹ اور اگر ہوں

بَقَرَةً فَبَقَرَتَيْنِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي

گائیں تو دیوے دو گائیں روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے مرثد بن عبداللہ سے کہ کہا حدیث کی مجکو

بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

بعضے صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

إِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَدَقَتُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

یہ کہ تحقیق سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اوسکا ہوگا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ فِي النَّفَقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَسَّعَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کشادگی کرے اپنے کنبے پر خرچ کرنے میں دن عاشورے کے کشادگی کریگا

اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّا قَدْ جَرَّبْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذٰلِكَ رَوَاهُ

اللہ تعالی اوس پر باقی سال اوسکے میں کہا سفیان ثوری نے کہ تحقیق تجربہ کیا ہے ہمنے اسکا پس پایا ہمنے اسکو اسی طرح

اس ہوا سے مراد ہے وہ ہوا ہے جو پہاڑ کو سنگ ریزہ کر دیتی ہے ۔ صدقہ دینا فرزند آدم کا دنیا و آخرت سے زیادہ سخت اس سبب سے ہے کہ اس میں مخالفت نفس اور قہر طبیعت ہے ۔ دفع کرنا شیطان کا ۔ سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اوس کا ہوگا یعنی جیسے چھتری دھوپ کی گرمی سے بچاتی ہے ویسے ہی صدقہ قیامت کے دن آرام اور راحت کا موجب ہوگا ١٢

رزین وروی البیہقی فی شعب الایمان عنہ وعن ابی ہریرۃ وابی سعید

رزین نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود سے اور ابو ہریرہ اور ابو سعید

وجابر وضعفہ وعن ابی امامۃ قال قال ابوذر یا نبی اللہ ارأیت

اور جابر سے اور ضعیف کہا ہے اسکو بیہقی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا ابو ذر نے اے نبی خدا کے خبر دو مجکو

الصدقۃ ماذا ہی قال اضعاف مضاعفۃ وعند اللہ المزید رواہ احمد

کہ صدقہ کیا ہے ثواب اوسکا فرمایا چند در چند ہے اور نزدیک اللہ کے زیادہ بھی ہے روایت کی یہ احمد نے

باب افضل الصدقۃ الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ

باب ہے بیچ بیان بہترین صدقہ کے — فصل پہلی — روایت ہے ابی ہریرہ

وحکیم بن حزام قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقۃ ما کان عن

اور حکیم بن حزام سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ وہ ہے کہ ہو

ظہر غنی وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ

بے پروائی سے اور شروع کر ساتھ اوس شخص کے کہ لازم ہے تجپر نفقہ اوسکا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے فقط حکیم سے

وعن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقۃ علی

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ خرچ کرتا ہے مسلمان کچھ خرچ

اہلہ وہو یحتسبہا کانت لہ صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال

اپنے اہل پر اور وہ میں توقع رکھتا ہے ثواب کی ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقتہ فی سبیل اللہ ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار ہے کہ خرچ کرے تو اوسکو اللہ کی راہ میں اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرے تو اوسکو بیچ آزاد کرنے بردے کے اور ایک

تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اہلک اعظمہا اجرا الذی

کہ تصدق دے تو مسکین کو اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرے تو اوسکو اپنے اہل پر بڑی ان دیناروں میں از روی ثواب کے وہ دینار ہے

انفقتہ علی اہلک رواہ مسلم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خرچ کیا تو نے اوسکو اپنے اہل پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

افضل دینار ینفقہ الرجل دینار ینفقہ علی عیالہ ودینار ینفقہ علی دابتہ

بہتر دینار کہ خرچ کرے اوسکو آدمی وہ دینار ہے کہ خرچ کرے اوسکو اوپر عیال اپنے کے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اپنے جانور پر

فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُہٗ عَلٰی صَحَابَۃٍ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کردیا ہو اوسکو جہاد کے لیے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اوپر یاروں اپنے کے اوس حال میں کہ وہ جہاد کرنیوالے ہوں اللہ کی راہ میں نقل کی یہ مسلم نے

اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلِیَ اَجْرٌ اَنْ اُنْفِقَ عَلٰی بَنِیْ اَبِیْ سَلَمَۃَ

ام سلمہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا واسطے میرے ثواب ہے خرچ کرنیمیں اوپر بیٹوں ابی سلمہ کے

اِنَّمَا ھُمْ بَنِیَّ فَقَالَ اَنْفِقِیْ عَلَیْھِمْ فَلَکِ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَیْھِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

سوا اسکے نہیں کہ وہ بیٹے میرے ہیں پس فرمایا خرچ کر اونپر پس تیرے لیے ثواب ہے اوس چیز کا کہ خرچ کریگی تو اونپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے

زَیْنَبَ امْرَاَۃِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یَا

زینب بیوی عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو اے

مَعْشَرَ النِّسَآءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ فَقُلْتُ اِنَّکَ

گروہ عورتوں کی اگرچہ ہو زیوروں تمہارے سے کہا زینب نے پس پھر آئی میں طرف عبد اللہ بن مسعود کی پس کہا میں نے کہ تحقیق تو

رَجُلٌ خَفِیْفُ ذَاتِ الْیَدِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَۃِ فَاْتِہٖ

مرد ہے تنگ ہاتھ کا اور تحقیق رسول خدا صلعم نے حکم فرمایا ہے ہمکو ساتھ دینے صدقہ کے پس جا حضرت صلعم کے پاس

فَاسْئَلْہُ فَاِنْ کَانَ ذٰلِکَ یُجْزِیْ عَنِّیْ وَاِلَّا صَرَفْتُھَا اِلٰی غَیْرِکُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِیْ

اور پوچھ اونسے پس اگر ہو یہ تصدق کرنا کہ کفایت کرے مجھسے اور اگر نہ کفایت کرے خرچ کروں اوسکو طرف غیر تمہارے کی کہا زینب نے

عَبْدُ اللّٰہِ بَلْ اِئْتِیْہِ اَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا امْرَاَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ

عبد اللہ نے بلکہ تو ہی جا حضرت صلعم کے پاس کہا زینب نے پس گئی میں حضرت صلعم کے پاس پس ناگہان ایک عورت انصار میں سے کھڑی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَاجَتِیْ حَاجَتُھَا قَالَتْ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ

بر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حاجت میری مانند حاجت اوسکی تھی کہا زینب نے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق

اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَیْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَہُ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

ڈالی گئی تھی اونپر ہیبت کہا پس نکلے ہمپر بلال پس کہا ہمنے اونکو جاؤ رسول خدا صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْہُ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِکَ اَتُجْزِیُ الصَّدَقَۃُ عَنْھُمَا عَلٰی

علیہ وسلم کے پاس پس خبر دو اونکو یہ کہ دو عورتیں دروازے پر پوچھتی ہیں آپسے کہ کیا کفایت کرتا ہے صدقہ دینا اونسے

اَزْوَاجِھِمَا وَعَلٰی اَیْتَامٍ فِیْ حُجُوْرِھِمَا وَلَا تُخْبِرْہُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ

خاوندوں اونکیکو اور یتیموں کو کہ اونکی پرورش میں ہیں اور نہ خبر کر تو حضرت صلعم کو کہ کون ہیں ہم کہا زینب نے پس گئے بلال

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَہٗ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ھُمَا قَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پوچھا حضرت نے وہ مسئلہ پس فرمایا بلال کو رسول خدا صلعم نے کہ کون ہیں وہ دونو کہا بلال نے

اِمْرَاَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَزَیْنَبُ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الزَّیَانِبِ

ایک عورت ہے انصار میں سے اور ایک زینب ہے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو کونسی زینب

قَالَ امْرَاَۃُ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَھُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَۃِ وَاَجْرُ الصَّدَقَۃِ

کہا عورت عبد اللہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اونکے دوہرا ثواب ہے ایک ثواب قرابت کا اور

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ مَّیْمُوْنَۃَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّھَا اَعْتَقَتْ

متفق علیہ اور لفظ واسطے مسلم کے۔ اور روایت ہے میمونہ بیٹی حارث کی سے یہ کہ اونھوں نے آزاد کی

وَلِیْدَۃً فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ایک لونڈی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس ذکر کیا میمونہ نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَیْتِہَا اَخْوَالَکِ کَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَائِشَۃَ

علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے اگر دیتی تو یہ لونڈی اپنی ماموؤں کو تو ہوتا بہت بڑا ثواب تجھکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ جَارَیْنِ فَاِلٰی اَیِّہِمَا اُھْدِیْ قَالَ اِلٰی اَقْرَبِھِمَا مِنْکِ بَابًا

کہا اے رسول خدا کے تحقیق واسطے میرے ہیں دو ہمسائے پس کسکو اونمیں سے تحفہ بھیجوں فرمایا طرف اوسکے کہ بہت نزدیک ہو تجھسے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَۃً

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت پکاوے تو شوربا

فَاَکْثِرْ مَاءَھَا وَتَعَاھَدْ جِیْرَانَکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ

پس بہت کر پانی اوسکا اور خبرگیری کر ہمسایوں اپنے کی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ قَالَ جُھْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَاْ بِمَنْ

ابی ہریرہ سے کہ کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ بہت سا ثواب رکھتا ہے فرمایا بہت کوشش کرنی کم مال والے کی اور پہلے

تَعُوْلُ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نفقہ اوسکا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سلیمان بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلصَّدَقَۃُ عَلَی الْمِسْکِیْنِ صَدَقَۃٌ وَّھِیَ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَۃٌ

صدقہ دینا مسکین کو ایک صدقہ ہے۔ اور صدقہ دینا قرابتی کو دوہرا ثواب رکھتا ہے ایک صدقہ کا

وَصِلَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

اور دوسرا سلوک کرنا ناطے دار کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو

عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ

اپنے پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنی اولاد پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ

خرچ کر اسکو اپنے اہل پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنے خادم پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْتَ اَعْلَمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تو دانا تر ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین آدمی کے وہ شخص کہ پکڑے ہوئے ہے لگام گھوڑے اپنی کی اسکے

اللّٰهِ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَتْلُوْهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ لَهٗ يُؤَدِّيْ حَقَّ اللّٰهِ

راہ میں کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اس شخص کے کہ قریب ہو مرتبے میں شخص مذکور کے وہ شخص کہ گوشہ پکڑا ہے اپنی چند بکریوں میں ادا کرتا ہے حق اللہ کا

فِيْهَا اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِيْ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

انمیں کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بدترین آدمیوں کے وہ شخص کہ سوال کیا جاتا ہے ساتھ قسم اللہ کے اور نہیں دیتا ساتھ اسکے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَآئِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

السَّآئِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَآئِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَ

مانگنے والے کو اگرچہ ساتھ سم جلے ہوئے کے ہو نقل کی یہ مالک اور نسائی نے اور نقل کیے ترمذی اور

اَبُوْدَاوُدَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ

ابو داؤد نے معنے اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پناہ مانگے

مِنْكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيْبُوْهُ

ساتھ اللہ کے پس پناہ دو اسکو اور جو کوئی مانگے ساتھ نام اللہ کے پس دو اسکو اور جو شخص کہ بلاوے تمکو پس قبول کرو بلانا اسکا

وَمَنْ صَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْهُ فَادْعُوْا لَهٗ حَتّٰى تَرَوْا

اور جو شخص کرے طرف تمہاری احسان پس بدلہ دو اسکو پس اگر نہ پاؤ مال کہ بدلہ دو اسکا پس دعا کرو واسطے محسن کے یہانتک کہ گمان کرو

اَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

یہ کہ بدلہ دیا تمنے اسکا نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْاَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ اِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگی جاوے ساتھ سونہ اللہ کے مگر بہشت نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ اَحَبَّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ابوطلحہ بہت مالدار انصار میں سے مدینہ میں از قسم کھجوروں سے اور تھا بہت محبوب

اَمْوَالِهٖ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالوں انکے سے طرف انکی بیرحا اور تھا وہ سامنے مسجد کے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا

تشریف لیجاتے اسمیں اور پیتے پانی اسمیں کا کہ اچھا تھا کہا انس نے پس جب اتری یہ آیت ہرگز نہ پہونچوگے

الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

نیکی کو یہانتک کہ خرچ کرو اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو کھڑے ہوئے ابوطلحہ طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَاِنَّ

رسول اللہ تحقیق اللہ تعالے فرماتا ہے ہرگز نہ پہونچوگے نیکی کو یہانتک کہ خرچ کرو اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو اور تحقیق

اَحَبَّ مَالِيْ اِلَيَّ بَيْرُحَاءُ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْجُوْ بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ

بہت دوست مال میرے سے طرف میری بیرحا ہے اور تحقیق وہ صدقہ ہے واسطے اللہ کے امید رکھتا ہوں نیکی اسکی کی اور ذخیرہ رکھنے اسکی کا نزدیک

اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ اَرَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ

اللہ کے پس رکھو اسکو اے رسول خدا کے جہاں دکھلاوے تمکو اللہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاباش شاباش

ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ

یہ یعنے بیرحا مال ہے نفع دینے والا اور تحقیق سنا میں نے جو کہا تو نے اور تحقیق میں مناسب جانتا ہوں یہ کہ تقسیم کر دے اسکو اپنے قرابتیوں میں

اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِيْ عَمِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابوطلحہ نے کہا کرونگا یا رسول اللہ پھر تقسیم کیا اس باغ کو ابوطلحہ نے اپنے قرابتیوں میں اور چچا کے بیٹوں میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة ان تشبع كبدا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کا یہ ہے کہ پیٹ بھر دے تو ایک جگر

جائعا رواه البيهقي في شعب الايمان باب الفضل الاول عن

بھوکے کا نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب ہے بیچ ثواب صدقہ کے فصل پہلی روایت ہے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من طعام بيتها

عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصدق کرتی ہے عورت اپنے گھر کے طعام میں سے

غير مفسدة كان لها اجرها بما انفقت ولزوجها اجره بما كسب وللخازن

اس حال میں کہ نہ اسراف کرنے والی ہو ہوتا ہے واسطے اسکے ثواب اسکا بسبب خرچ کرنے اسکے اور ہوگا اسکے خاوند کو ثواب اسکا بسبب

مثل ذلك لا ينقص بعضهم اجر بعض شيئا متفق عليه وعن ابي هريرة

مانند اسکی نہیں کم کرتی بعض انکی ثواب بعض کے کو کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من كسب زوجها من غير امره

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تصدق کرتی ہے عورت کمائی خاوند اپنے کی سے بغیر حکم اسکے کے

فلها نصف اجره متفق عليه وعن ابي موسى الاشعري قال قال رسول

پس واسطے اسکے ہے آدھا ثواب اسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الخازن المسلم الامين الذي يعطي ما امر به كاملا موفرا طيبة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داروغہ مسلمان امانت دار ایسا کہ دیوے اسچیز کو کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے پوری بدون نقصان کی خوشی

به نفسه فيدفعه الى الذي امر له به احد المتصدقين متفق عليه وعن

دل اپنے کے سے پس دیوے اسچیز کو طرف اسکی کہ حکم کیا گیا ہے اسکے لیے ساتھ اسکے ایک ہے دو تصدق کرنیوالوں کا متفق علیہ اور روایت ہے

عائشة قالت ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم ان امي افتلتت نفسها واظنها

عائشہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق ماں میری ناگہان مرگئی اور گمان کرتا ہوں میں اسکو

لو تكلمت تصدقت فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم متفق عليه

کہ اگر بولتی کچھ تو دیتی پس کیا ہے واسطے اسکے ثواب اگر صدقہ دوں میں اسکی طرف سے فرمایا ہاں ہے متفق علیہ

الفصل الثاني عن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ

بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع کے نہیں کہ نہ خرچ کرے عورت کچھ گھر خاوند اپنے کے سے مگر ساتھ اذن

زَوْجِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خاوند اپنے کے کہا گیا یا رسول اللہ اور نہ خرچ کرے طعام بھی فرمایا یہ نفیس ترین ہے مالوں ہمارے سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ

اور روایت ہے سعد سے کہ جب بیعت لی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی عورتوں سے تو کھڑی ہوئی ایک عورت بزرگ قدر

كَأَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَأَزْوَاجِنَا

گویا کہ وہ قبیلہ مضر کی عورتوں سے تھی پس کہا اے نبی اللہ کے تحقیق ہم بھاری ہیں اپنے باپوں پر اور اپنے بیٹوں پر اور اپنے خاوندوں پر

فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ تَأْكُلْنَهُ وَتُهْدِينَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس کیا حلال ہے ہمارے لیے مالوں انکے سے فرمایا تازہ چیز کہ کھاؤ تم اسکو اور بطریق تحفہ کے بھیجو اسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ

فصل تیسری روایت ہے عمیر غلام آزاد آبی اللحم کے سے کہ کہا حکم کیا مجھکو صاحب میرے نے کہ چیروں میں

لَحْمًا فَجَاءَنِي مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ

گوشت کو پس آیا میرے پاس ایک مسکین پس کھلایا میں نے اسکو اسمیں سے پس جانا یہ صاحب میرے نے پس مارا مجھکو پھر آیا میں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ قَالَ يُعْطِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت کے پس بلایا اسکو پھر فرمایا کیوں مارا تو نے اسکو کہا دیتا ہے

طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا

طعام میرا بدون حکم میرے کے فرمایا ثواب درمیان تم دونوں کے ہے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عمیر نے تھا میں غلام کسی کا

فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْأَجْرُ

پس پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا تصدق کروں میں مال مالکوں اپنے کے سے کچھ فرمایا کہ ہاں اور ثواب

بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنْ لَا يَعُودُ فِي الصَّدَقَةِ

درمیان تم دونوں کے ہے آدھوں آدھ نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان اس شخص کے کہ نہ لیوے صدقہ دیئے ہوئے اپنے کو

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ

فصل پہلی روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ سوار کیا میں نے کسی کو گھوڑے پر راہ

اللهِ فَاَضَاعَهُ الَّذِیْ کَانَ عِنْدَهٗ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِیَهٗ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ یَبِیْعُهٗ

خدا میں پس ضائع کیا اس شخص نے کہ تھا گھوڑا اس پاس پس چاہا میں نے یہ کہ مول لوں میں اسکو اور گمان کیا میں نے یہ کہ بیچ ڈالیگا وہ اسکو

بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَلَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ وَاِنْ

سستا پھر پوچھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا نہ خرید کر اسکو اور نہ عود کر اپنے صدقہ میں اگرچہ

اَعْطَاكَهٗ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِیْ قَيْئِهٖ وَفِیْ رِوَايَةٍ

دیوے تجھکو بدلے ایک درہم کے اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ میں مانند کتے کی ہے کہ چاٹتا ہے اپنی قے کو اور ایک روایت میں ہے

لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِیْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ نہ رجوع کر اپنے صدقہ میں اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ میں مانند چاٹنے والے کی ہے اپنی قے کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں آئی انکے پاس ایک عورت پھر کہا اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّیْ بِجَارِيَةٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ

رسول خدا کے تحقیق تصدق کی تھی میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی اور تحقیق ماں مر گئی فرمایا ثابت ہوا ثواب تیرا

وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيْرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُوْمُ

اور پھیر دیا لونڈی کو تجھپر میراث نے کہا عورت نے اے رسول خدا کے تحقیق تھے ماں پر روزے مہینہ بھر کے کیا روزے رکھوں میں

عَنْهَا قَالَ صُوْمِیْ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْهَا رَوَاهُ

اسکی طرف سے فرمایا کہ روزے رکھ اسکی طرف سے کہا کہ تحقیق ماں میری نے نہیں حج کیا کبھی کیا حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر

مُسْلِمٌ كِتَابُ الصَّوْمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مسلم نے کتاب ہے بیچ بیان روزے کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَفِیْ رِوَايَةٍ فُتِحَتْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوتا ہے رمضان کھولے جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں ہے کھولے جاتے ہیں

اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَفِیْ رِوَايَةٍ

دروازے بہشت کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے اور قید کیے جاتے ہیں شیاطین اور ایک روایت میں ہے

فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کھولے جاتے ہیں دروازے رحمت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

اس حدیث میں رمضان کی فضیلت کا بیان ہے

صلى الله عليه وسلم في الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمى الريان لا يدخله الا الصائمون

صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ہے کہ نام رکھا گیا اسکا ریان نہ داخل ہونگے اس میں مگر روزہ دار

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا

ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام رمضان ايمانا و

ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاوینگے اسکے لیے جو کہ پہلے کیے گناہوں کو اور جو کوئی کھڑا ہوا رمضان میں ایمان سے اور

احتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام ليلة القدر ايمانا واحتسابا

واسطے طلب ثواب کے معاف ہونگے جو کہ پہلے کیے ہیں گناہوں سے اور جو کوئی کھڑا ہوا شب قدر کو ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کی

غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

بخشے جاوینگے اسکے لیے جو پہلے کیے گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

كل عمل ابن ادم يضاعف الحسنة بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف قال

ہر نیک عمل بنی آدم کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اسکا اسطرح کہ ایک نیکی برابر دس اسکی کے سات سو چند تک فرمایا

الله تعالى الا الصوم فانه لي وانا اجزي به يدع شهوته وطعامه من اجلي

اللہ تعالے نے مگر روزہ اسلیے کہ روزہ میری ہی لیے ہے اور میں ہی جزا دونگا اسکی چھوڑتا ہے خواہش اپنی اور کھانا اپنا میرے لیے

للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه ولخلوف فم

اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک افطار اپنے کے اور ایک وقت ملاقات پروردگار اپنے کے اور البتہ بو منہ

الصائم اطيب عند الله من ريح المسك والصيام جنة فاذا كان يوم

روزہ دار کی خوشتر ہے نزدیک اللہ کے بو مشک کی سے اور روزہ سپر ہے پس جب ہو دن

صوم احدكم فلا يرفث ولا يصخب فان سابه احد او قاتله فليقل اني امرؤ

روزے ایک تمہارے کا پس نہ بات فحش کرے اور نہ آواز بلند کرے ساتھ بیہودگی کے پس اگر برا کہے اسکو کوئی یا ارادہ کرے لڑنے اسکے کا پس چاہیے کہ کہے تحقیق میں

صائم متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله

روزہ دار ہوں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا كان اول ليلة من شهر رمضان صفدت الشياطين و

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے پہلی رات یعنے رمضان کی سے قید کیے جاتے ہیں شیطان اور

مَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ

سرکش جنوں کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے پس نہیں کھولا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے جنت کے

فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَ

پس نہیں بند کیا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے طلب کرنیوالے خیر کے متوجہ ہو اور اے ارادہ کرنیوالے برائی کے تھم رہ اور

لِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

واسطے اللہ کے ہیں آزاد کیے ہوئے آگ سے اور یہ پکارنا ہر شب ہوتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی

اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

احمد نے ایک شخص سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا تمکو رمضان مہینہ بارکت

فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ

فرض کیے اللہ تعالے نے تمپر روزے اسکے کھولے جاتے ہیں اسمین دروازے آسمان کے اور بند کیے جاتے ہیں اسمین دروازے

الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ

دوزخ کے اور طوق پہنائے جاتے ہیں اسمین سرکش شیطانوں کے واسطے اللہ کے اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی

حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ

محروم رہا بھلائی اسکی سے پس تحقیق محروم رہا ہر بھلائی سے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن شفاعت کرینگے واسطے بندہ کے کہیگا روزہ

اَيْ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ

اے رب میرے تحقیق میں نے منع کیا اسکو کھانے سے اور رغبت کی چیزوں سے دن میں پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور کہیگا

الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ

قرآن بازرکھا میں نے اسکو نیند سے رات کو پس قبول کر شفاعت میری اسکے حق میں پس قبول کیجاویگی شفاعت انکی نقل کی یہ بیہقی نے

شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ کہا داخل ہوا رمضان پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن هذا الشهر قد حضركم وفيه ليلة خير من ألف شهر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ مہینہ آیا ہے تمہیں اور اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے

من حرمها فقد حرم الخير كله ولا يحرم خيرها إلا كل محروم رواه ابن
جو شخص کہ محروم رہا اس سے پس تحقیق محروم رہا ہر خیر سے اور نہیں محروم کیا جاتا خیر اسکی سے مگر ہر ایک بے نصیب نقل کی یہ ابن

ماجة وعن سلمان الفارسي قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر يوم
ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر دن

من شعبان فقال يا أيها الناس قد أظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر
شعبان کے پس فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ ڈالا تمپر مہینے بڑے نے مہینہ ہے بابرکت مہینہ ہے کہ

فيه ليلة خير من ألف شهر جعل الله صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا
اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے کیے اللہ تعالے نے روزے اسکے فرض اور کیا قیام رات اسکی کا نفل

من تقرب فيه بخصلة من الخير كان كمن أدى فريضة فيما سواه ومن
جو کوئی نزدیکی ڈھونڈے اللہ کی اسمین ساتھ کسی خصلت کے نیکی کے ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیا فرض سوای رمضان کے اور جس نے

أدى فريضة فيه كان كمن أدى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر
ادا کیا فرض رمضان میں ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیے ستر فرض سوائے رمضان کے اور وہ مہینہ

الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزاد فيه رزق المؤمن من
صبر کا ہے اور صبر ثواب اسکا بہشت ہے اور مہینہ غمخواری کا ہے اور مہینہ ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اسمین رزق مومن کا جس نے

فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له
افطار کروایا رمضان میں روزہ دار کو ہوتا ہے اسکے لیے سبب بخشش کا واسطے گناہوں اسکے کے اور سبب آزادی ذات اسکیکا آگ سے اور ہوگا واسطے اسکے

مثل أجره من غير أن ينتقص من أجره شيء قلنا يا رسول الله ليس كلنا نجد
ثواب مانند ثواب روزہ دار کی بغیر اسکے کہ کم ہو ثواب اسکے سے کچھ کہا ہمنے کہ یا رسول اللہ نہیں ہیں سب ہمارے کہ پاویں اقتدار

ما نفطر به الصائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي الله هذا الثواب من
کہ افطار کرواویں ساتھ اسکے روزہ دار کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیتا ہے اللہ تعالے یہ ثواب اس شخص کو

فطر صائما على مذقة لبن أو تمرة أو شربة من ماء ومن أشبع صائما سقاه
کہ افطار کرواوے روزہ دار کو ساتھ ایک گھونٹ لسی کے یا ایک کھجور کے یا ایک گھونٹ پانی کے اور جو شخص کہ پیٹ بھر دیگا روزہ دار

اللہِ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا یَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّ

اللہ حوض میرے سے پلاؤ کہ نہ پیاسا ہوگا یہاں تک کہ داخل ہو بہشت میں اور وہ مہینا ہے کہ پہلا اسکا رحمت ہے اور

اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَ

بیچ میں اسکے بخشش ہے اور آخر اسکے آزادگی ہے آگ سے اور جس شخص نے کہ ہلکا کیا بوجھ لونڈی غلام سے مہینے رمضان کے

اللہُ لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وسلم

اللہ تعالے واسطے اسکے اور آزاد کرتا ہے اسکو آگ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَطْلَقَ کُلَّ اَسِیْرٍ وَّاَعْطٰی کُلَّ سَائِلٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

جس وقت کہ داخل ہوتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتے ہر قیدی کو اور دیتے ہر مانگنے والے کو۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق

النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وسلم قَالَ اِنَّ الْجَنَّۃَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَّاْسِ الْحَوْلِ اِلٰی حَوْلٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت زینت کرلی ہے واسطے آنے رمضان کے سر سال سے سال آیندہ

قَابِلٍ قَالَ فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ رَّمَضَانَ ھَبَّتْ رِیْحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ مِنْ

تک کہا پس جس وقت کہ ہوتا ہے پہلا دن رمضان کا چلتی ہے باؤ نیچے عرش کے

وَّرَقِ الْجَنَّۃِ عَلَی الْحُوْرِ الْعِیْنِ فَیَقُلْنَ یَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِکَ

پتوں بہشت کے سے اوپر سر حور عین کے پھر کہتی ہیں حوریں اے رب ہمارے کر دان ہمارے لیے اپنے بندوں کر

اَزْوَاجًا تَقَرُّبِھِمْ اَعْیُنُنَا وَتَقَرُّ اَعْیُنُھُمْ بِنَا رَوَی الْبَیْھَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ

خاوند ٹھنڈی ہوں بسبب انکے آنکھیں ہماری اور ٹھنڈی ہوں آنکھیں انکی بسبب ہمارے نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وسلم اَنَّہٗ قَالَ یُغْفَرُ لِاُمَّتِہٖ

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشش کی جاتی ہے واسطے امت

فِیْ اٰخِرِ لَیْلَۃٍ فِیْ رَمَضَانَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَھِیَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰکِنَّ

بیچ آخر رات رمضان کے کہا گیا یا رسول اللہ کیا وہ لیلۃ القدر ہے فرمایا نہیں ولیکن

الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرَہٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ بَابُ رُؤْیَۃِ

کام کرنیوالا سوا ہے اسکے نہیں کہ پوری دیا جاتا ہے مزدوری اپنی جس وقت کہ کر چکتا ہے کام اپنا نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان

الْھِلَالِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ

چاند کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم عليكم فاقدروا

علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھو یہاں تک کہ دیکھو چاند اور نہ افطار کرو یہاں تک کہ دیکھو اسکو پس اگر ڈہکا جاوے چاند تم پر پس اندازہ کرو

له وفي رواية قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فان غم

واسطے اسکے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے مہینہ ہوتا ہے کبھی انتیس رات کا پس روزہ رکھو یہاں تک کہ دیکھو چاند پس اگر ابر کیا جاوے

عليكم فاكملوا العدة ثلاثين متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

تم پر پس پوری کرو گنتی تیس دن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان غم عليكم فاكملوا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو بعد دیکھنے چاند کے اور افطار کرو بعد دیکھنے چاند کے پس اگر ابر کیا جاوے تم پر پس پوری کرو

عدة شعبان ثلاثين متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله

گنتی شعبان کی تیس دن نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم انا امة امية لا نكتب ولا نحسب

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہم جماعت ہیں امی کہ حساب وکتاب نہیں جانتے ہیں

الشهر هكذا وهكذا وعقد الابهام

مہینہ ایسا اور ایسا اور بند کیا انگوٹھے کو

في الثالثة ثم قال الشهر هكذا وهكذا وهكذا

تیسری بار میں پھر فرمایا مہینہ ہوتا ہے ایسا اور ایسا اور ایسا

يعني تمام الثلاثين يعني مرة تسعا وعشرين

یعنے پورا تیس دن کا مراد یہ کہ ایک دفعہ انتیس دن کا ہوتا ہے

ومرة ثلاثين متفق عليه وعن ابي بكرة

اور ایک دفعہ تیس کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے نہیں ناقص ہوتے رمضان اور ذی حجہ

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتقدمن

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے رکھے

أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ

ایک تمہارا رمضان سے روزہ ایک دن کا یا دو دن کا مگر یہ کہ ہو ایک شخص کہ رکھتا ہو عادت

صَوْمًا فَلْيَصُمْ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

روزہ رکھنے کی پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس دن کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُومُوا رَوَاهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت گذرے آدھا مہینہ شعبان کا پس نہ رکھو روزے نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گنو مہینہ شعبان کا واسطے رمضان کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ

ام سلمہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ روزے رکھتے ہوں پے درپے دو مہینے مگر شعبان

وَرَمَضَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور رمضان نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ

عمار بن یاسر سے کہا جو شخص کہ روزہ رکھے اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اسمیں پس تحقیق نافرمانی کی اس نے ابوالقاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک اعرابی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے

الْهِلَالَ يَعْنِي هِلَالَ رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ

چاند یعنے چاند رمضان کا پس فرمایا حضرت نے کیا گواہی دیتا ہے تو اس کی نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہا ہاں فرمایا

أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا

کیا گواہی دیتا ہے تو یہ کہ محمد پیغمبر خدا کا ہے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت نے اے بلال پکار دو لوگوں میں کہ روزہ رکھیں

غدًا رواه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابن

کل کو نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن

عمر قال تراءى الناس الهلال فاخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم اني رأيته فصام و

عمر سے کہا کہ جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کے لیے پس خبر دی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تحقیق دیکھا میں نے چاند پس روزہ رکھا

امر الناس بصيامه رواه ابو داود والدارمي

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحفظ من شعبان ما لا يتحفظ من

حکم فرمایا لوگوں کو ساتھ روزے کے نقل کی یہ ابوداود اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت گنتے رہتے دن مہینے شعبان کے اسقدر کہ نہ گنتے سوائے

غيره ثم يصوم لرؤية رمضان فان غم عليه عد ثلثين يوما ثم صام

شعبان کے پھر روزہ رکھتے وقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاتا اوپر گنتے تیس دن پھر روزہ رکھتے

رواه ابو داود وعن ابي البختري قال خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن

نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا نکلے ہم عمرہ کرنیکے لیے پس جبکہ اترے ہم بطن

نخلة تراءينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم

نخلہ میں جمع ہوئے ہم چاند دیکھنے کے لیے پس کہا بعضی قوم نے کہ وہ تیسری شب کا ہے اور کہا بعضی قوم نے

هو ابن ليلتين فلقينا ابن عباس فقلنا انا رأينا الهلال فقال بعض القوم

کہ وہ دوسری شب کا ہے پھر ملاقات کی ہمنے ابن عباس سے پس کہا ہمنے تحقیق دیکھا ہمنے چاند پس کہا بعضوں نے

هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال اي ليلة رأيتموه قلنا

تیسری شب کا ہے اور کہا بعضوں نے دوسری شب کا پس کہا ابن عباس نے کس رات دیکھا تم نے اسکو کہا ہمنے

ليلة كذا وكذا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مده للرؤية فهو لليلة رأيتموه

دیکھا ہمنے رات ایسی اور ایسی پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرائی مدت رمضان کی وقت دیکھنے چاند کی

وفي رواية عنه قال اهللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا

اور ایک روایت میں ابی البختری سے ہے کہا کہ دیکھا ہمنے چاند رمضان کا اور ہم تھے ذات عرق میں پس بھیجا ہمنے ایک شخص کو

الى ابن عباس يسأله فقال ابن عباس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى

طرف ابن عباس کی کہ پوچھے انسے پس کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالے نے

قد أمده لرؤيته فإن غمي عليكم فأكملوا العدة رواه مسلم باب الفصل

دراز کی مدت شعبان کی تا وقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاوے تم پر پس پوری کرو گنتی نقل کی یہ مسلم نے باب فصل

الأول عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فإن في السحور

پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سحری کھاؤ اسلیے کہ تحقیق بیچ کھانے سحری کے

بركة متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما

برکت ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرق

بين صيامنا وصيام أهل الكتاب أكلة السحر رواه مسلم وعن سهل قال قال

درمیان روزے ہمارے کے اور روزوں اہل کتاب کے کھانا سحر کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیں گے لوگ ساتھ بھلائی کے جب تک کہ جلدی کرینگے افطار میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقبل الليل من ههنا وأدبر النهار من

عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے رات اس جگہ سے اور جاوے دن

ههنا وغربت الشمس فقد أفطر الصائم متفق عليه وعن أبي هريرة

اس جگہ سے اور چھپ جاوے آفتاب پس تحقیق افطار کیا روزہ دار نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل إنك

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طے کے روزہ رکھنے سے پس کہا ایک شخص نے حضرت کو کہ آپ

تواصل يا رسول الله قال وأيكم مثلي إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني متفق

طے کا روزہ رکھتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا اور کون ہے تم میں مانند میری تحقیق میں رات گذارتا ہوں کہ کھلاتا ہے مجھکو رب میرا اور پلاتا ہے

عليه الفصل الثاني عن حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے حفصہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وأبو داود

جو شخص کہ نیت نہ کرے روزے کی پہلے فجر کے پس نہیں روزہ واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

النسائي والدارمي وقال أبو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي

نسائی اور دارمی نے اور کہا ابو داؤد نے موقوف بیان کیا اسکو حفصہ پر معمر اور زبیدی

وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْاَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابن عیینہ اور یونس ایلی نے سب نے نقل کیا زہری سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِنَاءُ فِيْ يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سنے اذان ایک تمہارا اور باسن ہو اسکے ہاتھ میں پس رکھدے باسن کو

حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہان تک کہ روا کرے حاجت اپنی اس سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ عِبَادِيْ اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے بہت پیارا میرے بندون مین طرف میری وہ ہے کہ جلدی کرے افطار مین نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

اور روایت ہے سلمان بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ افطار کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ افطار کرے

عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَاءٍ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

ساتھ کھجور پر پس تحقیق کھجور سبب برکت کی ہے پس اگر نہ پاوے کھجور پس افطار کرے پانی پر پس تحقیق وہ پاک کرنیوالا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاِنَّهٗ بَرَكَةٌ غَيْرُ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نہین ذکر کیا کسی نے لفظ فانہ برکۃ کو سوائے ترمذی کے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ

انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم افطار کرتے پہلے نماز مغرب سے چند تازی کھجورون سے پس اگر نہ ہوتین

رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تازی کھجورین تو افطار کرتے خشک کھجورون سے پس اگر نہ ہوتین خشک کھجورین تو پیتے چند چلو پانی کے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے زید بن

خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرواوے روزہ دار کو یا سامان درست کر دے کسی غازی کا پس اسکو ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَمُحْيِ السُّنَّةِ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ صَحِيْحٌ

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین اور محی السنہ نے شرح السنہ مین اور کہا یہ صحیح ہے

سلہ
سنے اذان یعنی جو
کہ روا کرے حاجت
اپنی یہ اس وقت ہے
جب یقینا جانے کہ صبح
نہین ہوئی یا گمان غالب
ہو صبح نہ ہونے کا ایسی
صورت مین فقط
اذان سننے سے کھانا
پینا موقوف نہ کرے
اور اگر یقین ہو گیا ہو
صبح ہونے کا تو کھانا

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے گئی پیاس اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ قَالَ إِنَّ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہا خدائے تعالے نے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہو معاذ بن زہرہ سے کہ کہا تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ افطار کرتے فرماتے یا الٰہی تیرے ہی لیے روزہ رکھا میںنے اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا میںنے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

نقل کی یہ ابو داؤد نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار کرنے میں اسلیے کہ یہود

وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُونَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ

اور نصاریٰ[۱] دیر کرتے ہیں افطار میں نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہو ابی عطیہ سے کہ کہا

دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ

گیا میں اور مسروق حضرت عائشہ پاس پس کہا ہمنے اے مان مومنوں کی دو مرد ہیں

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْآخَرُ

حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں ایک انمیں روزے کو جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے اور دوسرا

يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ

دیر کر افطار کرتا ہے اور دیر کر نماز پڑھتا ہے کہا حضرت عائشہ نے کون انمیں سے جلد افطار کرتا ہے اور جلد نماز پڑھتا ہے

قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هٰكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ

کہا ہمنے عبداللہ بن مسعود کہا حضرت عائشہ نے اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے[۲] اور دوسرا

أَبُو مُوسٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ

ابو موسے ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ کہا بلایا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُورِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سحری کی رمضان میں پس کہا آ طرف کھانے بابرکت کی

[۱] یہ بیان ہے یہ بیان افطار / میں اور نصاریٰ فرض ہی / میں اور یہودی کی پیروی کرکے افطار / یہود کی پیروی کرنی ہے میں اور بعض / سے پیروی کرتے ہیں اور بعض / نصاریٰ کی پیروی / پر عمل کرنی ہے اور بعض کی پیروی / کرتے ہیں افطار میں دیر کرنے میں / اس حدیث سنت کی پیروی

[۲] کرتے تھے سحری میں دیر / کرتے تھے اور افطار میں / جلدی سو اسی طرح / کیا رسول خدا صلے اللہ / علیہ وسلم نے اس حدیث سے / معلوم ہوا کہ اول وقت / افطار کرنا اور اول وقت / اسی نماز پڑھنی یہی سنت / ہے اور یہی طریق نبوی ہے / اور اسی کی اتباع لازم ہے / ہر متبع سنت کو ۱۲



رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم سحور

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھی ہے سحری

المؤمن التمر رواه ابو داود

باب تنزيه الصوم

الفصل الاول

مومن کی کھجور نقل کی یہ ابوداؤد نے باب ہے بیچ بیان پاک کرنے روزے کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يدع قول الزور والعمل به

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہ چھوڑے باطل اور کام کرنا برا

فليس لله حاجة في ان يدع طعامه وشرابه رواه البخاري وعن عائشة قالت

پس نہیں ہے اللہ کو کچھ حاجت اسمیں کہ چھوڑا ہے اس شخص نے کھانا اپنا اور پینا اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم وكان املككم لاربه متفق

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اور بدن سے بدن لگاتے حالانکہ وہ روزہ دار ہوتے اور تھے حضرت ثابت قادر تم سے اپنی حاجت پر

عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدركه الفجر في رمضان وهو جنب

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پا لیتی انکو فجر رمضان میں اور وہ ہوتے تھے جنابت کر

من غير حلم فيغتسل ويصوم متفق عليه وعن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم

بغیر احتلام کے پس نہاتے اور روزہ رکھتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

سینگی کھچوائی حالت احرام میں اور سینگی کھچوائی روزے کی حالت میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من نسي وهو صائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے اور ہو وہ روزہ دار پس کھایا یا پیا پس چاہیے کہ پورا کرے روزہ اپنا پس سوائے اسکے نہیں کہ کھلایا اسکو

متفق عليه وعنه قال بينما نحن جلوس عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص

فقال يا رسول الله هلكت قال ما لك قال وقعت على امرأتي وانا صائم فقال رسول

پس کہا یا رسول اللہ ہلاک ہوا میں فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کہا گرا میں اپنی عورت پر اور تھا میں روزے سے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم هل تجد رقبة تعتقها قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتا ہے تو بردہ کہ آزاد کرے اسکو کہا نہیں فرمایا پس کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ روزے رکھے تو دو مہینے پے در پے

قال لا قال هل تجد اطعام ستين مسكينا قال لا قال اجلس ومكث

کہا کہ نہیں فرمایا کیا مقدور رکھتا ہو ساٹھ مسکینوں کے کھلانے کا کہا کہ نہیں فرمایا حضرت نے بیٹھ جا اور ٹھیرا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبینا نحن علی ذلک اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق فیہ تمر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس اسوقت کہ ہم اسی طرح بیٹھے تھے آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق کہ اسمین تھین کھجورین

والعرق المکتل الضخم قال این السائل قال انا قال خذ ھذا فتصدق

اور عرق کہتے ہین تھیلے بڑے کو فرمایا کہان ہے پوچھنے والا کہا اس نے کہ مین حاضر ہون فرمایا لے یہ کھجورین اور خیرات کر

بہ فقال الرجل علی افقر منی یا رسول اللہ فواللہ ما بین لابتیھا یرید

انکو پھر کہا اس شخص نے کیا دون مین ایسے کو کہ زیادہ محتاج ہو مجھ سے یا رسول اللہ پس قسم ہے خدا کی نہین درمیان دونوطرفون مدینہ کے

الحرتین اھل بیت افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی بدت

کوئی گھروالے محتاج زیادہ میرے گھروالون سے مراد رکھتا تھا دونوطرف سے پتھریلی زمین پس ہنسے نبی صلعم یہان تک کہ ظاہر ہوئین

انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک متفق علیہ الفصل الثانی عن

کچلیان حضرت کی پھر فرمایا کھلا اسکو اپنے اہل کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقبلھا وھو صائم ویمص لسانھا رواہ

عائشہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے بوسہ لیتے حضرت عائشہ کا اور ہوتے تھے روزہ دار اور چوستے زبان انکی نقل کی یہ

ابوداود وعن ابی ھریرۃ ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن المباشرۃ

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے حال مباشرت کا

للصائم فرخص لہ واتاہ اخر فسالہ فنھاہ فاذا الذی رخص لہ

واسطے روزہ دار کے پس اجازت دی حضرت نے اسکو اور آیا ایک اور پس پوچھا اسنے حال مباشرت کا پس منع کیا اسکو پس وہ شخص کہ اجازت

شیخ واذا الذی نھاہ شاب رواہ ابوداود وعنہ قال قال رسول

وہ تھا بڈھا اور وہ شخص کہ منع کیا تھا اسکو وہ تھا جوان نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ذرعہ القیء وھو صائم فلیس علیہ قضاء ومن

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو غلبہ کرے قے اور وہ ہو روزہ سے پس نہین اسپر قضا اور جو شخص

استقاء عمدا فلیقض رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ و

قے لاوے قصدا پس چاہیے کہ قضا کرے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور

الدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث

دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اسکو مگر حدیث

عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا اراه محفوظا وعن معدان

عیسی بن یونس کی سے اور کہا محمد نے یعنے بخاری نے نہیں گمان کرتا میں اس حدیث کو محفوظ اور روایت ہے معدان

ابن طلحة ان ابا الدرداء حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فافطر قال

بن طلحہ سے یہ کہ ابو درداء نے حدیث کی اسکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر افطار کیا کہا

فلقيت ثوبان في مسجد دمشق فقلت ان ابا الدرداء حدثني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء

معدان نے پس ملا میں ثوبان سے دمشق کی مسجد میں اور کہا میں نے کہ ابو درداء نے مجکو حدیث کی ہے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی

فافطر قال صدق وانا صببت له وضوءه رواه ابو داود والترمذي والدارمي وعن عامر بن ربيعة

پھر افطار کیا کہا سچ کہا ابو درداء نے اور میں نے ڈالا تھا حضرت کے واسطے پانی وضو کا نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا احصي يتسوك وهو صائم رواه الترمذي وابو داود وعن انس قال جاء

کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسقدر کہ نہیں گن سکتا مسواک کرتے تھے اور وہ ہوتے روزہ سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ آیا

رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم قال اشتكيت عيني افاكتحل وانا صائم قال نعم

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا دکھتی ہیں آنکھیں میری کیا لگاؤں میں سرمہ اور میں ہوں روزہ دار فرمایا کہ ہاں

رواه الترمذي وقال ليس اسناده بالقوي وابو عاتكة الراوي

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا سند اس حدیث کی نہیں قوی اور ابو عاتکہ راوی اس حدیث کا

يضعف وعن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رايت النبي

ضعیف ہے اور روایت ہے بعضے صحابیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم بالعرج يصب على راسه الماء وهو صائم من العطش او

صلے اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ڈالتے اپنے سر پر پانی حالت روزے کی میں واسطے دفع کرنے پیاس کے یا کہا

من الحر رواه مالك وابو داود وعن شداد بن اوس ان رسول

دفع کرنے گرمی کے نقل کی یہ مالک اور ابوداؤد نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثمان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک شخص کے پاس جنت البقیع میں اور وہ شخص پچھنے لگواتا تھا اور حضرت پکڑے ہوئے تھے ہاتھ میرا

عَشَرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

تاریخ رمضان کی پس فرمایا کہ روزہ توڑ ڈالا سینگی کھینچنے والے اور کھچوانے والے نے نقل کی یہ ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَتَاوَّلَهُ بَعْضُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے اور تاویل کیا ہے اس حدیث کو بعضوں نے

مَنْ رَخَّصَ فِی الْحِجَامَةِ اَیْ تَعَرَّضَا لِلْاِفْطَارِ الْمَحْجُوْمُ لِلضَّعْفِ وَالْحَاجِمُ لِاَنَّهُ

ان شخصوں میں سے کہ اجازت دی ہے روزہ دار کو سینگی کھینچے اور کھچوانے کی یعنے قریب افطار کے ہو جاتا ہے کھچوانے والا بسبب ضعف کے اور

لَا یَاْمَنُ مِنْ اَنْ یَّصِلَ شَیْءٌ اِلٰی جَوْفِهٖ بِمَصِّ الْمَلَازِمِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

نہیں امن میں ہوتا اس سے کہ پہونچ جاوے کچھ پیٹ اسکے میں بسبب چوسنے سینگی کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرے قصداً ایک دن بھی رمضان سے بدون رخصت کے

وَّلَا مَرَضٍ لَّمْ یَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ کُلِّهٖ وَاِنْ صَامَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

اور بدون مرض کے نہیں بدلہ اوتارتا اس سے روزہ رکھنا تمام عمر اگرچہ روزے رکھے تمام عمر نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ تَرْجَمَةِ بَابٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور کہا ترمذی نے

سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَعْنِی الْبُخَارِیَّ یَقُوْلُ اَبُو الْمُطَوِّسِ الرَّاوِیْ لَا اَعْرِفُ لَهٗ غَیْرَ

کہ سنا میں نے محمد کو یعنے بخاری کو کہتا تھا ابوالمطوس راوی نہیں جانتا میں واسطے اسکے سوائے

هٰذَا الْحَدِیْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَمْ مِّنْ صَائِمٍ

اس حدیث کی۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت روزہ دار ہیں

لَیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الظَّمَاُ وَکَمْ مِّنْ قَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا

کہ نہیں انکو حاصل روزے انکے سے مگر پیاسا رہنا اور کتنے قیام کرنے والے ہیں کہ نہیں انکو قیام انکے سے مگر

السَّهَرُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَذَکَرَ حَدِیْثَ لَقِیْطِ بْنِ صَبِرَةَ فِیْ بَابِ سُنَنِ الْوُضُوْءِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ

بے خوابی نقل کی یہ دارمی نے اور ذکر کی گئی حدیث لقیط بن صبرہ کی بیچ باب سنتوں وضو کے فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا یُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْحِجَامَةُ وَالْقَیْءُ وَالْاِحْتِلَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں افطار کرتیں روزہ روزہ دار کا سینگی اور قے کا اور احتلام

رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ وعبد الرحمن بن زيد الراوي

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں محفوظ اور عبدالرحمان بن زید راوی

يضعف في الحديث وعن ثابت البناني قال سئل انس بن مالك كنتم

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں - اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہ کہا پوچھے گئے انس بن مالک کہ تم مکروہ

تكرهون الحجامة للصائم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا الا من

جانتے تھے سینگی کو واسطے روزہ دار کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا کہ نہیں مگر

اجل الضعف رواه البخاري وعن البخاري تعليقا قال كان ابن عمر يحتجم

بہ سبب ضعف کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے بخاری سے بطور تعلیق کے کہ کہا تھے ابن عمر سینگی کھچواتے

وهو صائم ثم تركه فكان يحتجم بالليل وعن عطاء قال ان مضمض

اور وہ روزہ دار ہوتے پھر چھوڑ دی سینگی کھچوانی پس تھے سینگی کھچواتے رات کو - اور روایت ہے عطا سے کہ کہا اگر کلی کرے

ثم افرغ ما في فيه من الماء لا يضيره ان يزدرد ريقه وما بقي في فيه

پھر ڈالدے پانی کو کہ اسکے منہ میں ہے نہیں ضرر کریگا اسکو یہ کہ نگل جاوے تھوک اپنا اور وہ چیز کہ باقی رہے منہ اسکے میں

ولا يمضغ العلك فان ازدرد ريق العلك لا اقول انه يفطر ولكن ينهى

اور نہ چباوے مصطگی پس اگر نگل گیا تھوک مصطگی کا نہیں کہتا میں کہ افطار کیا ولیکن منع کیا جاتا ہے

عنه رواه البخاري في ترجمة باب

اس سے نقل کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے -

باب صوم المسافر

باب ہے بیچ بیان روزہ کے مسافر کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عائشة قالت ان حمزة بن عمرو الاسلمي

روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق حمزہ بن عمرو اسلمی نے

قال للنبي صلى الله عليه وسلم اصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال ان شئت

کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا حمزہ بہت روزہ رکھنے والا پس فرمایا حضرت نے

فصم وان شئت فافطر متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري قال غزونا

پس روزہ رکھ اور اگر چاہے تو پس افطار کر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا جہاد کو چلے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لست عشرة مضت من شهر رمضان فمنا

ساتھ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سولھوین رمضان کو بعضوں نے ہم میں سے

من صام ومنا من افطر فلم يعب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم

روزہ رکھا اور بعضوں نے ہم میں سے افطار کیا پس عیب کیا روزیدار نے افطار کرنے والے پر اور نہ افطار کرنیوالے نے روزیدار پر

رواه مسلم وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فرای زحاما

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سفر میں پس دیکھا مجمع

ورجلا قد ظلل عليه فقال ما هذا قالوا صائم فقال ليس من البر الصوم

اور ایک شخص کو دیکھا کہ سایہ کیا گیا تھا اسپر پس فرمایا کیا ہے یہ کہا انہوں نے کہ یہ روزیدار ہے پس فرمایا نہیں ہے نیکی روزہ رکھنا

في السفر متفق عليه وعن انس قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في السفر فمنا

سفر میں نقل کی یہ بخاری و مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس بعضے ہم میں سے

الصائم ومنا المفطر فنزلنا منزلا في يوم حار فسقط الصوامون وقام

روزیدار تھے اور بعضے ہم میں سے افطار کرنیوالے پس اترے ہم ایک منزل میں بیچ دن گرمی کے پس گر پڑے روزیدار اور کھڑے رہے

المفطرون فضربوا الابنية وسقوا الركاب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

افطار کرنیوالے اور کھڑے کیے خیمے اور پلایا پانی اونٹوں کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذهب المفطرون اليوم بالاجر متفق عليه وعن ابن عباس قال خرج رسول

لے گئے افطار کرنے والے آج کے دن ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تشریف لیچلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم من المدينة الى مكة فصام حتى بلغ عسفان ثم دعا بماء

خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے طرف مکے کی پس روزہ رکھا یہانتک کہ پہونچے عسفان تک پھر منگوایا پانی

فرفعه الى يده ليراه الناس فافطر حتى قدم مكة وذلك في رمضان فكان

پھر اٹھایا اسکو ہاتھ میں تاکہ دیکھیں اسکو لوگ پھر افطار کیا یہانتک کہ آئے مکہ میں اور یہ سفر تھا رمضان میں پس تھے

ابن عباس يقول قد صام رسول الله صلى الله عليه وسلم وافطر فمن شاء صام ومن

ابن عباس کہتے کہ تحقیق روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور افطار بھی کیا پس جو چاہے روزہ رکھے اور جو

شاء افطر متفق عليه وفي رواية لمسلم عن جابر انه شرب بعد العصر

چاہے افطار کرے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں جابر سے یہ ہے کہ حضرت نے پیا پانی پیچھے عصر کے

الفصل الثاني عن انس بن مالك الكعبي قال قال رسول الله صلى

فصل دوسری روایت ہے انس بن مالک کعبی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ان الله وضع عن المسافر شطر الصلوٰة والصوم عن المسافر

علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالے نے موقوف کردی مسافر سے آدھی نماز اور معاف کیا روزہ مسافر سے

وعن المرضع والحبلى رواه ابو داؤد والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور دودہ پلانے والی سے اور حمل والی سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمة بن المحبق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة

اور روایت ہے سلمہ بن محبق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اسکے سواری

تأوي الى شبع فليصم رمضان حيث ادركه رواه ابو داؤد الفصل

کہ پہنچاوے منزل کو بحالت سیری میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے رمضان کا جہاں آجاوے رمضان اسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل

الثالث عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج عام الفتح الى مكة في

تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے سال فتح مکہ کے بیچ طرف مکہ کی

رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء

رمضان میں پس روزہ رکھا یہاں تک کہ پہونچے کراع الغمیم تک پس روزہ رکھا آدمیوں نے پھر منگوایا حضرت نے پیالہ پانی کا

فرفعه حتى نظر الناس اليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك ان بعض الناس

پھر اٹھایا اسکو یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے طرف اسکی پھر پیا پانی پس کہا گیا واسطے حضرت کے بعد اسکے تحقیق بعضے آدمیوں نے

قد صام فقال اولئك العصاة اولئك العصاة رواه مسلم وعن

روزہ رکھا پس فرمایا یہ ہیں پکے گنہگار یہ ہیں پکے گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في

عبدالرحمان بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا

السفر كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجة وعن حمزة بن عمرو الاسلمي انه قال

سفر میں مانند افطار کرنے والے کی ہے حضر میں نقل کی ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی سے کہ اسنے کہا

يا رسول الله اني اجد بي قوة على الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي

یا رسول اللہ میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزہ رکھنے کی سفر میں پس کیا ہے مجھ پر گناہ فرمایا یہ

رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم فلا

رخصت ہے اللہ عزوجل کی طرف سے پس جس نے کر لی یہ رخصت پس اچھا کیا اور جو شخص چاہے روزہ رکھنا پس نہیں

جناح عليه رواه مسلم باب القضاء الفصل الاول عن

گناہ اسپر نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قضا روزے کے فصل پہلی روایت ہے

عائشة قالت كان يكون علي الصوم من رمضان فما استطيع ان اقضي

عائشہ سے کہ کہا ہوتے مجھ پر روزے رمضان کے پس نہ طاقت رکھتی ہیں قضا کرنے کی

الا في شعبان قال يحيى بن سعيد الشغل من النبي او بالنبي صلى

مگر شعبان میں کہا یحیی بیٹے سعید کے سبب منع کرتا عائشہ کو مشغول ہونا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں یا کہا مشغول

الله عليه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه لا يحل

علیہ وسلم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں درست

للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه ولا تاذن في بيته الا باذنه

عورت کو روزہ رکھنا نفل اس حالت میں کہ خاوند اسکا موجود ہو مگر ساتھ حکم اسکے کے اور نہ اذن دے کسی کو اپنے گھر میں آنیکا

رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة ما بال الحائض

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ کہا انہے حضرت عائشہ سے کہ کیا حال ہے عورت حائضہ کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة قالت عائشة كان يصيبنا ذلك فنؤمر

کہ قضا کرتی ہے روزہ اور نہیں قضا کرتی نماز فرمایا حضرت عائشہ نے کہ ہوتے تھے ہم حیض سے پس حکم کی جاتی تھیں ہم

بقضاء الصوم ولا نؤمر بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

ساتھ قضا روزے کے اور نہ حکم کی جاتی تھیں ہم ساتھ قضا نماز کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

الله عليه وسلم من مات وعليه صوم صام عنه وليه متفق عليه الفصل

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اور اسپر ہو روزہ روزہ رکھے اسکی طرف سے وارث اسکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من مات وعليه

دوسری روایت ہے نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے اسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مر جاوے اور اسپر ہوں

صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي

روزے مہینے رمضان کے پس چاہیے کہ کھلایا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر روز کے ایک مسکین نقل کی یہ ترمذی نے

وقال والصحيح انه موقوف على ابن عمر الفصل الثالث عن

اور کہا صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عمر پر یعنے قول ابن عمر کا ہے۔ فصل تیسری روایت ہے

مَالِكٌ بَلَغَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْأَلُ هَلْ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدٌ
مالک سے کہ پہونچا انکو یہ کہ ابن عمر تھے پوچھے جاتے کہ کیا روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے یا نماز پڑھے کوئی کسی

عَنْ أَحَدٍ فَيَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ رَوَاهُ
کی طرف سے پس کہتے نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے نقل کی

فِي الْمُوَطَّأِ بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ
یہ موطا میں باب ہے بیچ بیان روزے نفل کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ
عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ افطار کرینگے اور افطار کرتے

حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ
یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ روزہ رکھیں گے اور نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پورے کیے ہوں روزے تمام مہینے کے

قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ وَفِي
کبھی مگر رمضان میں اور نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کسی مہینہ میں کہ بہت روزے رکھتے ہوں بہ نسبت شعبان کے اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا
روایت میں ہے کہ کہا عائشہ نے کہ تھے حضرت روزے رکھتے تمام شعبان میں تھے روزے رکھتے شعبان میں مگر کم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا میں نے واسطے حضرت عائشہ کے کہ کیا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ
صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تمام مہینہ کہا نہیں جانتی میں انکو کہ روزے رکھے ہوں کسی مہینے میں تمام مہینے سوائے

وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتّٰى يَصُومَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اور نہیں افطار کیے تمام مہینے یہان تک کہ روزے رکھتے کچھ اسمیں سے یہان تک کہ وفات ہوئی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ
عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہوں نے پوچھا عمران سے یا پوچھا کسی سے اور عمران

يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ
سنتا تھا پس فرمایا اے باپ فلانے کے کیا نہیں روزے رکھے تو نے آخر شعبان کے کہا نہیں فرمایا

ف نہ روزہ رکھو تم اہل میت کیطرف سے مگر یہ روایت موقوف ہے اور صحیحین میں عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرجاوے اور اسپر روزہ ہو تو رکھے ولی اسکا اسکی طرف سے روزہ اور یہ حدیث باب کی سب حدیثوں سے زیادہ صحیح ہے

ف۲ یعنی شعبان میں اکثر روزے رکھتے تھے مگر کم یعنی بعض دنوں میں افطار کرتے دنوں میں روزے کی [illegible] اسکی وجہ یہ ہوتی تھی [illegible] رمضان کے

باب صیام التطوع

[illegible]

رمضان

فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

پس جسوقت افطار کرے تو پس تو روزے رکہیو دو دن متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین روزے بعد روزے رمضان کے روزے مہینے اللہ کے ہین کہ محرم ہے اور بہتر

الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

نماز پیچھے نماز فرض کے نماز رات کی ہے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلٰى غَيْرِهِ اِلَّا

کہ کہا نہین دیکہا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ قصد کرتے ہون روزے کسی دن کا کہ بزرگی دیتے ہون اوسکو اوسکی

هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِيْ شَهْرَ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اس دن کو یعنی روزے دن عاشورے کے کو اور اس مہینے کو یعنے مہینے رمضان کے کو متفق علیہ -

وَعَنْهُ قَالَ حِيْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ روزہ رکہا رسول خدا صلعم نے دن عاشوری کے اور حکم کیا ساتہ روزے رکہنے

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ يَوْمٌ يُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق یہ دن ہے کہ تعظیم کرتے ہین اوسکی یہود اور نصاریٰ پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا مین سال آیندہ تک تو البتہ روزہ رکہونگا نوین تاریخ کو بہی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِيْ صِيَامِ

ام فضل بیٹی حارث کی سے یہ کہ کتنے شخص جھگڑے اونکے پاس دن عرفہ کے بیچ روزہ رکہنے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا بعضون نے کہ حضرت روزے سے ہین اور کہا بعضون نے کہ نہین روزے سے

فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس بہیجا مینے طرف حضرت صلعم کے پیالہ دودہ کا اور وہ کہڑے تہے اپنے اونٹ پر بیچ میدان عرفہ کے پس پی لیا اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا نہین دیکہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے سے بیچ دہے کے کبہی

رواه مسلم وعن ابي قتادة ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال كيف

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ ایک شخص آیا حضرت صلعم کے پاس پس کہا کسطرح

تصوم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم من قوله فلما راى عمر غضبه قال

روزہ رکھتے ہو تم پس غصے ہوئے رسول خدا صلعم کہنے اوسکے سے پس جبکہ دیکھا حضرت عمر نے غصہ حضرت کا کہا

رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا نعوذ بالله من غضب الله و

راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ

غضب رسوله فجعل عمر يردد هذا الكلام حتى سكن غضبه فقال عمر

غضب رسول اوسکے سے پھر شروع کیا حضرت عمر نے کہ بار بار کہتے تھے یہ کلام یہانتک کہ ٹھہر گیا غصہ حضرت کا پھر کہا حضرت عمر نے

يا رسول الله كيف من يصوم الدهر كله قال لا صام ولا افطر او قال لم

یا رسول اللہ کیا حال ہے اوس شخص کا جو روزہ رکھے ہمیشہ فرمایا نہ روزہ رکھا اوس نے اور نہ افطار کیا یا کہا نہ

يصم ولم يفطر قال كيف من يصوم يومين ويفطر يوما قال ويطيق

روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا حضرت عمر نے کیا حال ہے اوس شخص کا کہ روزہ رکھے دو دن اور افطار کرے ایکدن فرمایا کون طاقت رکھتا ہے

ذلك احد قال كيف من يصوم يوما ويفطر يوما قال ذلك صوم داود

اس کی کہا عمر نے کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے ایکدن فرمایا یہ ہے روزہ حضرت داؤد کا

قال كيف من يصوم يوما ويفطر يومين قال وددت اني طوقت ذلك

کہا کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے دو دن فرمایا کہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ طاقت دیا جاؤں

ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث من كل شهر ورمضان الى رمضان

پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین روزے ہر مہینے میں اور رمضان تا رمضان

فهذا صيام الدهر كله صيام يوم عرفة احتسب على الله ان يكفر السنة

پس یہ ہیں روزے ہمیشہ کے روزہ دن عرفہ کا امید رکھتا ہوں میں خدا سے یہ کہ اوتار دے گناہ

التي قبله والسنة التي بعده وصيام يوم عاشوراء احتسب على الله

اوس سال کہ پہلے اس سے ہے اور گناہ اوس سال کے کہ پیچھے اس سے ہے اور روزہ رکھنا دن عاشورہ کا امید رکھتا ہوں میں اللہ سے

ان يكفر السنة التي قبله رواه مسلم وعنه قال سئل رسول الله

یہ کہ اوتار دے گناہ برس اوس کا کہ پہلے اس سے ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا سوال کئے گئے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم عن صوم الاثنین فقال فیہ ولدت وفیہ انزل علیّ رواہ

صلی اللہ علیہ وسلم روزے پیر کے سے فرمایا اس دن میں پیدا کیا گیا ہوں میں اور اس دن میں شروع ہوئی کتاب اوترنی

مسلم وعن معاذۃ العدویۃ انہا سالت عائشۃ اکان رسول اللہ

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ اوسنے پوچھا حضرت عائشہ سے کیا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یصوم من کل شہر ثلثۃ ایام قالت نعم فقلت لہا من ای ایام

صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہر مہینے میں تین دن کہا کہ ہاں پھر کہا میں نے واسطے حضرت عائشہ کے کونسی

الشہر کان یصوم قالت لم یکن یبالی من ای ایام الشہر یصوم رواہ مسلم

مہینے کے روزے رکھتے کہا نہ پروا کرتے کسی دن میں مہینے کے روزے رکھنے کی روایت کی مسلم نے

وعن ابی ایوب الانصاری انہ حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے یہ کہ ابو ایوب نے بیان کی حدیث اپنے راوی سے کہ عمرو بن ثابت ہے یہ کہ رسول خدا نے

من صام رمضان ثم اتبعہ ستا من شوال کان کصیام الدہر رواہ مسلم

جو روزے رکھے رمضان کے پھر پیچھے اوسکے روزے رکھے چھ دن شوال کے مہینے میں ہوگا مانند روزہ رکھنے ہمیشہ کے روایت کی مسلم نے

وعن ابی سعید الخدری قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صوم یوم

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے دن

الفطر والنحر متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صوم

فطر کے سے اور نحر کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے روزہ

فی یومین الفطر والاضحی متفق علیہ وعن نبیشۃ الہذلی قال

بیچ دو دن کے دن فطر کے اور عید قربان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے نبیشہ ہذلی سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام التشریق ایام اکل وشرب وذکر اللہ رواہ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق کے دن کھانے اور پینے اور یاد کرنے اللہ کے ہیں روایت کی

مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصوم احدکم

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے ایک تمہارا

یوم الجمعۃ الا ان یصوم قبلہ او یصوم بعدہ متفق علیہ وعنہ

دن جمعہ کے مگر اسطرح کہ روزہ رکھے پہلے اوس سے یا روزہ رکھے پیچھے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تختصوا لیلة الجمعة بقیام من بین اللیالی

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خاص کرو جمعہ کی رات کو ساتھ قیام کے بیچ درمیان راتون کے

ولا تختصوا یوم الجمعة بصیام من بین الایام الا ان یکون فی صوم

اور نہ خاص کرو روز جمعہ کو ساتھ روزہ رکھنے کے دنون مین مگر یہ کہ ہووے جمعہ بیچ دن روزے کے

یصومه احدکم رواه مسلم وعن ابی سعید الخدری قال قال

کہ روزہ رکھتا تھا ایک تمہارا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من صام یوما فی سبیل الله بعد الله وجهه عن النار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن راہ خدا مین دور کرے گا اللہ منہ اوسکا آگ سے

سبعین خریفا متفق علیه وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال

مقدار مسافت ستر برس کے متفق علیہ - اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا

لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عبد الله الم اخبر انك تصوم النهار وتقوم اللیل

مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ کیا نہین خبر دیا گیا مین یہ کہ تو روزہ رکھتا ہی دنکو اور قیام کرتا ہی راتکو

فقلت بلی یا رسول الله قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدك

پس کہا مینے مقرر یا رسول اللہ کرتا ہون فرمایا کہ تو نکرے روزے بھی رکھہ اور افطار بھی کر اور قیام بھی کر اور سو بھی کہ واسطے بدن تیرے کے

علیك حقا وان لعینك علیك حقا وان لزوجك علیك حقا وان لزورك علیك حقا لا

تجپر حق ہے اور واسطے آنکھون تیری کے تجپر حق ہی اور تحقیق تیری بیوی کا بھی تجپر حق ہی اور تحقیق تیرے مہمان کا بھی تجپر حق ہے نہ

صام من صام الدهر صوم ثلثة ایام من کل شهر صوم الدهر کله صم کل شهر

روزہ رکھا جسنے کہ روزہ رکھا ہمیشہ روزے تین دنکے ہر مہینے سے روزے ہمیشگی کے ہین روزہ رکھ ہر مہینے مین

ثلثة ایام واقرء القران فی کل شهر قلت انی اطیق اکثر من ذلك قال

تین دن اور پڑھ قرآن ہر مہینے مین کہا مین نے طاقت رکھتا ہون زیادہ اس سے فرمایا

صم افضل الصوم صوم داود صیام یوم وافطار یوم واقرء فی کل سبع

روزہ رکھ بہترین روزہ روزہ داؤد کا روزہ رکھنا ایک دن اور افطار کرنا ایکدن اور پڑھ قرآن بیچ سات

لیال مرة ولا تزد علی ذلك متفق علیه الفصل الثانی عن عائشة

رات کے ایکبار اور نہ زیادہ کر اسپر متفق علیہ - فصل دوسری روایت ہی عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے پیر اور جمعرات کو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیے جاتے ہیں عمل دن پیر

وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ

اور جمعرات کے پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ عرض کیے جاویں عمل میرے اور میں ہوں روزے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلٰثَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای ابوذر جس وقت کہ روزہ رکھا چاہیے تو مہینے سے تین دن پس روزہ رکھ تیرھویں

عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور چودھویں اور پندرھویں کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَ

مسعود سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اول مہینے کے سے تین دن اور

قَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

کم تھے کہ افطار کریں دن جمعہ کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابوداؤد نے

اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ

ثلٰثۃ ایام تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینے میں

السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاٰخَرِ الثُّلٰثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ

ہفتے اور اتوار اور پیر کو اور ایک اور مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے مجکو

اَنْ اَصُوْمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلُهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

یہ کہ روزے رکھوں تین دن ہر مہینے سے سب پہلا ان میں سے پیر یا جمعرات روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُسْلِمِ الْقُرَشِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے مسلم قریشی سے کہ کہا پوچھا میں نے یا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ إِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِي يَلِيهِ وَكُلَّ

ہمیشہ کے روزے رکھنے سے پس فرمایا کہ تحقیق تیرے اہل کا تجھ پر حق ہے روزے رکھ رمضان کے اور ان ایام کے کہ متصل اس کے ہیں اور ہر

أَرْبِعَاءَ وَخَمِيسٍ فَإِذًا أَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

بدھ اور جمعرات کو پس اوس وقت تو نے روزے رکھے ہمیشہ روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روزہ رکھنے دن عرفہ کے بیچ عرفات میں روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَّاءِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر سے کہ روایت کی اپنی بہن سے کہ نام اوسکا صما تھا یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ

روزہ رکھو تم دن ہفتے کے مگر اوس صورت میں کہ فرض کیا جاوے تم پر پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر پوست

عِنَبَةٍ أَوْ عُودَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

انگور کا یا لکڑی درخت کی پس چاہیے کہ چباوے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ رکھے ایک دن بیچ

سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

خدا کی راہ میں گردانتا ہے اللہ تعالیٰ درمیان اوسکے اور درمیان آگ کے خندق جیسے درمیان آسمان و زمین کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنِيمَةُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غنیمت

الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ

ٹھنڈی کہ روزہ رکھنا جاڑے میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مرسل ہے۔

وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ فِي بَابِ الْأُضْحِيَّةِ

اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی ما من ایام احب الی اللہ قربانی کے باب میں

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے

المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء فقال لهم رسول الله صلى الله عليه

مدینہ مین پس پایا یہودیون کو روزے سے دن عاشورے کے پس فرمایا اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما هذا اليوم الذي تصومونه فقالوا هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسى

کیا ہے یہ دن جسمین روزہ رکھتے ہو تم کہا یہودیون نے یہ دن بڑا ہے نجات دی اللہ نے اسمین موسیٰ کو

وقومه وغرق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال

اور قوم اوسکی کو اور ڈبویا فرعون کو اور اوسکی قوم کو پس روزہ رکھا اوس دن موسیٰ نے واسطے شکر کے پس ہم بھی روزہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فنحن احق واولى بموسى منكم فصامه رسول الله صلى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہم لائق تر اور نزدیک تر ہین ساتھ موسیٰ کے تمسے پس روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم وامر بصيامه متفق عليه وعن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله

علیہ وسلم نے اور حکم فرمایا ساتھ روزے کے اوسکے متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يصوم يوم السبت ويوم الاحد اكثر ما يصوم من الايام ويقول

علیہ وسلم روزہ رکھتے دن ہفتہ کے اور اتوار کے اکثر اوس چیز سے کہ روزہ رکھتے اور دنوں اور فرماتے

انهما يوما عيد للمشركين فانا احب ان اخالفهم رواه احمد وعن

کہ تحقیق یہ دو دن عید کے ہین واسطے مشرکون کے پس مین بہت دوست رکھتا ہون یہ کہ خلاف کرون انکا روایت کی

جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بصيام يوم عاشوراء و

جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو ساتھ روزے دن عاشورا کے اور

يحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم يامرنا ولم ينهنا

رغبت دلاتے ہمکو اوسپر اور خبرگیری کرتے ہماری پس جبکہ ہوا فرض رمضان نہ حکم فرمایا ہمکو اور نہ منع کیا ہمکو

عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة قالت اربع لم تكن

اوس سے اور نہ خبرگیری رکھی ہماری وقت آنے اوس دن کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے حفصہ سے کہ کہا چار چیزین نہ تھین

يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم صيام عاشوراء والعشر وثلثة ايام من كل شهر

چھوڑتے تھے اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا عاشورا کا اور دہے ذیحجہ کا اور تین دن کا ہر مہینے سے

وركعتان قبل الفجر رواه النسائي وعن ابن عباس قال كان رسول

اور دو رکعتین فجر سے پہلے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر ايام البيض في حضر ولا سفر رواه النسائي و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ افطار کرتے ایام بیض میں نہ گھر میں اور نہ سفر میں روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكوة وزكوة الجسد
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر چیز کے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی

الصوم رواه ابن ماجة وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم
روزہ رکھنا روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے روزہ رکھتے

يوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله انك تصوم يوم الاثنين
دن پیر اور جمعرات کے پس کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق تم روزہ رکھتے ہو دن پیر

والخميس فقال ان يوم الاثنين والخميس يغفر الله فيهما لكل مسلم الا
اور جمعرات کے پس فرمایا کہ تحقیق دن پیر اور جمعرات کے بخشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان دونوں میں واسطے ہر مسلمان کے مگر

ذا هاجرين يقول دعهما حتى يصطلحا رواه احمد وابن ماجة وعنه
دو شخص جو ترک ملاقات کرتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ چھوڑ دے انکو یہاں تک کہ صلح کریں روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما ابتغاء وجه الله بعده
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن واسطے طلب کرنے رضامندی اللہ کی دور رکھتا ہے

الله من جهنم كبعد غراب طائر وهو فرخ حتى مات هرما رواه احمد
اللہ تعالیٰ دوزخ سے مانند دور رکھنے کوے کے اڑتے ہوئے کے اور وہ ہو بچہ یہاں تک کہ بوڑھا ہو کے مر جاوے روایت کی یہ احمد نے

وروى البيهقي في شعب الايمان عن سلمة بن قيس باب الفصل
اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے ۔ باب ہے فصل

الاول عن عائشة قالت دخل على النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم
پہلی روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا داخل ہوئے مجھ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فقال هل عندكم شيء فقلنا لا قال فاني اذا صائم ثم اتانا يوما
پس فرمایا کیا ہے نزدیک تمہارے کچھ کہا ہم نے کہ نہیں فرمایا تحقیق میں اس وقت روزہ دار ہوں پھر آئے ہمارے پاس ایک دن

اخر فقلنا يا رسول الله اهدي لنا حيس فقال ارينيه فلقد اصبحت
اور پوچھا کہ تمہارے پاس کچھ ہے عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ بھیجا گیا ہے ہم کو حیس پس فرمایا دکھلاؤ مجھ کو تحقیق صبح کی تھی میں نے

صائمًا فأكل رواه مسلم وعن أنس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على أم سليم

روزے سے تھا پھر کھالیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تشریف لائے حضرت رسول خدا صلعم ام سلیم کے پاس

فأتته بتمر وسمن فقال أعيدوا سمنكم في سقائه وتمركم في وعائه

پس لائی ام سلیم حضرت صلعم کے لیے کھجور اور گھی پس فرمایا ڈال رکھو گھی اپنے کو بیچ مشک اوسکی کے اور کھجور اوسکے باسن میں

فإني صائم ثم قام إلى ناحية من البيت فصلى غير المكتوبة فدعا لأم

اس لیے کہ تحقیق میں روزے سے ہوں پھر کھڑے ہوئے طرف کونے کی گھر میں سے پس نماز پڑھی سوائے فرض کے اور دعا کی واسطے ام سلیم

سليم وأهل بيتها رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

اور گھر والوں اوسکے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام وهو صائم فليقل إني صائم وفي

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے اور وہ ہو روزے سے پس چاہیے کہ کہے میں ہوں روزے سے اور

رواية قال إذا دعي أحدكم فليجب فإن كان صائما فليصل وإن كان

ایک روایت میں ہے کہا جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر ہووے روزہ دار پس چاہیے کہ دعا کرے اور اگر ہو

مفطرا فليطعم رواه مسلم الفصل الثاني عن أم هانئ قالت

روزے سے پس چاہیے کہ کھاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا

لما كان يوم الفتح فتح مكة جاءت فاطمة فجلست على يسار رسول الله

جبکہ ہوا دن فتح مکہ کا آئیں حضرت فاطمہ رض اور بیٹھیں بائیں طرف رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وأم هانئ عن يمينه فجاءت الوليدة بإناء فيه شراب

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام ہانی داہنے طرف حضرت صلعم کے تھیں پس لائی ایک لونڈی باسن کہ اوس میں تھی کچھ پینے کی چیز

فناولته فشرب منه ثم ناوله أم هانئ فشربت منه فقالت يا رسول

پھر دیا لونڈی نے وہ باسن حضرت صلعم کو پس پیا اوس سے پھر دیا وہ باسن حضرت صلعم نے ام ہانی کو پھر پیا ام ہانی نے اوس سے پس کہا یا رسول اللہ

الله لقد أفطرت وكنت صائمة فقال لها أكنت تقضين شيئا قالت لا

تحقیق افطار کیا میں نے اور تھی میں روزے سے پس فرمایا واسطے اوسکے کیا قضا کرتی تھی تو کچھ کہا کہ نہیں

قال فلا يضرك إن كان تطوعا رواه أبو داود والترمذي والدارمي و

فرمایا پس نہیں ضرر تجکو اگر تھا روزہ نفل روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور

فِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ وَفِيهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَا إِنِّي

بیچ روایت احمد اور ترمذی کے مانند اسکے اور بیچ اوسکے پس کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ خبردار ہو تحقیق میں

كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ

تھی روزی سے پس فرمایا روزہ نفل رکھنے والا مالک ہے نفس اپنے کا اگر چاہے روزہ رکھے اور اگر چاہے

أَفْطَرَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ

افطار کرے۔ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی عروہ سے اوسنے نقل کی عائشہ رضی سے کہ کہا عائشہ نے تھی مین اور حفصہ

صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ

روزیدار پس روبرو لایا گیا ہماری کہانا کہ خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمین سے پس کہا حفصہ نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ

اے رسول خدا کے تحقیق ہم تہیں روزیدار پس روبرو لایا گیا ہماری کہانا خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمین سے

قَالَ اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ مَكَانَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ

فرمایا قضا کرو تم دونوں ایکدن اور بدلے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کیا ایک جماعت کہ حافظوں سے

رَوَوْا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ وَهٰذَا

کہ روایت کیا اونہوں نے زہری سے زہری نے روایت کیا عائشہ سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا اوسمین واسطہ عروہ کا

أَصَحُّ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ زُمَيْلٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ

صحیح تر ہے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد نے زمیل سے کہ غلام آزاد کیا ہوا عروہ کا ہے کہ نقل کیا زمیل نے عروہ سے عروہ نے عائشہ سے

أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ

ام عمارہ بیٹی کعب کی سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے اوسکے پاس پس منگوایا اوسنے واسطے حضرت کے کہانا

لَهَا كُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ

اوسکو کہا تو پس کہا اوسنے مین روزی سے ہون پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق روزیدار جسوقت کہ کہایا جاتا ہے نزدیک اوسکے

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يَفْرُغُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

رحمت بھیجتے ہین اوسپر فرشتے یہانتک کہ فارغ ہون کہانیوالے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ دَخَلَ بِلَالٌ عَلٰى رَسُولِ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا داخل ہوئے بلال حضرت رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاءَ يَا بِلَالُ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ طعام صبح کا کھاتے تھے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے حاضر ہو کھانا کھانیکے لیے اے بلال کہا بلال نے

إِنِّي صَائِمٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ رِزْقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ

تحقیق مین روزہ دار ہوں یا رسول اللہ پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کھاتے ہین ہم رزق اپنا اور بہتر رزق

بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ

بلال کا جنت مین ہے کیا جانتا تو نے اے بلال کہ تحقیق روزہ دار تسبیح کرتے ہین ہڈیان اوسکی اور بخشش چاہتے ہین واسطے اوسکے

مَا أُكِلَ عِنْدَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ بَابُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الْفَصْلُ

جب تک کہ کھایا جاوے نزدیک اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین - باب ہے بیچ بیان لیلۃ القدر کے • فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ

اول روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاش کرو شب قدر کو

فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

بیچ طاق راتوں کے اخیر دہے رمضان کے سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ

تحقیق کتنے شخص صحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے دکھلائے گئے شب قدر خواب مین بیچ سات راتوں

الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

اخیر کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھتا ہوں مین تمہاری خوابوں کو کہ متفق ہو گئی ہین اوپر سات راتوں

فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيْهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

پس جو کوئی تلاش کرے اوسکو پس چاہیے کہ تلاش کرے اوسکو بیچ سات راتوں اخیر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تلاش کرو اوسکو بیچ دہے اخیر کے رمضان سے یعنی شب قدر کو

فِي تَاسِعَةٍ تَبْقٰى فِي سَابِعَةٍ تَبْقٰى فِي خَامِسَةٍ تَبْقٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

بیچ نوین رات کے کہ باقی رہے بیچ ساتوین رات کے کہ باقی رہے بیچ پانچوین رات کے کہ باقی رہے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ

خدری سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے اعتکاف کیا پہلے دہے مین رمضان کے پھر اعتکاف کیا

العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع راسه فقال اني اعتكفت العشر الاول
بیچ کے دہے مین بیچ خیمہ ترکی کے پھر نکالا سر اپنا پس فرمایا کہ تحقیق مین کیا تھا اعتکاف پہلے دہے مین

التمس هذه الليلة ثم اعتكفت العشر الاوسط ثم اتيت فقيل لي انها في
تلاش کرتا تھا مین شب قدر کو پھر اعتکاف کیا مینے بیچ کے دہے مین پھر آیا میرے پاس فرشتہ پس کہا مجھکو فرشتے نے تحقیق

العشر الاواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الاواخر فقد اريت
دہے آخر کے ہے پس جو شخص کہ ارادہ اعتکاف کا کرے ساتھ میرے پس چاہیے کہ اعتکاف کرے دہے آخر کے مین پس تحقیق

هذه الليلة ثم انسيتها وقد رايتني اسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها
خواب مین تعیین شب قدر کی پھر بھلا دیا گیا مین اور تحقیق دیکھا مینے اپنے تئین کہ سجدہ کرتا ہون کیچڑ مین اوسکی صبح کو پس تلاش کرو اوسکو

في العشر الاواخر والتمسوها في كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان
بیچ دہے آخر کے اور تلاش کرو لیلة القدر کو بیچ ہر طاق رات کی کہا راوی نے کہ برسا مینہ اوس رات کو اور تھی

المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى
چھت مسجد کی بنائی ہوئی شاخ خرما کی پس ٹپکی مسجد پس دیکھا آنکھون میری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ

جبهته اثر الماء والطين من صبيحة احدى وعشرين متفق عليه في المعنى
کہ اونکی پیشانی پر تھا نشان پانی اور مٹی کا صبح اکیسوین شب کو متفق علیہ ہے یعنی بخاری اور مسلم بیچ معنون کے

واللفظ لمسلم الى قوله فقيل لي انها في العشر الاواخر والباقي للبخاري و
اور لفظ واسطے مسلم کے اس قول تک فقیل لی انہا فی العشر الاواخر اور لفظ باقی حدیث کے واسطے بخاری کے

في رواية عبد الله بن انيس قال ليلة ثلث وعشرين رواه مسلم و
بیچ روایت عبد اللہ بن انیس کے کہ کہا تیئیسوین شب روایت کی یہ مسلم نے اور

عن زر بن حبيش قال سالت ابي بن كعب فقلت ان اخاك ابن مسعود
روایت ہے زر بن حبیش سے کہ کہا ارادہ پوچھنے کا کیا مینے ابی بن کعب سے پس کہا مینے کہ تحقیق بھائی تمھارا ابن مسعود

يقول من يقم الحول يصب ليلة القدر فقال رحمه الله اراد ان لا يتكل
کہتے ہین کہ جو شخص کہ قیام کرے تمام سال تو پاوے شب قدر کو پس کہا ابی بن کعب نے رحم کرے اونکو اللہ ارادہ کیا کہ تکیہ نہ کرین

الناس اما انه قد علم انها في رمضان وانها في العشر الاواخر وانها ليلة
لوگ خبردار ہو تحقیق ابن مسعود نے جانا کہ شب قدر رمضان مین ہے اور تحقیق وہ دہے آخر کے مین ہے اور تحقیق وہ

باب ليلة القدر

شب قدر کی تعیین مین چالیس قول ہین اور صحیح حدیثون سے ثابت ہے کہ شب قدر رمضان کے آخر دہے مین ڈھونڈو تو اکیسوین تیئیسوین پچیسوین ستائیسوین انتیسوین ان پانچ راتون مین عبادت کرنا بہتر ہے اور ضرور ان پانچون راتون مین سے ایک رات ہے

سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِيْ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَيِّ

ستائیسوین رات ہے۔ پہر قسم کہائی ابی بن کعب نے ایسی کہ انشاء اللہ نہ کہا کہ تحقیق شب قدر ستائیسوین رات ہی ہے پس کہا مینے ساتہ کس

شَيْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰيَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دلیل کے کہتی ہو یہ اے ابو منذر کہا بسبب علامت کے یا کہا بسبب نشانی کے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

صلعم نے یہ کہ طلوع ہوتا ہے آفتاب اوسدن نہین روشنی ہوتی واسطے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِیْ غَيْرِهٖ رَوَاهُ

تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے رمضان کی اخیر کے عشرہ مین اوسقدر کہ نہ کوشش کرتے ہیں غیر اوسکے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلعم جسوقت کہ آتا اخیر دہا مضبوط باندہتے تہبند اپنا

وَاَحْيٰی لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَائِشَةَ

اور زندہ کرتے رات کو اور جگاتے اہل اپنے کو متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا

کہ کہا مینے یا رسول اللہ خبر دو مجکو اگر جانون مین کونسی رات ہے شب قدر کی کیا

اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کہون مین اوسمین فرمایا کہہ تو یا الٰہی تحقیق تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکہتا ہے معاف کرنیکو پس معاف کر مجہ سے

وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا اوسکو۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْتَمِسُوْهَا يَعْنِیْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِیْ تِسْعٍ يَّبْقَيْنَ اَوْ فِیْ سَبْعٍ يَّبْقَيْنَ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تلاش کرو اوسکو یعنے شب قدر کو بیچ نوین رات کے کہ باقی رہے یا بیچ ساتوین کے کہ باقی رہے

اَوْ فِیْ خَمْسٍ يَّبْقَيْنَ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

یا پانچوین مین کہ باقی رہے یا تیسری مین کہ باقی رہے یا آخر رات مین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اِبْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ هِیَ فِیْ كُلِّ

ابن عمر سے کہ کہا پوچہے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال شب قدر کے سے پس فرمایا کہ وہ ہر

باب لیلۃ القدر: بلاؤن اور بیماریون اور تکلیف سے محفوظی ہو گئی اور معافی مین گناہون کی بخشش ہوئی اب اور کیا چاہیے یہ دو لفظ ہزارون لفظون کو شامل ہین اور اس حدیث مین اسی طرف اشارہ فرمایا کہ گناہون سے معافی کا سوال اگرچہ وہ سب دعاؤن سے افضل ہے اور ایک کے ذکر سے دوسری بہی کی گئی ۱۲

رمضان رواه ابو داود وقال رواه سفیان وشعبة عن ابی اسحق موقوفا

رمضان میں ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا نقل کی یہ سفیان اور شعبہ نے ابی اسحق سے موقوف

علی ابن عمر وعن عبد الله بن انیس قال قلت یارسول الله ان لی بادیة

ابن عمر پر۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میرے لیے جنگل ہے

اکون فیها وانا اصلی فیها بحمد الله فمرنی بلیلة انزلها الی هذا المسجد

کہ رہتا ہوں میں اوسمیں اور نماز پڑھتا ہوں اوسمیں شکر اللہ کا پس حکم فرمائیے مجھکو ساتھ ایک رات کہ اتروں میں

فقال انزل لیلة ثلث وعشرین قیل لابنه کیف کان ابوك یصنع قال

پس فرمایا حضرت نے اوتر تیئیسویں رات کو کہا گیا واسطے بیٹے عبد اللہ کے کسطرح تھا باپ تیرا کرتا کہا بیٹے نے

کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منه لحاجة حتی یصلی الصبح

تھا باپ میرا داخل ہوتا مسجد میں جبکہ پڑھتا نماز عصر کی پس نہ نکلتا اوس سے واسطے کسی کام کے یہاں تک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابته علی باب المسجد فجلس علیها ولحق ببادیته

پس جسوقت کہ نماز پڑھ چکتا فجر کی پاتا جانور اپنا دروازے پر مسجد کے پس سوار ہوتا اوسپر اور پہنچتا جنگل اپنے میں

رواه ابو داود الفصل الثالث عن عبادة بن الصامت قال

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن الصامت سے کہ کہا

خرج النبی صلی الله علیه وسلم لیخبرنا بلیلة القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ خبر دیں ہمکو شب قدر کی پس جھگڑے دو شخص مسلمانوں میں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلة القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت

پس فرمایا حضرت نے نکلا تھا میں کہ خبر دوں تمکو شب قدر کی پس جھگڑا فلانا اور فلانا تو پس اوٹھائی گئی

وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوها فی التاسعة والسابعة والخامسة

اور شاید کہ ہو یہ بہتر تمہارے لیے پس تلاش کرو اوسکو انتیسویں میں اور ستائیسویں میں اور پچیسویں میں

رواه البخاری وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کان لیلة

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوتی ہے شب

القدر نزل جبرئیل علیه السلام فی کبکبة من الملئکة یصلون علی

قدر اوترتے ہیں جبرئیل علیہ السلام بیچ جماعت کے فرشتوں سے دعا بخشش کی کرتے ہیں

كُلَّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ

ہر بندے کے لیے کہ کھڑا ہو یا بیٹھے ہوئے یاد کرتا ہو اللہ عزوجل کو پس جس وقت کہ ہوتا ہے ان کے دن عید انکی کا یعنی دن

فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلٰئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلٰئِكَتِيْ مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا

عید الفطر کا فخر کرتا ہے بسبب انکے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے سے پس فرماتا ہے اے فرشتو میرے کیا ہے بدلا اوس مزدور کا کہ پورا کیا عمل اپنا

جَزَاؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ قَالَ مَلٰئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ

بدلا اوسکا یہ ہے کہ پوری دیجاوے مزدوری عمل اوسکی کی فرماتا ہے اللہ اے فرشتو میرے غلاموں میرے اور لونڈیوں میری نے ادا کیا فرض میرا

ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

پھر نکلے گھروں سے طرف عیدگاہ کی چلاتے ہوئے ساتھ دعا کے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی اور جود اپنی کی اور بلند قدری اپنی کی

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ

البتہ قبول کرونگا میں دعا انکی پس فرماتا ہے اللہ پھر جاؤ تحقیق بخشا میں نے تمکو اور بدل ڈالین میں نے برائیاں تمہاری نیکیوں سے فرمایا پیغمبر خدا نے

فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْاِعْتِكَافِ

پس پھرتے ہیں لوگ اس حالت میں کہ بخشش کیجاتی ہے واسطے انکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں - باب ہے بیچ بیان اعتکاف کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ

فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اعتکاف کرتے آخر دہے

الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ

رمضان کے بیچ یہانتک کہ قبض روح انکی کی اللہ نے پھر اعتکاف کیا انکی بی بیوں نے پیچھے انکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت سخی لوگوں میں ساتھ

بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ كَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ

بھلائی کے اور تھے بہت سخاوت کرتے رمضان میں تھے جبرئیل ملاقات کرتے حضرت سے ہر شب

فِيْ رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهٗ جِبْرِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ

رمضان میں پڑھتے روبرو جبرئیل کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پس جس وقت ملاقات کرتے حضرت سے جبرئیل ہوتے

بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى

ساتھ بھلائی کے باؤ چھوٹی ہوئی سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پڑھا جاتا تھا روبرو

النبي صلى الله عليه وسلم القرآن كل عام مرة فعرض عليه مرتين في العام الذي قبض

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن ہر سال میں ایک بار پس پڑھا گیا قرآن دو بار حضرت م کے دو بار اس سال میں کہ حضرت م

وكان يعتكف كل عام عشرا فاعتكف عشرين في العام الذي قبض رواه

اور تھے حضرت م اعتکاف کرتے ہر سال میں دس دن پھر اعتکاف کیا بیس دن اوس سال میں کہ وفات کیے گئے روایت کیا اسے

البخاري وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتكف ادنى

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے نزدیک کرتے

الي رأسه وهو في المسجد فارجله وكان لا يدخل البيت الا لحاجة الانسان

طرف میری سر اپنا اور وہ ہوتے مسجد میں پس کنگھی کر دیتی میں اوس کو اور نہ داخل ہوتے گھر میں مگر واسطے حاجت انسانی کے

متفق عليه وعن ابن عمر ان عمر سأل النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نذرت

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ عمر نے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا نذر کی تھی میں نے

في الجاهلية ان اعتكف ليلة في المسجد الحرام قال فاوف بنذرك متفق

جاہلیت میں کہ اعتکاف کرونگا میں ایک رات مسجد حرام میں فرمایا پوری کر نذر اپنی متفق

عليه الفصل الثاني عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف في

علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے

العشر الاواخر من رمضان فلم يعتكف عاما فلما كان العام المقبل

دس دن اخیر کے میں رمضان سے پس نہ اعتکاف کیا ایک سال پس جبکہ ہوا سال آئندہ

اعتكف عشرين رواه الترمذي وروى ابو داود وابن ماجة عن ابي بن كعب

اعتکاف کیا بیس دن نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يعتكف صلى الفجر

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ارادہ کرتے اعتکاف کرنیکا نماز پڑھتے فجر

ثم دخل في معتكفه رواه ابو داود وابن ماجة وعنها قالت كان النبي

پھر داخل ہوتے بیچ جگہ اعتکاف اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يعود المريض وهو معتكف فيمر كما هو فلا يعرج يسأل عنه

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے بیمار کو اور حال یہ کہ ہوتے اعتکاف میں پس گذرتے جسطرح کہ ہوتے پس نہ ٹھہرتے پوچھتے اوس سے

رواه ابو داود وعنها قالت السنة على المعتكف ان لا يعود مريضا ولا

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنت ہے اعتکاف والیکو یہ کہ نہ عیادہ کرے مریض کی اور نہ

يشهد جنازة ولا يمس المرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة الا لما لا بد

حاضر ہو واسطے نماز جنازہ کے اور نہ صحبت کرے عورت سے اور نہ مباشرت کرے عورت سے اور نہ نکلے واسطے کسی کام کے مگر واسطے کام کہ لابد ہے

منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابو داود

اور نہیں ہوتا اعتکاف مگر ساتھ روزے کے اور نہیں اعتکاف مگر مسجد جامع میں روایت کی یہ ابوداؤد نے

الفصل الثالث عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اعتكف طرح

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ تھے جب اعتکاف کرتے بچھایا

له فراشه او يوضع له سريره وراء اسطوانة التوبة رواه ابن ماجة

اونکے لیے بچھونا اونکا یا رکھی جاتی اونکے لیے چارپائی اونکی پیچھے ستون توبہ کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في المعتكف هو يعتكف

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعتکاف کرنیوالیکے حق میں کہ وہ بند رہتا ہے

الذنوب ويجري له من الحسنات كعامل الحسنات كلها رواه ابن ماجة كتاب

گناہوں سے اور جاری کی جاتی ہیں واسطے اوسکے نیکیاں مانند کرنیوالے سب نیکیوں کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے کتاب ہے

فضائل القرآن الفصل الاول عن عثمان قال قال رسول الله

فضیلت قرآن کے فصل پہلی روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم خيركم من تعلم القرآن وعلمه رواه البخاري وعن عقبة بن

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں سے وہ شخص ہے کہ سیکھا قرآن اور سکھایا اوسکو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن

عامر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في الصفة فقال ايكم يحب ان يغدو

عامر سے کہ کہا باہر تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیٹھے ہوئے اوپر چبوترے سایہ دار کی پس فرمایا کون سا

كل يوم الى بطحان او العقيق فياتي بناقتين كوماوين في غير اثم ولا

ہر روز طرف بطحان کے یا عقیق کے پس لاوے دو اونٹنیاں بڑی کوہان کی بدون گناہ کے اور بدون

قطع رحم فقلنا يا رسول الله كلنا نحب ذلك قال افلا يغدو احدكم الى

توڑنے ناتے کے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ ہم سب دوست رکھتے ہیں یہ فرمایا کیا نہیں جاتا ایک تمہارا طرف

الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ اَوْ يَقْرَأَ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ

مسجد کے پاس سکھاوے یا پڑھے دو آیتیں کتاب اللہ کی سے بہتر ہے واسطے اوسکے دو اونٹنیوں سے اور تین آیتیں

خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ

بہتر ہیں واسطے اوسکے تین اونٹنیوں سے اور چار آیتیں بہتر ہیں واسطے اوسکے چار اونٹنیوں سے اور

اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

گنتی آیتوں کی سوا اسکے بہتر ہے گنتی اونٹنیوں کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا جسوقت کہ پھر کر جاوے اپنے گھر میں یہ کہ پاوے بیچ اوسکے تین اونٹنیاں حمل والی بڑی

سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلٰثُ اٰيَاتٍ يَّقْرَأُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ

فربہ عرض کیا ہم نے کہ ہاں فرمایا تین آیتیں کہ پڑھے اونکو ایک تمہارا بیچ نماز اپنی کے بہتر ہے

لَّهٗ مِنْ ثَلٰثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

واسطے اوسکے تین اونٹنیوں حمل والیوں بڑی موٹیوں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہر قرآن کا ساتھ فرشتوں لکھنے والوں بزرگ نیکوکار کے اور وہ شخص کہ پڑھتا ہے

الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

قرآن اور اٹکتا ہے اوس میں اور قرآن اوس پر مشکل ہے تو واسطے اوسکے دو ثواب ہوتے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رشک مگر اوپر دو شخصوں کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے قرآن

فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاۗءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

اور وہ شخص قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے اوقات رات کی میں اور اوقات دن کی میں اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور وہ

اٰنَاۗءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اوقات رات کی میں اور اوقات دن کی میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا

علیہ وسلم نے حال مسلمان کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال ترنج کے ہے کہ بو اوسکی خوب ہوتی ہے اور مزہ اوسکا

طيب ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة لا ريح لها وطعمها

اچھا ہوتا ہے اور حال اوس مومن کا کہ نہیں پڑھتا قرآن مانند حال کھجور کے ہے نہیں بو اوسمیں اور مزہ اوسکا

حلو ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن كمثل الحنظلة ليس لها ريح

شیرین ہے اور حال ہے اوس منافق کا کہ نہیں پڑھتا قرآن مانند حال اندرائن کے پھل کی نہیں اوسمیں بو

وطعمها مر ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب

اور مزہ اوسکا تلخ ہے اور حال اوس منافق کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال پھول خوشبودار کی کہ بو اوسکی اچھی

وطعمها مر متفق عليه وفي رواية المؤمن الذي يقرأ القرآن ويعمل به كالأترجة

اور مزہ اوسکا تلخ متفق علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ مسلمان کہ پڑھتا ہو قرآن اور عمل کرتا ہو اوسپر مانند ترنج کی ہے

والمؤمن الذي لا يقرأ القرآن ويعمل به كالتمرة وعن عمر بن الخطاب قال قال

اور وہ مومن کہ نہیں پڑھتا قرآن اور عمل کرتا ہے اوسپر مانند کھجور کے ۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما ويضع به آخرين رواه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ بلند کرتا ہے ساتھ اس کتاب کے کتنے لوگوں کو اور پست کرتا ہے ساتھ اوسکی کتنے

مسلم وعن أبي سعيد الخدري أن أسيد بن حضير قال بينما هو

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے یہ کہ اسید بن حضیر نے کہا اور سوقت کہ وہ

يقرأ من الليل سورة البقرة وفرسه مربوطة عنده إذ جالت الفرس فسكت

پڑھتا تھا رات کو سورۂ بقر اور گھوڑا اوسکا بندھا ہوا تھا نزدیک اوس کے ناگاہ شوخی کی گھوڑی نے پس ٹھیر گیا اسید

فسكنت فقرأ فجالت فسكت فسكنت ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف

پس گھوڑا بھی ٹھیر گیا پھر پڑھنے لگے پھر جولانی کی گھوڑے نے پھر جب … ٹھیر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگے پھر شوخی کی گھوڑی نے پس منہ پھیر لیا

وكان ابنه يحيى قريبا منها فأشفق أن تصيبه فلما أخره رفع رأسه إلى السماء

تھا بیٹا اسید کا یحیی قریب گھوڑی کی ڈرا یہ کہ پہنچاوے اوسکو ایذا پس جب سرکایا اوسکو اوٹھایا سر اپنا طرف آسمان کی

فإذا مثل الظلة فيها أمثال المصابيح فلما أصبح حدث النبي صلى الله عليه وسلم

پس ناگہان ایک چیز ہے ابر کے اوسمیں ہیں مانند چراغوں کی پس جب صبح کی اسید نے بیان کیا پیغمبر خدا صلعم کے روبرو

فقال اقرأ يا ابن حضير اقرأ يا ابن حضير قال فأشفقت يا رسول الله أن تطأ

پس فرمایا حضرت نے پڑھے گیا ہوتا اے ابن حضیر پڑھے گیا ہوتا اے ابن حضیر کہا ابن حضیر نے پس ڈرا میں یا رسول اللہ اس سے کہ کچلے گھوڑا

يحيى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ وَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ

الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ

قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ

إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي مُسْلِمٍ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ

بَدَلَ فَخَرَجَتْ عَلَى صِيغَةِ الْمُتَكَلِّمِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ

الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ

تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ

لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ

الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ ثُمَّ

أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَ

لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ

تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ

قلت لأعلمنك أعظم سورة من القرآن قال الحمد لله رب العالمين هي

فرمایا تھا کہ البتہ سکھلاؤں میں تجھکو بہت بڑی سورۃ قرآن سے فرمایا وہ سورۃ الحمد للہ رب العالمین ہے وہ

السبع المثاني والقرآن العظيم الذي أوتيته رواه البخاري وعن أبي هريرة

سات آیتیں ہیں کہ مکرر پڑھی جاتی ہیں نماز میں اور قرآن ہے بڑا کہ دیا گیا ہوں میں وہ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر إن الشيطان ينفر من

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ٹہراؤ اپنے گھروں کو مقبرے تحقیق شیطان بھاگتا ہے

البيت الذي تقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم وعن أبي أمامة قال

اوس گھر سے کہ پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورہ بقرہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اقرؤوا القرآن فإنه يأتي يوم القيامة شفيعا لأصحابه

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پڑھو قرآن پس تحقیق وہ آویگا دن قیامت کے شفاعت کرنیوالا پڑھنیوالوں کا

اقرؤوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فإنهما تأتيان يوم القيامة كأنهما

پڑھو دو سورتیں چمکتی ہوئیں سورہ بقرہ اور آل عمران پس تحقیق وہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں

غمامتان أو غيايتان أو فرقان من طير صواف تحاجان عن أصحابهما اقرؤوا

ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو نوسایہ کرنیوالی چیزیں ہیں یا دو ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالوں کی طرف سے

سورة البقرة فإن أخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه

سورہ بقرہ پس تحقیق عمل کرنا اسپر برکت ہے اور چھوڑنا اسکا حسرت ہے اور نہیں طاقت رکھتے اسکے حاصل کرنیکی اہل باطل

مسلم وعن النواس بن سمعان قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى

مسلم نے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے لایا جاویگا

بالقرآن يوم القيامة وأهله الذين كانوا يعملون به تقدمه سورة البقرة و

قرآن دن قیامت کے اور پڑھنے والے قرآن کے کہ عمل کرتے تھے ساتھ اوسکے آگے ہونگی اسکے سورہ بقرہ اور

آل عمران كأنهما غمامتان أو ظلتان سوداوان بينهما شرق أو كأنهما

آل عمران گویا کہ وہ دو ٹکڑے ہیں ابر کے سیاہ یا دو ٹکڑے ہیں درمیان انکے ایک چمک ہے یا گویا کہ وہ

فرقان من طير صواف تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن أبي بن

دو ٹکڑیاں ہیں پرندے جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالوں کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بن

كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِيْ اَيُّ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ
کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت کتاب اللہ
تَعَالٰى مَعَكَ اَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِيْ اَيُّ
تعالی سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا مینے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا اے ابو المنذر جانتا ہے تو کونسی
اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قُلْتُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قَالَ
آیت کتاب اللہ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا مینے اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا انہی نے
فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
کر مارا حضرت صلعم نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر اور فرمایا چاہیے کہ خوشگوار ہو تجکو علم اے ابا المنذر نقل کیا مسلم نے کہ اور روایت ہے
اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ فَاَتَانِيْ اٰتٍ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا داروغہ کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نگہبانی کرنے کے زکوۃ رمضان کے پس آیا میرے پاس ایک شخص
فَجَعَلَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهٗ وَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
پس شروع کیں لپین بھرنی غلہ مین سے پس پکڑ لیا مینے اوسکو اور کہا مینے البتہ پہنچاؤنگا مین تجکو طرف رسول خدا صلعم کے
قَالَ اِنِّيْ مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِيْ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَاَصْبَحْتُ
کہا اوسنے کہ تحقیق مین محتاج ہون اور میرے ذمہ پر نفقہ عیال کا ہے اور ہے مجکو حاجت سخت ہے کہا ابو ہریرہ نے پس چھوڑ دیا مینے اوسکو پس
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ
پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابو ہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا کہ رات گذری ہوئی مین تہا کہا مینے یا رسول اللہ
اللّٰهِ شَكٰى حَاجَةً شَدِيْدَةً وَّعِيَالًا فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ قَدْ
شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا مینے اوسپر پس چھوڑ دیا مینے اوسکو فرمایا حضرت صلعم نے خبردار ہو
كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ فَعَرَفْتُ اَنَّهٗ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ سَيَعُوْدُ
کہ جھوٹ بولا تجسے اور وہ پہر آویگا پس جانا مینے کہ وہ پہر آویگا بسبب فرمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ وہ پہر آویگا
فَرَصَدْتُّهٗ فَجَاءَ يَحْثُوْ مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهٗ فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
پس منتظر رہا مین اوسکا پہر آیا لپین لینے لگا غلہ مین سے پس پکڑ لیا مینے اوسکو اور کہا مینے کہ البتہ لیجاؤنگا مین تجکو طرف رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِيْ فَاِنِّيْ مُحْتَاجٌ وَّعَلَيَّ عِيَالٌ لَا اَعُوْدُ فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ
صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا اوسنے چھوڑ دے مجکو کہ مین محتاج ہون اور میرے ذمہ پر نفقہ کنبے کا ہے پہر نہ آؤنگا مین پس رحم کیا مینے اوسپر

فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قُلْتُ يَا

پس صبح کی مینے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای ابو ہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا عرض کیا مینے یا

رَسُولَ اللهِ شَكَى حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَقَالَ

رسول اللہ شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا مینے اوسپر اور چھوڑ دی مینے راہ اوسکی پس فرمایا

أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ

خبردار ہو تحقیق اوسنے جھوٹ بولا تجھسے اور پھر آویگا وہ پس منتظر رہا مین اوسکا پھر آیا پس لینے لگا غلہ سے پھر پکڑا مینے اوسکو

فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ أَنَّكَ

اور کہا مینے البتہ لیجاؤنگا مین تجھکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور یہ اخیر ہے تین مرتبہ کی تحقیق تو کہتا ہے

تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ قَالَ دَعْنِي أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللهُ بِهَا إِذَا

کہ مین نہین آونگا اور پھر آتا ہے تو کہا اوسنے چھوڑ دو مجھکو سکھلاؤنگا مین تجھکو کتنے کلمے نفع دیگا تمکو اللہ بسبب اونکے جسوقت

أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حَتَّى

کہ جگہ پکڑو تم طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھو آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم یہانتک کہ

تَخْتِمَ الْآيَةَ فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى

ختم کرو تم آیۃ کو پس تحقیق ہمیشہ رہیگا تجھپر اللہ کی طرف سے نگہبان اور نہین نزدیک ہوویگا تمہارے کوئی شیطان

تُصْبِحَ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

صبح تک پس چھوڑ دی مینے راہ اوسکی پس صبح کی مینے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا ہوا

أَسِيرُكَ قُلْتُ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِي اللهُ بِهَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ صَدَقَكَ

قیدی تیرا کہا مینے کہ کہا قیدی نے یہ کہ سکھلاوے مجھکو کتنے کلمے کہ نفع دے مجھکو اللہ بسبب اونکے فرمایا حضرت نے کہ خبردار ہو سچ کہا

وَهُوَ كَذُوبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَيَالٍ قُلْتُ لَا قَالَ

اور وہ ہے بڑا جھوٹا جانتا ہے تو کس سے خطاب کرتا تھا تو تین رات سے کہا مینے نہین فرمایا

ذَاكَ شَيْطَانٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

یہ شیطان تھا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ جبرئیل علیہ

السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ

السلام بیٹھے ہوئے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنی جبرئیل نے آواز دروازہ کھلنے کی سی اوپر کی طرف سے

فقال هذا باب من السماء فتح اليوم لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك

پس کہا جبرئیل نے یہ دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج کے دن نہیں کھولا گیا کبھی مگر آج پس اترا اس دروازہ سے ایک فرشتہ

فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم فقال ابشر

پس کہا جبرئیل نے یہ فرشتہ اترا طرف زمین کے نہیں اترا کبھی مگر آج پس سلام کیا اس فرشتے نے حضرت کو اور کہا خوش ہو

بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة

ساتھ دو نوروں کے کہ دیئے گئے ہو تم وہ دو نور نہیں دیا گیا کوئی نبی پہلے تجھ سے سورہ الحمد اور خاتمہ سورہ بقرہ کا

لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته رواه مسلم وعن ابي مسعود قال قال

نہیں پڑھے گا تو کوئی حرف ان میں سے مگر کر دیا جاوے گا تو ثواب اسکا یا قبول کی جاوے گی دعا جو ہے اس میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأهما في ليلة كفتاه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں آخر سورہ بقرہ کی جو شخص پڑھے ان کو رات میں کفایت کرتی ہیں اسکو

متفق عليه وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

عشر آيات من اول سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه

دس آیتیں اول سورہ کہف کے سے بچایا جاویگا شر دجال سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان يقرأ في ليلة ثلث القرآن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عاجز ہے ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ایک رات میں تہائی قرآن

قالوا وكيف يقرأ ثلث القرآن قال قل هو الله احد يعدل ثلث القرآن

عرض کیا صحابہ نے اور کس طرح پڑھے تہائی قرآن فرمایا قل ہو اللہ احد برابر ہے تہائی قرآن کے

رواه مسلم ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة ان النبي

روایت کی یہ مسلم نے اور نقل کی بخاری نے ابی سعید سے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان يقرأ لاصحابه في صلاتهم فيختم

صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو امیر کر کر ایک لشکر پر اور تھا وہ امامت کرتا اپنے رفیقوں کی نمازوں میں اور ختم کرتا

بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال

ساتھ قل ہو اللہ احد کے پس جبکہ پھرے ذکر کیا یہ روبرو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

سلوه لای شیء یصنع ذلک فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان

پوچھو اس سے کس واسطے کرتا ہے یہ پس پوچھا اس سے کہا اس نے کرتا ہوں میں یہ اسلیے کہ یہ ہے صفت رحمن کی اور میں دوست رکھتا

اقرأها فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم اخبروه ان اللہ یحبه متفق علیه وعن انس

پڑھوں اسکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو اسکو کہ اللہ دوست رکھتا ہے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے انس سے

قال ان رجلا قال یا رسول اللہ انی احب هذه السورة قل هو اللہ احد

کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اس سورة کو مراد اس سے قل هو اللہ احد ہے

قال ان حبک ایاها ادخلک الجنة رواه الترمذی وروی البخاری معناه

فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوستی تیری اس سورة سے داخل کریگی تجھ کو بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت کی بخاری نے معنے اسکی

وعن عقبة بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الم تر آیات انزلت

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجیب آیتیں ہیں کہ اتاری گئیں

اللیلة لم یر مثلهن قط قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس رواه

آج کی رات نہیں دیکھی گئیں مانند انکی کبھی کہ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں نقل کی یہ

مسلم وعن عائشة ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان اذا اوی الی فراشه کل لیلة

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب قصد کرتے جگہ پکڑنے کی طرف بچھونے اپنے کی ہر رات

جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما قل هو اللہ احد وقل اعوذ برب

ملاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر ارادہ کرتے دم کرنیکا دونوں ہاتھوں میں تو پڑھتے انہیں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب

الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم یمسح بهما ما استطاع من جسده یبدأ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونوں ہاتھوں کو بدن اپنے پر جہاں تک ہو سکتا شروع کرتے

بهما علی رأسه ووجهه وما اقبل من جسده یفعل ذلک ثلث مرات متفق

پھیرنا ہاتھوں کا اپنے سر پر اور اپنے منہ پر اور اگلی جانب بدن اپنے کی پر کرتے یہ تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

علیه وسنذکر حدیث ابن مسعود لما اسری برسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن مسعود کی لما اسری برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب

باب المعراج ان شاء اللہ تعالی الفصل الثانی عن عبد الرحمن

المعراج میں انشاء اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے عبد الرحمن

ابن عوف عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ تحت العرش یوم القیمۃ القرآن

ابن عوف سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں ہونگے نیچے عرش کے دن قیامت کے ایک تو قرآن

یحاج العباد لہ ظہر وبطن والامانۃ والرحم تنادی الا من وصلنی وصلہ

جھگڑیگا بندوں سے اور واسطے قرآن کے ظاہر ہی ہے اور باطن ہی دوسرے عرش کے امانت اور تیسرا ناتا پکاریگا ناتا خبردار ہو جس نے

اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو

اللہ اور جس نے توڑا مجھکو توڑیگا اسکو اللہ نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل کما

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جاویگا واسطے صاحب قرآن کے پڑھ اور چڑھ تلے اور ٹھیر ٹھیر کر پڑھ جیسا

کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر ایۃ تقرأھا رواہ احمد و

کہ تو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتا تھا دنیا میں پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک ہے اخر آیت کے کہ پڑھیگا تو اوسکو نقل کی یہ احمد اور

الترمذی وابوداود والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم ان الذی لیس فی جوفہ شیء من القرآن کالبیت الخرب رواہ الترمذی

نے کہ تحقیق وہ شخص کہ نہیں اسکے دل میں کچھ قرآن سے مانند گھر ویران کی ہے نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث صحیح وعن ابی سعید

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے پروردگار بابرکت اور بلند جس کو باز رکھے

القرآن عن ذکری ومسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل

قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اسکو بہتر اسچیز سے کہ دیتا ہوں مانگنے والوں کو اور بزرگی

کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ رواہ الترمذی والدارمی

کلام اللہ کی اوپر تمام کلاموں کے مانند بزرگی اللہ کی تمام مخلوقات اپنی پر نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ حرفا من کتاب الله

اور روایت ہی ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے ایک حرف کتاب اللہ سے

فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول الم حرف الف حرف ولام حرف

پس واسطے اسکے عوض ہر حرف کے نیکی اور نیکی برابر دس نیکی کے نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے الف ایک حرف ہی اور لام

ومیم حرف رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث

اور میم ایک حرف نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحیح غریب اسنادا وعن الحارث الاعور قال مررت فی

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے اور روایت ہی حارث اعور سے کہا کہ گذرا میں

المسجد فاذا الناس یخوضون فی الاحادیث فدخلت علی علی فاخبرته

مسجد میں لوگو پر کہ بیٹھے تھے پس ناگہان لوگ مشغول تھے بیچ باتوں بیفائدہ کے پھر گیا میں حضرت علی کے پاس پس خبر دی میں نے انکو

فقال اوقد فعلوها قلت نعم قال اما انی سمعت رسول الله صلی الله علیه یقول

پس فرمایا حضرت علی نے کیا تحقیق کی انہوں نے یہ بات کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت علی نے خبردار ہو تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الا انها ستکون فتنة قلت ما المخرج منها یا رسول الله قال کتاب الله

خبردار ہو تحقیق ہوگا فتنہ کہا میں نے کس طرح خلاصی ہوگی اس سے یا رسول اللہ فرمایا کتاب اللہ

فیه نبأ ما قبلکم وخبر ما بعدکم وحکم ما بینکم هو الفصل لیس بالهزل

اس میں خبر ہے پہلوں تمہاری کی اور خبر ہے انکی کہ پیچھے تمہارے ہیں اور اس میں حکم ہے درمیان تمہارے وہ فرق کرنیوالا ہے درمیان حق

من ترکه من جبار قصمه الله ومن ابتغى الهدى فی غیره اضله الله وهو

جس متکبر نے چھوڑا قرآن کو ہلاک کریگا اسکو اللہ اور جس نے ڈھونڈی ہدایت سوائے اسکے گمراہ کریگا اسکو اللہ اور وہ

حبل الله المتین وهو الذکر الحکیم وهو الصراط المستقیم هو الذی لا

رسی اللہ کی ہے استوار اور وہ ہے ذکر باحکمت اور وہ راہ ہے سیدھی اور وہ ایسا ہے کہ نہیں

تزیغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا یشبع منه العلماء ولا

کج ہوتیں سبب اتباع اسکی کے خواہشیں حق سے طرف باطل کی اور نہیں ملتبس ہوتیں ساتھ اسکے زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اس سے علما اور نہیں

یخلق عن کثرة الرد ولا ینقضی عجائبه هو الذی لم تنته الجن اذا

پرانا ہوتا بسبب کثرت مزاولت کے اور نہیں تمام ہوتے عجائب اسکے اور وہ ایسا ہے کہ نہ توقف کیا جنوں نے اسوقت

داخل کرے گا یعنی اول وہلہ مین ۱۲ ۵ واجب ہوگی واسطے انکے آگ مراد وجوب سے دخول ہے نہ خلود ۱۲

سمعنه حتى قالوا انا سمعنا قرانا عجبا يهدي الى الرشد فامنا به من

کو سنا اسکو یہانتک کہ کہا تحقیق ہمنے سنا قرآن عجب راہ بتاتا ہے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے جو

قال به صدق ومن عمل به اجر ومن حكم به عدل ومن دعا اليه هدي

کہا موافق اسکے اوسنے سچ کہا اور جسنے عمل کیا ساتھ اسکے ثواب دیا جاویگا اور جسنے حکم کیا ساتھ اسکی انصاف کیا اور جسنے بلایا

الى صراط مستقيم رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا

طرف سیدہی راہ کی نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حديث اسناده مجهول وفي الحارث مقال وعن معاذ الجهني قال

حدیث سند اسکی مجہول ہے اور حارث مین گفتگو ہے اور روایت ہے معاذ جہنی سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرا القران وعمل بما فيه البس والداه تاجا

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے قرآن اور عمل کرے ساتھ اسچیز کے کہ بیچ اسکے ہے پہنایا جاویگا ماں باپ

يوم القيمة ضوءه احسن من ضوء الشمس في بيوت الدنيا لو كانت

دن قیامت کے کہ روشنی اسکی بہت اچھی ہوگی روشنی آفتاب کی سے بیچ گھرون دنیا کے اگر ہو آفتاب

فيكم فما ظنكم بالذي عمل بهذا رواه احمد وابو داود وعن عقبة بن

اندر گھرون تمہارے کے پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ اس شخص کے کہ عمل کیا ساتھ قرآن کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن

عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو جعل القران في اهاب ثم القي

عامر سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر گردانا جاوے قرآن بیچ چمڑے مین پہر ڈالا جاوے

في النار ما احترق رواه الدارمي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه

آگ مین تو نہ جلے ۱ نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرا القران فاستظهره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله الله الجنة و

جس شخص نے کہ پڑہا قرآن پہر یاد کیا اسکو اور حلال جانا حلال اسکیکو اور حرام جانا حرام اسکیکو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت مین ۲ اور

شفعه في عشرة من اهل بيته كلهم قد وجبت له النار رواه احمد و

قبول کریگا اسکی شفاعت بیچ حق دس شخصون کے گہر والون اسکے سے کہ سب ایسے ہی ہونگے کہ واجب ہوگی واسطے انکے آگ نقل کی یہ احمد اور

الترمذي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وحفص بن سلیمٰن الراوی لیس ھو بالقوی یضعف فی الحدیث وعن

اور حفص بن سلیمان راوی نہیں قوی ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابی بن کعب کیف تقرأ فی الصلوۃ فقرأ ام

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کس طرح سے پڑھتے ہو تم نماز میں پس پڑھی سورہ

القرآن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ ما انزلت فی التورٰیۃ

فاتحہ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں اتاری گئی توریت

ولا فی الانجیل ولا فی الزبور ولا فی القرآن مثلھا وانھا سبع من المثانی

اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں کوئی سورہ مانند اسکی اور تحقیق سورہ فاتحہ سات آیتیں ہیں مکرر

والقرآن العظیم الذی اعطیتہ رواہ الترمذی وروی الدارمی من قولہ

اور قرآن عظیم ہے جو دیا گیا ہوں میں وہ نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی دارمی نے قول

ما انزلت ولم یذکر ابی بن کعب وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح

ما انزلت سے اور نہیں ذکر کیا ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا القرآن فاقرءوہ فان مثل

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن پھر پڑھو اسکو پس تحقیق حال

القرآن لمن تعلم فقرأ وقام بہ کمثل جراب محشو مسکا تفوح ریحہ کل

قرآن کا واسطے اس شخص کے کہ سیکھتا ہے پھر پڑھتا ہے اور قیام کرتا ہے ساتھ اسکے مانند حال تھیلی بھری ہوئی کی مشک سے ہے کہ پھیلتی

مکان ومثل من تعلمہ فرقد وھو فی جوفہ کمثل جراب اوکی علی مسک

مکان میں اور حال اس شخص کا کہ سیکھا اسکو اور سو رہا مانند حال تھیلی کے ہے کہ باندھی گئی مشک پر

رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حٰم المؤمن الی الیہ المصیر وآیۃ الکرسی حین یصبح حفظ

جو شخص کہ پڑھے حٰم الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی وقت صبح کے محفوظ رہتا

بھما حتی یمسی ومن قرأ بھما حین یمسی حفظ بھما حتی یصبح رواہ

ہے سبب برکت انکی کے شام تک اور جو پڑھے انکو وقت شام کے محفوظ رہتا ہے سبب برکت انکی کے صبح تک نقل کی یہ

الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن النعمان

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے نعمان

ابن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله كتب كتابا قبل ان يخلق

بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق اللہ تعالی نے لکھی کتاب پہلے پیدا کرنے

السموات والارض بالفي عام انزل منه ايتين ختم بهما سورة البقرة

آسمان اور زمین کے دو ہزار برس اتاریں اس کتاب میں سے دو آیتیں کہ ختم کیا ساتھ انکی سورہ بقرہ کو

ولا تقرآن في دار ثلث ليال فيقربها الشيطن رواه الترمذي و

اور جس مکان میں پڑھی جاویں یہ آیتیں تین رات تک نہیں نزدیک آتا اسکے شیطان نقل کی یہ ترمذی اور

الدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي الدرداء قال

دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ ثلث ايات من اول الكهف عصم من

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تین آیتیں اول سورہ کہف کی سے بچایا جاویگا

فتنة الدجال رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن

فتنہ دجال کے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شيء قلبا وقلب القرآن يس و

انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے دل ہے اور دل قرآن کا یس ہے اور

من قرأ يس كتب الله له بقراءتها قراءة القرآن عشر مرات رواه الترمذي

جو شخص کہ پڑھتا ہے یس لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے سبب پڑھنے اسکے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار نقل کی یہ ترمذی

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قرأ طه ويس قبل ان يخلق السموات

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے پڑھی سورہ طہ اور یس پہلے پیدا کرنے آسمان

والارض بالف عام فلما سمعت الملئكة القرآن قالت طوبى لامة

و زمین کے ہزار برس پس جب کہ سنا فرشتوں نے قرآن کہا خوشحالی ہے واسطے اس امت کے

يُنْزَلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا

کہ اوتارا جاویگا یہ یعنی قرآن اسپر اور خوشحالی ہے واسطے ان دلوں کے کہ اٹھا دینگے اسکو اور خوشحالی ہو واسطے ان زبانوں کے کہ پڑھینگی یہ قرآن

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ

نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم الدخان

فِي لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

رات میں صبح کرتا ہے اس حال میں کہ بخشش مانگتے ہیں اسکے لیے ستر ہزار فرشتے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُمَرُ بْنُ اَبِي خَثْعَمٍ الرَّاوِي يُضَعَّفُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ

حدیث غریب ہے اور عمر بن ابی خثعم کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف کیا جاتا ہے اور کہا محمد یعنے بخاری نے

هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ

کہ وہ منکر الحدیث ہے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم

الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

الدخان رات جمعہ کی میں بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَهِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ الرَّاوِي يُضَعَّفُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ہشام ابو المقدام راوی ضعیف ہے حدیث میں اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَرْقُدَ يَقُولُ اِنَّ فِيهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے مسبحات کو پہلے سونے سے فرماتے تحقیق ان میں ہے ایک آیت بہتر ہزار

اَلْفِ اٰيَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

آیتوں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے خالد بن معدان سے

مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

بطریق ارسال کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سُورَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُونَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک سورۃ قرآن میں تیس آیت کی ہے کہ شفاعت کی ان کی واسطے ایک

حَتّٰى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہاں تک کہ بخشش کی گئی واسطے اسکے اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

أبو داود والنسائي وابن ماجة وعن ابن عباس قال ضرب بعض أصحاب

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کھڑا کیا ایک نے صحابیوں

النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو لا يحسب أنه قبر فإذا فيه إنسان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور وہ نہ گمان کرتے تھے کہ یہ قبر ہے پس ناگہاں اس میں ایک آدمی

يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره

پڑھتا ہے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک یہاں تک کہ تمام کیا اسکو پھر آیا کھڑا کرنیوالا خیمہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ ملک منع کرنیوالی ہے وہ نجات دینی والی ہے نجات دیتی ہے پڑھنیوالے کو اللہ کے عذاب سے روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل وتبارك الذي بيده الملك رواه أحمد و

تھے نہ سوتے یہاں تک کہ پڑھتے الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی بیدہ الملک نقل کی یہ احمد اور

الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وكذا في شرح

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسیطرح سے کہا شرح السنۃ

السنة وفي المصابيح غريب وعن ابن عباس وأنس بن مالك قالا

السنۃ میں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور مصابیح میں کہا کہ یہ غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے اور انس بن مالک سے کہا دونوں نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا زلزلت تعدل نصف القرآن وقل هو الله

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور قل ہو اللہ

أحد تعدل ثلث القرآن وقل يا أيها الكافرون تعدل ربع القرآن رواه

احد برابر ہے تہائی قرآن کے اور قل یا ایہا الکافرون برابر ہے چوتھائی قرآن کے نقل کی یہ

الترمذي وعن معقل بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص

قال حين يصبح ثلث مرات أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان

کہ کہے وقت صبح کے تین بار پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے سننے والا جاننے والا ہے شیطان

الرَّحِيْمِ فَقَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ سَبْعِيْنَ اَلْفَ
رانذی ہوئے سے پہر پڑہیں تین آئتیں اخیر سورہ حشر کی سلہ متعین کرتا ہے اللہ تعالی ساتہہ اسکے ستر ہزار

مَلَكٍ يُّصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ مَّاتَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيْدًا
فرشتے سلہ دعا کرتے ہیں اسکے لیے اور بخشش مانگتے ہیں اسکے گناہوں کے لیے شام تک اور اگر مر گیا اسدن میں مرتا ہے شہید

وَّمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ
اور جو شخص پڑہے اس اعوذ و آیۃ کو وقت شام کے ہوتا ہے ساتہہ اسی مرتبہ کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِّائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مُّحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ
فرمایا جو شخص کہ پڑہے ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد سلہ دور کیے جاتے ہیں اس سے گناہ پچاس

سَنَةً اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ
برس کے سلہ مگر یہ کہ ہو اوسپر دین نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور ایک روایت

خَمْسِيْنَ مَرَّةً وَّلَمْ يَذْكُرْ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ
میں پچاس بار اور نہیں ذکر کیا الا ان یکون علیہ دین اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ
صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ ارادہ کرے سونیکا اپنے بچہونے پر پہر لیٹے اپنے داہنے کروٹ پر پہر پڑہے سو

مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيَ ادْخُلْ
بار قل ہو اللہ احد جسوقت ہوگا دن قیامت کا فرمادیگا اوسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو سلہ

عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ
اپنی داہنی طرف بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَّقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ
ابوہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ پڑہتا ہے قل ہو اللہ احد فرمایا واجب ہوئی

قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ
کہا میں نے کیا واجب ہوئی فرمایا بہشت نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

الظّٰهِرُ عَفَى عَنْهُ

فروة بن نوفل عن ابيه انه قال يا رسول الله علمني شيئا اقوله اذا اويت

فروہ بن نوفل سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا یا رسول اللہ سکھلاؤ مجھکو کچھ کہ کہوں میں اسکو جسوقت کہ جاؤں میں

الى فراشي فقال اقرأ قل يا ايها الكافرون فانها براءة من الشرك رواه

طرف بچھونے اپنے کی فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون اسلیئے کہ تحقیق وہ بیزاری ہے شرک سے نقل کی یہ

الترمذي وابو داود والدارمي وعن عقبة بن عامر قال بينا انا اسير

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا اسوقت کہ ہم چلے جاتے تھے

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والابواء اذ غشيتنا ريح وظلمة

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جحفہ اور ابواء کے کہ ناگاہ ڈھانکا ہمکو باؤنے اور اندھیری

شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ باعوذ برب الفلق واعوذ

سخت نے پس شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑتے تھے ساتھ اعوذ برب الفلق اور اعوذ

برب الناس ويقول يا عقبة تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما رواه

برب الناس کے اور فرماتے اے عقبہ پناہ پکڑ ساتھ ان دونوں سورتوں کے پس نہیں پناہ پکڑی کسی پناہ پکڑنیوالے

ابو داود وعن عبد الله بن خبيب قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن خبیب سے کہ کہا نکلے ہم بیچ رات مینہ اور اندھیری

شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركناه فقال قل قلت ما اقول

سخت کے ڈھونڈھتے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس پایا ہمنے ان کو پس فرمایا حضرت نے کہہ کہا میں نے کیا کہوں میں

قال قل هو الله احد والمعوذتين حين تصبح وحين تمسي ثلث مرات

فرمایا قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وقت صبح کے اور وقت شام کے تین بار

تكفيك من كل شيء رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن عقبة

کفایت کریگی تجھکو ہر چیز سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ

ابن عامر قال قلت يا رسول الله اقرأ سورة هود او سورة يوسف قال

بن عامر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ پڑھوں میں سورۂ ہود یا سورۂ یوسف فرمایا

لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق رواه احمد و

ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ بہت پوری نزدیک اللہ کے قل اعوذ برب الفلق سے نقل کی یہ احمد اور

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور دارمی نے فصل تیسری بروایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِبُوا الْقُرْاٰنَ وَاتَّبِعُوْا غَرَائِبَهٗ وَغَرَائِبُهٗ فَرَائِضُهٗ وَحُدُوْدُهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کرو معانی قرآن کے اور پیروی کرو غرائب اسکی کی اور غرائب اسکی فرائض اسکی ہیں اور حدیں اسکی

وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھنا قرآن کا نماز میں بہتر ہے

قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ

پڑھنے قرآن کے سے غیر نماز میں اور پڑھنا قرآن کا غیر نماز میں بہت زیادہ ثواب رکھتا ہے

التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ

تسبیح اور تکبیر سے سے اور تسبیح بہت ثواب رکھتی ہے صدقہ دینے سے سے اور صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے

مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَوْسٍ

سے روزے سے اور روزہ ڈھال ہے آگ دوزخ کی سے اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن اوس

الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ

ثقفی سے کہ نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثواب پڑھنے آدمی کا قرآن کو بیچ

غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَلْفَيْ

کے غیر مصحف کی ہزار درجے اور ثواب پڑھنے اسکے کا مصحف کے میں زیادہ کیا جاتا ہے اوپر ثواب یاد پڑھنے کے

دَرَجَةٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ

درجے تک اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ سب دل

تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا جِلَاؤُهَا

زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جس وقت کہ پہونچتا ہے اسکو پانی کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلا اسکی

قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ

فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور پڑھنا قرآن کا نقل کی بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَيْفَعَ بْنِ عَبْدِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

شعب الایمان میں اور روایت ہے ایفع بن عبد الکلاعی سے کہ کہا کہا ایک شخص نے یا رسول

اللہ ای سورۃ من القرآن اعظم قال قل ھو اللہ احد قال فای آیۃ فی

اللہ کونسی سورۃ قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد کہا اس شخص نے کونسی آیت

القرآن اعظم قال آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم قال فای

قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا اسنے کونسی

آیۃ یا نبی اللہ تحب ان تصیبک وامتک قال خاتمۃ سورۃ البقرۃ فانھا

آیت یا رسول اللہ دوست رکھتے ہو یہ کہ پہونچے تم کو اور امت تمہاری کو فرمایا خاتمہ سورہ بقرہ کا پس تحقیق وہ

من خزائن رحمۃ اللہ تعالی من تحت عرشہ اعطاھا ھذہ الامۃ لم تترک

اتری ہے خزانون رحمت خدا کی سے نیچے عرش اسکے سے دیا ہے وہ اس امت کو نہین چھوڑی کوئی

خیرا من خیر الدنیا والآخرۃ الا اشتملت علیہ رواہ الدارمی وعن

بھلائی دنیا و آخرت کی سے مگر شامل ہے اسپر نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عبد الملک بن عمیر مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فاتحۃ الکتاب

عبد الملک بن عمیر سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ مین ہے

شفاء من کل داء رواہ الدارمی والبیہقی فی شعب الایمان وعن عثمان

شفا ہے ہر بیماری سے نقل کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے عثمان

ابن عفان قال من قرأ آخر آل عمران فی لیلۃ کتب لہ قیام لیلۃ وعن

بن عفان سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے ۳ آخر آل عمران کا رات مین لکھا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب قیام رات کا اور روایت ہے

مکحول قال من قرأ سورۃ آل عمران یوم الجمعۃ صلت علیہ الملائکۃ الی

مکحول سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے سورہ آل عمران دن جمعہ کے دعا کرتے ہین اسکے لیے فرشتے رات

اللیل رواھما الدارمی وعن جبیر بن نفیر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

تک نقل کی یہ دونوں حدیثین دارمی نے اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ان اللہ ختم سورۃ البقرۃ بآیتین اعطیتھما من کنزہ الذی تحت العرش

اللہ تعالی نے ختم کی سورہ بقرہ ساتھ دو آیتون کے دیا گیا ہون وہ دو آیتین گنج اسکے سے کہ نیچے عرش کے ہے

فتعلموھن وعلموھن نساءکم فانھا صلوۃ وقربان ودعاء رواہ الدارمی

پس سیکھو انکو اور سکھلاؤ انکو اپنی عورتون کو اسلیے کہ وہ آیتین رحمت ہین اور سبب نزدیکی کے ہین اور دعا ہین نقل کی یہ

مرسلا وعن كعب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرؤا سورة هود يوم

بطریق ارسال کے اور روایت ہے کعب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورہ ہود دن

الجمعة رواه الدارمي وعن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ

جمعہ کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے

سورة الكهف في يوم الجمعة اضاء له النور ما بين الجمعتين رواه البيهقي

سورہ کہف ملہ دن جمعہ کے روشن ہوجاتا ہے واسطے اسکے نور درمیان دو جمعوں کے نقل کی یہ بیہقی

في الدعوات الكبير وعن خالد بن معدان قال اقرؤا المنجية وهي

نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ کہا سے پڑھو نجات دینے والیکو سے اور وہ

الم تنزيل فانه بلغني ان رجلا كان يقرأها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير

سورہ الم تنزیل ہے اسلیے کہ پہونچا ہے مجھکو یہ کہ تھا ایک شخص پڑھتا اسکو نہ پڑھتا کسی چیز کو سوا اسکے اور تھا وہ بہت

الخطايا فنشرت جناحها عليه قالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي

گنہگار پس پہیلائے اس سورت نے بازو اپنے اوسپر کہا اے پروردگار میرے بخش اسکو پس تحقیق وہ تھا بہت پڑھتا مجھ کو

فشفعها الرب تعالى فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة حسنة وارفعوا له

پس قبول کی شفاعت اسکی پروردگار تعالی نے اس شخص کے حق میں اور فرمایا لکھو واسطے اسکے بدلے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو واسطے اسکے

درجة وقال ايضا انها تجادل عن صاحبها في القبر تقول اللهم ان كنت

درجہ اور کہا خالد نے بھی کہ تحقیق یہ سورۃ جھگڑتی ہے اپنے پڑھنے والیکیطرف سے قبر میں کہتی ہے یا الہی اگر ہوں میں

من كتابك فشفعني فيه وان لم اكن من كتابك فامحني عنه وانها

تیری کتاب میں سے پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں ہوں کتاب تیری سے پس مٹا ڈال مجھ کو اس سے اور کہا خالد نے

تكون كالطير تجعل جناحها عليه فتشفع له فتمنعه من عذاب القبر

ہوگی مانند جانور پرندے کے رکھیگی بازو اپنے اسپر پھر شفاعت کریگی واسطے اسکے پس باز رکھیگی اسکو عذاب قبر سے

وقال في تبارك مثله وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاوس

اور کہا خالد نے بیچ حق سورہ تبارک کے مانند اسکی اور تھے خالد نہیں سوتے تھے یہانتک کہ پڑھتے یہ دونو سورتیں اور کہا طاوس نے

فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة رواه الدارمي وعن

کہ بزرگی دی گئیں ہیں یہ دونو سورتیں ہر سورہ پر قرآن میں ساتھ ساٹھ نیکیوں کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عطاء بن أبي رباح قال بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس

عطاء بن ابی رباح سے کہا مجھ کو پہنچی ہے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے یٰسین کو

في صدر النهار قضيت حوائجه رواه الدارمي مرسلا وعن معقل بن

اول روز میں روا کی جاتی ہیں حاجتیں اسکی نقل کی یہ دارمی نے مرسل اور روایت ہے معقل بن

يسار المزني أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى

یسار مزنی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے سورہ یٰسین واسطے طلب رضامندی اللہ تعالی کے

غفر له ما تقدم من ذنبه فاقرؤها عند موتاكم رواه البيهقي في

بخشے جاتے ہیں واسطے اسکے وہ گناہ جو کہ پہلے کیے ہیں پس پڑھو اس سورت کو نزدیک مردوں اپنے کے نقل کی یہ بیہقی نے

شعب الإيمان وعن عبد الله بن مسعود أنه قال إن لكل شيء سناما

شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے یہ کہ انہوں نے کہا تحقیق واسطے ہر چیز کے بلندی ہے

وإن سنام القرآن سورة البقرة وإن لكل شيء لبابا وإن لباب القرآن

اور تحقیق بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے اور تحقیق واسطے ہر چیز کے خلاصہ ہے اور تحقیق خلاصہ قرآن کا

المفصل رواه الدارمي وعن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

مفصل ہے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

يقول لكل شيء عروس وعروس القرآن الرحمن وعن ابن مسعود قال قال

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے زینت ہے اور زینت قرآن کی سورہ الرحمن ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے سورہ واقعہ ہر شب میں نہیں پہنچتا اسکو فاقہ

أبدا وكان ابن مسعود يأمر بناته يقرأن بها كل ليلة رواهما البيهقي في

کبھی اور تھے ابن مسعود حکم کرتے اپنے بیٹیوں کو کہ پڑھیں یہ سورت ہر شب میں نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے

شعب الإيمان وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب هذه

شعب الایمان میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے اس

السورة سبح اسم ربك الأعلى رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو

سورت کو مراد سبح اسم ربک الاعلی ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

قَالَ اَتٰی رَجُلٌ اَلنَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرِئْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اقْرَأْ ثَلٰثًا مِّنْ

کہ کہا آیا ایک شخص روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا پڑھاؤ مجھکو یا رسول اللہ پس فرمایا پڑھ تین سورتین الرٰین سے

ذَوَاتِ الٓرٰ فَقَالَ کَبُرَتْ سِنِّیْ وَاشْتَدَّ قَلْبِیْ وَغَلُظَ لِسَانِیْ قَالَ فَاقْرَأْ ثَلٰثًا

کہ جنکے پہلے الرٰ ہے پس کہا بڑی ہوئی عمر میری اور سخت ہے دل میرا اور موٹی ہے زبان میری فرمایا پس پڑھ تین سورتین

مِّنْ ذَوَاتِ حٰمٓ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهٖ قَالَ الرَّجُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرِئْنِیْ سُوْرَةً

ان مین سے کہ اول انکے حٰم ہے پھر کہا اوسنے مانند پہلے کہنے کی کہا اس شخص نے یا رسول اللہ پڑھاؤ مجھکو ایک سورہ

جَامِعَةً فَاَقْرَأَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰی فَرَغَ مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ

جامعہ پس پڑھائی اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت یہانتک کہ فارغ ہوئے اس سے پس کہا اس

وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِیْدُ عَلَیْهِ اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا مین اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے پس فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ مَرَّتَیْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اللہ علیہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے دو بار فرمایا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا یَسْتَطِیْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَةٍ فِیْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہین طاقت رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ہزار آیتین

كُلِّ یَوْمٍ قَالُوْا وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَةٍ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ قَالَ اَمَا یَسْتَطِیْعُ

ہر دن مین عرض کیا صحابہ نے کون طاقت رکھتا ہے یہ کہ پڑھے ہزار آیتین ہر روز فرمایا کیا نہین طاقت

اَحَدُكُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ

رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے سورہ الہٰکم التکاثر نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان اور روایت ہے

سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سعید بن مسیب سے بطریق ارسال کی نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پڑھے قل ہو اللہ احد کو

عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِیَ لَهٗ بِهَا قَصْرٌ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ عِشْرِیْنَ مَرَّةً بُنِیَ لَهٗ بِهَا

دس بار بنایا جاتا ہے اسکے لیے سبب اسکے ایک محل بہشت مین اور جو پڑھے بیس دفعہ بنائے جاتے ہین اسکو

قَصْرَانِ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلٰثِیْنَ مَرَّةً بُنِیَ لَهٗ بِهَا ثَلٰثَةُ قُصُوْرٍ فِی الْجَنَّةِ

دو محل بہشت مین اور جو پڑھے اسکو تیس بار بنائے جاتے ہین اسکے لیے سبب پڑھنے اسکے تین محل بہشت مین

فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَ اللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا لَنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ

پھر کہا حضرت عمر بیٹے خطاب کے نے قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ اسوقت بہت بنا لینگے ہم محل اپنے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت فراخ ہے اس سے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَةَ اٰيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْاٰنُ تِلْكَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے بیچ رات کے سو آیتیں نہیں جھگڑیگا اس سے قرآن اس

اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَتَيْ اٰيَةٍ كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ

رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں لکھا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب قیام مر رات کا اور جو شخص کہ پڑھے بیچ رات میں

خَمْسَمِائَةِ اٰيَةٍ اِلَى الْاَلْفِ اَصْبَحَ وَلَهٗ قِنْطَارٌ مِّنَ الْاَجْرِ قَالُوْا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ

پانچ سو آیتیں ہزار تک صبح کرتا ہے اس حال میں کہ ہوتا ہے اسکے لیے بقدر قنطار کے ثواب عرض کیا صحابہ نے کیا ہے قنطار فرمایا

اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابٌ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى

بارہ ہزار نقل کی یہ دارمی نے باب بیچ بیان متعلقات پہلے باب کے فصل پہلی روایت ہے ابو موسے

الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر گیری کرو قرآن کی پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان

بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنَ الْاِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ البتہ قرآن جلد نکل جاتا ہے سینے سے بہ نسبت اونٹ کی رسی اپنی سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے واسطے ایک انکے یہ کہ کہے میں بھول گیا میں آیت

كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ

فلانی اور فلانی بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا اور یاد کرتے رہو قرآن کو کہ وہ جلد جانیوالا ہے سینے

الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِعُقُلِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

لوگوں کے سے بہ نسبت اونٹوں کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ بندھے ہوں ساتھ رسی اپنی کے اور روایت ہے ابن عمر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوای اسکے نہیں کہ مثل صاحب قرآن کی مانند مثل اونٹ والے کی کہ اونٹ باندھا گیا ساتھ رسی کے اگر

عاهد عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب

اگر خبر گیری رکھتا ہے اسکی تو تھامے رہتا ہے اسکو اور اگر چھوڑ دیتا ہے اسکو جاتا رہتا ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب

ابن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه

بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن جبتک کہ خواہش کریں اوس پر

قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل انس

دل تمہارے پس جسوقت کہ آپس میں مختلف ہو پس کھڑے ہو اوس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا پوچھا گیا

كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن

کس طرح سے تھی قرارۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تھی قرارت درازی کے ساتھ پھر پڑھی بسم اللہ الرحمن

الرحيم يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري وعن

الرحیم دراز کرتے تھے ساتھ بسم اللہ کو اور دراز کرتے تھے ساتھ رحمن کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحیم کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا اللہ تعالی کسی چیز کو مانند سننے کی آواز نبی کو کہ خوش آواز سے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کان لگا رکھتا ہے اللہ چنانکہ

اذن لنبي حسن الصوت بالقرآن يجهر به متفق عليه وعنه قال

کان رکھتا ہے واسطے نبی کے کہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے پکار کر پڑھے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن رواه البخاري

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وہ شخص کہ خوش آوازی نہ کرے ساتھ قرآن کے نقل کی یہ بخاری نے

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ منبر

المنبر اقرأ علي قلت اقرأ عليك وعليك انزل قال اني احب ان اسمعه

پر تھے پڑھ روبرو میرے کہا میں نے پڑھوں میں روبرو آپکے حالانکہ آپ پر اتارا گیا ہے قرآن فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

من غيري فقرأت سورة النساء حتى اتيت الى هذه الآية فكيف اذا

غیر اپنے سے کہا ابن مسعود نے پس پڑھی میں نے سورہ نسا یہانتک کہ پہونچا میں اس آیت تک پس کیا کرینگے جبکہ

جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ

یہود وغیرہ جس وقت کہ لاوینگے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لاوینگے تجھکو اس امت پر گواہ فرمایا حضرت نے بس موقوف کر

الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

پڑھنا اب پھر التفات کیا مینے طرف حضرت کے پس ناگہاں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تہیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھپر قرآن

قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ

عرض کیا ابی بن کعب نے کہ اللہ تعالی نے نام لیا میرا واسطے آپکے فرمایا کہ ہاں کہا ابی نے تحقیق ذکر کیا گیا میں نزدیک پروردگار عالمونکے فرمایا کہ ہاں

فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ

پس بہی آنسو دونو آنکھوں ابی کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا ابی کو کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھپر

كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى

کفروا کہا ابی نے کیا نام لیا ہے میرا فرمایا ہاں پس روئے ابی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے سے ساتھ قرآن کے طرف ملک دشمن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ نہ سفر کرو ساتھ قرآن کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں امن پاتا اس سے کہ لیوے اسکو دشمن

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ فِي عِصَابَةٍ

فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا بیٹھا میں بیچ ایک جماعت

مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ

غربا مہاجرین کے اور تحقیق بعضے انکے البتہ تھے آڑ کرتے تھے ساتھ بعضے کے سبب ننگے ہونیکے اور

يَقْرَأُ عَلَيْنَا إِذْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پڑھتا تہا قرآن ہمپر کہ ناگہان آگئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پس کھڑے ہو گئے ہمپر پس جب کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قُلْنَا كُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَى

وسلم چپ ہو پڑھنے والا پھر سلام علیک کی حضرت نے پھر فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم عرض کیا ہمنے سنتے ہیں ہم

كتاب الله تعالى فقال الحمد لله الذي جعل من امتي من امرت ان اصبر

کتاب اللہ تعالی کی فرمایا سب تعریف ہے اس خدا کو کہ پیدا کیے امت میری سے وہ شخص کہ حکم کیا گیا میں یہ کہ ٹھہراؤں میں

نفسي معهم قال فجلس وسطنا ليعدل بنفسه فينا ثم قال بيده هكذا

نفس اپنے کو ساتھ انکے کہا راوی نے پھر بیٹھ گئے حضرت درمیان ہمارے تاکہ برابر کریں ذات شریف اپنی کو ہم میں پھر اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے

فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال ابشروا يا معشر صعاليك المهاجرين

پس حلقہ باندھا اور ظاہر ہوئے مونہہ انکے واسطے حضرت کے پس فرمایا خوش وقت ہو اے گروہ مفلس مہاجرین کے ساتھ

بالنور التام يوم القيامة تدخلون الجنة قبل اغنياء الناس بنصف يوم

نور پوری کے دن قیامت کے داخل ہوگے جنت میں پہلے دولتمندوں کے آدھے دن

وذلك خمسمائة سنة رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال قال

اور یہ آدھا دن ہوگا پانچ سو برس کا نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه زينوا القران باصواتكم رواه احمد وابو داود وابن

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زینت دو قرآن کو ساتھ آوازوں اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور ابن

ماجة والدارمي وعن سعد بن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه

ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما من امرئ يقرأ القران ثم ينساه الا لقي الله يوم القيامة اجذم رواه

نہیں کوئی شخص کہ پڑھے قرآن پھر بھولجاوے اوسکو مگر ملاقات کریگا اللہ سے دن قیامت کے کٹا ہوا ہاتھ

ابو داود والدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال لم يفقه من قرأ القران في اقل من ثلث رواه الترمذي وابو داود

فرمایا نہیں سمجھا وہ شخص کہ پڑھا قرآن کم تین رات سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود

والدارمي وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجاهر بالقران

اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑھنے والا قرآن کا

كالجاهر بالصدقة والمسر بالقران كالمسر بالصدقة رواه الترمذي

مانند ظاہر دینے والے صدقہ کی ہے اور آہستہ پڑھنے والا قرآن کا مانند چھپے دینے والے صدقہ کی نقل کی یہ ترمذی

وَابُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَ
اور ابوداود اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور

عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ
روایت ہے صہیب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان لایا ساتھ قرآن کے وہ شخص کہ حلال جانا

مَحَارِمَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ لَیْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِیِّ وَعَنِ
حرام اوسکے کو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی قوی اور روایت ہے

اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ یَعْلٰی بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ
لیث بن سعد سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے یہ کہ اس نے پوچھا ام سلمہ سے

عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِیَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ
حال قرارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پس ام سلمہ نے بیان کی قرارت واضح حرف حرف جدا سے نقل کی

التِّرْمِذِیُّ وَابُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ
یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوس نے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَطِّعُ قِرَاءَتَهٗ یَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ام سلمہ سے نقل کی کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جدا جدا پڑھتے تھے اپنی قرارت پڑھتے تھے الحمد للہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ثُمَّ یَقِفُ ثُمَّ یَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ یَقِفُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ
رب العالمین پھر ٹھیر جاتے پھر پڑھتے الرحمن الرحیم پھر ٹھیرتے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ لَیْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ اللَّیْثَ رَوٰی هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ ابْنِ
اور کہا نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ لیث نے روایت کی یہ حدیث ابن

اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ یَعْلٰی بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَحَدِیْثُ اللَّیْثِ اَصَحُّ اَلْفَصْلُ
ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے اوسنے ام سلمہ سے اور حدیث لیث کی کہ متصل ہے صحیح تر ہے فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَاُ
تیسری اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم پڑھتے تھے

الْقُرْاٰنَ وَفِیْنَا الْاَعْرَابِیُّ وَالْعَجَمِیُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَیَجِیْءُ اَقْوَامٌ
قرآن اور ہم میں تھے گنوار اور عجمی پس فرمایا پڑھو کہ ہر ایک اچھا پڑھتا ہے اور آویگی ایک قوم

يُقِيمُونَهٗ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُوْنَهٗ وَلَا يَتَأَجَّلُوْنَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

سیدھا کرینگے قرآن کو جیسا سیدھا کیا جاتا ہے تیر جلدی کرینگے بدلے قرآن کے دنیا میں اور نہ کرینگے آخرت پر نقل کی یہ ابو داؤد

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَءُوا

نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو

الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا وَاِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُوْنَ اَهْلِ

قرآن بطور عرب کے اور آوازوں انکے کے اور بچو تم طور اہل عشق کے سے اور طور اہل

الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيْءُ بَعْدِيْ قَوْمٌ يُرَجِّعُوْنَ بِالْقُرْاٰنِ تَرْجِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا

کتابوں کے سے اور آویگی پیچھے میرے ایک قوم کہ باکر پڑھینگے قرآن مانند بنانے راگ کی اور نوحہ کی حال انکا

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُوْنَةٌ قُلُوْبُهُمْ وَقُلُوْبُ الَّذِيْنَ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

یہ ہوگا کہ نہ پڑھیگا قرآن حلقوں انکے سے فتنہ میں پڑے ہونگے دل انکے اور دل ان لوگوں کے کہ اچھا لگیگا انکو پڑھنا انکا نقل کی یہ

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی طرح پڑھو قرآن کو ساتھ اپنی آوازوں کے اسلیے کہ آواز اچھی

يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

سے زیادہ کرتی ہے قرآن میں خوبی نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْاٰنِ وَاَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ اِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمی لوگوں میں سے بہت خوب ہے از روئے آواز کے واسطے پڑھنے قرآن کے اور بہت خوب ہے پڑھنے میں فرمایا

سَمِعْتَهٗ يَقْرَأُ رَأَيْتَ اَنَّهٗ يَخْشَى اللّٰهَ قَالَ طَاوُسٌ وَكَانَ طَلْقٌ كَذٰلِكَ رَوَاهُ

سنے تو اسکو پڑھتے گمان کرے تو یہ کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ایسا ہی نقل کی یہ

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدَةَ الْمُلَيْكِيِّ وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی سے اور تھے وہ صحابی حضرت کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ مِنْ اٰنَاءِ

علیہ وسلم نے اے اہل قرآن تکیہ کرو قرآن سے اور پڑھو قرآن کو حق پڑھنے اوسکے کا اوقات

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَافْشُوهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَلَا تَعْجَلُوا

رات اور سا دقات دن کی میں اور ظاہر کرو قرآن کو اور آواز خوش میں پڑھو اسکو اور فکر کرو اسچیز میں کہ اسمیں ہے تاکہ تم مطلب پاؤ اور نہ جلدی کرو

ثَوَابَهُ فَإِنَّ لَهُ ثَوَابًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابٌ الْفَصْلُ

ثواب اسکی اسلیے کہ واسطے اسکے ہے ثواب بڑا آخرت میں نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب ہے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ

پہلی روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا سنا میں نے ہشام بن حکیم بن حزام سے کہ پڑھتے سورہ

الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ

فرقان غیر اوسکے کہ پڑھتا تھا میں اسکو اور تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑھائی تھی مجھکو وہ سورہ پس قریب

أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ

تھا میں کہ جلدی کروں اوسپر پھر مہلت دی میں نے اسکو یہانتک کہ فارغ ہوا پڑھنے سے پھر ڈالی میں نے اسکی گردن میں چادر اسکی اور کھینچا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ

پھر لایا میں اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے سنا ہے اس سے کہ پڑھتا ہے سورہ فرقان

عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ

اور پر غیر اسطرح کے کہ پڑھائی آپ نے مجھکو وہ سورت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو اے عمر اور فرمایا ہشام کو پڑھ پس

الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ

اسطرح کا پڑھنا کہ سنا تھا میں نے اسکو پڑھتے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح اتاری گئی پھر فرمایا مجھکو کہ پڑھ تو

فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَؤُوا

پس پڑھی میں نے پھر فرمایا اسیطرح سے اتاری گئی ہے یہ سورت تحقیق یہ قرآن اتارا گیا سات طرح کے پر پس پڑھو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ

جو ہو سکے اسمیں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ مسلم کے ہیں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنا میں نے

رَجُلًا قَرَأَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا اور سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے خلاف اسکے پس لے آیا میں اس شخص کو نبی صلی اللہ علیہ

فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوا

کے پاس اور خبر دی میں نے انکو پھر پہچانی میں نے حضرت کے چہرہ میں ناخوشی پس فرمایا حضرت نے دونوں اچھا پڑھتے ہو پس نہ خلاف

فإن من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا رواه البخاري وعن أبي بن كعب

پس تحقیق وہ شخص کہ تہے پہلے تم سے اختلاف کیا انہوں نے پس ہلاک ہوئے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے

قال كنت في المسجد فدخل رجل يصلي فقرأ قراءة أنكرتها عليه ثم دخل

کہا تہا مین مسجد مین پس داخل ہوا ایک شخص نماز پڑہنے لگا پس پڑہی قراءۃ ایسی کہ انکار کیا مینے اسکا اسپر پہر داخل ہوا

آخر فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه فلما قضينا الصلوة دخلنا جميعا

ایک اور شخص پس پڑہی قراءت خلاف قراءۃ پہلے شخص کی پس جب پڑہ چکے ہم نماز داخل ہوئے ہم سب

على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إن هذا قرأ قراءة أنكرتها عليه ودخل آخر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا مینے کہ تحقیق اس شخص نے پڑہی قراءۃ کہ انکار کیا مینے اس قراءۃ کا اسپر اور داخل

فقرأ سوى قراءة صاحبه فأمرهما النبي صلى الله عليه وسلم فقرآ فحسن شأنهما فسقط

پس پڑہی اوسنے قراءۃ خلاف قراءۃ پہلے پڑہنے والے کے پہر حکم دیا ان دونو کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس پڑہا دونوں نے پس تحسین کی ان کی قراءۃ

في نفسي من التكذيب ولا إذ كنت في الجاهلية فلما رأى رسول الله صلى

میری دل مین تردد وشبہ جہوٹ سے اور نہ تہا ایسا تردد وشبہ کہ تہا جاہلیت مین پس جبکہ دیکہی رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ما قد غشيني ضرب في صدري ففضت عرقا فكأنما أنظر إلى الله

علیہ وسلم نے وہ چیز کہ ڈہانک لیا اوسنے مجہکو مارا ہاتہ میرے سینے پر پس ہوگیا مین پسینہ پسینہ پس گویا کہ مین ہوں دیکہنے لگا

فرقا فقال لي يا أبي أرسل إلي أن اقرأ القرآن على حرف فرددت إليه

مارے ڈر کے پہر فرمایا مجہکو اے ابی بہیجا گیا فرشتہ طرف میری یہ کہ پڑہ قرآن ایک طور پر پہر تکرار کیا مینے یعنے طرف اللہ کے

أن هون على أمتي فرد إلي الثانية اقرأه على حرفين فرددت إليه أن

یہ کہ آسان کر میری امت پر پہر حکم کیا گیا طرف میری دوسری بار یہ کہ پڑہ قرآن دو طور پر پہر تکرار کی مینے یعنے طرف اسکی یہ کہ

هون على أمتي فرد إلي الثالثة اقرأه على سبعة أحرف ولك بكل ردة

آسانی کر میری امت پر پہر حکم کیا گیا طرف میری تیسری بار یہ کہ پڑہ اسکو سات طور پر اور واسطے تیرے عوض ہر بار کے

رددتكها مسألة تسألنيها فقلت اللهم اغفر لأمتي اللهم اغفر لأمتي

کہ حکم کیا مینے اس بار کا سوال ہے کہ کرے تو مجہ سے اسکو پس کہا مینے یا الہی بخش امت میری کو یا الہی بخش امت میری کو

وأخرت الثالثة ليوم يرغب إلي الخلق كلهم حتى إبراهيم عليه السلام

اور تاخیر کی مینے تیسرے سوال کی واسطے اس دن کے کہ خواہش کریگی طرف میری تمام خلق یہانتک کہ ابراہیم علیہ السلام

چاہیں گے یہانتک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے پیغمبر بہی حضرت سے سفارش چاہینگے اس حدیث سے ہماری حضرت صلعم کی فضیلت تمام پیغمبروں

رواه مسلم وعن ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرأني

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھایا مجھ کو

جبرئيل على حرف فراجعته فلم ازل استزيده ويزيدني حتى انتهى الى

جبرئیل نے ایک طور پر پھر تکرار کی میں نے اس سے پس ہمیشہ رہا میں زیادہ کرواتا اس سے اور زیادہ کرتا تھا وہ مجھ کو یہاں تک کہ پہنچا

سبعة احرف قال ابن شهاب بلغني ان تلك السبعة الاحرف انما هي

سات طور پر کہا ابن شہاب نے کہ پہونچا مجھ کو کہ تحقیق وہ سات طور نہیں بیچ امر

في الامر تكون واحدا لا تختلف في حلال ولا حرام متفق عليه الفصل

دین کے مگر ایک نہیں ہے اختلاف حلال میں اور نہ حرام میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن ابي بن كعب قال لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرئيل فقال

دوسری روایت ہے ابی بن کعب سے کہا ملاقات کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پس کہا حضرت نے

يا جبرئيل اني بعثت الى امة اميين منهم العجوز والشيخ الكبير والغلام

اے جبرئیل تحقیق میں بھیجا گیا ہوں طرف امت ناخواندہ کی کہ انمیں بوڑھیا ہیں اور بوڑھے بڑے ہیں اور لڑکے

والجارية والرجل الذي لم يقرأ كتابا قط قال يا محمد ان القرآن انزل

اور لڑکیاں اور انمیں ایسا شخص ہے کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق قرآن اتارا گیا ہے اوپر

على سبعة احرف رواه الترمذي وفي رواية لاحمد وابي داود قال ليس

سات طرح پر نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت احمد اور ابو داؤد کے ہے کہا نہیں

منها الا شاف كاف وفي رواية للنسائي قال ان جبرئيل وميكائيل اتياني

ان طرحوں میں سے کوئی طرح مگر کہ شافی ہے شک کافی ہے اور بیچ روایت نسائی کے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل اور میکائیل

فقعد جبرئيل عن يميني وميكائيل عن يساري فقال جبرئيل اقرأ

پس بیٹھے جبرئیل داہنی طرف میرے اور میکائیل بائیں طرف میرے پس کہا جبرئیل نے پڑھ

القرآن على حرف فقال ميكائيل استزده حتى بلغ سبعة احرف فكل

قرآن ایک طرح پر کہا میکائیل نے کہ زیادہ کروا اس طرح سے یہانتک کہ پہونچا سات طرح کو پس ہر طرح

حرف شاف كاف وعن عمران بن حصين انه مر على قاص يقرأ ثم

شفا دینے والی اور کفایت کرنیوالی ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ وہ گذرے ایک قصہ کہنے والے پر اسحالیکہ پڑھتا

يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَلْيَسْأَلِ

مانگتا تھا پس انا للہ وانا الیہ راجعون کہا عمران نے پھر کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے قرآن پس چاہیے کہ سوال کرے

اللّٰهَ بِهٖ فَاِنَّهٗ سَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ يَّقْرَؤُنَ الْقُرْاٰنَ يَسْأَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اللہ سے ساتھ اسکے پس تحقیق آوینگے لوگ پڑھینگے قرآن مانگینگے بسبب قرآن کے لوگون سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ

فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے قرآن

يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

کہ کھاوے بسبب اسکے لوگونسے آویگا دن قیامت کے اور چہرہ اسکا ہڈی ہوگا نہین اوسپر گوشت نقل کی یہ بیہقی نے شعب

الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ

الایمان مین اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہین پہچانتے تھے فرق سورۃ کا

حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا

یہانتک کہ نازل ہوتی اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ سے کہ کہا تھے ہم

بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حمص مین پس پڑھی ابن مسعودؓ نے سورہ یوسف پس کہا ایک شخص نے نہین اسطرح سے نازل کیگئی پھر کہا عبداللہ نے

وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهٗ

قسم خدا کی تحقیق پڑھی مینے یہ وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مین پس فرمایا حضرت نے خوب پڑھا تو نے پس اسوقت کہ وہ شخص

اِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

کہ ناگاہ پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا ابن مسعودؓ نے کیا شراب پیتا ہے تو اور جھٹلاتا ہے تو کتاب اللہ کو پس ماری اوسکو حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا بھیجا طرف میری کسیکو حضرت ابوبکرؓ نے بیچ دنون قتل اہل یمامہ کے

فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهٗ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ عُمَرَ اَتَانِيْ فَقَالَ اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ

پس ناگہان عمر بن الخطاب بیٹھے ہوئے تھے نزدیک ابوبکرؓ کے کہا ابوبکرؓ نے کہ تحقیق عمر آئے میرے پاس اور کہا شہید ہونا تحقیق

اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْاٰنِ وَاِنِّيْ اَخْشٰى اِنِ اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ

گرم ہوا دن یمامہ کے ساتھ قاریان قرآن کے اور تحقیق مین ڈرتا ہون کہ اگر کثرت سے ہوگا مارا جانا قاریون کا کئی جگہون

خالد بن ولید کو صحابہ کی ایک بڑی جماعت دیکر اسکے مقابلہ کو بھیجا تو جا بجا نہین بن حرب لڑائی ہوئی اسمین تا آنکہ مسیلمہ کو [illegible] نے ذلیل کیا اور وہ مارا گیا اور مسلمانون کی ایک بڑی [illegible]

فيذهب كثير من القرآن وإني أرى أن تأمر بجمع القرآن قلت لعمر كيف

پس بہت جاتا رہیگا بہت قرآن . اور تحقیق میں مصلحت دیکھتا ہوں یہ کہ حکم کرو ساتھ جمع کرنے قرآن کو کہا میں نے واسطے عمر کے

تفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر هذا والله خير فلم يزل

کروگے تم ایک چیز کو کہ نہیں کی وہ چیز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہ قسم خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے

عمر يراجعني حتى شرح الله صدري لذلك ورأيت في ذلك الذي رأى عمر قال

عمر گفتگو کرتے مجھ سے یہانتک کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اس کے اور دیکھی میں نے مصلحت اسمیں جو کہ دیکھی عمر نے کہا

زيد قال أبو بكر إنك رجل شاب عاقل لا نتهمك وقد كنت تكتب الوحي لرسول

زید نے کہ کہا مجھکو ابو بکر نے تحقیق تو مرد جوان ہے سمجھدار نہیں متہم جانتے تجھ کو اور تحقیق تھا تو لکھتا وحی واسطے پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفوني نقل جبل من الجبال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تلاش کر قرآن کو اور اکٹھا کر اس کو پس قسم ہے اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو نقل کرنے پہاڑ کی پہاڑوں پر

ما كان أثقل علي مما أمرني به من جمع القرآن قال قلت كيف تفعلون شيئا

سے نہ ہوتا بہت بھاری مجھ پر اس چیز سے کہ حکم کیا مجھکو ساتھ اس کے جمع کرنے قرآن سے کہا زید نے کہا میں نے کسطرح کروگے تم ایک چیز

لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هو والله خير فلم يزل أبو بكر يراجعني حتى

کہ نہیں کی وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا حضرت صدیق نے وہ قسم ہے خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے ابو بکر گفتگو کرتے مجھ سے

شرح الله صدري للذي شرح له صدر أبي بكر وعمر فتتبعت القرآن أجمعه

کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اس چیز کے کہ کھولا واسطے اس کے سینہ ابو بکر کا اور عمر کا پس ڈھونڈا میں نے قرآن کو در حالیکہ جمع کرتا

من العسب واللخاف وصدور الرجال حتى وجدت آخر سورة التوبة مع

تھا اسکو شاخوں کھجور کی سے اور سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہانتک کہ پایا میں نے آخر سورہ توبہ کا پاس

أبي خزيمة الأنصاري لم أجدها مع أحد غيره لقد جاءكم رسول من أنفسكم

ابو خزیمہ انصاری کے نہ پایا میں نے اسکو ساتھ کسی کے سوا انکے وہ آخر سورہ کا یہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم

حتى خاتمة براءة فكانت الصحف عند أبي بكر حتى توفاه الله ثم عند عمر

آخر سورت براءۃ تک پس تھے صحیفے لکھے ہوئے نزدیک ابی بکر کے یہانتک کہ وفات دی انکو اللہ نے پھر نزدیک عمر کے

حياته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخاري وعن أنس بن مالك أن

انکی زندگی میں پھر نزدیک حفصہ بیٹی عمر کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ

حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَّةَ

حذیفہ بیٹے یمان کے آئے حضرت عثمان کے پاس اور تھے حضرت عثمان کو سامان جہاد درست کرتے تھے اہل شام اور عراق

وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ

اور آذربیجان کے پس خوف میں ڈالا حذیفہ کو لوگوں کے اختلاف نے بیچ قراءۃ کے پس کہا حذیفہ نے

لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ

واسطے حضرت عثمان کے اے امیر المومنین تدارک کر اس امت کا پہلے اس سے کہ اختلاف کریں کلام اللہ میں

اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ

مانند اختلاف یہود و نصاری کی پس بھیجا حضرت عثمان نے طرف حفصہ کے یہ کہ بھیجدے طرف ہماری لے صحیفہ

نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ فَأَمَرَ زَيْدَ

کہ نقل کر دیں ہم انکو مصحفوں میں پھر پہونچا دینگے ہم طرف تمہاری پس بھیجے صحیفے حفصہ نے طرف عثمان کی پس حکم کیا حضرت

ابْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ

ابن ثابت کو اور عبداللہ بن زبیر اور سعید بن العاص اور عبداللہ بن الحارث

ابْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ

بن ہشام کو پس نقل کئے سب نے وہ صحیفے مصحفوں میں اور فرمایا حضرت عثمان نے واسطے جماعت قریش کے کہ تین تھے

إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ

جسوقت اختلاف کرو تم اور زید بن ثابت کسی جگہہ قرآن میں پس لکھو اسکو موافق لغت قریش کے

فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى إِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ

اسلیے کہ کلام اللہ نازل ہوا ہے موافق زبان انکی کے پس کیا سب نے اسی طرح حتی کہ جسوقت نقل کر چکے صحیفے مصحفوں میں پھیر

إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْآنِ

صحیفے طرف حفصہ کی اور بھیجے طرف ہر جانب کے ایک ایک مصحف انہیں سے کہ نقل کیے تھے اور حکم کیا ساتھ قرآن کے کہ تھا سوائے

فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ

بیچ ہر صحیفے کے یا مصحف کے یہ کہ جلا دیا جاوے کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجھ کو خارجہ بیٹے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ آيَةً مِنَ الْأَحْزَابِ حِينَ

زید بن ثابت کی نے یہ کہ سنا زید بن ثابت سے کہ کہا زید نے گم پائی میں نے ایک آیت سورہ احزاب میں سے جس وقت

اور اوصیا کی طرف راہ دیوے اس سے انکا جلا دینا ہزار درجہ بہتر اچھا ہے وما علینا الا البلاغ وعلی اللہ حسابہم

نسخنا المصحف قد كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأبها فالتمسناها

کہ نقل کیے ہمنے ... تحقیق سنا کرتا تھا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے اسکو پس تلاش کی ہمنے وہ آیت

فوجدناها مع خزيمة بن ثابت الانصاري من المؤمنين رجال صدقوا

پس پائی ہمنے وہ آیت پاس خزیمہ بیٹے ثابت انصاری کے وہ آیت یہ ہے من المؤمنین رجال صدقوا

ما عاهدوا الله عليه فالحقناها في سورتها في المصحف رواه البخاري و

ما عاہدوا اللہ علیہ پس ملادی ہمنے وہ آیت بیچ سورت اسکی کے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن ابن عباس قال قلت لعثمان ما حملكم على ان عمدتم الى الانفال وهي

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا میں نے واسطے عثمان کے کیا سبب ہوا تمکو اسپر کہ قصد کیا تمنے طرف سورہ انفال کے اور وہ

من المثاني والى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم

ہے مثانی میں سے اور طرف سورہ براءۃ کی اور وہ ہے مئین میں سے پس نزدیک کیا تمنے ان دونو سورتونکو بیچ اور نہ لکھی تمنے سطر

الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے درمیان دونو سورتونکی اور رکھا تمنے سورہ انفال کو بیچ سات سورتون لمبیون کے کیا باعث ہوا تمکو اسپر فرمایا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو تنزل عليه السور ذوات العدد

کہ تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ گذرتا تھا زمانہ ... کہ اترتی تھیں اپنپر سورتیں آیتون والی

وكان اذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيات

اور تھے حضرت جسوقت کہ اترتا اپنپر کچھ بلاتے بعضے اسکیکو کہ لکھتا تھا اور فرماتے رکھدو یہ آیتیں

في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا فاذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه

بیچ سورہ کے کہ ذکر کیا جاتا ہے اس میں ایسا اور ایسا پس جسوقت کہ نازل ہوتی اپنپر کوئی آیت فرماتے رکھدو اس

الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الانفال من اوائل ما نزلت

آیت کو بیچ اس سورت کے کہ مذکور ہے اس میں ایسا اور ایسا اور تھی سورہ انفال اول ان سورتون کی کہ نازل ہوئی

بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها

بیچ مدینہ میں اور تھی سورہ براءت آخر قرآن کی اترنے میں اور تھا قصہ سورہ انفال کا مشابہ قصہ سورہ براءت

فقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا انها منها فمن اجل ذلك قرنت

کے پس وفات کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بیان فرمایا ہمکو یہ کہ تحقیق براءۃ سورہ انفال سے ہے پس سبب ... بیان کرنے

بينهما ولم اكتب سطر بسم الله الرحمن الرحيم و وضعتها في السبع الطول

اور نه لکھی بیچ سطر بسم الله الرحمن الرحيم کی اور رکھدی ہمنے وہ الگی دونوں سورتین بیچ لمبی

رواه احمد والترمذي وابوداود كتاب الدعوات الفصل الاول

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے کتاب ہے بیچ بیان دعاؤں کے فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة

روایت ہے ابیہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے واسطے ہر نبی کے ایک دعا ہے کہ قبول کیجاتی ہے

فتعجل كل نبي دعوته واني اختبأت دعوتي شفاعة لامتي الى يوم القيمة

پس جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا کی اور تحقیق میںنے چھپا رکھی ہے اپنی دعا واسطے شفاعت امت اپنی کے تاخیر دی گئی ہے دن قیامت

فهي نائلة ان شاء الله من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا رواه مسلم

پس وہ پہنچنے والی ہے اگر چاہا اللہ نے اس شخص کو کہ مرا امت میری سے کہ نہ شریک کیا ساتھ اللہ کے کسیکو نقل کی یہ مسلم نے

وللبخاري اقصر منه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني

اور بخاری کی روایت کمتر ہے اس سے اور روایت ہے ابیہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے یا الٰہی تحقیق

اتخذت عندك عهدا لن تخلفنيه فانما انا بشر فاي المؤمنين اذيته

مانگی میںنے تجھ سے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھکو ساتھ اسکے اور نہ ناامید کر مجھکو اس میں پس سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن

شتمته لعنته جلدته فاجعلها له صلوة وزكوة وقربة تقربه بها

کو برا کہا ہو میںنے اسکو لعنت کی ہو میںنے اسکو مارا ہو میںنے اسکو پس کر ان سب چیزوں کو بیچ حق اسکے سبب رحمت کا اور پاکی کا اور نزدیکی کا کہ نزدیک ہو وہ اسکے سبب

اليك يوم القيمة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

طرف اپنی دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابیہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے جسوقت

دعا احدكم فلا يقل اللهم اغفر لي ان شئت ارحمني ان شئت ارزقني

دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی بخش واسطے میرے اگر چاہے تو رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو روزی دے مجھ کو

ان شئت وليعزم مسئلته انه يفعل ما يشاء لا مكره له رواه البخاري

اگر چاہے تو اور چاہیے کہ عزم بالجزم کرے اپنے مانگنے میں سو سطر کہ اللہ تعالی کرتا ہے جو چاہتا ہے کوئی نہیں زبردستی کرنیوالا اسپر کوئی

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم فلا يقل اللهم

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے جسوقت کہ دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی

اغفر لي ان شئت ولكن ليعزم وليعظم الرغبة فان الله لا يتعاظمه شيء

بخش مجھکو اگر چاہے تو ولیکن طلب کرے یقین کر کر اور بڑی کرے رغبت اسواسطے کہ اللہ تعالی نہیں مشکل ہوتی اوسکو کوئی چیز

اعطاه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب للعبد

کہ دیتا ہے وہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیجاتی ہے دعا بندہ کی

ما لم يدع باثم او قطيعة رحم ما لم يستعجل قيل يا رسول الله ما الاستعجال

جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے ناتے کی جب تک کہ نہیں جلدی کرتا کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلدی

قال يقول قد دعوت وقد دعوت فلم ار يستجاب لي فيستحسر عند ذلك

فرمایا کہے کہ تحقیق دعا مانگی میں نے اور تحقیق دعا مانگی میں نے پس نہ دیکھا میں نے کہ قبول کی گئی واسطے میرے پس تنگ ہووے نزدیک اسکے

ويدع الدعاء رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى

اور چھوڑ دے دعا مانگنی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم دعوة المرء المسلم لاخيه بظهر الغيب مستجابة عند راسه ملك

علیہ وسلم دعا آدمی مسلمان کی واسطے بھائی مومن اپنے کی پیٹھ پیچھے قبول کیجاتی ہے نزدیک سر دعا کرنیوالے کے ایک فرشتہ

موكل كلما دعا لاخيه بخير قال الملك الموكل به آمين ولك بمثل رواه

معین کیا جاتا ہے جب دعا مانگتا ہے واسطے بھائی اپنے کے بھلائی کی کہتا ہے فرشتہ کہ معین کیا گیا ساتھ اسکے قبول کر دعا اسکی اور واسطے

مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدعوا على انفسكم

مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بد دعا کرو اپنی جانوں پر

ولا تدعوا على اولادكم ولا تدعوا على اموالكم لا توافقوا من الله ساعة

اور نہ بد دعا کرو اپنی اولاد پر اور نہ بد دعا کرو اپنے مالوں پر تاکہ نہ پاؤ اللہ کیطرف سے اس ساعت کو

يسأل فيها عطاء فيستجيب لكم رواه مسلم وذكر حديث ابن عباس

کہ مانگی جاوے اسمیں بخشش پس قبول کرے واسطے تمہارے نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابن عباس کی

اتق دعوة المظلوم في كتاب الزكوة الفصل الثاني عن النعمان

ڈر بد دعا مظلوم کی سے کتاب الزکوۃ میں فصل دوسری روایت ہے نعمان

ابن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرا

بن بشیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا وہی ہے عبادہ پھر پڑھی یہ آیت

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا مانگو مجھ سے قبول کرونگا میں واسطے تمہارے نقل کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا

مُخُّ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مغز گودہ ہے عبادۃ کا نقل کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز بزرگ قدر تر نزدیک اللہ کے دعا سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں مگر

الْبِرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نیکی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دعا نفع کرتی ہے اس چیز سے کہ اتری ہے اور اس چیز سے کہ نہیں اتری پس لازم کرو اپنے پر اے بندو اللہ کے دعا کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اور نقل کی یہ احمد نے معاذ بن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ إِلَّا

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص کہ مانگے دعا مگر

آتَاهُ اللّٰهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيْعَةِ

دیتا ہے اسکو اللہ جو مانگتا ہے یا بند رکھتا ہے اس سے برائی مانند اسکے جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑ ملنے

رَحِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناتے کی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سلوا الله من فضله فان الله يحب ان يسأل وافضل العبادة انتظار

مانگو اللہ تعالی سے فضل اسکے سے کیونکہ اللہ دوست رکھتا ہے یہ کہ مانگا جاوے اور بہترین عبادت کی انتظار کرنا

الفرج رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال

کشادگی کا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يسأل الله يغضب عليه رواه الترمذي

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ مانگے اللہ سے ناراض ہوتا ہے اللہ اسپر نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ کھولا گیا واسطے اسکے تم میں سے دروازہ دعا کا

فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله شيئا يعني احب اليه من ان يسأل

کھولے گئے واسطے اسکے دروازے رحمت کے اور نہیں سوال کی جاتی اللہ سے کوئی چیز یعنی بہت محبوب طرف اللہ کی اس سے کہ سوال

العافية رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه

کیا جاوے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم من سره ان يستجيب الله له عند الشدائد فليكثر الدعاء في الرخاء

وہ شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ قبول کرے اللہ دعا اوسکی نزدیک سختیوں کے پس چاہیے کہ بہت دعا کرے حالت فراخی میں

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وانتم موقنون بالاجابة واعلموا ان الله لا يستجيب

صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو کہ اللہ نہیں ہے قبول کرتا

دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

دعا دل غافل کھیلنے والے کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

مالك بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سألتم الله فاسئلوه ببطون

مالک بن یسار سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت مانگو تم اللہ سے پس مانگو اس سے ساتھ اندر

اكفكم ولا تسئلوه بظهورها وفي رواية ابن عباس قال سلوا الله ببطون

ہاتھوں اپنے کے اور نہ مانگو اس سے ساتھ اوپر کی جانب ہاتھوں اپنے کے اور ایک روایت میں ابن عباس سے کہ کہا مانگو اللہ سے ساتھ اندر کی جانب

أكفكم ولا تسألوه بظهورها فإذا فرغتم فامسحوا بها وجوهكم رواه أبو داود

اور نہ مانگو اس سے ساتھ ان کی پشت کی جانب کے پس جس وقت کہ فارغ ہو تم پس پھیر لو ان کو اپنے منہ پر نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم حيي كريم يستحيي من

اور روایت ہے سلمان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پروردگار تمہارا بہت حیا مند ہے حیا کرتا ہے

عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صفرا رواه الترمذي وأبو داود و

بندے اپنے سے جس وقت کہ اٹھاتا ہے بندہ اپنے دونوں ہاتھ طرف اس کی یہ کہ پھیرے ان کو خالی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور

البيهقي في الدعوات الكبير وعن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت

رفع يديه في الدعاء لم يحطهما حتى يمسح بهما وجهه رواه الترمذي

اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے دعا میں نہ گراتے ان کو جب تک کہ نہ پھیرتے ان کو اپنے منہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب الجوامع من الدعاء

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے ان دعاؤں کو کہ جامع ہوں

ويدع ما سوى ذلك رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول

اور چھوڑ دیتے تھے اور دعاؤں کو کہ جامع نہیں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم إن أسرع الدعاء إجابة دعوة غائب لغائب رواه الترمذي

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت جلد دعا قبول ہونیوالی دعا غائب کیواسطے غائب کی ہے نقل کی یہ ترمذی

وأبو داود وعن عمر بن الخطاب قال استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة

اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا پروانگی مانگی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ ادا کرنے عمرہ

فأذن لي وقال أشركنا يا أخي في دعائك ولا تنسنا فقال كلمة ما يسرني

کے پس اذن دیا مجھکو اور فرمایا شریک کرنا ہم کو اے چھوٹے بھائی میرے بیچ دعا اپنی کے اور نہ بھولنا ہم کو پس فرمایا حضرت نے ایک کلمہ کہ نہیں خوش

أن لي بها الدنيا رواه أبو داود والترمذي وانتهت روايته عند قوله

کرتا مجھکو یہ کہ ہو بدلے اس کے تمام دنیا نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کی نزدیک لفظ

ولا تنسنا وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا ترد دعوتهم

ولا تنسنا کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں رد ہوتی دعا انکی

الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ

ایک روزہ دار جس وقت کہ افطار کرتا ہے اور دوسرا امام سب کا کہ عدل کرے اور تیسری دعا مظلوم کی اوٹھاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اوپر

الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ

ابر کے اور کھولی جاتے ہیں واسطے دعا اسکی کے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم عزت اپنی کی البتہ مدد کرونگا

حِيْنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ

مدت کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں

مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

قبول کیجاتی ہیں نہیں شک انمیں دعا باپ کی اور دعا مسافر کی اور دعا مظلوم کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا

انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ مانگے ایک تمہارا پروردگار اپنے سے ساری حاجتیں

حَتّٰى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا

اپنی یہانتک کہ مانگے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے زیادہ کی ترمذی نے ایک روایت میں ثابت بنانی سے بطریق ارسال کے

حَتّٰى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَهُ إِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ مانگے اس سے نمک اور یہانتک کہ مانگے اس سے تسمہ پاپوش اپنی کا جس وقت کہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ ترمذی نے اور

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہاتھ اپنے دعا میں یہانتک کہ دکھلائی جاتی سفیدی

إِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ

حضرت کی بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تھے حضرت کرداننے دو انگلیاں

حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

برابر مونڈھوں اپنی کے اور دعا مانگتے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ

علیہ وسلم تھے جس وقت کہ دعا مانگتے اور اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھیرتے اپنے مونہہ پر دونوں ہاتھ نقل کیں بیہقی نے تینوں

الثلثة فی الدعوات الکبیر وعن عکرمة عن ابن عباس قال المسئلة ان

حدیثین دعوات کبیر مین اور روایت ہی عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے کہ کہا ادب سوال کرنیکا یہ ہے

ترفع یدیک حذو منکبیک او نحوهما والاستغفار ان تشیر باصبع واحدة

کہ اوٹہاوی تو دونو ہاتہ اپنے برابر اپنے مونڈہون کے یا قریب انکی اور ادب استغفار کا یہ ہے کہ اشارہ کری تو ساتہ ایک انگلی کے

والابتہال ان تمد یدیک جمیعا وفی روایة قال والابتہال ھکذا ورفع

اور عاجزی کرنی اور مبالغہ کرنا دعا مین یہ ہے کہ دراز کر تو دونو ہاتہ اپنے اکٹہے اور ایک روایت مین ہی کہ کہا عاجزی کرنی اس طرح سے ہے اور

یدیه وجعل ظھورھما مما یلی وجهه رواہ ابوداود وعن ابن عمر انه

دونو ہاتہ اپنے اور منہ کی پیٹہ ہاتہون اپنے کی قریب مونہہ کر کے نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ وہ

یقول ان رفعکم ایدیکم بدعة ما زاد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی ھذا یعنی الی

کہتے تہے کہ تحقیق اوٹہانا تمہارا اپنے ہاتہون کو تلک بدعت ہی تک نہین زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر یعنے سینہ

الصدر رواہ احمد وعن ابی بن کعب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

تک نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہی ابی بن کعب سے کہ کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا ذکر احدا فدعا له بدأ بنفسه رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب

جبوقت کہ ذکر کرتے کسیکا پہر دعا مانگتے اسکے لیے تو دعا مانگنے پہلے واسطے اپنے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

صحیح وعن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال ما من مسلم یدعو

صحیح ہے اور روایت ہے ابو سعید خدری سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی مسلمان کہ دعا مانگے

بدعوة لیس فیھا اثم ولا قطیعة رحم الا اعطاہ اللہ بھا احدی ثلث اما

کوئی دعا کہ نہ ہو اوس مین مانگنا گناہ کا اور نہ توڑنا ناتے کا مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ تعالی بسبب اس دعا کی ایک تین چیز مین سے

ان یعجل له دعوته واما ان یدخرھا له فی الاخرة واما ان یصرف عنه

یا یہ کہ جلدی دے اسکے لیے مطلب اسکا اور یا یہ کہ ذخیرہ کر رکہے دعا کو اسکے لیے آخرت مین اور یا یہ کہ پہیر دیوے اس سے

من السوء مثلھا قالوا اذا نکثر قال اللہ اکثر رواہ احمد وعن ابن عباس

برائی مانند اسکے عرض کی صحابہ نے اب بہت دعا کرینگے ہم آپ نے فرمایا فضل اللہ کا بہت ہی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہی ابن عباس

عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال خمس دعوات یستجاب لھن دعوة المظلوم حتی

سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعائین ہین کہ قبولیت کیجاتی ہی واسطے انکے دعا مظلوم کی یہانتک

يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ

کہ بدلا لیوے اور دعا حاجی کی یہانتک کہ پھر آوے اور دعا جہاد کرنیوالے کی یہانتک کہ بیٹھے اور دعا

الْمَرِيضِ حَتّٰى يَبْرَأَ وَدَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَأَسْرَعُ هٰذِهِ

مریض کی یہانتک کہ اچھا ہووے اور دعا بھائی کی واسطے مسلمان بھائی اپنے کے غائبانہ پھر فرمایا بہت جلدی قبول ہوتی ہیں ان

الدَّعَوَاتِ إِجَابَةً دَعْوَةُ الْأَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ

دعاؤں میں دعا بھائی کی ہے پس پشت نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ إِلَيْهِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باب ہے بیچ بیان ذکر خدا کے اور نزدیکی حاصل کرنیکی طرف خدا کی فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ

وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا

اور ابی سعید سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی ایک قوم کہ ذکر کریں اللہ کا مگر

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

کہ گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر سکینۃ اور ذکر کرتا ہے انکو اللہ تعالیٰ

عِنْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ

نزدیک اپنے انمیں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلعم چلتے بیچ راہ مکہ کے پس گذرے

عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ

ایک پہاڑ پر کہ کہا جاتا تھا اوسکو جمدان پس فرمایا چلو شتاب یہ ہے جمدان بڑھ گئے سبقت لیگئے مفردون عرض کیا صحابہ

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یا رسول اللہ فرمایا وہ مرد کہ اللہ کو یاد کریں بہت اور وہ عورتیں کہ اللہ کو یاد کریں بہت نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي

ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہو پروردگار اپنے کو اور اس شخص کی

لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہ نہیں یاد کرتا ہے مانند زندہ اور مردہ کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں نزدیک گمان بندے اپنے کے ہوں کہ ساتھ میرے رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں

ذَكَرَنِي فَاِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِي نَفْسِي وَاِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ

یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو ذات اپنی میں یاد کرتا ہوں میں اسکو ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو

فِي مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس جماعت میں کہ بہتر ہے ان سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَاءَ

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی جو شخص لاوے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ثواب ہوتا ہے دس برابر اسکی اور زیادہ بھی دیتا ہوں اور جو شخص لاوے

بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ

برائی پس سزا برائی کی برابر اسکے یا بخشدیتا ہوں اور جس نے نزدیکی ڈھونڈہی مجھسے ایک بالشت نزدیک ہوتا

مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِيْ

اس سے ایک گز اور جس نے نزدیکی ڈھونڈہی مجھسے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں میں اس سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں کے اور جو شخص

يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَقِيَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَا يُشْرِكُ بِيْ

چلتا آتا ہو میں اسکے پاس دوڑکر اور جو شخص ملے مجھسے بقدر زمین کے گناہ لیکر نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے

شَيْئًا لَقِيْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کسیکو ملاقات کرونگا میں اس سے مانند اس زمین کے بخشش سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا جو شخص کہ ایذا دے میرے ولی کو پس تحقیق خبردار کرتا ہوں میں اسکو ساتھ لڑائی

وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا

کے اور نہیں نزدیکی حاصل کی طرف میری بندے میرے نے ساتھ کسی چیز کے کہ بہت محبوب ہو طرف میری اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اسپر اور

يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ

ہمیشہ رہتا ہے بندہ میرا نزدیکی ڈھونڈہتا طرف میری ساتھ نفلوں کے یہانتک کہ دوست رکھتا ہوں میں اسکو اور جس وقت دوست رکھتا

سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَ

شنوائی اسکی کہ سنتا ہے ساتھ اسکے اور ہوتا ہوں میں بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے ساتھ اسکے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے ساتھ اسکے اور

رِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَاُعِيْذَنَّهٗ

پاؤں اسکا کہ چلتا ہے ساتھ اسکے اور اگر مانگتا ہے مجھسے یہ بندہ البتہ دیتا ہوں میں اسکو اور اگر پناہ پکڑتا ہے ساتھ میرے

وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ

اور نہیں توقف اور تردد کرتا کسی چیز سے کہ کرنیوالا ہوں میں اسکو مانند تردد میرے کے قبض کرنے جان مومن کی سے ناخوش رکھتا وہ موت کو

وَاَنَا اَکْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور حال یہ ہے کہ میں ناخوش رکھتا ہوں ناخوشی اسکیکو اور چارہ نہیں اسکو مرگ سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِکَةً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کی کتنے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راہوں میں کے ڈھونڈھتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ فَیَحُفُّوْنَهُمْ

پس جبکہ پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا پکارتے ہیں آپس میں ایک دوسرے کو آؤ جلدی طرف کے مطلب اپنے کے فرمایا

بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا قَالَ فَیَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مَا یَقُوْلُ

پروں اپنے سے آسمان دنیا تک فرمایا حضرت نے پس پوچھتا ہے فرشتوں سے پروردگار انکا حالانکہ وہ بہت جانتا ہے فرشتوں سے

عِبَادِیْ قَالَ یَقُوْلُوْنَ یُسَبِّحُوْنَکَ وَیُکَبِّرُوْنَکَ وَیَحْمَدُوْنَکَ وَیُمَجِّدُوْنَکَ

ہیں بندے میرے فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری یاد اور ثنا ہی بیان کرتے ہیں تیری اور تعریف کرتے ہیں تیری اور

قَالَ فَیَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ

کرتے ہیں تجھکو فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالی کہ کیا دیکھا ہے انہوں نے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم خدا کی نہیں دیکھا تجھکو کہا حضرت نے

لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَةً وَاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا

اگر دیکھتے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے تجھکو ہوتے بہت تیری بندگی کرنیوالے اور ہوتے بہت واسطے تیری بزرگی کرنیوالے اور زیادہ

وَاَکْثَرَ لَکَ تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنَ قَالُوْا یَسْاَلُوْنَکَ الْجَنَّةَ قَالَ یَقُوْلُ

بہت واسطے تیری تسبیح کرنیوالے فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالی کہ کیا مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے بہشت فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

وَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُ فَکَیْفَ لَوْ

اللہ تعالی کیا دیکھا ہے انہوں نے بہشت کو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم ہے اسکی اے پروردگار نہیں دیکھا انہوں نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

رَاَوْهَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّهُمْ رَاَوْهَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْهَا حِرْصًا وَاَشَدَّ لَهَا طَلَبًا

دیکھتے جنت کو کہا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتے بہت اس پر حرص کرنیوالے اور بہت ہوتے اسکو طلب کرنیوالے

وَاَعْظَمَ فِیْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ

اور بہت کرتے اسمیں رغبت کے فرماتا ہے اللہ تعالی پس کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے

فهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو

کیا دیکھا ہے انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے قسم ہے خدا کی اے پروردگار ہمارے نہیں دیکھا انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا ہے

رأوها قال يقولون لو رأوها كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة

دیکھیں دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتے بہت اس سے بھاگنے والے اور ہوتے بہت اس سے ڈرنے والے

قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملائكة

کہا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالی فرشتوں سے گواہ کرتا ہوں میں تمکو کہ میں نے بخشا انکو فرمایا حضرت نے کہتا ہے ایک فرشتہ فرشتوں میں سے

فيهم فلان ليس منهم إنما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى جليسهم

کہ ذکر کرنیوالوں میں فلانا شخص ہے کہ نہیں ہے ذکر کرنیوالوں سے نہیں کہ آیا تھا کسی کام کے لیے … فرماتا ہے اللہ تعالی گروہ

رواه البخاري وفي رواية مسلم قال إن لله ملائكة سيارة فضلا

نقل کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا تحقیق اللہ تعالی کے کتنے فرشتے ہیں پھرنیوالے زیادہ

يبتغون مجالس الذكر فإذا وجدوا مجلسا فيه ذكر قعدوا معهم وحف

ڈھونڈھتے ہیں مجلسیں ذکر کی پس جب پاتے ہیں مجلس کہ اسمیں ہو ذکر بیٹھتے ہیں ساتھ انکے اور گھیر لیتا ہے

بعضهم بعضا بأجنحتهم حتى يملؤوا ما بينهم وبين السماء الدنيا فإذا

بعض انکا بعض کو ساتھ پروں اپنے کے یہاں تک کہ بھر جاتے ہیں فرشتے درمیان ذکر کرنیوالوں کے اور درمیان آسمان دنیا کے پس جب

تفرقوا عرجوا وصعدوا إلى السماء قال فيسألهم الله وهو أعلم بحالهم

جدا ہوتے ہیں ذکر کرنیوالے چڑھتے ہیں فرشتے اور چڑھتے ہیں آسمان تک فرمایا حضرت نے پھر پوچھتا ہے انسے اللہ تعالی اور وہ خوب جانتا ہے حال

من أين جئتم فيقولون جئنا من عند عبادك في الأرض يسبحونك

کہاں سے آئے تم پس کہتے ہیں فرشتے آئے ہم تیرے بندوں کے پاس سے کہ زمین میں ہیں تسبیح کرتے ہیں تیری

ويكبرونك ويهللونك ويحمدونك ويسألونك قال وماذا

اور بڑائی بیان کرتے ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں تیرا اور ساتھ بزرگی کے یاد کرتے ہیں تجکو اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالی کیا

يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا لا

مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے کہ مانگتے ہیں تجھ سے بہشت تیری فرماتا ہے اللہ تعالی اور کیا دیکھی ہے انہوں نے بہشت میری کہتے ہیں فرشتے نہیں

أي رب قال وكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومما

اے رب ہمارے فرماتا ہے اللہ تعالی کیا حال ہوتا اگر دیکھتے وہ بہشت میری کہتے ہیں فرشتے اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالی اور کس چیز سے

يستجيرونني قالوا من نارك قال وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف

پناہ مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے آگ تیری سے پناہ مانگتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا دیکھی ہے انہوں نے آگ میری عرض کرتے ہیں نہیں فرماتا ہے پس

لو رأوا ناري قالوا يستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

اگر دیکھتے آگ میری کہتے ہیں فرشتے طلب بخشش کی بھی کرتے ہیں تجھ سے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں نے انکو اور دی میں نے انکو وہ چیز کہ

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد

مانگی اور پناہ دی میں نے انکو اس چیز سے کہ پناہ مانگی فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اے پروردگار ہمارے ان میں فلانا بندہ ہے

خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول وله غفرت هم القوم لا يشقى

بڑا گنہگار سوا اسکے نہیں کہ گذرا تھا پس بیٹھ گیا ساتھ انکے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بھی بخشا میں نے وہ قوم ہے کہ نہیں بدبخت

بهم جليسهم وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي قال لقيني أبو بكر

ہوتا سبب برکت انکی کے ہمنشین انکا اور روایت ہے حنظلہ بن الربیع اسیدی سے کہ کہا ملاقات کی مجھ سے حضرت ابوبکر نے

فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول

پھر کہا کیا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں نے منافق ہوگیا حنظلہ کہا حضرت ابوبکر نے سبحان اللہ کیا کہتا ہے تو

قلت نكون عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي

کہا میں نے اسلیے کہ ہوتے ہیں ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیحت کرتے ہیں ہمکو ساتھ دوزخ کے اور ساتھ جنت کے گویا کہ ہم

عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا الأزواج و

جنت اور دوزخ کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں پس جس وقت کہ نکلتے ہیں ہم صحبت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے مشغول ہوتے ہیں ہم بیبیوں اور

الأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا

اولاد میں اور زمینوں اور باغوں میں بھول جاتے ہیں ہم بہت کہا ابوبکر نے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق ہم بھی ہوتے ہیں مانند اسکے

فانطلقت أنا وأبو بكر حتى دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت

پس چلا میں اور ابوبکر یہاں تک کہ آئے ہم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ

نافق حنظلة يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما ذاك قلت

منافق ہوگیا حنظلہ یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سبب ہے اسکا کہا میں نے

يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا

اے رسول اللہ ہوتے ہیں ہم آپ کے پاس نصیحت کرتے ہیں آپ ہمکو ساتھ دوزخ کے اور جنت کے گویا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھوں سے پس

خرجنا من عندك عافسنا الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا

کر نکلتے جاتے ہیں ہم آپ کے پاس کے مشغول ہوتے ہیں ہم بیبیوں اور اولاد اور زمینوں اور باغوں میں ہو جاتے ہیں ہم بہت

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لو تدومون على ما

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر ہمیشہ رہو تم اسی حالت پر کہ

تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم

ہوتے ہو نزدیک میری اور حالت ذکر میں تو البتہ مصافحہ کریں تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہارے کے اور بیچ راہوں تمہارے

ولكن يا حنظلة ساعة وساعة ثلث مرات رواه مسلم الفصل

کے ولیکن اے حنظلہ ایک ساعت اور ایک ساعت کہا یہ تین بار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثاني عن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أنبئكم

دوسری روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبردار کروں میں تمکو

بخير أعمالكم وأزكاها عند مليككم وأرفعها في درجاتكم وخير

ساتھ بہترین عملوں تمہاری کے اور بہت پاکیزہ عملوں کے نزدیک بادشاہ تمہارے کے اور بہت بلند عملوں کو بیچ درجوں تمہارے کے اور بہتر

لكم من إنفاق الذهب والورق وخير لكم من أن تلقوا عدوكم فتضربوا

واسطے تمہارے خرچ کرنے سونے اور روپے کے سے اور بہتر واسطے تمہارے اس سے کہ ملو اپنے دشمنوں سے پھر مارو تم

أعناقهم ويضربوا أعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك وأحمد و

گردنیں انکی اور ماریں وہ گردنیں تمہاری عرض کیا صحابہ نے ہاں خبر دیجیے فرمایا ذکر کرنا خدا کا نقل کی یہ مالک نے اور احمد اور

الترمذي وابن ماجة إلا أن مالكا وقفه على أبي الدرداء وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف بیان کی ہے یہ حدیث ابو درداء پر اور روایت ہے

عبد الله بن بسر قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أي الناس خير

عبداللہ بن بسر سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا کونسا آدمی بہتر ہے

فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله أي الأعمال

فرمایا خوشحالی ہے اسکے لیے کہ دراز ہوئی عمر اسکی اور نیک ہوئے عمل اسکے کہا یا رسول اللہ کونسا عمل

أفضل قال أن تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه

بہتر ہے فرمایا یہ کہ جدا ہو تو دنیا سے اور زبان تیری تر ہو ذکر اللہ سے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا

احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جب گذرو تم بیچ باغوں بہشت کے پس چرو تم

رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

باغ بہشت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کیا یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک مجلس میں نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہو گا بیٹھنا اسپر

مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ

اللہ کی طرف سے نقصان اور جو شخص کہ لیٹے خوابگاہ میں کہ نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہو گا اوپر اسکے اللہ

اللّٰهِ تِرَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

کی طرف سے افسوس و نقصان نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ

قوم کہ کھڑے ہوں ایک مجلس سے کہ یاد نہ کیا ہو خدا کو اسمیں مگر کھڑے ہوئے مانند مردار گدھے کے سے

حِمَارٍ وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اور ہو گی اوپر حسرت نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں نہ ذکر کیا اللہ کا اسمیں اور نہ درود بھیجی

عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ رَوَاهُ

اپنے نبی پر مگر ہو گی وہ مجلس اوپر انکے افسوس پھر اگر چاہے عذاب کرے انکو اور اگر چاہے بخشے انکو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامِ

ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کلام

ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ رَوَاهُ

ابن آدم کا وبال ہے اوپر اسکے نہیں نفع اسکو مگر امر کرنا ساتھ نیکی کے یا منع کرنا برائی سے یا یاد کرنا اللہ کا نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تکثروا الکلام بغیر ذکر الله فان کثرة الکلام بغیر ذکر الله قسوة

ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے مت بہت کرو کلام بغیر ذکر خدا کے اسلیے کہ بہت کلام کرنا بغیر ذکر خدا کے سبب ہے سختی

للقلب وان ابعد الناس من الله القلب القاسی رواه الترمذی وعن

دل کا اور بہت دور آدمیوں کا اللہ سے سخت دل ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ثوبان قال لما نزلت والذین یکنزون الذهب والفضة کنا مع النبی

ثوبان سے کہ کہا جب نازل ہوئی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر

صلی الله علیه وسلم فی بعض اسفاره فقال بعض اصحابه نزلت فی الذهب والفضة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے سفرون انکے مین پس کہا بعضے صحاب اون کے نے کہ نازل ہوئی یہ آیت بیچ مقدمہ سونے اور چاندی کے

لو علمنا ای المال خیر فنتخذه فقال افضله لسان ذاکر وقلب شاکر

کے کاش کہ جانین ہم کہ کونسا مال بہتر ہے فرمایا بہترین سب مال زبان ہے یاد کرنیوالے اللہ کو اور دل شکر کرنیوالا

وزوجة مؤمنة تعینه علی ایمانه رواه احمد والترمذی وابن ماجة

اور بیوی مسلمان کہ مدد کرے اسکے اوپر ایمان اسکیکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث عن ابی سعید قال خرج معاویة علی حلقة

فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا نکلے معاویہ ایک حلقہ پر کہ تھا

فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر الله قال آلله ما اجلسکم

مسجد مین پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا ہے تمکو کہا اونھون نے بیٹھے ہین ہم اللہ کی یاد کرنیکو کہا قسم ہے خدا کی کہ نہین بٹھلایا تمکو

الا ذلک قالوا آلله ما اجلسنا غیره قال اما انی لم استحلفکم تهمة لکم وما

مگر اسی نے کہا انھون نے قسم خدا کی کہ نہین بٹھلایا ہمکو سوای اسکے نے کہا معاویہ نے خبردار ہو تحقیق مینے نہین قسم دی تمکو واسطے

کان احد بمنزلتی من رسول الله صلی الله علیه وسلم اقل عنه حدیثا منی وان

اور نہین تھا کہ کوئی بیچ مرتبہ میرے کے بنسبت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کمتر نقل کرنیمین حدیثکو مجھہ سے اور تحقیق

رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج علی حلقة من اصحابه فقال ما اجلسکم ههنا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اوپر ایک حلقہ کے اپنے صحابیون مین سے پھر کہا کس چیز نے بٹھایا تمکو اسجگہہ

قالوا جلسنا نذکر الله ونحمده علی ما هدانا للاسلام ومن به علینا

عرض کیا بیٹھے ہم اللہ کی یاد کرنے کو اور تعریف کرتے ہین ہم اسکی اسچیز پر کہ ہدایت کیا ہمکو واسطے اسلام کے اور منت رکھی ساتھ

قال آللّٰه ما اجلسكم الا ذلك قالوا آللّٰه ما اجلسنا الا ذلك قال اما اني

فرمایا حضرت نے قسم ہے خدا کی کہ نہیں بٹھایا تمکو مگر اسی نے عرض کیا انہوں نے قسم ہے خدا کی نہیں بٹھایا ہمکو مگر اسی نے فرمایا خبردار ہو تحقیق

لم استحلفكم تهمة لكم ولكنه اتاني جبريل فاخبرني ان الله عزوجل

میں نے نہیں قسم دی تمکو واسطے تہمت کرنے کے تمپر ولیکن آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام پس خبر دی مجھکو کہ تحقیق اللہ عزوجل

يباهي بكم الملئكة رواه مسلم وعن عبد الله بن بسر ان رجلا قال يا

فخر کرتا ہے ساتھ تمہارے فرشتوں سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر سے یہ کہ ایک شخص نے کہا یا

رسول الله ان شرائع الاسلام قد كثرت علي فاخبرني بشيء اتشبث

رسول اللہ تحقیق احکام اسلام کے بہت ہیں مجھپر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ لپٹ رہوں ساتھ

به قال لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله رواه الترمذي وابن ماجة

ساتھ اسکے فرمایا ہمیشہ رہے زبان تیری تر یاد خدا کی سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي سعيد ان رسو

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم سئل اي العباد افضل وارفع درجة عند الله يوم القيمة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے کہ کونسا بندہ بہتر ہے اور بلند تر ہے درجہ میں نزدیک خدا کے دن قیامت کے

قال الذاكرون الله كثيرا والذاكرات قيل يا رسول الله ومن الغازي في

فرمایا یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت اور عورتیں یاد کرنیوالیاں بہت کہا گیا یا رسول اللہ اور جہاد کرنیوالے سے بھی افضل ہے

سبيل الله قال لو ضرب بسيفه في الكفار والمشركين حتى ينكسر و

فرمایا اگر مارے تلوار اپنی کافروں اور مشرکین میں یہانتک کہ ٹوٹ جاوے اور

يختضب دما فان الذاكر لله افضل منه درجة رواه احمد والترمذي

رنگین ہوجاوے خون سے پس تحقیق یاد کرنیوالا اللہ کا بہتر ہے اس سے درجے میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشيطن جاثم على قلب ابن ادم فاذا ذكر الله خنس واذا غفل وسوس

شیطان لگا ہوا ہے اوپر دل ابن آدم کے پس جسوقت کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالی کو ہٹ جاتا ہے اور جسوقت غافل ہوتا ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی بیخاری نے بطریق تعلیق کے اور روایت ہے مالک سے کہ کہا پہونچی مجھکو یہ کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُولُ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ كَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِّينَ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي

فرماتے ذکر کرنیوالا خدا کا غافلون مین مانند لڑنیوالون کی پیچھے بھاگنے والون کے اور یاد کرنیوالا خدا کا

الْغَافِلِينَ كَغُصْنٍ أَخْضَرَ فِي شَجَرٍ يَابِسٍ وَفِي رِوَايَةٍ مَثَلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ

غافلون مین مانند ٹہنے سبز کے بیچ درخت خشک کی اور ایک روایت مین مانند درخت سبز کے

فِي وَسَطِ الشَّجَرِ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ مَثَلُ مِصْبَاحٍ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاكِرُ

درختون کے درمیان مین اور ذکر کرنیوالا اللہ کا غافلون مین مانند چراغ کے بیچ گھر اندھیرے کے اور ذکر کرنیوالا

اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ يُرِيهِ اللّٰهُ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ حَيٌّ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ

خدا کا غافلون مین ملے دکھلاتا ہے اسکو اللہ تعالے ٹھکانا اسکا جنت مین حالت زندگی مین اور یاد کرنیوالا خدا کا غافلون مین

يُغْفَرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمَ وَالْفَصِيحُ بَنُو آدَمَ وَالْأَعْجَمُ الْبَهَائِمُ رَوَاهُ رَزِينٌ

بخشے جاتے ہین واسطے اسکے گناہ بقدر گنتی ہر فصیح اور عجم کے اور مراد فصیح سے بیٹے آدم کے اور اعجم سے مراد جانور نقل کی یہ رزین نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَا عَمِلَ الْعَبْدُ عَمَلًا أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا نہین عمل کیا بندے نے کوئی عمل کہ بہت نجات دے اسکو عذاب خدا کے سے ذکر خدا

اللّٰهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کے سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے مین ساتھ بندے اپنے کے ہون جسوقت یاد کرتا ہے مجھکو اور ہلاتا ہے

بِي شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

ساتھ ذکر میرے کے ملے دونو ہونٹ اپنے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَنْجَى

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے صفائی ہے اور صفائی دلونکی یاد خدا کی اور نہین کوئی چیز کہ بہت نجات دے

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالُوا وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا أَنْ يَضْرِبَ

اللہ کے عذاب سے ذکر اللہ کے سے عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد بیچ راہ خدا کے فرمایا اور نہ یہ کہ مارے

باب ذکر اللہ عز وجل

روایت مین ہے کہ وہ تم سے زیادہ قریب ہے تمہارے پالان کی لکڑی یا تمہارے اونٹ کی گردن سے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ

بسیفہ حتی ینقطع رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر کتاب اسماء اللہ تعالیٰ الفصل الاول

ساتھ تلوار اپنی کے یہاں تک کہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں کتاب ہے بیچ بیان ناموں اللہ تعالیٰ کے فصل پہلے

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ و

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے

تسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ وفی روایۃ

نام ہیں جو شخص یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں

وھو وتر یحب الوتر متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال

ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین اسما من احصاھا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرے

دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم الملک القدوس

داخل ہوگا بہشت میں وہ اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق الباری المصور

سلامت ہر عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب سب درست کرنیوالا نہایت بزرگ علم سے پیدا کرنیوالا بے سے پیدا کرنیوالا صورتیں بنانیوالا

الغفار القھار الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض

بخشنے والا سب پر غالب بہت دینے والا رزق پیدا کرنیوالا حکم کرنیوالا جاننے والا تنگ کرنیوالا فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا

الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر

بلند کرنیوالا عزت دینے والا ذلت دینے والا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا انصاف کرنیوالا باریک بین خبردار دل کی باتوں سے

الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب

بردبار بزرگ بہت بخشنے والا قدردان بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا پیدا کرنیوالا قوت کا کفایت کرنیوالا

الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث

بزرگ قدر سخی نگہبان قبول کرنیوالا علم سے فراخ ہے استوار کار دوست رکھنے والا بزرگ شریف اٹھانیوالا

الشھید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدی

حاضر ثابت کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کیا گیا گھیرنیوالا پیدا کرنیوالا ابتدا

المعيد المحيي المميت الحي القيوم الواجد الماجد الواحد الاحد

اور دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنیوالا اور مارنیوالا اللہ زندہ ہے قائم ہے غنی بزرگ ہے یکتا تنہا

الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاهر الباطن

ہے بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا اور پیچھے ڈالنے والا سب سے اول اور پیچھے سب کے ظاہر اور ہر چیز سے نزدیک ہے

الوالي المتعالي البر التواب المنتقم العفو الرؤف مالك الملك ذو

کارساز بہت بلند نہایت محسن احسان کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا اللہ بدلا لینے والا اللہ درگذر کرنیوالا بہت مہربان اللہ مالک ساری جہان کا صاحب

الجلال والاكرام المقسط الجامع الغني المغني المانع الضار النافع

بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا اللہ جمع کرنیوالا بے پروا ہر چیز سے اللہ بے پروا کرنیوالا باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا اور نفع پہنچانیوالا

النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور رواه الترمذي

ہے روشن کرنیوالا اللہ راہ دکھانیوالا اللہ بے نمونہ پیدا کرنیوالا ہمیشہ رہنے والا اللہ باقی رہنیوالا عالم کا سکھلانیوالا بردبار نقل کی یہ ترمذی نے

والبيهقي في الدعوات الكبير وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت

بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقول اللهم اني اسألك بانك

ہے بریدہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے

انت الله لا اله الا انت الاحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم

کہ تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز ایسا کہ نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں

يكن له كفوا احد فقال دعا الله باسمه الاعظم الذي اذا سئل به

اسکا ہمسر کوئی پس فرمایا حضرت نے کہ دعا مانگی اس نے اللہ تعالی سے ساتھ اسم اعظم کے ایسا اسم اعظم کہ جب مانگا جاتا ہے

اعطى واذا دعي به اجاب رواه الترمذي وابوداود وعن انس قال

دیتا ہے اور جس وقت کہ دعا کی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے انس سے کہا

كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد ورجل يصلي فقال اللهم اني

تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں اور ایک شخص پڑھتا تھا نماز پس کہا اسنے یا الٰہی مانگتا ہوں

اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بديع السموات

میں تجھ سے مطلب اپنا بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو مہربان بہت دینیوالا پیدا کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ای زندہ ای خبرگیری کرنیوالے سوال کرتا ہوں تجھسے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى

کہ دعا مانگی اسنے اللہ سے ساتھ نام اسکے کہ بڑا ہے ایسا نام کہ جب مانگا جاوے ساتھ اسکے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اسکے دیوے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمُ اللهِ الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اللہ کا اعظم بیچ ان دو آیتوں کے ہے اور معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةِ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان اور بیچ ابتدا سورہ آل عمران کے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

زندہ ہے خبرگیری کرنیوالا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّهُ وَهُوَ فِيْ

سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا صاحب مچھلی کی جسوقت کہ دعا مانگی اپنے رب سے اس حالت میں

بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ لَمْ يَدْعُ بِهَا

کہ تھے پیٹ مچھلی میں یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں تھا ظالموں سے نہیں دعا مانگتا ساتھ اسکے

رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا اسْتُجِيْبَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

کوئی شخص مسلمان بیچ کسی چیز کے مگر قبول کرتا ہے اللہ واسطے اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ عِشَاءً

تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا داخل ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں وقت عشا کے

فَاِذَا رَجُلٌ يَقْرَاُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَتَقُوْلُ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ

پس ناگہان ایک شخص پڑھتا تھا قرآن اور بلند کرتا تھا آواز اپنی پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا کہتے ہو تم اسکو کہ ریاکرنیوالا فرمایا حضرت

بَلْ مُؤْمِنٌ مُّنِيْبٌ قَالَ وَاَبُوْمُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ يَقْرَاُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ فَجَعَلَ

بلکہ مسلمان ہے رجوع کرنیوالا کہا بریدہ نے اور تھے ابوموسی اشعری پڑھتے تھے قرآن اور بلند کرتے تھے آواز اپنی پس شروع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتسمع لقراءته ثم جلس ابو موسى يدعو فقال اللهم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا قراءۃ انکی کا پھر بیٹھے ابو موسے دعا مانگنے لگے پس کہا یا الٰہی

انی اشهدك انك انت الله لا اله الا انت احدا صمدا لم يلد ولم يولد

تحقیق میں گواہ کرتا ہوں کہ تجھکو کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ایک ہے بے نیاز نہ جنا اور نہ جنا گیا

ولم يكن له كفوا احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد سال الله باسمه الذي

اور نہیں ہے واسطے اسکے ہمسر کوئی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مانگا اللہ تعالیٰ سے ساتھ اس نام کے کہ

اذا سئل به اعطى واذا دعي به اجاب قلت يا رسول الله اخبره بما سمعت

نام کہ جب سوال کیا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے اور جس وقت دعا مانگی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے کہا بریدہ نے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر پہونچا دوں میں

منك قال نعم فاخبرته بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي انت اليوم لي

آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے انکو ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابو موسی نے مجھکو کہ تو آج کے دن سے میرا

اخ صديق حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه رزين

بھائی ہے سچا بیان کی تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ رزین نے

باب

ثواب التسبيح والتحميد والتهليل والتكبير

بیچ بیان ثواب کہنے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الكلام

روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین کلام آدمی کی

اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وفي رواية احب

چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور ایک روایت میں ہے بہت پیاری

الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

کلام طرف اللہ کی چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

لا يضرك بايهن بدأت رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول

نہیں ضرر کرتا تجھکو ساتھ کسیکے انمیں سے شروع کرے تو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم لان اقول سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله

صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ کہنا میرا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر

أكبر أحب إلي مما طلعت عليه الشمس رواه مسلم وعنه قال قال

کو بہت محبوب ہے طرف میری اس چیز سے کہ نکلا ہے اوپر آفتاب نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله وبحمده في يوم مائة مرة حطت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ کہا سبحان اللہ وبحمدہ کسی دن میں سو بار دور کیے جاتے ہیں

خطاياه وإن كانت مثل زبد البحر متفق عليه وعنه قال قال رسول

گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يصبح وحين يمسي سبحان الله وبحمده مائة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ کہا وقت صبح کے اور وقت شام کے سبحان اللہ وبحمدہ سو سو

مرة لم يأت أحد يوم القيامة بأفضل مما جاء به إلا أحد قال مثل ما

بار نہ لاویگا کوئی دن قیامت کے کوئی عمل بہتر اس چیز سے کہ لاویگا یہ مگر وہ کہ کہا اوس نے مانند اسکی

قال أو زاد عليه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کہا اسکے اور زیادہ کہا اوس پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان حبيبتان إلى الرحمن

دو کلمیں ہیں ہلکے زبان پر بھاری ترازو میں پیارے طرف بخشنے والے خدا کی وہ

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم متفق عليه وعن سعد بن

دو کلمیں یہ ہیں پاک ہے اللہ اور موصوف ہوں ساتھ حمد اپنی کے پاک ہے اللہ بڑا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سعد بن

أبي وقاص قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أيعجز أحدكم أن

ابی وقاص سے کہ کہا تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کیا عاجز ہے ایک تمہارا اس سے کہ

يكسب كل يوم ألف حسنة فسأله سائل من جلسائه كيف يكسب أحدنا

حاصل کرے ہر روز ہزار نیکیاں پس پوچھا اسنے ایک پوچھنے والے نے اوس کے ہمنشینوں میں سے کہ کسطرح حاصل کرے

ألف حسنة قال يسبح مائة تسبيحة فيكتب له ألف حسنة أو يحط عنه

ہزار نیکیاں فرمایا پڑھے سو بار سبحان اللہ لکھے جاوینگے اسکے لیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاوینگے اس سے

ألف خطيئة رواه مسلم وفي كتابه في جميع الروايات عن موسى الجهني

ہزار گناہ نقل کی یہ مسلم نے اور کتاب مسلم میں تمام روایتوں میں موسے جہنی سے

اَوْ يَحُطُّ قال ابو بكر البرقاني ثم رواه شعبة وابو عوانة ويحيى بن سعيد القطان

لفظ او یحط کا ہے کہا ابو بکر برقانی نے اور روایت کیا اسکو شعبہ نے اور ابو عوانہ نے اور یحییٰ بن سعید قطان نے

عن موسى فقالوا او يحط بغير الف هكذا في كتاب الحميدي وعن

موسیٰ جہنی سے پس کہا انہوں نے لفظ و یحط کا بدون الف کے اور اسیطرح کتاب حمیدی میں ہے اور روایت ہے

ابي ذر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الكلام افضل قال ما اصطفى

ابی ذر سے کہ کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا کلام بہتر ہے فرمایا وہ کلام کہ چن لیا

الله لملائكته سبحان الله وبحمده رواه مسلم وعن جويرية ان النبي صلى الله

اللہ نے واسطے فرشتوں اپنے کے سبحان اللہ وبحمدہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جویریہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم خرج من عندها بكرة حين صلى الصبح وهي في مسجدها ثم رجع

علیہ وسلم نکلے انکے پاس سے وقت صبح کے اسوقت کہ ادا کیا نماز صبح کا اور وہ بیوی بیٹھی ہوئی تھیں اپنے مصلے میں پھر پھرے

بعد ان اضحى وهي جالسة قال ما زلت على الحال التي فارقتك عليها

حضرت وقت چاشت کے اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں اور اسیجگہ فرمایا ہمیشہ رہی ہے تو اس حالت پر کہ جدا ہوا میں تجھ سے اسی حالت پر

قالت نعم قال النبي صلى الله عليه وسلم لقد قلت بعدك اربع كلمات ثلث مرات لو

کہا کہ ہاں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہی میں نے بعد نکلنے کے تیرے پاس سے چار کلمے تین بار وہ ایسے ہیں کہ

وزنت بما قلت منذ اليوم لوزنتهن سبحان الله وبحمده عدد خلقه

اگر تولیجاویں ساتھ اسچیز کے کہ کہی تو نے ابتدا اس دن سے تو البتہ غالب آویں اوپر وہ یہ ہیں پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف

ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته رواه مسلم وعن ابي هريرة قال

اور موافق مرضی ذات اسکیکے اور موافق بوجھ عرش اسکیکے اور موافق مقدار سیاہی کلمون اسکیکے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اسکا اسی کے لیے ہے بادشاہت

وله الحمد وهو على كل شيء قدير في يوم مائة مرة كانت له عدل عشر رقاب

اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو کہے دن میں سو بار ہوگا اسکے لیے ثواب برابر آزاد کرنے دس

وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من

اور لکھی جاتی ہیں اسکے لیے سو نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے سو برائیاں اور ہوتی ہیں اسکے لیے پناہ

الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ

شیطان سے اسدن شام تک اور نہین لایا کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لایا اسکو مگر وہ شخص

عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ

کہ عمل کیا زیادہ اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے اشعری سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول الله

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے الله علیہ وسلم کے سفر مین پس شروع کیا لوگون نے پکارنا ساتھ تکبیر کے پس فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ

ای آدمیون نرمی کرو اپنی جانونپر تحقیق تم نہین پکارتے بہرے کو اور نہ غائب کو تحقیق تم پکارتے ہو

سَمِيعًا بَصِيرًا وَهُوَ مَعَكُمْ وَالَّذِي تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلٰى أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهِ

سننے والے دیکھنے والے کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے اور وہ کہ پکارتے ہو اسکو بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کی گردن سواری

قَالَ أَبُو مُوسٰى وَأَنَا خَلْفَهُ أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فِي نَفْسِي فَقَالَ يَا

کہا ابو موسی نے اور مین تھا پیچھے حضرت کے کہتا تھا مین لاحول ولاقوۃ الا بالله اپنے دلمین پس فرمایا حضرت نے ای

عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ

ای عبد الله بن قیس کیا خبردار کرون تمکو اوپر ایک گنج کے گنجون بہشت کے سے پس کہا مین ہان خبردار کیجیے یا رسول الله

قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

فرمایا حضرت نے وہ گنج یہ ہے لاحول ولاقوۃ الا بالله نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ

رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان الله العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اسکے لیے درخت کھجور

فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

کا بہشت مین نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زبیر سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے نہین کوئی

صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مُنَادٍ يُنَادِي سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صبح کہ صبح کرین بندے اسمین مگر کہ ایک فرشتہ پکارنیوالا پکارتا ہے کہ ساتھ پاکی کے یاد کرو بادشاہ پاک کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَفْضَلُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے بہترین ذکر کا لا اله الا الله ہے اور بہترین

الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

دعاؤں کا الحمد للہ ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ رَأْسُ الشُّكْرِ مَا شَكَرَ اللّٰهَ عَبْدٌ لَا يَحْمَدُهٗ وَعَنْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف کرنی سر ہے شکر کا نہیں شکر کیا اللہ کا اس بندے نے کہ نہ تعریف کی اسکی اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول ان شخصوں کے کہ بلائے جاوینگے طرف بہشت کی دن

الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

قیامت کے وہ لوگ ہیں کہ تعریف کرتے ہیں اللہ کی وقت خوشی کے اور وقت سختی کے نقل کیں یہ دو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسی علیہ

السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَا اِلٰهَ

السلام نے اے پروردگار میرے سکھلا مجھکو ایک چیز کہ یاد کروں میں تجھکو ساتھ اسکے اور دعا کروں میں تجھ سے ساتھ اسکے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ

اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ

الا اللہ پس کہا موسی نے اے پروردگار میرے سارے بندے تیرے یہی کہتے ہیں سوا اسکے نہیں کہ چاہتا ہوں میں ایسی چیز کہ خاص کرے تو مجھکو

يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

اے موسی اگر ساتوں آسمان اور آباد کرنے والے انکے سوا میرے اور ساتوں زمینیں رکھی جاویں

فِيْ كِفَّةٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

ایک پلڑہ میں اور لا الہ الا اللہ ایک پلڑہ میں البتہ جھک جاوے ان چیزوں کے پلڑے سے پلڑا لا الہ الا اللہ کا نقل کی بغوی نے یہ شرح السنۃ میں

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے سچا کرتا ہے اسکو رب اسکا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود مگر میں اور میں بہت بڑا ہوں اور جس وقت کہتا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ لَا شَرِيْكَ

ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک اسکا کوئی فرماتا ہے اللہ تعالی نہیں کوئی معبود مگر میں اکیلا ہوں نہیں کوئی شریک

زمانہ کے عباد اور زہاد باوجود کثرت ریاضت کے صاف دل نہیں ہیں اور نہ انہیں وہ آثار اور کرامات ہیں جو اگلے لوگوں میں تھیں ۱۲

لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ
واسطے میرے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی

لِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا
اور میرے ہی لیے تعریف ہے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ
نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ مدد میری کے اور تھے حضرت فرماتے جس شخص نے کہا ان کلمات کو بیچ بیماری اپنی کے پھر مرگیا نہ کھاوے گی اسکو

النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ دَخَلَ
آگ نقل کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے یہ کہ وہ داخل ہوئے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى أَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهِ فَقَالَ أَلَا
ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت کے پاس اور آگے اسکے گٹھلیاں کھجور کی تھیں یا کنکریاں تسبیح پڑھتی تھی ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے

أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا أَوْ أَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
خبردوں میں تجھکو ساتھ اس تسبیح کے کہ وہ بہت آسان ہو تجھپر اس سے یا بہت بہتر ہو وہ تسبیح یہ ہے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی

فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ
آسمان میں اور پاکی ہے اللہ کو برابر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو برابر گنتی اس چیز کے کہ درمیان آسمان و

ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ
زمین کے ہے اور پاکی ہے اللہ کو برابر گنتی اس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور اللہ اکبر مانند اسی کے اور الحمد للہ مانند

ذٰلِكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ
اسیکے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مانند اسی کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ
شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے سبحان اللہ

مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً
سو بار اول دن میں اور سو بار آخر دن میں ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ کیے سو حج اور جس نے الحمد للہ کہا سو بار

بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلٰى مِائَةِ فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
اول دن مین اور سو بار آخر دن مین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ سوار کیا اس نے لوگون کو سو گھوڑون پر خدا کی راہ مین اور
مَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ
جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ سو بار اول دن مین اور سو بار آخر دن مین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ آزاد کیا اس نے سو بردے
مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَاْتِ فِيْ
اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو بار اول دن مین اور سو بار آخر دن مین نہین لاویگا
ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَحَدٌ بِاَكْثَرَ مِمَّا اَتٰى بِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ اَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ
اسدن مین کوئی شخص زیادہ اس ثواب سے کہ لاویگا وہ اسکو مگر وہ شخص کہ کہے مانند اسکی یا زیادہ اس سے پڑہے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو
نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُهٗ
کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا بہرتا ہے آدہی ترازو اعمال کو اور الحمد للہ کہنا بہرتا ہے ساری ترازو کو
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰهِ حَتّٰى تَخْلُصَ اِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
اور لا الٰہ الا اللہ نہین واسطے اسکے پردہ ورے اللہ کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نے
وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہین اسناد اسکی قوی اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ اِلَّا فُتِحَتْ
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کہتا کوئی بندہ لا الٰہ الا اللہ خالص دل سے کبہی مگر کہ کہولے جاتے ہین
لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى يُفْضِيَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
واسطے اسکے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف عرش کے جبتک کہ بچتا ہے کبیرہ گناہون سے نقل کی یہ ترمذی نے
وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَقِيْتُ اِبْرَاهِيْمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقْرِئْ اُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَ
ملا مین ابراہیم سے اس رات کہ معراج ہوئی مجہکو پس کہا ابراہیم نے اے محمد کہنا اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور

أَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا

خبر دینا انکو تحقیق جنت پاکیزہ ہے مٹی اسکی شیرین ہے پانی اسکا اور وہ ہی میدان پٹ پڑے اور تحقیق درخت اسکے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے از راہ اسناد کے اور روایت ہے یسیرہ سے اور تھی وہ ہجرت کرنیوالیون سے

قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ

کہا کہ فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کر لو اپنے پر کہنا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور سبحان الملک

وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ

کا اور گنو ساتھ انگلیون کے اسلیئے کہ وہ پوچھی جاوینگی گویا کروای جاوینگی اور نہ غافل ہو تم

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

پس بھلا دی جاؤ گے رحمت سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے فصل تیسری

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا آیا ایک زمیندار پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللهُ أَكْبَرُ

سکھلا مجھکو ایک ذکر کہ کہتا رہوں فرمایا کہہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بڑا اور تعریف واسطے اللہ کے بہت ہی پاکی ہے اللہ کو پالنے والا عالمون کا نہیں پھر نا گناہوں سے اور نہیں طاقت نیکی پر

بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے کہا اس نے پس یہ الفاظ مین واسطے ذکر رب میری کے پس کیا ہے واسطے میرے کہ دعا کرون فرمایا کہہ الٰہی بخش مجھکو

وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي شَكَّ الرَّاوِي فِي عَافِنِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو اور عافیت سے رکھ مجھکو شک کیا راوی نے لفظ عافنی مین نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک درخت خشک پتوں والے کے پھر مارا اسکو

بعصاہ فتناثر الورق فقال ان الحمد للہ وسبحان اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ

ٹہنیوں کو اپنی لاٹھی سے پس جھڑ گئے پتے پس کہا تحقیق کہنا الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ

اکبر تساقط ذنوب العبد کما تساقط ورق ھذہ الشجرۃ رواہ الترمذی

اکبر کا جھاڑتا ہے گناہ بندے کے جیسے کہ جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن مکحول عن ابی ھریرۃ قال قال لی رسول

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے کہ نقل کی ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر من قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ فانھا من کنز الجنۃ قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتایت کر کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے پس تحقیق یہ گنج ہے گنجوں بہشت کے سے کہا

مکحول فمن قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کشف

مکحول نے پس جو شخص کہے نہیں حیلہ اور نہیں قوۃ مگر ساتھ محافظت اور قدرت اللہ کے اور نہیں جگہ چھٹکارا عذاب اللہ سے مگر طرف

اللہ عنہ سبعین بابا من الضر ادناھا الفقر رواہ الترمذی وقال ھذا

اللہ تعالی اس سے ستر دروازے ضرر کے کہ ادنا انکی محتاجگی ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حدیث لیس اسنادہ بمتصل ومکحول لم یسمع عن ابی ھریرۃ وعن ابی ھریرۃ

نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ مکحول نے نہیں سنا ابو ہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حول ولا قوۃ الا باللہ دواء من تسعۃ وتسعین

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ننانویں کے

داء ایسرھا الھم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلک علی کلمۃ

بیماریوں کی ادنی انمیں سے غم ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں تجھکو ایک کلمہ

من تحت العرش من کنز الجنۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ یقول اللہ تعالی اسلم

کہ اترا ہے عرش کے نیچے سے گنج بہشت سے وہ کلمہ یہ ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب یہ کہتا ہے بندہ تو فرماتا ہے اللہ تعالی تابعدار

عبدی واستسلم رواھما البیھقی فی الدعوات الکبیر وعن ابن عمر انہ قال

ہوا بندہ میرا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہا

سبحان اللہ ھی صلوۃ الخلائق والحمد للہ کلمۃ الشکر ولا الہ الا اللہ کلمۃ

سبحان اللہ وہ ہے عبادت مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ ہے شکر کا اور لا الہ الا اللہ کلمہ ہے

الاخلاص والله اكبر تملأ ما بين السماء والارض واذا قال العبد لا حول

اخلاص کا اور ثواب اللہ اکبر کا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور جب کہتا ہے بندہ لا حول

ولا قوة الا بالله قال الله تعالى اسلم واستسلم رواه رزين باب

ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ فرمان بردار ہوا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ رزین نے باب ہے

الاستغفار والتوبة الفصل الاول عن ابى هريرة قال قال رسول

بیچ بیان استغفار اور توبہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم والله انى لاستغفر الله واتوب اليه فى اليوم اكثر من سبعين

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اس کی دن میں زیادہ ستر بار

مرة رواه البخاري وعن الاغر المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

انه ليغان على قلبى وانى لاستغفر الله فى اليوم مائة مرة رواه مسلم و

تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے بیچ دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس توبوا الى الله فانى اتوب

روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو طرف اللہ کی پس تحقیق میں توبہ کرتا ہوں

اليه فى اليوم مائة مرة رواه مسلم وعن ابى ذر قال قال رسول الله

طرف اس کی بیچ دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فيما يروى عن الله تبارك وتعالى انه قال يا عبادى انى حرمت

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ان حدیثوں کے کہ روایت کرتے تھے اللہ برکت والے اور بلند سے یہ کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے میرے بندو تحقیق میں نے

الظلم على نفسى وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا يا عبادى كلكم ضال الا

ظلم اپنے پر اور کیا میں نے اس کو درمیان تمہارے حرام پس نہ ظلم کرو آپس میں اے بندو میرے سب تم گمراہ ہو مگر

من هديته فاستهدونى اهدكم يا عبادى كلكم جائع الا من اطعمته

میں جس کو ہدایت کروں پس ہدایت چاہو مجھ سے ہدایت کروں گا میں تم کو اے بندو میرے سب تم بھوکے ہو مگر جس کو کھلاؤں میں اس کو

فاستطعمونى اطعمكم يا عبادى كلكم عار الا من كسوته فاستكسونى

پس مانگو کھانا مجھ سے کھلاؤں گا میں تم کو اے بندو میرے سب تم ننگے ہو مگر جس کو پہناؤں کپڑا پس مانگو مجھ سے لباس

باب الاستغفار والتوبة

أكسوكم يا عبادي إنكم تخطؤن بالليل والنهار وأنا أغفر الذنوب جميعا

پہناؤں تم کو نہیں اے بندو میری تحقیق تم خطا کرتے ہو رات اور دن اور میں بخشتا ہوں گناہ سب

فاستغفروني أغفر لكم يا عبادي إنكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن

پس بخشش مانگو مجھ سے بخشوں گا میں تم کو اے بندو میرے تحقیق تم ہرگز نہ پہنچو گے میرے ضرر کو تاکہ ضرر پہنچاؤ مجھکو اور ہرگز نہ

تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي لو أن أولكم وآخركم وإنسكم وجنكم كانوا

پہنچو گے نفع میرے کو تاکہ نفع پہنچاؤ مجھکو اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب

على أتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو أن

ملکر ہوں اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم میں سے زیادہ کرے یہ میرے ملک میں کچھ اے بندو میرے اگر تحقیق

أولكم وآخركم وإنسكم وجنكم كانوا على أفجر قلب رجل واحد منكم ما نقص

اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب ہوں اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم میں سے تو نہ ناقص کرے

ذلك من ملكي شيئا يا عبادي لو أن أولكم وآخركم وإنسكم وجنكم قاموا

میری ملک میں سے کسی چیز کو اے بندو میرے اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے کھڑے ہوں

في صعيد واحد فسألوني فأعطيت كل إنسان مسألته ما نقص ذلك

ایک مقام میں پھر مانگیں مجھسے پھر دوں میں ہر آدمی کو موافق مانگنے اسکے کے نہ گھٹاوے دینا

مما عندي إلا كما ينقص المخيط إذا أدخل البحر يا عبادي إنما هي أعمالكم أحصيها

اس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے مگر جیسے گھٹاتی ہے سوئی جس وقت کہ ڈالی جاوے دریای شور میں اے بندو میرے سوا اسکے نہیں کہ اعمال

عليكم ثم أوفيكم إياها فمن وجد خيرا فليحمد الله ومن وجد غير

تمہارے لکھتا ہوں تم پر پھر پورا دونگا میں تمکو بدلا انکا پس جو شخص کہ پاوے بھلائی پس چاہیے کہ تعریف کرے اللہ کی اور جو پاوے سوا

ذلك فلا يلومن إلا نفسه رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال

بھلائی کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بني إسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ بنے اسرائیل کے ایک آدمی کہ مارے اس نے ایک کم سو آدمی

إنسانا ثم خرج يسأل فأتى راهبا فسأله فقال له توبة قال لا فقتله

آدمی پھر نکلا پوچھتا تھا سو پھر آیا ایک عابد زاہد پاس پس پوچھا اس سے پس کہا کیا ہے واسطے اسکے توبہ کہا

وَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ

اور شروع کیا پوچھنا پس کہا اسکو ایک شخص نے جا تو بستی فلانی اور ایسی میں پس آئی اسکو موت پس جھکایا سینہ

بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللّٰهُ

سینہ اپنا طرف اس بستی کے پس جھگڑے بیچ قبض کرنے روح اسکی کے فرشتے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے پس حکم کیا اللہ نے

إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى

اس بستی کو یہ کہ نزدیک ہو جا تو اور حکم کیا طرف اس بستی کے کہ دور ہو جا تو پھر فرمایا اللہ تعالی نے کہ ناپو تم درمیان دونو بستیوں کو پس پایا گیا

هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اس بستی کے کو چلا تھا اسکیطرف نزدیک تر ایک بالشت پس بخشش کیگئی وہ اسکی نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور البتہ لاوے ایک قوم کو

يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ

کہ گناہ کریں پھر بخشش مانگیں اللہ سے پس بخشے اللہ انکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا رات کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنیوالا دن کا اور

يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ

پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنے والا رات کا یہانتک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب اقرار کرتا ہے

ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

پھر توبہ کرتا ہے قبول کرتا ہے اللہ تعالی توبہ اسکی نقل کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جو شخص توبہ کرے پہلے نکلنے آفتاب کے مغرب کی طرف سے قبول کریگا اللہ تعالی توبہ اسکی نقل کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ

یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ تعالی بہت خوش ہوتا ہے ساتھ توبہ

عَبْدِهِ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَتْ رَاحِلَتُهُ بِاَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ

بندے اپنے کے جسوقت کہ توبہ کرتا ہے طرف اسکی بہ نسبت ایک تمہارے کے کہ ہو سواری اسکی بیچ زمین لق جنگل کے پھر جاتی رہی

مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِيْ ظِلِّهَا قَدْ

سواری اس سے اور اسپر تھا کھانا اور پینا اسکا پس ناامید ہوا اس سے پھر آیا ایک درخت کے پاس پس لیٹ رہا اسکے سایہ میں

اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا

ناامید ہو کر اپنی سواری سے پس اسوقت کہ وہ تھا اسیطرح سے دیکھا کہ ناگہاں سواری کھڑی ہے نزدیک اسکے پس پکڑی مہار اسکی

ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِيْ وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پھر کہا مارے نہایت خوشی کے یا الٰہی تو ہے بندہ میرا اور میں ہوں رب تیرا چوک گیا مارے زیادتی خوشی کے نقل کی مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک بندے نے کیا گناہ پھر کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے پس بخش اس گناہ کو پس فرمایا پروردگار

اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ

اسکے نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے ساتھ گناہ کے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر

مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

ٹھیرا ایک مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ اور کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو پس فرمایا اللہ

اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا

تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پھر ٹھیرا بندہ

شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِيْ فَقَالَ اَعَلِمَ

اس مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ اور پس بخش اسکو واسطے میرے پس فرمایا کیا

عَبْدِيْ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ فَلْيَفْعَلْ مَا

جانا بندے میرے نے کہ تحقیق واسطے اسکے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پس چاہیے کہ کرے

شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا

جو چاہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَتَاَلّٰى عَلَيَّ

کہا قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ فلانے کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون شخص ہے کہ قسم کھاتا ہے مجھپر

خدا ہرگز نہ بخشے گا اس نے گویا خدا پر رحمت کی اس واسطے اسکے نیک عمل کو خدا برباد کر ڈالتا ہے اور جس پر اس نے قسم کھائی

بخشے جانے کی توقع نہیں ہے ۱۲

اَنِّی لَا اَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَاِنِّی قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَکَ اَوْ کَمَا قَالَ رَوَاہُ

مُسْلِمٌ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

اَنْ تَقُوْلَ اللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی

عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ

بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ

وَمَنْ قَالَھَا مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ مِنْ یَّوْمِہٖ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ فَھُوَ مِنْ

اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ اللَّیْلِ وَھُوَ مُوْقِنٌ بِھَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ

فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ

غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ فِیْکَ وَلَا اُبَالِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ

السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَکَ وَلَا اُبَالِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّکَ لَوْ لَقِیْتَنِیْ بِقُرَابِ

الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لَا تُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِھَا مَغْفِرَۃً رَوَاہُ

ترمذی وَرَوَاہُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا

ترمذی نے اور نقل کی یہ احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ

حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا

اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ عَلِمَ اَنِّیْ ذُوْقُدْرَۃٍ عَلٰی مَغْفِرَۃِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَہٗ وَلَا اُبَالِیْ

اللہ تعالی نے جس شخص نے جانا کہ میں صاحب قدرت ہوں اوپر بخشش گناہوں کے بخشتا ہوں واسطے اسکے اور نہیں پروا کرتا میں

مَا لَمْ یُشْرِکْ بِیْ شَیْئًا رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

جبتک کہ نہ شریک کرے ساتھ میرے کسیکو نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ کُلِّ ھَمٍّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی لازم کرے استغفار کو کردانتا ہے اللہ تعالی واسطے اسکے ہر تنگی سے راہ نکلنی اور ہر غم سے

فَرَجًا وَّرَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

خلاصی اور روزی دیتا ہے اسکو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ

اور روایت ہے ابو بکر صدیق سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوام کیا گناہ پر اس شخص نے

وَاِنْ عَادَ فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اَنَسٍ

کہ اگرچہ عود کرے دن میں ستر بار نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بنی آدم ہے خطاکار ہے اور بہتر ہیں خطا کرنیوالوں کے توبہ کرنیوالے ہیں

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ کَانَتْ نُکْتَۃٌ سَوْدَاءُ فِیْ قَلْبِہٖ فَاِنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن جب گناہ کرتا ہے ہوتا ہے ایک نکتہ سیاہ اسکے دل میں پھر اگر

تَابَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُہٗ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰی تَعْلُوَ قَلْبَہٗ فَذٰلِکُمُ

توبہ کرتا ہے اور طلب بخشش کی کرتا ہے صاف کیا جاتا ہے دل اسکا اور اگر زیادہ کیا گناہ زیادہ ہوتا ہے وہ نکتہ یہانتک کہ چھا جاتا

باب الاستغفار والتوبۃ

الران الذی ذکر اللہ تعالیٰ کلا بل ران علیٰ قلوبہم ما کانوا یکسبون رواہ

ران کہ ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ہرگز نہیں یوں بلکہ زنگ باندھا ہے انکے دلوں پر اسچیز نے کہ تھے کرتے نقل کی یہ

احمد والترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یقبل توبۃ العبد ما

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے توبہ بندے کی جبتک

لم یغرغر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابی سعید قال قال رسول

کہ نہیں غرغرہ لگتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطٰن قال وعزتک یا رب لا ابرح اغوی عبادک

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان نے عرض کیا پروردگار سے قسم ہے تیری عزت کے ای رب میرے ہمیشہ گمراہ کرتا رہونگا تیرے

ما دامت ارواحہم فی اجسادہم فقال الرب عز وجل وعزتی وجلالی

جبتک کہ ارواح انکے بدنوں میں رہینگے پس فرمایا پروردگار عزوجل نے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی

وارتفاع مکانی لا ازال اغفر لہم ما استغفرونی رواہ احمد وعن صفوان

اور بلندی مرتبہ اپنے کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا میں انکو جبتک کہ بخشش مانگتے رہیں گے مجھسے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے صفوان

ابن عسال قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ جعل بالمغرب بابا

بن عسال سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا جانب مغرب کے ایک

عرضہ مسیرۃ سبعین عاما للتوبۃ لا یغلق ما لم تطلع الشمس من

دروازہ توبہ کے لیے عرض اسکا مسافت ستر برس کی ہے نہیں بند کیا جاتا جب تک کہ نہ نکلے آفتاب جانب

قبلہ وذلک قول اللہ تعالیٰ یوم یاتی بعض اٰیٰت ربک لا ینفع نفسا

مغرب سے اور یہ معنے ہیں اللہ تعالےٰ کے اس قول کے جس دن کہ آوینگی بعض نشانیاں پروردگار تیرے کی نہیں نفع دیگا

ایمانہا لم تکن اٰمنت من قبل رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن

ایمان اسکا ایسی جان کہ نہ تھی ایمان لائی پہلے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

معاویۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنقطع الہجرۃ حتیٰ تنقطع التوبۃ

معاویہ سے کہا فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں موقوف ہوگی ہجرت یہانتک کہ موقوف ہو توبہ

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

یہانتک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُتَحَابَّيْنِ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دو شخص تھے بنی اسرائیل میں آپس میں دوست

اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ يَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ

ایک انمیں سے محنت کیا کرتا تھا بندگی کرنے میں اور دوسرا کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس شروع کیا عبادت کرنیوالے نے کہ کہتا تھا گنہگار

فِيْهِ فَيَقُوْلُ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ حَتّٰى وَجَدَهٗ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهٗ فَقَالَ اَقْصِرْ

اسمیں ہے پس کہتا گنہگار کہ چھوڑ مجھکو ساتھ پروردگار میرے کے یہانتک کہ پایا اس عابد نے اسکو ایکدن ایک گناہ پر کہ بڑا جانا اسکو پس کہا باز آ

فَقَالَ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ اَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا وَلَا

پس کہا گنہگار نے چھوڑ دے مجھکو ساتھ پروردگار میرے کے کیا بھیجا گیا ہے تو مجھپر داروغہ پس کہا عبادت کرنیوالے نے قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا گنہگار تجھکو کبھی

يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَهٗ

داخل کریگا تجھکو بہشت میں پس بھیجا اللہ تعالی نے طرف اندونوں کی فرشتہ پھر قبض کیے ارواح اندونوں کے پس اکٹھے ہوئے دونو نزدیک اللہ تعالی کی

فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِيْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَتَسْتَطِيْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰى عَبْدِيْ

پس فرمایا گنہگار کو داخل ہو بہشت میں بسبب رحمت میری کے اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ محروم کرے بندہ میرے کو

رَحْمَتِيْ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلَى النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ

رحمت میری سے کہا اسنے کہ نہیں طاقت رکھتا میں اے پروردگار میرے فرمایا لیجاؤ اسکو طرف دوزخ کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسماء بیٹی

يَزِيْدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى

یزید کی سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے یہ آیت اے میرے بندو کہ زیادتی کی ہے نفس اپنے

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَلَا يُبَالِيْ

پر ناامید مت ہو رحمت خدا کی سے اسواسطے کہ اللہ تعالی بخشتا ہے گناہ سب اور نہیں پرواہ رکھتا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ يَقُوْلُ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور شرح السنۃ میں لفظ یقول کا

بَدَلَ يَقْرَاُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ اِلَّا اللَّمَمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بجای یقرأ کے اور روایت ہے ابن عباس سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے الا اللمم کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه إن تغفر اللهم تغفر جمًّا وأيّ عبد لك لا ألمّا رواه الترمذي وقال

علیہ وسلم نے کہا اگر بخشے تو یا الٰہی تو بخشے تو سب گناہ اور کونسا بندہ تیرا ہے کہ جس نے نہیں کیے چھوٹے گناہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه

یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يقول الله تعالى يا عبادي كلكم ضال إلا من هديت فسلوني الهدى

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی ای بندو میرے کہ سب تم گم کیے ہو راہ مگر جسکو ہدایت کی میں نے پس مانگو مجھ سے ہدایت

أهدكم وكلكم فقراء إلا من أغنيت فسلوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا

ہدایت کردوں گا میں تمکو اور سب تم محتاج ہو مگر جسکو دولتمند کیا میں نے پس مانگو مجھ سے روزی روزی دونگا میں تمکو اور سب تم ہو گنہگار مگر

من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت

جسکو بچا لیا میں نے پس جو جانا تم میں سے کہ تحقیق میں قدرت والا ہوں بخشنے پر پھر بخشش مانگی مجھ سے بخشوں گا میں

له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم

اسکو اور نہیں پروا رکھتا میں اور اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے

اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة

جمع ہوں اوپر بڑے متقی دل بندہ کے میرے بندوں میں سے تو نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں بقدر بازو مچھر کے

ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى

اور اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں اوپر بدبخت تر

قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم

دل بندہ کی میری بندوں میں سے تو کم کرے یہ میری ملک میں بقدر بازو مچھر کے اور اگر تحقیق اگلے تمہارے

وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل

اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں ایک جگہ میں پھر مانگے

كل إنسان منكم ما بلغت أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك

ہر آدمی تم میں سے جس قدر کہ پہنچے آرزو اسکی پھر دوں میں ہر مانگنے والے کو تو کم کرے یہ

من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها

ملک میرے سے کچھ مگر جیسا کہ اگر ایک تم میں کا گذرے دریا پر پھر ڈالے اس میں سوئی پھر اٹھالے اسکو

ذلك بأني جواد ماجد أفعل ما أريد عطائي كلام وعذابي كلام إنما أمري

روا کرنا حاجتوں کا سبب اس کا یہ ہے کہ میں بہت سخی ہوں بہت دینے والا کرتا ہوں جو چاہتا ہوں دینا میرا کہہ دینا ہے اور عذاب میرا کہہ دینا ہی ہے

لشيء إذا أردت أن أقول له كن فيكون رواه أحمد والترمذي وابن ماجة

واسطے کسی چیز کے جس وقت کہ چاہتا ہوں میں مگر یہ کہتا ہوں ہو تو ہو جاتی ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قرأ هو أهل التقوى وأهل المغفرة قال

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے پڑھی یہ آیت کہ وہی صاحب ہے تقویٰ کا اور بخشش کا فرمایا حضرت نے

قال ربكم أنا أهل أن أتقى فمن اتقاني فأنا أهل أن أغفر له رواه الترمذي

کہ فرمایا رب تمہارے نے کہ میں لائق اسکے ہوں کہ لوگ پرہیز کریں مجھ سے پس جو ڈرا مجھ سے پس میں ہوں لائق اسکو کہ بخشوں میں اسکو نقل کی یہ ترمذی

وابن ماجة والدارمي وعن ابن عمر قال إن كنا لنعد لرسول الله صلى الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تحقیق تھے ہم البتہ گنتے واسطے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم في المجلس يقول رب اغفر لي وتب علي إنك أنت التواب الغفور

علیہ وسلم کے ایک مجلس میں کہ کہتے سو بار اے پروردگار میرے بخش واسطے میرے اور قبول کر توبہ میری تحقیق تو ہی ہے توبہ قبول کرنیوالا بخشنے والا

مائة مرة رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن بلال

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال

ابن يسار بن زيد مولى النبي صلى الله عليه وسلم قال حدثني أبي عن جدي أنه

بیٹے یسار بیٹے زید کے سے کہ زید مولیٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ کہا حدیث کی مجھ سے باپ میرے نے کہ نقل کی دادا میرے سے

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال أستغفر الله الذي لا إله إلا

سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہے طلب بخشش کی کرتا ہوں میں اللہ سے وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

هو الحي القيوم وأتوب إليه غفر له وإن كان فر من الزحف رواه

وہ زندہ خبر گیری کرنیوالا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اسکی بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے اگرچہ بھاگا ہو لڑائی کفار کی سے نقل کی یہ

الترمذي وأبو داود لكنه عند أبي داود هلال بن يسار قال الترمذي

ترمذی اور ابوداؤد نے لیکن نزدیک ابوداؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب

یہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن أبي هريرة قال قال

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل ليرفع الدرجة للعبد الصالح في الجنة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ عزوجل البتہ بلند کرتا ہے درجہ واسطے بندہ نیک بخت کے بہشت میں

فيقول يا رب أنى لي هذه فيقول باستغفار ولدك لك رواه أحمد وعن

پس کہتا ہے بندہ اے پروردگار میرے کہاں سے حاصل ہوا مجھکو یہ درجہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ حاصل ہوا یہ درجہ بسبب استغفار فرزند تیرے کے واسطے تیرے نقل کی

عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الميت في القبر إلا

عبداللہ بن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مردہ قبر میں مگر مانند

كالغريق المتغوث ينتظر دعوة تلحقه من أب أو أم أو أخ أو صديق فإذا

مانند ڈوبنے والے فریاد کرنیوالے کی کہ منتظر ہوتا ہے دعا کا کہ پہونچے اسکو باپ سے یا ماں سے یا بھائی سے یا دوست سے پس جس وقت

لحقته كان أحب إليه من الدنيا وما فيها وإن الله تعالى ليدخل على

پہونچتی ہے دعا اسکو ہوتا ہے پہونچنا دعا کا بہت پیارا طرف اسکی دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ پہونچاتا ہے

أهل القبور من دعاء أهل الأرض أمثال الجبال وإن هدية الأحياء إلى

قبر والوں کو بسبب دعا زمین والوں کے مانند پہاڑوں کے اور تحقیق تحفہ زندوں کا طرف

الأموات الاستغفار لهم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن عبد الله

مردوں کی استغفار کرنا ہے انکے لیے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ

ابن بسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى لمن وجد في صحيفته استغفارا

بیٹے بسر کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ پاوے اپنے اعمال نامہ میں استغفار

كثيرا رواه ابن ماجة وروى النسائي في عمل يوم وليلة وعن عائشة

بہت نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے بیچ کتاب عمل یوم ولیلہ کے اور روایت ہے عائشہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اجعلني من الذين إذا أحسنوا استبشروا

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی کر مجھکو انلوگوں میں سے کہ جب نیکی کریں خوش ہوں

وإذا أساءوا استغفروا رواه ابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير وعن

اور جب برائی کریں استغفار مانگیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے

الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين أحدهما عن

حارث بن سوید سے کہ کہا حدیث بیان کیں مجھکو عبداللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک ان دونوں میں سے نقل کی

الربع الثانی

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ عَنْ نَّفْسِہٖ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَاَنَّہٗ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور دوسر نقل کی اپنی طرف سے کہ وہ یہ ہے کہا کہ تحقیق مومن دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو گویا کہ

قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ یَّخَافُ اَنْ یَّقَعَ عَلَیْہِ وَاِنَّ الْفَاجِرَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَذُبَابٍ مَرَّ

بیٹھا ہوا ہے نیچے پہاڑ کے ڈرتا ہے اس سے کہ گر پڑے پہاڑ اوسپر اور تحقیق فاجر دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو مانند مکھی کے کہ اڑی

عَلٰی اَنْفِہٖ فَقَالَ بِہٖ ھٰکَذَا اَیْ بِیَدِہٖ فَذَبَّہٗ عَنْہُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اسکے ناک پر پس اشارہ کیا ساتھ اس مکھی کے اسطرح سے یعنی اڑایا اسکو اپنی ناک سے پھر کہا عبد اللہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ عَبْدِہِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَّجُلٍ نَزَلَ فِیْ اَرْضٍ دَوِیَّۃٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ اللہ تعالے بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے اپنے بندے مومن کے بہ نسبت اس شخص کے کہ اترا ایک میدان میں کہ

مَھْلَکَۃٍ مَّعَہٗ رَاحِلَتُہٗ عَلَیْھَا طَعَامُہٗ وَشَرَابُہٗ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ فَنَامَ نَوْمَۃً فَاسْتَیْقَظَ

جگہ ہے ہلاکت کی ساتھ اوسکے تھی سواری اسکی اسپر تھا کھانا اسکا اور پینا اسکا پس رکھا اوسنے سر اپنا زمین پر اور سورہا کچھ سونا پھر جاگا اس حال میں کہ

وَقَدْ ذَھَبَتْ رَاحِلَتُہٗ فَطَلَبَھَا حَتّٰی اِذَا اشْتَدَّ عَلَیْہِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ اَوْ مَا شَاءَ اللّٰہُ

کہ تحقیق جاتی رہی سواری اسکی پھر تلاش کیا اوسکو یہانتک کہ جسوقت سخت ہوئی اسپر گرمی اور پیاس اور جو چاہا تھا اللہ تعالے نے

قَالَ اَرْجِعُ اِلٰی مَکَانِیَ الَّذِیْ کُنْتُ فِیْہِ فَاَنَامُ حَتّٰی اَمُوْتَ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ عَلٰی

کہا پھر جاؤنگا میں طرف مکان اپنے کی کہ تھا میں اس میں پس سو رہوں یہانتک کہ مر جاؤں پس رکھا اپنا سر اپنے

سَاعِدِہٖ لِیَمُوْتَ فَاسْتَیْقَظَ فَاِذَا رَاحِلَتُہٗ عِنْدَہٗ عَلَیْھَا زَادُہٗ وَشَرَابُہٗ فَاللّٰہُ

بازو پر تا کہ مر رہے پھر جاگا پس ناگہان سواری اسکی اسکے پاس حاضر ہے اسپر ہے توشہ اسکا اور پانی اسکا پس اللہ تعالے

اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَۃِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ ھٰذَا بِرَاحِلَتِہٖ وَزَادِہٖ رَوٰی مُسْلِمٌ الْمَرْفُوْعَ

بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے بندے مومن کے اس شخص سے ساتھ سواری اپنی کے اور توشہ اپنے کے نقل کی مسلم نے اندر دو حدیثوں

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُ فَحَسْبُ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ الْمَوْقُوْفَ عَلَی ابْنِ مَسْعُوْدٍ

سے طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فقط اور نقل کی بخاری نے حدیث موقوف کو ابن مسعود پر

اَیْضًا وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بھی اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہے اس بندہ مومن کو

الْمُفْتَّنَ التَّوَّابَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا

کہ مبتلا ہوتا ہے گناہوں میں اور بہت توبہ کرتا ہے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں

أُحِبُّ أَنَّ لِيَ الدُّنْيَا بِهٰذِهِ الْآيَةِ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا

دوست رکھتا میں کہ تحقیق میرے لیے دنیا ہو بدلے اس آیت کے اے میرے بندو میرے کہ زیادتی کی اپنی جانوں پر نہ

تَقْنَطُوا الْآيَةَ فَقَالَ رَجُلٌ فَمَنْ أَشْرَكَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا

ناامید ہو آخر آیت تک پھر کہا ایک شخص نے پس جسنے شرک کیا اسکے پس خاموش ہورہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ خبردار کہ

وَمَنْ أَشْرَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور جس شخص نے کہ شرک کیا وہ بھی حکم اس آیت میں ہے تین دفعہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق

اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَغْفِرُ لِعَبْدِهِ مَا لَمْ يَقَعِ الْحِجَابُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْحِجَابُ قَالَ

اللہ تعالی البتہ بخشتا ہے واسطے بندے اپنے کے جب تک کہ نہ ہووے پردہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے پردہ فرمایا

أَنْ تَمُوتَ النَّفْسُ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ رَوَى الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ أَحْمَدُ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

یہ کہ مرے آدمی اس حال میں کہ ہو شرک کرنیوالا نقل کیں یہ تینوں حدیثیں احمد نے اور نقل کی بیہقی نے

الْأَخِيرَ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اخیر کی کتاب بعث ونشور میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يَعْدِلُ بِهِ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ جِبَالٍ ذُنُوبٌ

جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے اس حال میں کہ برابر کرتا ہو اللہ تعالی کے کسیکو دنیا میں پھر ہوں اس پر مانند پہاڑ کے گناہ

غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

تو بخشیگا اللہ تعالی واسطے اوسکے نقل کی یہ بیہقی نے کتاب بعث ونشور میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہوں سے مانند اس شخص کے ہے کہ نہیں گناہ

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّهْرَانِيُّ وَهُوَ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے کہ فقط نقل کیا اسکو نہرانی نے اور وہ

مَجْهُولٌ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ رَوَى عَنْهُ مَوْقُوفًا قَالَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ وَالتَّائِبُ كَمَنْ

مجہول ہے اور شرح السنہ میں روایت کی بغوی نے عبد اللہ بن مسعود سے بطریق موقوف کہ کہا عبد اللہ بن مسعود نے پشیمانی توبہ ہے اور توبہ کرنیوالا مانند اس

لَا ذَنْبَ لَهُ بَابٌ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ہے کہ نہیں گناہ واسطے اوسکے باب متعلق بیان کے ہے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَی اللّٰہُ الْخَلْقَ کَتَبَ کِتَابًا فَھُوَ عِنْدَہٗ فَوْقَ عَرْشِہٖ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مقدر کیا اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا مخلوقات کا لکھی کتاب پس وہ کتاب نزدیک اللہ تعالیٰ کے ہے اوپر عرش اسکے کے یعنی

اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ غَضَبِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ غَلَبَتْ غَضَبِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ
یہ کہ تحقیق رحمت میری سبقت لے گئی ہے غضب میرے سے اور ایک روایت میں ہے کہ غالب ہے رحمت میری غضب میرے پر نقل کی یہ بخاری اور

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مِائَۃَ رَحْمَۃٍ اَنْزَلَ مِنْھَا رَحْمَۃً وَّاحِدَۃً
کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے سو رحمتیں ہیں اتاری انہیں سے ایک رحمت

بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْبَھَائِمِ وَالْھَوَامِّ فَبِھَا یَتَعَاطَفُوْنَ وَبِھَا یَتَرَاحَمُوْنَ
درمیان جن اور آدمی کے اور چارپاؤں کے اور زہریلے جانوروں کے پس سبب اسی رحمت کے آپس میں میل کرتے ہیں اور سبب اسی کے رحم کرتے ہیں

وَبِھَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰی وَلَدِھَا وَاَخَّرَ اللّٰہُ تِسْعًا وَّتِسْعِیْنَ رَحْمَۃً یَّرْحَمُ
اور سبب اسی رحمت کے مہربانی کرتا ہے جانور وحشی اپنے بچے پر اور رکھ چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں کہ رحمت کریگا

بِھَا عِبَادَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ سَلْمَانَ نَحْوُہٗ
ساتھ انکے اپنے بندوں پر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے سلمان سے مانند اسکی

وَفِیْ اٰخِرِہٖ قَالَ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ اَکْمَلَھَا بِھٰذِہِ الرَّحْمَۃِ وَعَنْہُ
اور بیچ آخر اسکے کے یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے پس جب ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا اللہ تعالیٰ ننانوے رحمتوں کو ساتھ اس رحمت

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ یَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰہِ مِنَ الْعُقُوْبَۃِ مَا
سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے مومن اس چیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے عذاب سے نہ

طَمِعَ بِجَنَّتِہٖ اَحَدٌ وَّلَوْ یَعْلَمُ الْکَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰہِ مِنَ الرَّحْمَۃِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِہٖ
طمع کرے بہشت اسکی کا کوئی اور اگر جانے کافر اس چیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے رحمت سے نا امید نہ ہووے جنت سے اسکی

اَحَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْجَنَّۃُ
کوئی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت

اَقْرَبُ اِلٰی اَحَدِکُمْ مِنْ شِرَاکِ نَعْلِہٖ وَالنَّارُ مِثْلُ ذٰلِکَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَ
بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کے تسمے پاپوش اسکے سے اور دوزخ بھی مانند اسکے نقل کی یہ بخاری نے اور

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَّمْ یَعْمَلْ خَیْرًا قَطُّ
روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا ایک شخص نے کہ نہیں کی اس نے بھلائی کبھی

لِاَهْلِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ

اپنے گھر والوں کو اور ایک روایت میں ہے کہ زیادتی کی تھی ایک شخص نے اپنے نفس پر پس جب آئی اسکو موت وصیت کی اپنے بیٹوں کو

اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ

کہ جب مرجاوے یہ شخص پس جلادو اسکو پھر اڑادو آدھی راکھ اسکی جنگل میں اور آدھی دریا میں پس قسم ہے خدا کی اگر تنگی کرے

اللّٰهُ عَلَیْهِ لَیُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَّا یُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا

اللہ اسپر البتہ عذاب کریگا عذاب ایسا کہ نہ عذاب کریگا کسیکو عالم میں سے پس جب مرگیا کیا بیٹوں اسکے نے

مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ وَاَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْیَتِكَ

جو کہہ گیا تھا انسے پس حکم کیا اللہ تعالے نے دریا کو پس جمع کیا دریا نے اس چیز کو کہ اسمیں تھی اور حکم کیا جنگل کو پس جمع کی جنگل نے وہ چیز کہ اسمیں تھی

یَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَدِمَ

اے رب میرے اور تو دانا تر ہے پس بخشا اسے اللہ تعالے نے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ آئے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ السَّبْیِ قَدْ تَحَلَّبَ ثَدْیُهَا تَسْعٰی اِذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بندی پس ناگہاں ایک عورت تھی بندی میں کہ تحقیق بہتی تھی چھاتی اسکی دوڑتی تھی جس وقت

وَجَدَتْ صَبِیًّا فِی السَّبْیِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

کہ پاتی کسی لڑکیکو بندی میں لیتے اسکو اور لگاتے اسکو اپنے پیٹ سے اور دودھ پلاتی اسکو پس فرمایا ہمکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِی النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِیَ تَقْدِرُ

نبے صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو یہ عورت کو کہ ڈالیگی بچا اپنا آگ میں پس کہا ہمنے کہ نہیں اور وہ قادر ہو

عَلٰی اَنْ لَّا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ لَلّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَ

قادر ہو نہ ڈالنے پر پس فرمایا کہ البتہ اللہ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہ نسبت اس عورت کے اپنے بچہ پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یُّنْجِیَ اَحَدًا مِّنْکُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجات نہ دیگا کسیکو تم میں سے عمل اسکا عرض کیا صحابہ نے

لَا اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوْا

اور نہ تمکو یا رسول اللہ فرمایا اور نہ مجھکو مگر یہ کہ ڈھانکے اللہ تعالی مجھکو اپنی طرف سے ساتھ رحمت اپنی کے پس

وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَیْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا

اور میانہ روی کرو اور اول دن میں عبادت کرو اور آخر دن میں عبادت کرو اور کچھ رات میں اور میانہ روی اختیار کرو میانہ روی اختیار کرو تو پہنچو گے مقصود کو

متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل احدا منکم
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل کرے گا کسیکو تم میں سے

عملہ الجنۃ ولا یجیرہ من النار ولا انا الا برحمۃ اللہ رواہ مسلم وعن
عمل اسکا بہشت میں اور نہ بچاویگا اسکو دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر ساتھ رحمت اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر
ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اسلام لاوے بندہ پس اچھا ہو اسلام اسکا جھاڑتا ہے

اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفہا وکان بعد القصاص الحسنۃ بعشر امثالہا
اللہ تعالی اس سے ہر گناہ کہ پہلے اسلام کے کیا تھا اور ہوگا ہے بعد اسکے بدلہ ایک نیکی دہ چند لکھی جاتی ہے

الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف کثیرۃ والسیئۃ بمثلہا الا ان یتجاوز اللہ
سات سو چند تک بلکہ زیادہ سات سو سے اور برائی مانند اسکی مگر یہ کہ تجاوز کرے اللہ اس سے

عنہا رواہ البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب الحسنات والسیئات فمن ہم بحسنۃ فلم یعملہا
نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے لکھی نیکیاں اور برائیاں پس جو شخص قصد کرے نیکی کا پھر نہ کرے نیکی

کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہو ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ عشر حسنات الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف
لکھتا ہے اسکو اللہ واسطے اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پھر اگر قصد کرے نیکی کا اور کرے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ واسطے اسکے نزدیک اپنے دس نیکیاں سات سو چند تک بلکہ زیادہ

کثیرۃ ومن ہم بسیئۃ فلم یعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہو ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ سیئۃ واحدۃ متفق علیہ
بہت اور جو شخص قصد کرے برائی کا پھر نہ کرے اسکو لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پس اگر قصد کیا برائی کا پھر کی برائی لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے ایک برائی

الفصل الثانی

عن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فصل دوسری روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیہ
تحقیق حال اس شخص کا کہ کرتا ہو برائیاں پھر کرے نیکیاں مانند حال اس شخص کے ہے کہ ہے اسپر

درع ضیقۃ قد خنقتہ ثم عمل حسنۃ فانفکت حلقۃ ثم عمل اخری فانفکت
زرہ تنگ کہ گلا گھونٹا اسکا زرہ نے پھر کی اسنے نیکی پس کھل گیا حلقہ اسکے پھر عمل کیا دوسرا اور پھر کھل گیا

اخری حتی تخرج الی الارض رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی الدرداء انہ
حلقہ دوسرا ایسا تک کشادہ ہو کر نکل پڑے طرف زمین کے نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے یہ کہ انہوں نے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ نصیحت فرماتے تھے منبر پر اور فرماتے تھے اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا کھڑے ہونے سے روبرو

جَنَّتَانِ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ

دو بہشتیں ہیں کہا میں نے اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو یا رسول اللہ پھر فرمایا دوسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

روبرو کھڑے ہونے پروردگار اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پس کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا کرے اگرچہ چوری کرے یا رسول اللہ پھر فرمایا

الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ

تیسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا روبرو کھڑے ہونے رب اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ

سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

چوری کرے یا رسول اللہ۔ فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابی درداء کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عَامِرِ الرَّامِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهٗ يَعْنِيْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ

عامر تیر انداز سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم نزدیک اس کے یعنے نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا ایک شخص اوپر

كِسَاءٌ وَفِيْ يَدِهٖ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةِ

تھی ایک کملی اور اسکے ہاتھ میں تھی کچھ چیز لپیٹ رکھی تھی کملی اسپر پھر کہا یا رسول اللہ گذرا تھا میں بن

شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيْهَا اَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَاَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِيْ كِسَائِيْ

درختوں کے پر پس سنی میں نے اسمیں آوازیں جانوروں کی بچوں کی پس پکڑ لیا میں نے انکو اور رکھ لیا میں نے انکو اپنی کملی میں

فَجَاءَتْ اُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلٰى رَاْسِيْ فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ

پھر آئی بچوں کی ماں پھرنے لگی میرے سر پر پس کھولدی میں نے کملی تلے بچوں پر سے واسطے ماں کے پس آپڑی اوپر

فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِيْ فَهُنَّ اُولَاءِ مَعِيْ قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَاَبَتْ

پھر لپیٹ لیا میں نے ماں اور بچوں کو چادر اپنی میں پس یہ سب میرے پاس ہیں فرمایا رکھدے ان کو پس رکھ دیا میں نے انکو اور

اُمُّهُنَّ اِلَّا لُزُوْمَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ لِرُحْمِ اُمِّ الْاَفْرَاخِ

ماں انکی نے ہر چیز سوای چمٹنے کے انسے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتے ہو واسطے رحم کرنے ماں بچوں کی

فِرَاخَهَا فَوَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ لَلّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ اُمِّ الْاَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا

اپنے بچوں پر پس قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے البتہ اللہ تعالی بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر نسبت

ارْجِعْ بِهِنَّ حَتّٰى تَضَعَهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُنَّ وَاُمُّهُنَّ مَعَهُنَّ فَرَجَعَ

پھر پہنچا ان کو یہانتک کہ رکھدے انکو جہاں سے پکڑا تھا تونے انکو حالانکہ ماں انکی ساتھ انکے ہو پھر لیگیا سلہ

بِهِنَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا

وہ انکو نقل کی یہ ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے ہم

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعض غزوات حضرت کے پس گذری حضرت کی ایک لوگوں پر پھر فرمایا کون لوگ ہو تم عرض کیا انہوں نے

نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ وَامْرَاَةٌ تَحْضِبُ بِقِدْرِهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَاِذَا ارْتَفَعَ وَهَجٌ

ہم ہیں مسلمان اور ایک عورت جلاتی تھی آگ نیچے ہانڈی اپنی کے اور اسکی ساتھ تھا بیٹا اسکا پس جسوقت کہ اٹھتی لپٹ

تَنَحَّتْ بِهٖ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِاَبِيْ

دور کرتی تھی لڑکیکو پھر آئی وہ عورت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا تم ہو رسول اللہ کے فرمایا ہاں کہا اسعورت نے قربان

اَنْتَ وَاُمِّيْ اَلَيْسَ اللّٰهُ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَالَ بَلٰى قَالَتْ اَلَيْسَ اللّٰهُ اَرْحَمَ بِعِبَادِهٖ

ہو باپ میرا اور ماں میری تمہارے کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا فرمایا ہاں کہا اسعورت نے کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا

مِنَ الْاُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلٰى قَالَتْ اِنَّ الْاُمَّ لَا تُلْقِيْ وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَاَكَبَّ

ماں سے ساتھ بچے اپنے کے فرمایا کہ ہاں کہا اس عورت نے کہ تحقیق ماں تو نہیں ڈالتی اپنے بچے کو آگ میں پس جھکا یا سر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ

اپنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روتی ہوئے پھر اٹھایا سر اپنا طرف اسعورت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا

مِنْ عِبَادِهٖ اِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِيْ يَتَمَرَّدُ عَلَى اللّٰهِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ

اپنے بندوں کو مگر سرکشی کرنیوالے کو ایسے سرکش کو کہ سرکشی کرے اللہ پر اور انکار کرے کہنے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ

لا الہ الا اللہ کا نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق

الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللّٰهِ فَلَا يَزَالُ بِذٰلِكَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيْلَ

بندہ البتہ ڈھونڈھتا ہے مرضی اللہ کی پھر ہمیشہ رہتا ہے ساتھ اس ڈھونڈنے کے پس فرماتا ہے اللہ عزوجل جبریل کو

اِنَّ فُلَانًا عَبْدِيْ يَلْتَمِسُ اَنْ يُّرْضِيَنِيْ اَلَا وَاِنَّ رَحْمَتِيْ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ جِبْرِيْلُ

کہ فلانا بندا میرا ڈھونڈھتا ہے یہ کہ راضی کرے مجھ کو خبردار ہو کہ رحمت میری اوسپر ہے پھر کہتا ہے جبریل

رحمة الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها

رحمت خدا کی فلانے پر ہو جیو اور کہتے ہیں یہی بات فرشتے اٹھانیوالے عرش کے اور کہتے ہیں اسکو وہ فرشتے کہ گرد انکے ہیں یہانتک کہ

اهل السموات السبع ثم تهبط له الى الارض رواه احمد وعن اسامة

فرشتے ساتوں آسمانوں کے پھر اترتی ہے رحمت اس شخص کے لیے طرف زمین کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسامہ

ابن زيد عن النبى صلى الله عليه وسلم فى قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه و

بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ عز وجل کے پس بعضے ان میں سے ظالم ہیں اپنی جان پر

منهم مقتصد ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم فى الجنة رواه البيهقى

اور بعضے انمیں سے میانہ رو ہیں اور بعضے انمیں سبقت کرنیوالے ہیں نیکیوں میں فرمایا یہ سب بہشت میں ہیں نقل کی یہ بیہقی نے

فى كتاب البعث والنشور باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

کتاب بعث و نشور میں باب بیان دعاؤں کا کہ پڑھے وقت صبح کے اور شام کے اور سوتے وقت

الفصل الاول عن عبد الله بن مسعود قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا امسى قال امسينا وامسى الملك لله والحمد لله ولا اله الا الله

جسوقت کہ شام کرتے کہتے داخل ہوئے ہم شام میں اور داخل ہوا شام میں ملک سب اللہ کے لیے اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شىء قدير اللهم

اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک واسطے اسکے اسی کے لیے ہے بادشاہت اور اسیکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الہی

انى اسألك من خير هذه الليلة وخير ما فيها واعوذ بك من شرها

تحقیق میں مانگتا ہوں بھلائی اس رات کی سے اور بھلائی اس چیز کی سے کہ اسمیں ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی سے

وشر ما فيها اللهم انى اعوذ بك من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة

اور برائی اس چیز کی سے کہ اسمیں ہے یا الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور نہایت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدنيا وعذاب القبر واذا اصبح قال ذلك ايضا اصبحنا واصبح الملك

دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جسوقت صبح کرتے حضرت فرماتے یہی اصبحنا و اصبح الملک

لله وفى رواية رب اعوذ بك من عذاب فى النار وعذاب فى القبر

لله اور ایک روایت میں بعد لفظ سوء الکبر کے یہ ہے کہ اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ دوزخ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

باب ما يقول عند الصباح

رواه مسلم وعن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أخذ مضجعه
نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا ہے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ آتے بچھونے پر

من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك أموت وأحيى
رات کو رکھتے ہاتھ اپنا ۔ نیچے گال تلے اپنی کے ۔ پھر کہتے یا الٰہی ۔ ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں اور جیتا ہوں

وإذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور رواه
اور جسوقت جاگتے کہتے ۔ سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ جلایا ہمکو بعد اسکے مارا ہمکو اور طرف اسکی ہے رجوع نقل کی یہ

البخاري ومسلم عن البراء وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بخاری نے اور نقل کی مسلم نے براء سے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة إزاره فإنه لا
جسوقت کہ جگہ پکڑے ایک تمہارا طرف اپنے بچھونے کی چاہیے کہ جھاڑے بچھونا اپنا ساتھ اندر کے کونے لنگی اپنی کے اسلیے کہ وہ نہیں

يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه
جانتا کہ کیا چیز پڑی ہے پیچھے اسکی بچھونے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے کے اے پروردگار میرے رکھی میں نے کروٹ اپنی اور ساتھ نام تیرے کے اٹھاؤں گا

إن أمسكت نفسي فارحمها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك
اگر قبض کرے تو جان میری پس مہر کر اوسپر اور اگر چھوڑے تو اسکو پس نگہبانی کر اسکی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہے ساتھ

الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم ليقل باسمك
نیکبخت بندوں کی ۔ اور ایک روایت میں ہے پھر چاہیے کہ لیٹے داہنے کروٹ اپنے پر ۔ پھر کہے باسمک الخ نقل کی یہ

متفق عليه وفي رواية فلينفضه بصنفة ثوبه ثلث مرات وإن
بخاری اور مسلم نے ۔ اور ایک روایت میں ہے پس چاہیے کہ جھاڑے بچھونے کو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار ۔ اور ایک روایت میں ہے وان

أمسكت نفسي فاغفر لها وعن البراء بن عازب قال كان رسول الله صلى
امسکت نفسی فاغفر لھا ۔ اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہ کہا ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا أوى إلى فراشه نام على شقه الأيمن ثم قال اللهم أسلمت
علیہ وسلم جسوقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی سوتے داہنی کروٹ اپنے پر ۔ پھر کہتے یا الٰہی خالص متوجہ کیا میں نے

نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري إليك وألجأت
ذات اپنی کو طرف حکم تیرے کی اور متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف تیری اور سونپا میں نے کام اپنا طرف تیری اور لگائی میں نے

باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ

پیٹھ اپنی طرف تیری تیرے شوق اور تیرے خوف سے نہیں پناہ اور نہیں نجات تیرے عذاب سے مگر طرف رحمت تیری کی

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ

ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے کہ اتاری ہے تو نے اور ساتھ نبی تیرے کے کہ بھیجا ہے تو نے اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهٖ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہا ان کلمات کو پھر مر گیا اسی رات میں مرا دین اسلام پر اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ

روایت میں ہے کہا براء نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اے فلانے جس وقت کہ جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنے کی

فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ

پس وضو کر وضو نماز کا سا پھر لیٹ داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہہ اللہم

اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ اِلٰى قَوْلِهٖ اَرْسَلْتَ وَقَالَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ

اسلمت نفسی الیک سے ارسلت تک اور فرمایا حضرت نے پس اگر مرے تو اس رات اپنی میں مرے گا

عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

دین اسلام پر اور اگر صبح کی تو نے پہونچے گا تو بھلائی کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ آتے طرف بچھونے اپنے کی کہتے سب حمد واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ کھلایا ہمکو

وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا تمام مہمات ہمارے کو اور ٹھکانا دیا ہمکو پس بہت لوگ ہیں ایسے کہ نہیں کوئی کفایت کرنیوالا واسطے انکے اور نہ ٹھکانا

عَلِيٍّ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْ اِلَيْهِ مَا تَلْقٰى فِيْ يَدِهَا مِنَ الرَّحٰى

حضرت علی سے کہ تحقیق حضرت فاطمہ آئیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بارادہ اسکے کہ شکایت کریں جناب حضرت کی مشقت کی جو چکی پیسنے سے ہاتھ میں ہوتی تھی

وَبَلَغَهَا اَنَّهٗ جَاءَهٗ رَقِيْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

اور پہنچی تھی حضرت فاطمہ کو یہ کہ آئے ہیں حضرت کے پاس بردے پس نہ پایا فاطمہ نے حضرت کو پس ذکر کیا یہ واسطے عائشہ کے پھر جب آئے حضرت

اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰى

خبر دی حضرت کو عائشہ نے کہا حضرت علی نے پس آئے حضرت ہمارے پاس اس حال میں کہ لیٹ رہے تھے ہم اپنے بچھونوں پر پس ارادہ کیا ہم نے اٹھنے کا

مكانكما فجاء فقعد بيني وبينها حتى وجدت برد قدمه على بطني فقال الا

اپنی جگہ پس آئے حضرت اور بیٹھ گئے درمیان میرے اور درمیان فاطمہ کے یہاں تک کہ پائی میں نے ٹھنڈک حضرت کے قدم کی اپنے پیٹ پر پس فرمایا کیا نہ

ادلكما على خير مما سالتما اذا اخذتما مضجعكما فسبحا ثلثا وثلثين واحمدا

بتلاؤں میں تمکو بہتر اس چیز سے کہ مانگی تم نے وہ یہ ہے کہ جسوقت جاؤ تم اپنے بچھونے پر پس سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو

ثلثا وثلثين وكبرا اربعا وثلثين فهو خير لكما من خادم متفق عليه وعن

تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار پس یہ بہتر ہے تمہارے لیے خادم سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت

ابى هريرة قال جاءت فاطمة الى النبى صلى الله عليه وسلم تسأله خادما فقال الا ادلك

ہے ابوہریرہ سے کہا آئیں حضرت فاطمہ طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بارادہ اسکی کہ مانگیں حضرت سے خادم فرمایا حضرت نے کیا نہ بتلاؤں میں

على ما هو خير من خادم تسبحين الله ثلثا وثلثين وتحمدين الله ثلثا و

تمکو وہ چیز کہ بہتر ہو خادم سے سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس

ثلثين وتكبرين الله اربعا وثلثين عند كل صلوة وعند منامك رواه

بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار بعد ہر نماز کے اور نزدیک سونے کے نقل کی یہ

مسلم الفصل الثانى عن ابى هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اذا اصبح قال اللهم بك اصبحنا وبك امسينا وبك نحيى وبك نموت

جسوقت صبح کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کے صبح کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کے شام کی ہم نے اور ساتھ تیرے جیتے ہیں ہم

واليك المصير واذا امسى قال اللهم بك امسينا وبك اصبحنا وبك نحيى

اور طرف تیری ہے رجوع اور جسوقت کہ شام کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کے شام کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کے صبح کی ہمنے اور ساتھ تیرے

وبك نموت واليك النشور رواه الترمذى وابو داود وابن ماجة

اور ساتھ تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف تیری ہی اٹھنا نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعنه قال قال ابو بكر قلت يا رسول الله مرنى بشيء اقوله اذا اصبحت

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہا حضرت ابوبکر نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ حکم کیجیے مجھکو ساتھ ایک چیز کے کہ کہوں میں اسکو جسوقت کہ

واذا امسيت قال قل اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموت والارض

اور جسوقت کہ شام کروں میں فرمایا کہہ یا الٰہی جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین

باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ

اے رب ہر چیز کے اور مالک ہر چیز کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے

شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

اور برائی شیطان کی سے اور شرک کرانے اس کے سے کہہ اس کو جس وقت کہ صبح کرے تو اور جس وقت کہ شام کرے تو اور جس وقت کہ لیوے تو خوابگاہ اپنی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابان بن عثمان سے کہا سنا میں نے باپ اپنے سے

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ

کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہے بیچ صبح ہر روز کے اور شام ہر

لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

رات کے صبح کی بیٹھا اور شام کی بیٹھا ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ ہے سننے

الْعَلِيْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ فَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

والا جاننے والا کہے تین بار پس ضرر کرے اس کو کوئی چیز پس تھے ابان تحقیق پہونچی تھی اس کو بیماری فالج کی پس شروع کیا ایک شخص

يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ اَمَا اِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّيْ لَمْ

نے کہ دیکھتا تھا طرف ابان کی پس کہا اس کو ابان نے کیا دیکھتا ہے طرف میری خبردار ہو تحقیق حدیث اسی طرح ہے کہ جس طرح بیان کی میں نے تجھ سے لیکن نہیں

اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْدَاوُدَ

کہا تھا میں نے یہ دعا اس دن تاکہ جاری کرے مجھ پر اللہ تقدیر اپنی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے

وَفِيْ رِوَايَتِهٖ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ

اور ابوداؤد کی روایت میں ہے نہیں پہونچتی اس کو بلا ناگہانی صبح تک اور جو کوئی کہے اس کو وقت صبح کے نہیں پہونچتی اس کو بلا

فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا

ناگہانی شام تک اور روایت ہے عبداللہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے جب

اَمْسٰى اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

شام کرتے شام کی ہم نے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف واسطے خدا کے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ

اسکے لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ بیچ

اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

شب مین واقع ہوا اور بہلائی اسچیز کی کہ بعد اس شب کے واقع ہوا اور پناہ مانگتا ہون مین ساتہ تیرے برائی اسچیز کی کہ اس رات مین واقع ہوا اور برائی اسچیز کی کہ

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ أَوِ الْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ

اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتہ تیرے کاہلی سے اور برائی بڑہاپے کیسی یا کہا برائی کفر کیسے اور ایک روایت مین ہے برائی بڑہاپی کی سے

وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ

اور تکبر کی سے اے رب میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتہ تیرے عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر کے سے اور جسوقت کہ صبح کرتے کہتے یہی

أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ لَمْ يَذْكُرْ

اصبحنا و اصبح الملک لله نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی نے اور بیچ روایت ترمذی کے نہین ذکر کیا

مِنْ سُوءِ الْكُفْرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لفظ من سوء الکفر کا اور روایت ہی بعضی بیٹیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیسے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے

يُعَلِّمُهَا فَيَقُولُ قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سکہلاتے انکو پس فرماتے کہہ جسوقت کہ صبح کریتو پاکی ہے اللہ کو ساتہ تعریف اوسکیکی نہین قوۃ مگر ساتہ مدد اللہ کے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو کچہ چاہا اللہ نے ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا جانتی ہون مین یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ

اور تحقیق اللہ نے گہیرا ہے ہر چیز کو از روے جاننے کے پس تحقیق جس شخص نے کہے یہ کلمے وقت صبح کے محفوظ رہتا ہے شام تک

وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور جس نے کہے یہ کلمے شام کو محفوظ رہتا ہے صبح تک نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے وقت صبح کے پس ساتہ پاکی کے یاد کرو اللہ کو اس وقت کہ شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

ہو اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو اور اسیکے لیے ہے تعریف آسمانون مین اور زمین مین اور ساتہ پاکی کے یاد کرو وقت عصر کے اور وقت ظہر کے

إِلٰى قَوْلِهِ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ

تا قول وکذلک تخرجون جسنے پڑہین یہ آیتین صبحکو پائی اوسنے وہ چیز کہ رہگئی تہی اوس روز مین اور جسنے پڑہین یہ آیتین

لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِي وَحِيْنَ يُصْبِحُ

نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ چھوڑتے ان کلمات کو وقت شام کے اور صبح کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ

اور سلامتی بیچ امور دین اپنے کے اور دنیا اپنی کے اور بیچ حق اہل اپنی کے اور مال اپنے کے یا الٰہی ڈھانک عیب میرے اور امن میں رکھ

رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

خوف کی چیزوں سے یا الٰہی محفوظ رکھ مجھ کو آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے

وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ مِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ اَلْخَسْفَ رَوَاهُ

اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بڑائی تیری کے اس سے کہ بلا کی جاؤں ناگہان نیچے اپنے سے یعنی زمین میں دھنسایا جاؤں

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہتا کوئی وقت

يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ

صبح کے یا الٰہی صبح کی ہم نے یا الٰہی گواہ کرتے ہیں ہم تجھ کو اور گواہ کرتے ہیں ہم اٹھانے والوں عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو اور سب

خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

مخلوقات تیری کو ساتھ اس کے کہ تحقیق تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا نہیں کوئی شریک واسطے تیرے اور تحقیق محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا اَصَابَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ

بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے مگر کہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے جو گناہ کہ صادر ہوا اس سے اس دن میں اور

وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا اَصَابَهٗ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ رَوَاهُ

اگر کہے ان کلموں کو وقت شام کے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے وہ گناہ کہ صادر ہو اس سے اس رات میں نقل کیا اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ

ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا اَصْبَحَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہے وقت شام کے اور وقت صبح کے

ثلثا رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا الا كان حقا على الله ان

تین بار راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے کر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے کر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے کر مگر ہوگا ثابت لازم اللہ پر یہ کہ

يرضيه يوم القيمة رواه احمد والترمذي وعن حذيفة ان النبي صلى الله

راضی کرے اسکو دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت رأسه ثم قال اللهم قني عذابك

علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے ہاتھ اپنا نیچے سر اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھ کو اپنے عذاب سے

يوم تجمع عبادك او تبعث عبادك رواه الترمذي ورواه احمد عن البراء

اسدن کہ جمع کریگا تو اپنے بندونکو یا کہا کہ اٹھاویگا تو اپنے بندونکو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی احمد نے براء سے

وعن حفصة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يرقد وضع يده

اور روایت ہے حفصہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے داہنا

اليمنى تحت خده ثم يقول اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلث

ہاتھ اپنا نیچے گلے اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھکو عذاب اپنے سے اسدن کہ اوٹھاویگا تو اپنے بندونکو تین

مرات رواه ابوداود وعن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول عند

بار نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نزدیک

مضجعه اللهم اني اعوذ بوجهك الكريم وكلماتك التامات من شر

سونے اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ مونھ بزرگ تیری کے اور کلمات پورے تیرے کے برائی

ما انت اخذ بناصيته اللهم انت تكشف المغرم والمأثم اللهم لا يهزم

اس چیز کی سے کہ تو پکڑنے والا ہے پیشانی اسکیکے یا الٰہی تو دور کرتا ہے قرض کو اور گناہ کو یا الٰہی نہیں شکست دیا

جندك ولا يخلف وعدك ولا ينفع ذا الجد منك الجد سبحانك وبحمدك

جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ

رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص کہے جسوقت

ياوي الى فراشه استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

کہ جاوے اپنے بچھونے پر بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے ایسا اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر رکھنے والا خلق کا اور توبہ کرتا ہوں

ثلث مرات غفر الله له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر او عدد رمل عالج

تین بار کہے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند دریا کے یا گنتی ریت کے عالج کی

او عدد ورق الشجر او عدد ايام الدنيا رواه الترمذي وقال هذا حديث

یا گنتی پتوں درخت کی یا گنتی دنوں دنیا کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم ياخذ

غریب ہے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لیوی

مضجعه بقراءة سورة من كتاب الله الا وكل الله به ملكا فلا يقربه شيء

خوابگاہ اپنی ساتھ پڑھنے کسی سورت کے کتاب اللہ سے مگر کہ متعین کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے ایک فرشتہ پس نہیں نزدیک ہوتی اسکے

يؤذيه حتى يهب متى هب رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

کہ ایذا دے اسکو یہانتک کہ جاگے جسوقت جاگے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا يحصيهما رجل مسلم الا دخل

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ نہیں محافظت کرتا اوپر مرد مسلمان مگر کہ داخل ہوتا ہے

الجنة الا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله في دبر كل صلوة

بہشت میں خبردار ہو وہ دونوں چیزیں آسان ہیں اور عمل کرنیوالے اوپر انکے کم ہیں ایک چیز تو یہ ہے سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے

عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا قال فانا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

دس بار الحمد للہ کہے دس بار اور اللہ اکبر کہے دس بار کہا ابن عمرو نے پس دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

يعقدها بيده قال فتلك خمسون ومائة باللسان والف وخمسمائة في

کہ گنتے تھے ان تسبیحات کو اپنے ہاتھ سے فرمایا حضرت نے پس یہ سب ڈیڑھ سو ہیں زبان پر اور ڈیڑھ ہزار ہیں بیچ

الميزان واذا اخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة فتلك مائة باللسان والف في

میزان میں اور دوسری چیز یہ ہے کہ جب پکڑے خوابگاہ اپنی تسبیح کرے اللہ کو اور تکبیر کہے اسکو اور حمد کرے اسکو سو بار پس یہ سو ہیں زبان پر اور ہزار

الميزان فايكم يعمل في اليوم والليلة الفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف

اور ہزار ہیں بیچ میزان اعمال میں پس کون تم میں سے کرتا ہوگا دن رات میں اڑھائی ہزار برائیاں عرض کیا صحابہ نے کس طرح

لا نحصيها قال يأتي احدكم الشيطان وهو في صلوته فيقول اذكر كذا

نہ محافظت کرینگے ہم ان چیزوں پر فرمایا آتا ہے ایک تمہارے کو پاس شیطان اس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے پس کہتا ہے یاد کر فلانا

الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء وأنت الظاهر

تو ہے پہلے پس نہیں پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو ہے آخر پس نہیں پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے

فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عنا الدين و

پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے پوشیدہ پس نہیں کوئی چیز زیادہ پوشیدہ تجھ سے ادا کر ہم سے قرض اور

أغننا من الفقر رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة ورواه مسلم مع

غنی کر ہمکو فقر سے نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ مسلم نے ساتھ

اختلاف يسير وعن أبي الأزهر الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

تھوڑے سے اختلاف کے اور روایت ہے ابی الازہر انماری سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے

إذا أخذ مضجعه من الليل قال بسم الله وضعت جنبي اللهم اغفر لي

جس وقت کہ جاتے خوابگاہ اپنی میں رات کو کہتے ساتھ نام اللہ کے سوتا ہوں میں رکھی میں نے کروٹ اپنی واسطے اللہ کے یا الٰہی بخش میرے لیے

ذنبي واخسأ شيطاني وفك رهاني واجعلني في الندي الأعلى رواه أبو داود

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور کر مجھکو مجلس بلند میں نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أخذ مضجعه قال الحمد لله الذي

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ لیتے خوابگاہ اپنی فرماتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جس نے

كفاني وآواني وأطعمني وسقاني والذي منّ علي فأفضل والذي أعطاني

کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھ پر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ

فأجزل الحمد لله على كل حال اللهم رب كل شيء ومليكه وإله كل شيء أعوذ

پس بہت دیا شکر ہے اللہ کے لیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اس کے اور معبود ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں میں

بك من النار رواه أبو داود وعن بريدة قال شكا خالد بن الوليد إلى

ساتھ تیرے آگ سے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ شکایت کی خالد بن ولید نے طرف

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما أنام الليل من الأرق فقال نبي الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں سوتا میں رات کو بسبب بیخوابی کے پس فرمایا نبی خدا

صلى الله عليه وسلم إذا أويت إلى فراشك فقل اللهم رب السموات السبع وما أظلت

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنے کی پس کہہ یا الٰہی پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور جس چیز کے کہ سایہ

وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ

اور اے پروردگار زمینوں کے اور جو چیز کہ اٹھا رہی ہیں زمینیں اور اے رب شیطانوں کے اور اسکو کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے ہو جا میرے لیے

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

برائی سب مخلوقات تیری سے کہ زیادتی کرے کوئی مجھپر ان میں سے یا ظلم کرے غالب ہے پناہ تیری اور بزرگ ہے

ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَيْسَ

تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے نہیں کوئی معبود مگر تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں

إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَالْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ الرَّاوِي قَدْ تَرَكَ حَدِيثَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ

اسناد اسکی قوی اور حکم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دی ہے حدیث اسکی بعضے اہل حدیث نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

فصل تیسری روایت ہے ابی مالک سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت

أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کہ صبح کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے خالص واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا یا الٰہی تحقیق میں

أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ

مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی کشایش اسکی اور مدد اسکی اور نور اسکا اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ثُمَّ إِذَا أَمْسٰى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

برائی اس چیز کیسے کہ اسدن میں ہے اور برائی اس چیز کیسے کہ پیچھے اسکے ہے پھر جسوقت شام کرے پس چاہیے کہ کہے مانند اسکی نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ أَسْمَعُكَ تَقُولُ

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے کہ کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے سنتا ہوں میں تجھکو کہتے ہو

كُلَّ غَدَاةٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي

ہر روز یا الٰہی عافیت دے مجھکو بدن میرے میں یا الٰہی عافیت دے مجھکو شنوائی میری میں یا الٰہی عافیت دے مجھکو

بَصَرِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تُكَرِّرُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي فَقَالَ

بینائی میری میں نہیں کوئی معبود مگر تو تکرار کرتے ہو اسکو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پس کہا

يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَنَّ

اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ دعا مانگتے تھے ساتھ ان کلمونکے پس میں دوست رکھتا ہوں

...ہ رواہ ابو داود وعن عبد اللہ بن ابی اوفی قال کان رسول اللہ

...سنت کی نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا تھے رسول اللہ

...علیہ وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملک للہ والحمد للہ والکبریاء

...وسلم جب صبح کرتے کہتے صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے خدا کے اور سب تعریف واسطے خدا کے اور بزرگی ذات کی

...ظمۃ للہ والخلق والامر واللیل والنہار وما سکن فیہما للہ اللہم

...صفات کی خدا ہی کے لیے ہے اور مخلوقات اور حکم اور رات اور دن اور جو آرام پکڑتی ہیں رات اور دن میں سب اللہ ہی کے

...ل اول ہذا النہار صلاحا واوسطہ نجاحا واخرہ فلاحا یا ارحم الراحمین

...دن کا سبب ملاپ نیکی کا اور درمیان اسکے کو سبب بر آمد حاجات کا اور آخر اسکے کو سبب نجات کا اے بہت رحم کرنیوالے

...ہ النووی فی کتاب الاذکار بروایۃ ابن السنی وعن عبد الرحمن بن

...حدیث نووی نے کتاب الاذکار میں ساتھ روایت ابن سنی کے اور روایت ہے عبد الرحمن بن

...ی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا اصبح اصبحنا علی فطرۃ

...سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جس وقت صبح کرتے صبح کی ہم نے اوپر دین

...سلام وکلمۃ الاخلاص وعلی دین نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی ملۃ ابینا

...سلام کے اور کلمہ توحید کے اور اوپر دین نبی کے اپنی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اوپر دین باپ اپنے

...اہیم حنیفا وما کان من المشرکین رواہ احمد والدارمی باب

...ہیم کے کہ ایک طرف تھے اور نہ تھے ابراہیم مشرکوں سے نقل کی یہ احمد اور دارمی نے باب ہے

...عوات فی الاوقات الفصل الاول عن ابن عباس قال قال

...دعاؤں متفرق کے بیچ وقتوں مختلف کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

...سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان احدکم اذا اراد ان یاتی اہلہ قال بسم

...رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک تمہارا ارادہ کرے صحبت کرنیکا بیوی اپنی سے کہے مدد چاہتے ہیں ہم ساتھ نام

...للہ اللہم جنبنا الشیطن وجنب الشیطان ما رزقتنا فانہ ان

...اللہ کے یا الٰہی دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اوس اولاد سے کہ نصیب کرے تو ہمکو پس تحقیق شان

...قدر بینہما ولد فی ذلک لم یضرہ شیطان ابدا متفق علیہ

...قدر ہو درمیان مرد و عورت کے فرزند اس جماع میں ضرر نہیں کرتا اسکو شیطان کبھی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْکَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہتے نزدیک شدت فکر اور غم کے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ

کہ بزرگ ہے بردبار نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ سُلَیْمَانَ

آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عرش بڑے کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہی سلیمان

ابْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ جُلُوْسٌ

بن صرد سے کہ کہا برا کہا دو شخصوں نے آپس میں نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ہم نزدیک حضرت کے بیٹھے ہوئے تھے

وَاَحَدُهُمَا یَسُبُّ صَاحِبَهٗ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

اور ایک انمیں سے بہت برا کہتا تھا دوسرے کو غصہ میں بھرا ہوا تحقیق سرخ ہو گیا تھا چہرہ اسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ کَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا یَجِدُ اَعُوْذُ

علیہ وسلم کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو البتہ جاتا رہے اس سے وہ غضب کہ پاتا ہے وہ یہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ لَا تَسْمَعُ مَا یَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے پس کہا صحابہ نے اس شخص کو کیا نہیں سنتا تو جو چیز کہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اِنِّیْ لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کہا اس نے کہ نہیں میں تحقیق میں دیوانہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَکَةِ فَسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغوں کی پس مانگو تم اللہ تعالے سے فضل اسکا اسلیے کہ تحقیق وہ

مَلَکًا وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَاِنَّهٗ رَاٰی

فرشتے کو اور جب سنو تم آواز گدہے کی پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق وہ دیکھتا

شَیْطَانًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اسْتَوٰی

ہے شیطان کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب سوار ہو چکتے

عَلٰی بَعِیْرِهٖ خَارِجًا اِلَی السَّفَرِ کَبَّرَ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اپنے اونٹ پر حالت نکلنے میں طرف سفر کی کہتے اللہ اکبر تین بار پھر پڑھتے یہ آیت پاک ہے وہ ذات کہ فرمانبردار کیا واسطے ہمارے یہ سواری

وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون اللهم انا نسئلك في سفرنا

اور نہیں تھے ہم واسطے اوسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں یا الٰہی تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے

هذا البر والتقوى ومن العمل ما ترضى اللهم هون علينا سفرنا هذا و

اپنے کے نیکی اور تقوی اور عمل سے جو راضی ہووے تو اوس سے یا الٰہی آسان کر ہمپر سفر ہمارا یہ اور

اطولنا بعده اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل اللهم

لپیٹ واسطے ہمارے درازگی اوسکی یا الٰہی تو ہی ہے صاحب بیچ سفر میں اور خبرگیری کرنیوالا اہل میں یا الٰہی

اني اعوذ بك من وعثاء السفر وكآبة المنظر وسوء المنقلب في المال

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اور برائی سے پھر آنے کی مال میں

والاهل واذا رجع قالهن وزاد فيهن آئبون تائبون عابدون لربنا

اور اہل میں اور جس وقت کہ پھرتے حضرت سفر سے کہتے یہ لفظ اور زیادہ کرتے انمیں ہم لوٹ کر پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے

حامدون رواه مسلم وعن عبد الله بن سرجس قال كان رسول الله

تعریف کرنیوالے ہیں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن سرجس سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا سافر يتعوذ من وعثاء السفر وكآبة المنقلب والحور بعد

صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سے محنت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے سے اور نقصان سے پیچھے

الكور ودعوة المظلوم وسوء المنظر في الاهل والمال رواه مسلم وعن

زیادتی کے اور بددعا مظلوم کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اہل و مال میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

خولة بنت حكيم قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نزل منزلا

خولہ بیٹی حکیم کی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی اترے کسی مکان میں تو

فقال اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضره شيء حتى يرتحل

پھر کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے ہیں برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی نہیں ضرر کرتی اسکو کوئی چیز یہانتک کہ کوچ کرے

من منزله ذلك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال جاء رجل الى رسول

اس منزل سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ کیا ایذا پائی میں نے ایک بچھو سے کہ کاٹا مجھ کو رات گذری میں

قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

فرمایا خبردار ہو اگر کہتا تو اسوقت کہ شام کی تونے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالیٰ کے کہ پوری ہیں برائی اسچیز کی کہ

خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ

کہ پیدا کی اسنے ضرر نہ پہونچاتا تجھکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت ہوتے

فِيْ سَفَرٍ وَاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا

سفر میں اور وقت سحر کا ہوتا کہتے سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اور اقرار میرا ساتھ خوبی نعمت اسکی ہمپر اے رب ہمارے نگہبانی کر

وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

ہماری اور احسان کر ہمپر کہتے ہیں ہم یہ کلام پناہ چاہتے ہوئے ساتھ اللہ کے آگ سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پھرتے جہاد سے یا حج یا عمرہ سے تکبیر کہتے اوپر ہر جگہ بلند کے

مِنَ الْاَرْضِ ثَلٰثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

زمین سے تین تکبیریں پھر کہتے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے نہیں شریک کوئی اسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ

اسی کے لیے ہے ملک اور اسی کے لیے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو اکیلے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے کہ کہا بددعا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اللّٰهُمَّ

دن جنگ احزاب کے مشرکوں پر پس کہا یا الٰہی اتارنیوالے کتاب کے جلدی کرنیوالے حساب کے یا الٰہی

اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

شکست دے گروہ کافروں کو یا الٰہی شکست دے انکو اور ہلا دے انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ

بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّ

بن بسر سے کہ کہا آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس مہمان پس نزدیک کر دیئے ہم نے طرف حضرت کے کھانا اور

وَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَ

اور مالیدہ پس کہایا اسمیں سے پھر لائے گئے کھجور خشک پس تھے حضرت کہاتے اسکو اور ڈالتے گٹھلی درمیان دو انگلیوں اپنی کے

يَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى وَفِي رِوَايَةٍ فَجَعَلَ يُلْقِي النَّوَى عَلَى ظَهْرِ إِصْبَعَيْهِ

اکٹھی کرتے انگلی شہادت اور بیچ کی اور ایک روایت میں ہے پس شروع کیا حضرت نے ڈالتے گٹھلی اوپر پیٹھ دونوں انگلیوں اپنی

السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ

کے انگلی شہادت کی اور بیچ کی پھر لائے گئے پانی پس پیا اوسکو پھر کہا باپ میرے نے حالانکہ پکڑی تھی لگام جانور حضرت

ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ رَوَاهُ

کی کہ دعا مانگو اللہ سے ہمارے لیے پس کہا حضرت نے یا اللہ برکت دے انکے لیے بیچ اس چیز کے کہ روزی دی تونے انکو اور بخش واسطے انکے اور رحم

مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

جسوقت دیکھتے چاند کہتے یا الٰہی نکال تو اس چاند کو ہمپر ساتھ امن کے اور ایمان اور سلامتی اور

الْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

اسلام کے رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ

اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابو ہریرہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص

رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى

کہ دیکھے کسی مبتلا کو پھر کہے سب تعریف واسطے اس اللہ کے کہ بچایا مجھکو اس چیز سے کہ گرفتار کیا تجھکو ساتھ اسکے اور بزرگی دی مجھکو

كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا إِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ رَوَاهُ

بہتوں پر ان لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینا مگر کہ نہیں پہونچتی اسکو وہ بلا جو کچھ بلا کہ ہو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

ترمذی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الرَّاوِي لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

غریب ہے اور عمرو بن دینار راوی نہیں قوی اور روایت ہے عمر سے تحقیق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل السوق فقال لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داخل ہو بازار میں اور کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے نہیں شریک واسطے اسکے اسی کو

الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل

لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہ مریگا اسیکو ہاتھ ہے بھلائی اور وہ ہر

شیء قدیر کتب اللہ لہ الف الف حسنۃ ومحا عنہ الف الف سیئۃ ورفع

چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اسکے لیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے

لہ الف الف درجۃ وبنی لہ بیتا فی الجنۃ رواہ الترمذی وابن ماجہ و

اسکے لیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے اسکے لیے گھر بہشت میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

قال الترمذی ھذا حدیث غریب وفی شرح السنۃ من قال فی سوق

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے، اور شرح السنۃ میں بدلے من دخل السوق کے

جامع یباع فیہ بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل قال سمع النبی

یوں ہے کہ جو شخص کہے بیچ بازار جامع کے کہ خرید و فروخت کیجاوے اسمیں اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا سنا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو یقول اللھم انی اسألک تمام النعمۃ فقال ای شیء

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ دعا مانگتا ہے کہتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے پوری نعمت پس فرمایا کیا چیز ہے

تمام النعمۃ قال دعوۃ ارجو بھا خیرا فقال ان من تمام النعمۃ دخول

پوری نعمت پس کہا اس شخص نے کہ یہ دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں ساتھ اسکے مال بہت فرمایا تحقیق پوری نعمت داخل ہونا

الجنۃ والفوز من النار وسمع رجلا یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد

بہشت کا ہے اور نجات پانا دوزخ سے اور سنا حضرت نے ایک شخص کو کہتا ہے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پھر فرمایا تحقیق

استجیب لک فسل وسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا وھو یقول اللھم انی اسئلک

قبول کی گئی دعا تیری پس مانگ اور سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

الصبر فقال سألت اللہ البلاء فسلہ العافیۃ رواہ الترمذی وعن ابی

صبر پس کہا مانگی تو نے اللہ سے بلا پس مانگ اس سے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جلس مجلسا فکثر فیہ لغطہ فقال

ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک جگہہ اور بہت ہوں اسمیں بیفائدہ باتیں پھر کہے

قبل ان یقوم سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک

پہلے اٹھنے سے | پاک ہے تو یا الہی اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

واتوب الیک الا غفر لہ ما کان فی مجلسہ ذلک رواہ الترمذی والبیہقی

اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری مگر کہ بخشا جاتا ہے واسطے اسکے جو کچھ ہو اس مجلس میں | نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر وعن علی انہ اتی بدابۃ لیرکبھا فلما وضع رجلہ فی

دعوات کبیر میں | اور روایت ہے حضرت علی سے کہ حاضر کیا گیا انکے پاس جانور تاکہ سوار ہوں اس پر جبکہ رکھا اپنا پاؤں

الرکاب قال بسم اللہ فلما استوی علی ظہرھا قال الحمد للہ ثم قال سبحان

رکاب میں کہا بسم اللہ | پس جبکہ چڑھے اسکی پیٹھ پر | کہا الحمد للہ | پھر کہا پاک ہے

الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال

وہ ذات کہ تابعدار کیا واسطے ہمارے اس جانور کو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کے البتہ پھر جانے والے ہیں پھر کہا

الحمد للہ ثلثا واللہ اکبر ثلثا سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی فانہ لا یغفر

الحمد للہ تین بار | اللہ اکبر تین بار | پاک ہے تو تحقیق میں نے ظلم کیا | اپنے نفس پر پس بخش کر واسطے میرے پس تحقیق

الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت یا امیر المؤمنین

گناہوں کو کوئی سوای تیرے پھر ہنسے پس حضرت علی سے کہا گیا کس واسطے ہنسے تم | ای امیر المومنین

قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع کما صنعت ثم ضحک فقلت من

کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کیا جیسا کہ کیا میں نے پھر ہنسے پس کہا میں نے

ای شیء ضحکت یا رسول اللہ قال ان ربک لیعجب من عبدہ اذا قال رب

کس چیز سے ہنسے تم | یا رسول اللہ | فرمایا تحقیق پروردگار تیرا البتہ راضی ہوتا ہے اپنے بندے سے پس جب کہتا

اغفر لی ذنوبی یقول یعلم انہ لا یغفر الذنوب غیری رواہ احمد

بخش واسطے میرے گناہ میرے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ جانتا ہے یہ بندہ کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میرے | نقل کی یہ احمد نے

والترمذی وابو داود وعن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا ودع

اور ترمذی اور ابو داود نے | اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے | نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رخصت

رجلا اخذ بیدہ فلا یدعھا حتی یکون الرجل ھو یدع ید النبی صلی اللہ

کرتے کسی شخص کو تو پکڑتے ہاتھ اسکا پس نہ چھوڑتے ہاتھ اسکے کو یہاں تک کہ وہ شخص چھوڑتا | نبی صلی اللہ

عليه وسلم ويقول استودع الله دينك وامانتك واخر عملك وفي رواية و

علیہ وسلم کے ہاتھ کو اور فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری اور آخر عمل تیرا اور ایک روایت میں ہے

خواتيم عملك رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وفي روايتهما لم

و خواتیم عملک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابو داود و ابن ماجہ کے نہیں

يذكروا اخر عملك وعن عبد الله الخطمي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ذکر کیا لفظ آخر عملک کا اور روایت ہے عبد اللہ خطمی سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا اراد ان يستودع الجيش قال استودع الله دينكم وامانتكم وخواتيم

جس وقت ارادہ کرتے رخصت کرنے لشکر کا فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تمہارا اور امانت تمہاری اور اعمال

اعمالكم رواه ابو داود وعن انس قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم

آخری تمہارے نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقال يا رسول الله اني اريد سفرا فزودني فقال زودك الله التقوى قال زدني

کہا یا رسول اللہ تحقیق میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس توشہ دیجیے مجھکو پس فرمایا توشہ دے تجھکو اللہ تقوی کہا اور

قال وغفر ذنبك قال زدني بابي انت وامي قال ويسر لك الخير حيث

فرمایا اور بخشے اللہ گناہ تیرے کہا زیادہ دعا کیجیے میرے لیے قربان ہو باپ میرا تمہارے اور ماں میری فرمایا اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی

ما كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي

جہاں ہو تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

هريرة ان رجلا قال يا رسول الله اني اريد ان اسافر فاوصني قال عليك

ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس مجھکو نصیحت فرمایئے فرمایا لازم کر اپنے

بتقوى الله والتكبير على كل شرف فلما ولى الرجل قال اللهم اطو له البعد

پر تقوی خدا کا اور اللہ اکبر کہنا اوپر ہر جگہ بلند کے پھر جب پیٹھ پھیری اس شخص نے کہا حضرت نے یا الٰہی لپیٹ اس کے لیے دوری کو

وهون عليه السفر رواه الترمذي وعن ابن عمر قال كان رسول

اور آسان کر اس پر سفر کو نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سافر فاقبل الليل قال يا ارض ربي وربك الله اعوذ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پھر آتی رات کہتے اے زمین پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ

ساتھ اللہ کے تیری برائی سے اور برائی اس چیز کی سے کہ تجھ میں ہے اور برائی اس چیز سے کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور برائی اس چیز کی سے

وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیر سے اور کالے سانپ سے اور ہر طرح کے سانپ سے اور بچھو سے اور برائی سے رہنے والوں

الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

شہر کے سے اور برائی سے جننے والے کی سے اور اس چیز سے کہ جنا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے کہتے یا الٰہی تو ہی ہے بازو میرا اور مددگار میرا ساتھ قوت تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں

وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى

اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت اندیشہ کرتے کسی قوم سے کہتے یا الٰہی تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو مقابل کفار کے

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی انکی سے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ نکلتے اپنے گھر سے کہتے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ

یا الٰہی تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یا گمراہ ہوویں ہم یا ظلم کریں ہم یا ظلم کیے جاویں یا جہل کریں ہم

أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

یا جہل کیا جاوے ہم پر نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَابْنِ مَاجَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ

حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابو داؤد اور ابن ماجہ کے یوں ہے کہا ام سلمہ نے

مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا رَفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ

نہیں نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر کہ اٹھائی نگاہ اپنی طرف آسمان کی

فقال اللهم انی اعوذ بک ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجهل

پھر کہا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جاہل

او یجهل علی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا خرج الرجل من

یا جہل کیا جاوے مجھ پر اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی شخص اپنے

بیته فقال بسم الله توکلت علی الله لا حول ولا قوة الا بالله یقال له حینئذ

گھر سے پھر کہے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے کہا جاتا ہے

هدیت وکفیت ووقیت فیتنحی له الشیطن ویقول شیطان اخر کیف

راہ راست دکھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو پس کنارہ کیا جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیونکر میسر ہوگا

لک برجل قد هدی وکفی ووقی رواه ابوداود وروی الترمذی الی

تجھکو تسلط اس شخص پر تحقیق ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب بلاؤں سے نقل کی یہ ابوداود نے اور نقل کی ترمذی نے سے

قوله له الشیطان وعن ابی مالک الاشعری قال قال رسول الله صلی

لفظ له الشیطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم اذا ولج الرجل بیته فلیقل اللهم انی اسالک خیر المولج وخیر المخرج

علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو آدمی اپنے گھر میں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی داخل ہونے کی اور بھلائی نکلنے کی

بسم الله ولجنا وعلی الله ربنا توکلنا ثم لیسلم علی اهله رواه ابوداود

ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر کہ رب ہمارا ہے بھروسا کیا ہمنے پھر سلام علیک کرے اپنے اہل پر نقل کی یہ ابوداود نے

وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا رفأ الانسان اذا تزوج

اور روایت ہے ابوہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ دعا دیتے آدمی کو جب نکاح کرتا

قال بارک الله لک وبارک علیکما وجمع بینکما فی خیر رواه احمد والترمذی

فرماتے برکت دی اللہ تجھے اور برکت دی تم دونوں کو اور جمع کرے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وابن ماجة وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن

اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کی اپنے باپ سے اسنے نقل کی اپنے دادا سے

النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا تزوج احدکم امراة او اشتری خادما فلیقل

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ نکاح کرے ایک تمہارا کسی عورت سے یا خریدے بردہ پس چاہیے کہ کہے

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی کہ پیدا کیا ہے تو نے اسکو اوپر اسکے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاِذَا اشْتَرٰی بَعِیْرًا فَلْیَاْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهٖ وَلْیَقُلْ

اور برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو اوپر اسکے اور جبکہ خریدے اونٹ پس چاہیے کہ پکڑے بلندی کوہان اسکی کی اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِیْ رِوَایَةٍ فِی الْمَرْاَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لْیَاْخُذْ بِنَاصِیَتِهَا وَلْیَدْعُ

مانند اسکی اور ایک روایت میں بیچ عورت اور بردے کے یوں آیا ہے کہ پھر چاہیے کہ پکڑے بال پیشانی عورت یا بردے کی اور دعا کرے

بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ برکت کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا غم زدے کی یا الٰہی تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی

طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

ایک لحظہ اور درست کر میرے لیے کام میرا سب نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِیْ وَدُیُوْنٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی سعید خدری سے کہ کہا کہا ایک شخص نے کہ فکریں لگیں ہیں مجھکو اور میرے ذمہ پر دین ہیں یا رسول اللہ

قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰی عَنْكَ

فرمایا کیا نہ سکھلاؤں میں تجھکو ایک کلام کہ جسوقت کہے تو اسکو دور کرے اللہ فکر تیرے اور ادا کرے اللہ تجھسے

دَیْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰی قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

دین تیرا کہا کہا میں نے ضرور بتلائیے فرمایا کہہ جسوقت صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو یا الٰہی تحقیق میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور سستی سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ

ساتھ تیرے بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے غالب ہونے قرض کے سے اور غلبہ لوگوں کے سے کہا

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّیْ وَقَضٰی عَنِّیْ دَیْنِیْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس کیا میں نے پس دور کیے اللہ نے فکر میرے اور ادا کیا ذمہ میرے سے دین میرا نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ جَاءَهُ مُكَاتَبٌ فَقَالَ إِنِّي عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِي فَأَعِنِّي قَالَ

اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ آیا انکے پاس ایک مکاتب پس کہا تحقیق میں عاجز ہوں بدل کتابت دینے سے پس مدد کر دو میری فرمایا

أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ

کیا نہ سکھلا دوں میں تجکو وہ کلمات کہ سکھلا کے مجھکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تجھ پر مانند ع

جَبَلٍ كَبِيرٍ دَيْنًا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْكَ قُلِ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

پہاڑ بڑے کی دین ادا کرے اوسکو اللہ تعالی تیری ذمہ سے کہہ یا الہی کفایت کر مجکو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے

وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ

اور بے پروا کر مجکو ساتھ فضل اپنے کے اس شخص سے کہ سوا تیرے ہیں نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ جَابِرٍ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فِي بَابِ تَغْطِيَةِ الْأَوَانِي

اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابر کی اذا سمعتم نباح الکلاب بیچ باب تغطیۃ الاوانی کے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ

اگر چاہے گا اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب بیٹھتے ایک جگہہ یا نماز پڑھتے پڑھتے کتنے کلمے پس پوچھا میں نے انسے

الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابَعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ

وہ کلمے پس فرمایا اگر کلام کیا جاوے نیک ہونگے یہ کلمے مہر اسپر قیامت تک اور اگر

تَكَلَّمَ بِشَرٍّ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

کلام کیا جاوے برا ہونگے یہ کلمے سبب بخشش اسکیکی وہ کلمے یہ ہیں پاک ہے تو یا الہی اور پاکی بیان کرتی ہیں تیری ساتھ تعریف تیری کے

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ قَتَادَةَ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ

بخشش چاہتا ہوں میں تجسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے قتادہ سے پہنچا اسکو یہ کہ تحقیق رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ دیکھتے چاند کو کہتے چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا

وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا ایمان لایا میں ساتھ اس ذات کے کہ پیدا کیا تجھکو تین بار کہتے پھر

يقول الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابوداود و

کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ لیگیا اس ماہ مہینے کو اور لایا ماہ اس مہینے کو نقل کی یہ ابوداود نے اور

عن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كثر همه فليقل اللهم

روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بہت ہو فکر اسکو پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

اني عبدك وابن عبدك وابن امتك وفي قبضتك ناصيتي بيدك

تحقیق میں بندہ تیرا ہوں اور بیٹا ہوں بندے تیرے کا اور بیٹا ہوں لونڈی تیری کا اور تیرے قبضہ میں ہوں بال پیشانی میرے بیچ تیرے ہاتھ میں

ماض في حكمك عدل في قضاءك اسألك بكل اسم هو لك سميت

میں جاری ہے میری تحقیق حکم تیرا عدل ہے میرے امر میں قضا تیری مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ وسیلہ ہر نام کے کہ وہ واسطے تیرے ہے

به نفسك او انزلته في كتابك او علمته احدا من خلقك او استأثرت

ساتھ اسکے ذات اپنی کا یا اتارا تو نے اسکو کتاب اپنی میں یا سکھایا تو نے وہ اسم کسی کو مخلوق اپنی سے یا اختیار کیا تو نے

به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القرآن ربيع قلبي وجلاء همي

اسکو بیچ پردہ غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کر تو قرآن کو بہار دل میرے کی اور دور کرنے والا فکر

وغمي ما قالها عبد قط الا اذهب الله غمه وابدله به فرجا رواه رزين

اور غم میرے کا نہیں کہتا اسکو کوئی بندہ کبھی مگر دور کرتا ہے اللہ تعالی غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم کی خوشی نقل کی یہ رزین نے

وعن جابر قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري و

اور روایت ہے جابر سے کہا تھے ہم جب کہ چڑھتے بلندی پر اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم

روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب غمگین کرتا انکو کوئی امر کہتے اے زندہ ای قائم رکھنے والے

برحمتك استغيث رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وليس بمحفوظ

ساتھ رحمت تیری کے فریاد رسی چاہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں محفوظ

وعن ابي سعيد الخدري قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا عرض کیا ہمنے دن خندق کے یا رسول اللہ کیا ہے کوئی

شيء نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وآمن

چیز کہ پڑھیں ہم اسکو پس تحقیق پہونچے ہیں دل حنجر گردن کو فرمایا ہاں پڑھو یا الٰہی ڈھانک عیب ہمارے اور امن میں رکھ

رو عاينا قال فضرب الله وجوه أعدائه بالريح وهزمهم الله بالريح رواه أحمد

پکڑو ہر ہماری سے کہا ابوسعید نے پس ماری اللہ سوہنے دشمنوں انکے کے ساتھ باد کے اور شکست دی اللہ نے ساتھ باد کے نقل کی یہ احمد نے

وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل السوق قال بسم الله

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے بازار میں کہتے آیا ہوں ساتھ نام اللہ کے

اللهم إني أسألك خير هذه السوق وخير ما فيها وأعوذ بك من شرها

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی چیز کی کہ اس میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وشر ما فيها اللهم إني أعوذ بك أن أصيب فيها صفقة خاسرة رواه

اور برائی چیز کی سے کہ اس میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اس سے کہ پہونچوں میں اس میں معاملہ نقصان کے کو نقل کی یہ

البيهقي في الدعوات الكبير باب الاستعاذة الفصل الأول

بیہقی نے دعوات کبیر میں باب ہے بیچ بیان پناہ مانگنے کے فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جهد

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے مشقت

البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الأعداء متفق عليه و

بلا کی سے اور پہونچنے بدبختی کے سے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنوں کے سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أعوذ بك من الهم

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اندیشہ سے

والحزن والعجز والكسل والجبن والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال

اور غم سے اور عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے اور بوجھ دین کے سے اور غلبہ لوگوں کے سے

متفق عليه وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی

إني أعوذ بك من الكسل والهرم والمغرم والمأثم اللهم إني أعوذ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر وعذاب القبر ومن

ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنہ آگ کے سے اور فتنہ قبر کے سے اور عذاب قبر کے سے اور

شرِ فتنۃ الغنی وشرِ فتنۃ الفقر ومن شرِ فتنۃ المسیح الدجال اللّٰہم

برائی فتنہ دولت کی سے اور برائی فتنہ فقر کی سے اور برائی فتنہ کانے دجال کے سے یا الٰہی

اغسل خطایای بماء الثلج والبرد ونقِ قلبی کما ینقی الثوب الابیض

دھو گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے اور پاک کر دل میرے کو جیسا پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید

من الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق و

میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری رکھی تو نے درمیان مشرق اور

المغرب متفق علیہ وعن زید بن ارقم قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

مغرب کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم یقول اللّٰہم انی اعوذ بک من العجز والکسل والجبن والبخل

علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے

والھرم وعذاب القبر اللّٰہم آت نفسی تقویٰھا وزکھا انت خیر

اور بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا الٰہی دے نفس میرے کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو بہتر ہیں

من زکٰھا انت ولیھا ومولٰھا اللّٰہم انی اعوذ بک من علم لا

ان شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں اسکو تو کارساز ہے اسکا اور مالک ہے اسکا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ

ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوۃ لا یستجاب لھا

نفع دیوے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبولیت کی جاوے واسطے اسکے

رواہ مسلم وعن عبد اللّٰہ بن عمر قال کان من دعاء رسول اللّٰہ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں

صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰہم انی اعوذ بک من زوال نعمتک وتحول عافیتک

سے یہ دعا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جاتی رہنے نعمت تیری کے سے اور بدل جانے عافیت تیری کے سے

وفجاءۃ نقمتک وجمیع سخطک رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت

اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اللّٰہم انی اعوذ بک من شر ما عملت

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس کام کی سے کہ کیا میں نے

ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور برائی اس کام کی کہ نہیں کیا مینے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كان يقول اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك

تھے فرماتے یا الٰہی واسطے تیرے فرمانبرداری کی مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تجھی پر توکل کیا مینے اور تیری ہی طرف

انبت وبك خاصمت اللهم اني اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان

رجوع کی مینے اور ساتھ مدد تیری کے لڑائی ہو مینے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ عزت تیری کی نہین کوئی معبود مگر تو اس سے

تضلني انت الحي الذي لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه

کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو زندہ ہے کہ نہ مرے گا اور جن اور آدمی مرینگے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع

یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے چار چیزون سے اس علم سے کہ نہ نفع دے علم اور اس دل سے کہ نہ عاجزی کرے

ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابوداود وابن ماجة

اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہووے اور اس دعا سے کہ نہ قبول کیجاوے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو والنسائي عنهما وعن عمر قال

اور نقل کی ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے اور نسائی نے عبداللہ بن عمرو اور ابوہریرہ سے اور روایت ہے عمر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ پکڑتے پانچ چیزون سے نامردی سے اور بخیلی سے اور برائی عمر کی سے

وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة

اور فتنہ سینہ کے سے اور عذاب قبر کے سے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم اني اعوذ بك من الفقر

یہ کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے محتاجگی سے

والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابوداود

اور کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کرون مین یا ظلم کیا جاؤن مین نقل کی یہ ابوداؤد

والنسائی وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول اللهم انی اعوذ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابوداود والنسائی وعنه

ساتھ تیرے خلاف سے اور نفاق سے اور برے خلقوں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول اللهم انی اعوذ بك من الجوع فانه

یہ کہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ

بئس الضجیع واعوذ بك من الخیانة فانها بئست البطانة رواه ابوداود

بری ہے ساتھ ہمخواب اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری خصلت اندر کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد

والنسائی وابن ماجة وعن انس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم تھے کہتے

اللهم انی اعوذ بك من البرص والجذام والجنون ومن سیء الاسقام

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور جذام سے اور دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے

رواه ابوداود والنسائی وعن قطبة بن مالك قال کان النبی صلی الله

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے قطبہ بن مالک سے کہا تھے نبی صلی الله

علیه وسلم یقول اللهم انی اعوذ بك من منکرات الاخلاق والاعمال

علیه وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برے خلقوں اور بری عملوں سے

والاهواء رواه الترمذی وعن شتیر بن شکل بن حمید عن ابیه

اور بری خواہشوں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال قلت یا نبی الله علمنی تعویذا اتعوذ به قال قل اللهم انی اعوذ

کہا کہ کہا میں نے اے نبی الله کے سکھاؤ مجھکو تعویذ کہ پناہ پکڑوں میں ساتھ اسکے فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں

بك من شر سمعی وشر بصری وشر لسانی وشر قلبی وشر منیی رواه

ساتھ تیرے سے برائی شنوائی اپنی کی سے اور برائی بینائی اپنی کی سے اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنی کی سے

ابوداود والترمذی والنسائی وعن ابی الیسر ان رسول الله صلی الله علیه

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الیسر سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم

كان يدعو اللهم إني أعوذ بك من الهدم وأعوذ بك من التردي ومن

تھے دعا مانگتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مکان گر پڑنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے سے بلند جگہ سے

الغرق والحرق والهرم وأعوذ بك من أن يتخبطني الشيطان عند

ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک

الموت وأعوذ بك من أن أموت في سبيلك مدبرا وأعوذ بك من أن أموت

مرنیکے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ دیکر اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں

لديغا رواه أبو داود والنسائي وزاد في رواية أخرى والغم وعن معاذ

سے ڈسنے سے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے ایک اور روایت میں لفظ غم کا اور روایت ہے معاذ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال استعيذوا بالله من طمع يهدي إلى طبع رواه

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے اس طمع سے کہ پہنچا دے طرف طبع کے نقل کی یہ

أحمد والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم

احمد نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نظر إلى القمر فقال يا عائشة استعيذي بالله من شر هذا فإن هذا هو

دیکھا طرف چاند کے پس فرمایا اے عائشہ پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے برائی اسکی سے پس تحقیق یہ ہے

الغاسق إذا وقب رواه الترمذي وعن عمران بن حصين قال قال

غاسق جب بے نور ہو جاوے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم لأبي يا حصين كم تعبد اليوم إلها قال أبي سبعة ستا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے باپ میرے کے اے حصین کتنے معبودوں کو بندگی کرتا ہے آج کے دن کہا باپ میرے نے سات

في الأرض وواحدا في السماء قال فأيهم تعد لرغبتك ورهبتك قال

زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا حضرت نے پس کسکو ان میں سے گنتا ہے واسطے امید و ڈر اپنے کے کہا حصین نے

الذي في السماء قال يا حصين أما إنك لو أسلمت علمتك كلمتين

اسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا حضرت نے اے حصین خبردار ہو تحقیق تو اگر لاتا اسلام سکھلاتا میں تجکو دو کلمے

تنفعانك قال فلما أسلم حصين قال يا رسول الله علمني الكلمتين

کہ فائدہ دیتے تجکو کہا عمران نے پس جب مسلمان ہوا حصین عرض کیا یا رسول اللہ سکھلائیے مجکو وہ دو کلمے

اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِي فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

کو وعدہ کیا تھا آپنے مجھسے فرمایا حضرت نے کہہ یا الٰہی میری دل میں ڈال ہدایت میری اور پناہ دے مجھکو برائی نفس میرے سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَزِعَ أَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ ڈرے ایک تمہارا نیند میں پس چاہیے کہ کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے

التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ

کہ پورے ہیں غضب اوسکے سے اور عذاب اوسکے سے اور برائی بندوں اوسکے سے اور وسوسے شیطانوں کے سے اور اس سے

يَحْضُرُونِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ

کہ حاضر ہوں شیطان میری پاس پس شیطان ہرگز نہ ضرر پہنچا وینگے کہنے والے ان کلمات کے کو اور تھے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سکھلاتے

وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اولاد اونکی سے اور جو کہ نابالغ ہوتا اونمیں سے لکھتے ان کلمات کو پرچہ کاغذ میں پھر لٹکا دیتے اوسکو گردن اوسکی میں روایت کیا یہ

وَالتِّرْمِذِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور ترمذی نے اور یہ لفظ ترمذی کے ہیں۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ

کہ مانگے اللہ سے جنت تین بار کہتی ہے جنت یا الٰہی داخل کر تو اسکو جنت میں اور جو شخص کہ پناہ مانگے

مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

آگ سے تین بار کہتی ہے آگ یا الٰہی محفوظ رکھ اسکو آگ سے روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْقَعْقَاعِ أَنَّ كَعْبَ الْأَحْبَارِ قَالَ

اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے قعقاع سے یہ کہ کعب احبار نے کہا

لَوْلَا كَلِمَاتٌ أَقُولُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُودُ حِمَارًا فَقِيلَ لَهُ مَا هُنَّ قَالَ أَعُوذُ

اگر نہ کہتا میں کتنے کلمے تو البتہ کر ڈالتے مجھکو یہود گدھا پس کہا گیا واسطے اوسکے کیا ہیں وہ کلمے کہا کہ پناہ

بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

ساتھ مونھ اللہ کے کہ بڑا ہے وہ اللہ کہ نہیں کوئی چیز بڑی اوس سے اور ساتھ کلموں اللہ کے کہ پوری ہیں

الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

نہیں تجاوز کرتا ان سے نیک اور نہ بد اور ساتھ ناموں اللہ کے کہ نیک ہیں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں ان ناموں سے اور جو کہ نہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ

برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی اور پراگندہ کی اور برابر کی روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے مسلم بیٹے ابی بکرہ سے کہ کہا تھا

أَبِي يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ

باپ میرا کہتا پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ

قبر کے سے پس تھا میں کہتا یہ کلمے پس کہا باپ میرے نے اے بیٹے میرے کس سے سیکھے تونے یہ کلمے کہا میں نے آپ سے

قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے ان کلموں کو پیچھے نماز کے روایت کی یہ نسائی

وَالتِّرْمِذِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ وَرَوَى أَحْمَدُ لَفْظَ الْحَدِيثِ

اور ترمذی نے مگر ترمذی نے نہیں ذکر کیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا اور نقل کی احمد نے لفظ حدیث کے

وَعِنْدَهُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور نزدیک احمد کے لفظ فی دبر کل صلوۃ ہے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْدِلُ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کفر سے اور دین سے پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا برابر کیا آپ نے

الْكُفْرَ بِالدَّيْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر کو ساتھ دین کے فرمایا کہ ہاں اور ایک روایت میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے

قَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بَابُ جَامِعِ الدُّعَاءِ

کہا ایک شخص نے اور برابر کیے جاتے ہیں دونوں فرمایا کہ ہاں نقل کیا اس کو نسائی نے - باب بیچ بیان ان دعاؤں کے کہ جامع ہیں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی اشعری سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي

یہ کہ تحقیق وہ تھے مانگتے یہ دعا یا الٰہی بخش میرے لیے خطا میری اور نادانی میری اور زیادتی میری

فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَايَ

بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اونکو مجھ سے یا الٰہی بخش میرے لیے قصد سے کرنا میرا اور ہنسی سے کرنا میرا اور دل لگی

وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا

اور جانکر کرنا میرا اور یہ سب ہیں میرے پاس یا الٰہی بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں نے اور وہ گناہ کہ ہونگے پیچھے اور وہ

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

گناہ کہ چھپ کر کیے ہیں میں نے اور وہ گناہ کہ آشکارا کیے میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اونکو مجھ سے تو آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے ڈالنیوالا

وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی درست کر میرے لیے دین میرا وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور درست کر

لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ

میرے لیے دنیا میری کہ اوس میں ہے زندگانی میری اور درست کر میرے لیے آخرت میری وہ کہ اوس میں ہے رجوع کرنا میرا اور کر اون

الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی میں اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیے ہر برائی سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے یا الٰہی

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور تقوی ۲ اور باز رکھنا نفس کا حرام سے اور سوال کرتا ہوں بے پروائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ

کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یا الٰہی ہدایت کر مجھ کو اور سیدھا کر مجھکو ۳ اور یاد و تصور کر

بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بیچ طلب کرنے ہدایت کے سیدھا چلنا راہ کا اور بیچ طلب کرنے راستی کے راستی تیر کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

ابی مالک اشجعی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا آدمی جب مسلمان ہوتا سکھلاتے اوسکو نبی صلی اللہ

عليه وسلم الصلوة ثم امره ان يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم اغفر لي وارحمني
علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اسکو دعا کرے ساتھ ان کلمات کے یاالٰہی بخش دے تو میری اور رحم کر مجھپر

واهدني وعافني وارزقني رواه مسلم وعن انس قال كان اكثر دعاء
اور ہدایت کر مجھکو اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھی اکثر دعا

النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یاالٰہی دے تو ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو

عذاب النار متفق عليه الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان النبي
عذاب دوزخ سے متفق علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يدعو يقول رب اعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي
صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے کہتے اے رب میری مدد کر میری اور نہ مدد کر مجھپر اور فتح دے مجھکو اور نہ فتح دے مجھپر اور مکر کر واسطے میرے

ولا تمكر علي واهدني ويسر الهدى لي وانصرني على من بغى علي رب
اور نہ مکر کر میرے ضرر پر اور راہ سیدھی دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ پر چلنا واسطے میرے اور مدد کر میری اوپر اسکے زیادتی کی مجھپر اے

اجعلني لك شاكرا لك ذاكرا لك راهبا لك مطواعا لك مخبتا اليك
کر مجھکو واسطے اپنے شکر کرنیوالا واسطے اپنے ذکر کرنے والا واسطے اپنے ڈرنیوالا واسطے اپنے بہت فرمانبردار واسطے اپنے عاجزی کرنیوالا طرف اپنی

اواها منيبا رب تقبل توبتي واغسل حوبتي واجب دعوتي وثبت حجتي و
بہت آہ کرنیوالا رجوع کرنیوالا اے پروردگار میرے قبول کر توبہ میری اور دھو ڈال گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری

سدد لساني واهد قلبي واسلل سخيمة صدري رواه الترمذي
سچی کر زبان میری اور سیدھی راہ دکھا دل میرے کو اور نکال سیاہی سینہ میرے کی روایت کی یہ ترمذی

وابوداود وابن ماجة وعن ابي بكر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم على
اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی بکر سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

المنبر ثم بكى فقال سلوا الله العفو والعافية فان احدا لم يعط بعد
منبر پر پھر روئے اور فرمایا مانگو اللہ سے بخشش اور عافیت اسلیے کہ کوئی نہیں دیا گیا ہے بعد

اليقين خيرا من العافية رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا
یقین کے کوئی نعمت بہتر عافیت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن غريب اسنادا وعن انس ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم

حدیث حسن غریب ہے باعتبار سند کے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال يا رسول الله اي الدعاء افضل قال سل ربك العافية والمعافاة

اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت بہتر ہے فرمایا مانگ رب اپنے سے عافیت اور معافات

في الدنيا والآخرة ثم اتاه في اليوم الثاني فقال يا رسول الله اي الدعاء

دنیا اور آخرت میں پھر آیا وہ شخص حضرت کے پاس دوسرے دن پھر کہا یا رسول اللہ کونسی دعا

افضل فقال له مثل ذلك ثم اتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلك

بہتر ہے پس فرمایا اوسکو مانند اوسکے پھر آیا وہ تیسرے دن پس فرمایا واسطے اوسکے مانند اوسکے

قال فاذا اعطيت العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة فقد افلحت رواه

فرمایا جس وقت دیا جاوے تو عافیت اور معافات دنیا اور آخرت میں پس تحقیق چھٹکارا پایا تو نے لہ اور

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب اسنادا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار سند کے

وعن عبد الله بن يزيد الخطمي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه كان يقول

اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید خطمی سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے

في دعائه اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك اللهم

دعا اپنی میں یا الٰہی نصیب کر مجھکو دوستی اپنی اور دوستی اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو دوستی اوسکی نزدیک تیرے یا الٰہی

ما رزقتني مما احب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم ما زويت عني

جو کچھ دیا تو نے مجھکو اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس گردان اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو یا الٰہی

مما احب فاجعله فراغا لي فيما تحب رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس گردان اوسکو سبب فراغت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھتا ہے تو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من مجلس حتى يدعو بهؤلاء الدعوات

کم تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھتے کسی مجلس سے یہانتک کہ دعا کرتے ساتھ ان دعاؤں کے

لاصحابه اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك

واسطے یاروں اپنے کے یا الٰہی نصیب کر ہمارے لیے خوف اپنا اوس قدر کہ حائل ہو تو بسبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ

اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے قدر کہ پہنچا دے تو ہمکو بسبب اوسکے بہشت اپنی مین اور نصیب کر یقین سے اوس قدر کہ آسان کرے تو

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

دنیا کی اور بہرہ مند کر ہمکو ساتھ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر بہرہ مندی

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

ہمارا اور گردان کینہ کشی ہماری اوسپر کہ ظلم کیا ہمپر اور فتح دے ہمکو اوسپر کہ دشمنی رکھے ہمسے اور نہ گردان مصیبت ہماری

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا اندیشہ ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو

لَا يَرْحَمُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ

کہ نہ رحم کرے ہمپر نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ

ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھلائی

عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

سکھلا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو اور زیادہ کر مجھکو علم سب تعریف ہے واسطے اللہ کے ہر حال اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے حال

اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

دوزخیون کے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ

غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوترتی اوپر

الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً

وحی سنی جاتی نزدیک مونہ حضرت کے آواز مانند آواز شہد کی مکھی کی پس اوتاری گئی اوپر وحی ایک دن پس ٹھہرے ہم

فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

پس دور کی گئی وہ حالت حضرت سے پس سامنے ہوئے قبلہ کے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی زیادہ کر ہمکو اور نہ کم کر ہمکو

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ

اور بزرگ کر ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم نہ کر ہمکو اور برگزیدہ کر ہمکو اور نہ برگزیدہ کر ہمپر سے اور راضی کر ہمکو

میں لکھا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور نہ ثابت ہے بلکہ ضعیف الاسناد ہے اور بعض اماموں نے کہا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے ۱۲

عَنْهُ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ قَدْ اَفْلَحَ

ہمسے پھر فرمایا کہ اوتاری گئی ہیں مجھپر دس آیتیں جو شخص کہ سیدھا برپا رکھی اونکو داخل ہوگا بہشت میں پھر پڑھیں حضرت صلعم نے

الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

مؤمنون نے یہانتک کہ ختم کیں دس آیتیں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے عثمان بن حنیف سے کہا تحقیق ایک شخص اندھا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَنِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ

دعا مانگو اللہ سے یہ کہ عافیت دے مجکو پس فرمایا اگر چاہے تو دعا کروں میں اور اگر چاہے تو صبر کرے پس صبر کرنا

خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوْءَ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا

بہتر ہے تیرے لیے کہا اوس شخص نے دعا کیجیے اللہ کی جناب میں کہا عثمان نے پس حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکو یہ کہ وضو کرے پس اچھا وضو

الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ

دعا کے یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجسے اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری بوسیلہ نبی تیرے کے کہ محمد صلعم ہیں نبی رحمت کے تحقیق میں

تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ لِيَقْضِيَ لِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

متوجہ ہوتا ہوں ساتھ وسیلہ تمہارے کے ای نبی طرف پروردگار اپنے کے تاکہ حکم کرے واسطے میرے بیچ حاجت میری کے یہ ہے سلہ یا الٰہی شفاعت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی الدردا سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوٗدَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤں داؤد علیہ السلام کی سے یہ کہ کہتے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجسے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

دوستی تیری اور دوستی اوس شخص کی کہ دوست رکھے تجکو اور وہ عمل کہ پہنچاوے مجکو دوستی تیری کو یا الٰہی گردان دوستی اپنی کو

اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور مال میرے کے سے اور اہل میرے کے سے اور ٹھنڈے پانی سے کہا راوی نے اور تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ دَاوٗدَ وَيُحَدِّثُ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے حضرت داؤد علیہ السلام کا درحالیکہ حدیث کرتے اونسے کہتے تھے داؤد علیہ السلام بڑے عابد آدمیوں میں نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عطاء بن السائب عن ابيه
اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہی عطاء بن سائب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال صلى بنا عمار بن ياسر صلوة فاوجز فيها فقال له بعض القوم لقد
کہا نماز پڑہائی ہمکو عمار بن یاسر نے ایک نماز پس کوتاہی کی اوسمین پس کہا اونکو بعضے لوگون نے کہ تحقیق

خففت واوجزت الصلوة فقال اما على ذلك لقد دعوت فيها
ہلکی پڑہی تمنے نماز اور مختصر کیا نماز کو پس کہا عمار نے اوپر اوسکے نہیں مجکو مضر یہ تخفیف البتہ تحقیق مانگین مینے اسمین

بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه رجل من
کئی دعائین کہ سنا مینے اونکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس جبکہ کہڑے ہوئے عمار ساتھ ہوا اونکے ایک شخص

القوم هو ابي غير انه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء واخبر
قوم مین سے کہ وہ تہا باپ میرا لیکن غیر اسکے کہ اونسے کنایت کی نفس اپنے سے پس پوچہا اوس شخص نے عمار سے حال دعا کا پہر آیا وہ شخص

به القوم اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احيني ما علمت
ساتھ دعا کے قوم کو کہ وہ یہ ہے یاالہی بحق جاننے اپنے کے غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے خلق پر زندہ رکھ مجکو جبتک کہ جانے تو

الحيوة خيرا لي وتوفني اذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم واسئلك
زندگانی بہتر میرے لیے اور مار مجکو جبکہ جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیے یاالہی اور مانگتا ہون مین تجہسے

خشيتك في الغيب والشهادة واسئلك كلمة الحق في الرضا والغضب
ڈر تیرا باطن وظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا ٥ خوشی مین اور خفگی مین

واسئلك القصد في الفقر والغنى واسئلك نعيما لا ينفد واسئلك
اور مانگتا ہون تجہ سے میانہ روی حالت فقر اور دولت مین اور مانگتا ہون تجہسے ٦ نعمت کہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجہسے

قرة عين لا تنقطع واسئلك الرضا بعد القضاء واسئلك برد العيش
ٹہنڈک آنکہ کی کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجہسے رضا پیچہے قضا کے اور مانگتا ہون تجہسے ٹہنڈک زندگی کی

بعد الموت واسئلك لذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك في
بعد مرنے کے اور مانگتا ہون مین تجہسے لذت دیکہنے کی طرف مونہہ تیرے کے اور شوق طرف ملنے تیرے کے ١٠ بیچ

غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الايمان واجعلنا
بیچ حالت سخت کہ ضرر پہنچا وے اور نہ بیچ فتنہ کے کہ گمراہ کرے یاالہی زینت دے ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو

هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

راہ راست دکھانے والے راہ راست چلنے والے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا

کہتے پیچھے نماز فجر کے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے علم نفع دینے والا اور عمل قبول کیا گیا اور رزق

طَيِّبًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

حلال نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے بیچ دعوات کبیر میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ دُعَاءٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ

کہا ایک دعا یاد کی ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں میں اسکو یا الٰہی گردان مجھکو کہ کروں میں بڑا

شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

شکر تیرا اور بہت کروں میں ذکر تیرا اور پیروی کروں میں بیچ نصیحت تیری کی اور یاد رکھوں میں وصیت تیری نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں

اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ وَعَنْ

مانگتا ہوں تجھسے صحت اور بچنا حرام سے اور امانت اور اچھا خلق اور راضی ہونا ساتھ تقدیر کے - اور روایت ہے

اُمِّ مَعْبَدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ

ام معبد سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یا الٰہی پاک کر دل میرے کو

النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

نفاق سے اور عمل میرے کو ریاء سے اور زبان میری کو جھوٹ سے اور آنکھ میری کو خیانت سے پس تحقیق تو

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ

جانتا ہے خیانت آنکھوں کی کو اور اوس چیز کو کہ چھپاتے ہیں دل نقل کین یہ دونو حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ

اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک شخص کی مسلمانوں میں سے کہ ضعیف ہوگیا تھا

فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو اللّٰهَ بِشَیْءٍ

مانند بچے جانور پرندے کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تو دعا مانگتا تھا اللہ تعالیٰ سے ساتھ کسی چیز کے

أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ

یا یہ کہا کہ مانگتا تھا تو اللہ تعالی سے کچھ چیز کہا کہ ہاں تھا میں کہتا یا الٰہی جو کہ عذاب کرنیوالا ہو تو مجکو ساتھ اوسکے آخرت میں

فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا

پس جلدی کر اوسکی میرے لیے دنیا میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عجب ہے جو مانگا تو نے نہ نہیں طاقت رکھتا تو اوسکی

تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور اوٹھا سکیگا تو اوسکی عذاب کو آیا پس کیوں نہ کہا تو نے یا الٰہی دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ بِهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور بچا ہمکو عذاب دوزخ کے سے کہا راوی نے کہ دعا مانگی اوس شخص نے اللہ تعالے سے یہ دعا پس شفا دی اللہ نے نقل کی یہ مسلم نے اور

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ

حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق واسطے مومن کے یہ کہ خوار کرے نفس اپنے کو

قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

عرض کیا صحابہ نے کس طرح خوار کرتا ہے نفس اپنے کو فرمایا پڑے تلے بلا کے کہ نہ طاقت رکھتا ہو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

غَرِيبٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا سکھایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ یا الٰہی گردان

سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

باطن میرے کو بہتر ظاہر میرے سے اور گردان ظاہر میرے کو شائستہ یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا

بہتر اوس چیز کی کہ دیتا ہے لوگوں کو اہل سے اور مال سے اور اولاد سے کہ نہ گمراہ ہوں اور نہ

الْمُضِلِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

گمراہ کریں نقل کی یہ ترمذی نے

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

کتاب ہے بیچ بیان افعال حج کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے آدمیو تحقیق

کتاب المناسک

فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا

فرض کیا گیا تمپر حج پس حج کرو پہر کہا ایک شخص نے آیا ہر سال کرین ہم حج یا رسول اللہ پس چپ رہے حضرت مر

ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ

تین بار پہر فرمایا اگر کہتا مین ہان البتہ فرض ہوتا حج اور نہ طاقت رکہتے تم پہر فرمایا چہوڑ دو مجکو جبتک کہ چہوڑون مین تمکو

فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا

پس سوا اسکے نہین کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تہے پہلے تمسے بسبب بہتایت سوال اپنے کے اور اختلاف کرنا انکی اوپر انبیا اپنے کے پس جبکہ

أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ رَوَاهُ

حکم کرون مین تمکو کسی چیز کا پس کرو تم اوسمین سے اوسقدر کہ طاقت رکہو تم اور جبوقت کہ منع کرون مین تمکو کسی چیز سے پس چہوڑ دو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پوچھے گیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا عمل بہت بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيلِ اللهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا

ساتہ اللہ کے اور رسول اوسکے کہا گیا کہ پہر کونسا فرمایا کہ جہاد خدا کی راہ مین کہا گیا پہر کونسا

قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا کہ حج مقبول متفق علیہ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص

حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

حج کرے واسطے اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پہرتا ہے مانند اوسدن کے کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسری عمرہ تک کفارہ ہوتا ہے گناہون کے لیے کہ درمیان اون دونو کے ہین

لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہین ہے اوسکا بدلہ مگر بہشت متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم

إِنَّ عُمْرَةً فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

کہ تحقیق عمرہ کرنا رمضان مین برابر ہوتا ہے حج کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم ملے ایک قافلہ سے روحا مین پس فرمایا کون قوم ہین کہا قافلہ والون نے ہم مسلمان پہر پوچہا قافلہ والون نے کہ کون ہو

أَبُتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهٰذَا حَجٌّ

فرمایا کہ ہیں ہوں رسول اللہ کا پس بلند کیا طرف حضرت صلعم کے ایک عورت نے لڑکے کو پھر کہا کیا ہے واسطے اسکے حج

قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا

فرمایا ہاں اور واسطے تیرے ثواب ہے نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک عورت نے خثعم میں سے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَثْبُتُ

رسول اللہ تحقیق فرض اللہ کے نے کر او سکے بندوں پر بیچ امر حج کے پایا باپ میرے کو بڈھا بڑا نہیں ٹھیر سکتا

عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سواری پر کیا حج کروں اوسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر اور یہ سوال و جواب تھا حجۃ الوداع میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہی سے

قَالَ أَتٰى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُخْتِيْ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ

کہ کہا آیا ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری نے نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مر گئی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اوسپر دین کیا تو ادا کرتا اس کو کہا کہ ہاں فرمایا

فَاقْضِ دَيْنَ اللّٰهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس ادا کر دین اللہ کا پس وہ لائق تر ہے ساتھ ادا کرنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خلوت کرے کوئی شخص ساتھ عورت کے اور نہ سفر کرے عورت اوس حالت میں کہ نہ ہو ذی محرم ساتھ

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتِ امْرَأَتِيْ حَاجَّةً

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہوں میں بیچ غزوہ فلانے اور فلانے کے اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کا

قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنْتُ

فرمایا جا اور حج کر ساتھ عورت اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پروانگی مانگی میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ جہاد کرنیکے پس فرمایا کہ جہاد تمہارا حج ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سفر کرے کوئی عورت ایک دن رات کا مگر کہ

مُهِلًّا ذُو مَحْرَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ساتھ اوسکے محرم ہو متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا معین کی رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ

علیہ وسلم نے جگہ احرام باندھنے کی اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو اور شام والون کے لیے حجفہ کو اور نجد والون کے لیے قرن

الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ

منازل کو اور یمن والون کے لیے یلملم کو پس یہ میقات اون شہر والون کے لیے ہین کہ مذکور ہوئے اور واسطے اونکے جو گذرین

لِمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ وَكَذَاكَ

اوسکے لیے جو ارادہ کرے حج کا اور عمرے کا پس جو شخص کہ رہنے والا ان مواضع کے پس جگہہ احرام اوسکی گھر اپنے سے اور اسیطرح

وَكَذَاكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ

اور اسیطرح یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندھین مکہ سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا احرام کی جگہہ مدینہ والون کی ذی الحلیفہ ہے اور راہ دوسری

الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ وَ

حجفہ اور احرام کی جگہہ عراق والون کی ذات عرق ہے اور احرام کی جگہہ نجد والون کی قرن ہے اور

مُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ

احرام کی جگہ یمن والونکی یلملم ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چار سب ذی قعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج اونکے ایک عمرہ

الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً

حدیبیہ سے بیچ مہینہ ذی القعدہ کے اور دوسرا عمرہ اوس سے اگلے برس مین وہ بھی ذیقعدہ مین ہوا اور تیسرا عمرہ

مِنَ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ مُتَّفَقٌ

جعرانہ سے اوس جگہہ کہ بانٹی غنیمت غزوہ حنین کی یہ بھی عمرہ بیچ مہینے ذی قعدہ کے ہوا اور چوتھا عمرہ ساتھ حج اونکے

عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

علیہ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے ذیقعدہ مین

بخاری مین تو اسی کی صراحت ہے کہ عمر رضہ کے اجتہاد سے مقرر ہوئی

کتاب المناسک

قبل أن يحج مرتين رواه البخاري الفصل الثاني عن ابن عباس

حج کے پہلے دو بار روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أيها الناس إن الله كتب عليكم الحج فقام

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو تحقیق اللہ نے فرض کیا تم پر حج پس کھڑا ہوا

الأقرع بن حابس فقال أفي كل عام يا رسول الله قال لو قلتها نعم لوجبت و

اقرع بن حابس پس کہا کیا بیچ ہر سال کے ہے حج فرض ای رسول خدا کے فرمایا اگر کہتا میں اس حج کے لیے ہاں البتہ واجب ہو جاتا

لو وجبت لم تعملوا بها ولم تستطيعوا والحج مرة فمن زاد فتطوع رواه أحمد

اگر فرض ہوتا نہ کرتے تم اوسکو اور نہ طاقت رکھتے اور حج ایک ہی بار فرض ہے پس جو زیادہ کرے ایکبار سے پس نفل ہے

والنسائي والدارمي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ملك

اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو

زادا وراحلة تبلغه إلى بيت الله ولم يحج فلا عليه أن يموت يهوديا أو

توشہ کا اور سواری کا کہ پہنچاوے اوسکو بیت اللہ تک اور نہ حج کیا پس نہیں فرق اوسپر سببات میں کہ مرے یہودی ہو کر یا

نصرانيا وذلك أن الله تبارك وتعالى يقول ولله على الناس حج البيت

نصرانی ہو کر اور یہ اس واسطے ہے کہ اللہ تعالی بابرکت و برتر نے فرمایا اور واسطے اللہ کے واجب ہے لوگوں پر حج کرنا خانہ کعبہ کا

من استطاع إليه سبيلا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اوسپر کہ طاقت رکھے طرف اوسکی راہ کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وفي إسناده مقال وهلال بن عبد الله مجهول والحارث يضعف

اور اسکی سند میں گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ مجہول ہے اور حارث ضعیف کیا جاتا ہے

في الحديث وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صرورة

حدیث میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں صرورت

في الإسلام رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أراد

اسلام میں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارادہ کرے

الحج فليعجل رواه أبو داود والدارمي وعن ابن مسعود قال قال رسول

حج کا پس چاہیے کہ جلدی کرے نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرۃ فانہما ینفیان الفقر والذنوب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا دیا کرو حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونو دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو

کما ینفی الکیر خبث الحدید والذہب والفضۃ ولیس للحجۃ المبرورۃ

جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے کا اور روپے کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے

ثواب الا الجنۃ رواہ الترمذی والنسائی ورواہ احمد وابن ماجۃ

ثواب مگر بہشت روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے

عن عمر الی قولہ خبث الحدید وعن ابن عمر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمر سے لفظ خبث الحدید تک۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقال یا رسول اللہ ما یوجب الحج قال الزاد والراحلۃ رواہ الترمذی

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ وعنہ قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما الحاج

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا ہے صفت حاجی کی

قال الشعث التفل فقام آخر فقال یا رسول اللہ ای الحج افضل قال العج

فرمایا پراگندہ سر خوشبو سے خالی پھر کھڑا ہوا ایک اور شخص اور کہا یا رسول اللہ کونسی چیزیں حج میں بہت ثواب رکھتی ہیں فرمایا

والثج فقام آخر فقال یا رسول اللہ ما السبیل قال زاد وراحلۃ رواہ فی

اور بہانا خون کا پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور پس کہا یا رسول اللہ کیا ہے سبیل فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ

شرح السنۃ وروی ابن ماجۃ فی سننہ الا انہ لم یذکر الفصل الاخیر

شرح السنۃ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے بیچ سنن اپنی کے مگر نہیں ذکر کی عبارت اخیر کی

وعن ابی رزین العقیلی انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان

اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے یہ کہ وہ آیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق

ابی شیخ کبیر لا یستطیع الحج ولا العمرۃ ولا الظعن قال حج عن ابیک

باپ میرا بہت بوڑھا ہے نہیں طاقت رکھتا حج کی اور نہ عمرے کی اور نہ سوار ہونے کی فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے

واعتمر رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وقال الترمذی ہذا

اور عمرہ کر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو

يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ أَخٌ لِي أَوْ قَرِيبٌ لِي قَالَ حَجَجْتَ

کہ کہتا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا پیغمبر خدا نے کون ہے شبرمہ کہا اوسنے بھائی میرا ہے یا کہا قریب میرا ہے فرمایا کیا حج کر

عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ

اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر

شُبْرُمَةَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ

شبرمہ کی طرف سے روایت کی یہ شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا معین کی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جگہ احرام کی مشرق والوں کے لیے عقیق روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معین فرمائی عراق والوں کے لیے احرام کی جگہ ذات عرق روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ احرام باندھے حج کا یا عمرہ کا

مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ

بیت المقدس سے تا مسجد الحرام تک بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ گناہ کہ پہلے کیے اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے

أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

یا فرمایا کہ واجب ہوتی اوسکے لیے بہشت روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ فَلَا يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ نَحْنُ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے یمن والے حج کرتے اور نہ توشہ لیتے اور کہتے ہم

الْمُتَوَكِّلُونَ فَإِذَا قَدِمُوا مَكَّةَ سَأَلُوا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ

توکل کرنیوالے ہیں پس جب آتے مکہ میں مانگتے لوگوں سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور توشہ لو اور پرہیزگاری

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

توشہ کی بھلائی بچنا ہے سوال سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

کتاب المناسک

عَلَی النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَیْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِیْهِ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

عورتوں پر ہے جہاد فرمایا کہ ہاں عورتوں پر ایسا جہاد ہے کہ نہیں لڑائی اوسمیں کہ وہ حج وعمرہ ہیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ منع کیا اوسکو حج سے حاجت

ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَاءَ

ظاہری نے یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنیوالے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیے کہ مرے اگر چاہے

یَهُوْدِیًّا وَّاِنْ شَاءَ نَصْرَانِیًّا رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

یہودی ہو کر اور اگر چاہے نصرانی ہو کر نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ

علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے فرمایا کہ حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے مہمان ہیں اللہ تعالی کے اگر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالی سے قبول کرتا ہے دعا اونکی

لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَفْدُ

واسطے اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مہمان

اللّٰهِ ثَلٰثَةٌ اَلْغَازِیْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

اللہ کے تین ہیں جہاد کرنے والے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنے والے نقل کی یہ نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان ہیں

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِیْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ملاقات کرے تو حاجی سے پس سلام کر اوسپر اور

صَافِحْهُ وَمُرْهُ اَنْ یَّسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتَهٗ فَاِنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ رَوَاهُ

مصافحہ کر اوس سے اور کہہ اوس سے یہ کہ بخشش چاہے تیرے لیے پہلے اس سے کہ داخل ہو اپنے گھر میں اسلیے کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے نقل کی

اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلا بارادہ حج کے یا عمرہ کے

اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِهٖ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ

یا جہاد کے پھر مرگیا بیچ راہ اوسکی کے لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب جہاد کرنیوالے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے کا نقل کی

الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْاِحْرَامِ وَالتَّلْبِیَةِ

باب ہے بیچ بیان احرام باندہنے کے اور لبیک کہنے کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھی میں کہ خوشبو لگاتی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام انکے کے پہلے

يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ

احرام باندھنے کے اور واسطے نکلنے انکے احرام سے پہلے طواف کرنے کے ساتھ خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ ہوتا تھا اس میں مشک گویا کہ

الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خوشبوئی کے بیچ مانگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے محرم — نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے — اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آواز بلند کرتے تھے تلبید کیے ہوئے کہتے حاضر ہوں خداوندا

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں خدمت تیری میں نہیں کوئی شریک تیرا حاضر ہوں تیری خدمت میں تحقیق سب تعریف اور

شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

شریک واسطے تیرے نہ زیادتی کرتے تھے ان کلمات پر — روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے — اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل کرتے پاؤں اپنا رکاب میں — اور اٹھاتی انکو اونٹنی

قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

درحالیکہ کھڑے ہوتے احرام باندھتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے — متفق علیہ — اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدری رضہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں چلاتے تھے ہم ساتھ حج کے چلانا — نقل کیا مسلم

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا پیچھے ابو طلحہ کے سواری پر اور تحقیق صحابہ البتہ چلاتے تھے ساتھ دونوں انکے

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

یعنی حج اور عمرہ کے نقل کی یہ بخاری نے — اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ

علیہ وسلم کے سال حجۃ الوداع کے — پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ کہ احرام

ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل

اور بعضے ہم سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے اور احرام باندھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ حج کے پھر جسنے احرام باندھا

بعمرة فحل واما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان

ساتھ عمرہ کے پس حلال ہو گیا اور جسنے احرام باندھا ساتھ حج کے یا جمع کیا احرام حج اور عمرہ کے پس وہ نہیں حلال ہوا یہانتک کہ ہوا

يوم النحر متفق عليه وعن ابن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في

دن نحر کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تمتع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حجة الوداع بالعمرة الى الحج بدأ فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج متفق عليه

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرہ کے طرف حج کے بیان اوسکا یہ ہے کہ شروع کیا احرام عمرہ کا پھر احرام باندھا حج کا متفق علیہ

الفصل الثاني عن زيد بن ثابت انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم تجرد

فصل دوسری روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ اونہوں نے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ننگے ہوئے

لاهلاله واغتسل رواه الترمذي والدارمي وعن ابن عمر ان النبي

واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم لبد رأسه بالغسل رواه ابو داود وعن خلاد بن السائب عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائے بال سر اپنے کے خطمی وغیرہ کے ساتھ روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے خلاد بن سائب سے کہ نقل کی

ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبريل فامرني ان آمر اصحابي

اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام پس حکم کیا مجھکو یہ کہ امر کروں میں یاروں

ان يرفعوا اصواتهم بالاهلال او التلبية رواه مالك والترمذي و

کو یہ کہ بلند کریں آوازیں اپنی ساتھ اہلال کے یا کہا تلبیہ کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور

ابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن سهل بن سعد قال قال

ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يلبي الا لبى من عن يمينه وشماله من حجر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر لبیک کہتے ہیں جو ہیں داہنی طرف اوسکے اور بائیں

او شجر او مدر حتى تنقطع الارض من ههنا وههنا رواه الترمذي وابن ماجة

یا درخت یا ڈھیلے سے یہانتک کہ تمام ہو دے زمین اسطرف سے اور اسطرف سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يركع بذي الحليفة ركعتين

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ذے الحلیفہ مین دو رکعتین

ثم اذا استوت به الناقة قائمة عند مسجد ذي الحليفة اهل بهؤلاء

پھر جبوقت کہ اوٹھاتی حضرت کو اونٹنی کھڑے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے بلند کرتے آواز اپنی ساتھ

الكلمات ويقول لبيك اللهم لبيك لبيك وسعديك والخير في

ان کلمات کے اور کہتے یہ کہ حاضر ہون تیری خدمت مین یاالہی حاضر ہون تیری خدمت مین حاضر ہون میری مدد ہے تیری خدمت مین

يديك لبيك والرغباء اليك والعمل متفق عليه ولفظه لمسلم وعن

تیرے ہی ہاتھ مین ہے حاضر ہون تیری خدمت مین اور رغبت طرف تیری ہے اور عمل تیرے ہی لیے ہے متفق علیہ اور لفظ اسکے مسلم کے ہیں

عمارة بن خزيمة بن ثابت عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا فرغ

عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہون نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت جب فارغ ہوتے

من تلبيته سأل الله رضوانه والجنة واستعفاه برحمته من النار رواه

اپنی لبیک کہنے سے مانگتے اللہ تعالی سے خوشنودی اوسکی اور جنت اور طلب معافی کرتے اوس سے ساتھ رحمت اوسکی کے

الشافعي الفصل الثالث عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما

شافعی نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اراد الحج اذن في الناس فاجتمعوا فلما اتى البيداء احرم رواه البخاري

ارادہ کیا حج کا خبردار کردیا لوگون کو پس جمع ہوئے پھر جب آئے میدان بیداء کے مین احرام باندھا نقل کی بخاری نے

وعن ابن عباس قال كان المشركون يقولون لبيك لا شريك لك فيقول

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہتے تھے مشرک حاضر ہین تیری خدمت مین نہین شریک واسطے تیرے کوئی پس فرماتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ويلكم قد قد الا شريكا هو لك تملكه وما ملك

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم افسوس ہے تمکو بس بس مگر وہ شریک کہ ملک واسطے تیرے ہے مالک ہے تو اوسکا اور نہین وہ

يقولون هذا وهم يطوفون بالبيت رواه مسلم باب قصة حجة

کہتے مشرک ان کلمات کو اس حالت مین کہ طواف کرتے خانہ کعبہ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ قصہ حجۃ

الوداع الفصل الاول عن جابر بن عبد الله ان رسول الله

الوداع کے فصل پہلی روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم مكث بالمدينة تسع سنين لم يحج ثم اذن في الناس بالحج في

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے رہے مدینہ مین نو برس کہ حج نہین کیا پہر خبر کی لوگون مین

العاشرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حاج فقدم المدينة بشر كثير فخرجنا

دسوین سال مین یہ کہ رسول خدا صلعم ارادہ حج کا رکہتے ہین پس آئے مدینہ مین آدمی بہت پس نکلے ہم

معه حتى اذا اتينا ذا الحليفة فولدت اسماء بنت عميس محمد بن ابي بكر

ساتھ حضرت کے یہانتک کہ جب پہونچے ہم ذو الحلیفہ مین پس جنی اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر کو

فارسلت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف اصنع قال اغتسلي واستثفري بثوب

پس بہیجا اسماء نے کسیکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا کرون مین فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندہ ساتھ کپڑے کے

واحرمي فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد ثم ركب القصواء حتى

اور احرام باندہ پس نماز پڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذو الحلیفہ مین پہر سوار ہوئے قصوا پر یہانتک کہ

اذا استوت به ناقته على البيداء اهل بالتوحيد لبيك اللهم لبيك

جب کہڑی ہوئی ساتھ حضرت کے اونٹنی اونکی میدان بیدا پر آواز کی ساتھ لبیک کہنے کے کہ دوبارہ حاضر ہون تیری خدمت مین

لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك

حاضر ہون تیری خدمت مین نہین کوئی شریک واسطے تیرے حاضر ہون تیری خدمت مین تحقیق تعریف اور نعمت تیری ہی لیے ہے اور بادشاہت

قال جابر لسنا ننوي الا الحج لسنا نعرف العمرة حتى اذا اتينا البيت معه

کہا جابر نے نہین تھے ہم نیت کرتے مگر حج کی نہ تھے ہم جانتے عمرے کو یہانتک کہ جسوقت آئے ہم نزدیک خانہ کعبہ ساتھ حضرت کے

استلم الركن فرمل ثلثا ومشى اربعا ثم تقدم الى مقام ابراهيم

بوسہ دیا حجر اسود کو پہر جلدی چلے تین بار پہرنے مین اور چار بار پہر اپنے طور پر پہر آگے بڑہے طرف مقام ابراہیم کے

فقرأ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى فجعل المقام بينه وبين البيت

پہر پڑہی یہ آیت اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز پہر گردانا مقام ابراہیم کو حضرت نے درمیان اپنے اور درمیان

وفي رواية انه قرأ في الركعتين قل هو الله احد وقل يا ايها الكفرون

اور ایک روایت مین ہے کہ پڑہی حضرت نے دو رکعتون مین قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکفرون

ثم رجع الى الركن فاستلمه ثم خرج من الباب الى الصفا فلما دنى

پہر پہرے طرف حجر اسود کے پس بوسہ دیا اوسکو پہر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے پس جب نزدیک ہوئے

مِنَ الصَّفَا قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَأَ

صفا سے پڑھی یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے ہیں اور فرمایا حضرت نے کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ

بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ

ساتھ صفا کے پس چڑھے اوپر یہانتک کہ دیکھا خانہ کعبہ کو پھر سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس حمد بیان کی اللہ کی اور بڑائی

وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اسکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی گروہ کافروں کو تنہا

ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ

پھر دعا کی درمیان اسکے کہا مانند اسکے تین بار پھر اترے صفا سے اور چلے طرف مروہ کے

حَتّٰى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ ثُمَّ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى

یہانتک کہ پہونچے قدم حضرت صلعم کے بیچ نشیب میدان کے پھر دوڑے یہانتک کہ جب چڑھنے لگے دونوں قدم حضرت کے آہستہ

اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافٍ

آئے مروے پر پھر کیا مروے پر جو کیا تھا صفا پر یہانتک کہ جب ہوا آخر پھیرنا

عَلَى الْمَرْوَةِ نَادٰى وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ تَحْتَهُ فَقَالَ لَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

مروے پر پکارا اور اس حالت میں کہ وہ تھے مروے پر اور لوگ تھے نیچے پکارکے سو فرمایا اگر میں پہلے جانتا

اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

امر اپنے سے جو کچھ کر چکا ہوں نہ پیچھے لاتا میں ہدی ساتھ اپنے اور کر ڈالتا میں حج کو عمرہ پس جو تم میں سے کہ

لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

نہو ساتھ اوسکے ہدی پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور کر ڈالے حج کو عمرہ پس کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن

جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جعشم کا اور کہا یا رسول اللہ کیا اسی سال ہماری کے لیے ہے یہ حکم یا ہمیشہ کے لیے پس ڈالیں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اپنے ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں اور فرمایا کہ داخل ہوا عمرہ حج میں

مرتين لا بل لأبد أبد وقدم علي من اليمن ببدن النبي صلى الله عليه وسلم فقال

دو بار فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کو ہے اور لائے حضرت علی یمن سے کتنے اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فرمایا حضرت نے

ماذا قلت حين فرضت الحج قال قلت اللهم إني أهل بما أهل به رسولك

کہ کیا کہا تم نے اوس وقت کہ لازم کیا تھا حج کہا حضرت علی نے کہا تھا میں نے یا الٰہی تحقیق میں احرام باندھتا ہوں ساتھ اوس چیز کے کہ باندھا احرام

قال فإن معي الهدي فلا تحل قال فكان جماعة الهدي الذي قدم به علي

فرمایا حضرت نے کہ پس تحقیق ساتھ میرے ہدی ہے پس تو بھی احرام سے نہ نکل کہا جابر نے پس تھے سب اونٹ کہ لائے اونکو حضرت علی رضی

من اليمن والذي أتى به النبي صلى الله عليه وسلم مائة قال فحل الناس كلهم وقصروا

یمن سے اور وہ کہ لائے اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سو کہا جابر نے پس حلال ہوئے لوگ سب کے اور کترائے بال اپنے

إلا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدي فلما كان يوم التروية توجهوا

مگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ کہ تھے اونکے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے پس جبکہ ہوا آٹھ دن ترویہ کا متوجہ ہوئے

إلى منى فأهلوا بالحج وركب النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر و

طرف منا کے تو پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہونچے منا میں پس نماز پڑھی منا میں ظہر اور عصر اور

المغرب والعشاء والفجر ثم مكث قليلا حتى طلعت الشمس وأمر بقبة

مغرب اور عشاء اور فجر کی پھر ٹھیرے رہے تھوڑی سی دیر یہانتک کہ نکلا آفتاب اور حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ تانا جاوے

من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تشك قريش

بالوں کا کہ کھڑا کیا جاوے حضرت کے لیے وادی نمرہ میں پھر چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور نہیں گمان کرتے تھے قریش

إلا أنه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية

مگر یہ کہ حضرت ٹھیرنے والے ہونگے حج کے لیے نزدیک مشعر حرام کے جیسے کہ تھے قریش کرتے جاہلیت میں

فأجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة

پس گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے یہانتک کہ آئے میدان عرفات میں پس پایا خیمہ کو کہ کھڑا کیا گیا تھا حضرت کے لیے

فنزل بها حتى إذا زاغت الشمس أمر بالقصواء فرحلت له فأتى بطن الوادي

پس اوترے اوس میں یہانتک کہ جب کہ ڈھلے دوپہر حکم کیا ساتھ لانے قصوے کے پس زین کی گئی حضرت کے لیے پھر آئے حضرت درمیان وادی

فخطب الناس وقال إن دماءكم وأموالكم حرام عليكم كحرمة يومكم هذا

کے پھر خطبہ فرمایا روبرو لوگوں کے اور فرمایا کہ تحقیق کہ خون تمہارے اور مال تمہارے حرام ہیں تم پر مانند اس دن تمہارے کے

فِی شَهْرِكُمْ هٰذَا فِی بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا كُلُّ شَیْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَیَّ

بیچ اس مہینے تمہارے کے بیچ اس شہر تمہارے کے خبردار ہو ہر چیز امر جاہلیت کی نیچے قدمون میرے کے

مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا

رکھی گئی ہے اور خون جاہلیت کے موقوف کیے گئے اور تحقیق اول خون کہ موقوف کرتا ہون اپنے خونون سے

دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَكَانَ مُسْتَرْضَعًا فِی بَنِی سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ

خون ابن ربیعہ بن حارث کا ہے اور وہ دودھ پیتا تھا بیچ بنی سعد کے قتل کیا تھا اوسکو ہذیل نے

وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ مِنْ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور سود جاہلیت کا موقوف کیا گیا اور اول سود کہ موقوف کیا مینے اپنے سودون مین سے سود عباس بن عبد المطلب کا ہے

فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِی النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ

پس تحقیق وہ موقوف کیا گیا بالکل پس ڈرو اللہ سے بیچ حق عورتون کے پس تحقیق تم نے لیا ہے اونکو ساتھ امان اللہ کے

وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا

اور حلال کیا تم نے اونکی شرمگاہون کو ساتھ کلمہ اللہ کے اور تمہارا حق اونپر یہ ہے کہ نہ آنے دین تمہارے بچھونون پر کسو کو

تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

کہ مکروہ جانتے ہو تم اوسکے آنیکو پس اگر کرین یہ پس مارو اونکو مارنا بغیر سختی کا اور اونکا حق تمپر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ

روزی اونکی اور کپڑا اونکا موافق مقدور اپنے کے اور تحقیق چھوڑی مینے تم مین ایسی چیز کہ ہرگز نہین گمراہ ہونگے بعد اسکے

إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّی فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا

اگر چنگل مارو گے ساتھ اوسکے وہ چیز کتاب اللہ ہے اور تم پوچھے جاؤ گے پس کیا جواب دو گے کہا صحابہ نے

نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

گواہی دیتے ہین ہم کہ تحقیق پہنچائی تم نے پیغمبری اور ادا کی تم نے امانت اور خیر خواہی کی تم نے پس اشارہ کیا حضرت نے ساتھ انگلی شہادت کے

يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلٰثَ

اوس حال مین کہ اوٹھایا اوسکو طرف آسمان کے اور جھکایا اوسکو طرف لوگون کی اور کہا تین بار یا الٰہی گواہ رہ یا الٰہی گواہ رہ

مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ

پھر اذان دی بلال نے پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز ظہر کی پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز عصر کی

وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ

اور نہ پڑھا درمیان ان دونوں کے کچھ پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی قصواء کا

إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا

طرف پتھروں کے اور کیا جبل مشاۃ کو آگے اپنے اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کھڑے

حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ

یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب اور جاتی رہی زردی تھوڑی سی یہاں تک کہ غائب ہوا گردہ آفتاب کا اور پیچھے سوار کیا

أُسَامَةَ وَدَفَعَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ

اسامہ کو اور جلدی چلے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی وہاں مغرب اور عشا کی ساتھ ایک اذان

وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ

اور دو تکبیر کے اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پھر پڑھی نماز فجر کی

حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ

اس وقت کہ ظاہر ہوئی واسطے ان کے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے پھر سوار ہوئے اونٹنی پر یہاں تک کہ آئے مشعر

الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى

حرام پر پس سامنے کھڑے ہوئے قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہی اور لا الہ الا اللہ کہا اور وحدانیت اللہ کی کہی پس ہمیشہ

أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ حَتَّى

صبح ہوئی خوب روشن پس چلے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ

أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى

آئے درمیان وادی محسر کی پس حرکت دی سواری کو تھوڑی سی پھر چلے بیچ کی راہ کہ نکلتی ہے اوپر

الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

جمرہ کبریٰ کے یہاں تک کہ آئے جمرہ کے پاس کہ نزدیک درخت کے ہے پس پھینکیں اوس پر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ

تکبیر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے اون کنکریوں سے مانند کنکریوں خذف کے ماریں حضرت نے کنکریاں نالے کے اندر سے پھر

انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا

پھرے طرف جگہ قربانی کرنے کے پس ذبح کیے حضرت نے تریسٹھ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر دیئے باقی حضرت علی کو

فنحر ما غبر واشركه في هديه ثم امر من كل بدنة ببضعة فجعلت

پس نحر کیے اونٹوں باقی اور شریک کیا حضرت نے علی کو بیچ ہدی اپنی کے پھر حکم کیا حضرت نے ساتھ لینے ایک ایک ٹکڑے گوشت کے ہر اونٹ سے پس رکھے

في قدر فطبخت فاكلا من لحمها وشربا من مرقها ثم ركب رسول الله

ایک ہانڈی میں پس پکائے گئے ٹکڑے پس کھایا دونوں نے اوس قربانی کے گوشت میں سے اور پیا دونوں نے اوسکے شوروے میں سے پھر سوار ہوئے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فافاض الى البيت فصلى بمكة الظهر فاتى على بني عبد المطلب

صلعم اور چلے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکے میں ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب کے پاس

يسقون على زمزم فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا ان يغلبكم الناس

کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کہ کھینچو اے اولاد عبد المطلب کی پس اگر نہ ہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کرینگے لوگ تم پر

على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم و

اوپر پانی پلانے تمہارے کے تو البتہ کھینچتا میں پانی ساتھ تمہارے پس دیا اولاد عبد المطلب کی نے انکو ڈول پس پیا حضرت نے اوس سے رواہ مسلم

عن عائشة قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من اهل

روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع میں پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا

بعمرة ومنا من اهل بحج فلما قدمنا مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

ساتھ عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے پس جب آئے ہم مکے میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے

اهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن احرم بعمرة واهدى فليهل بالحج

احرام باندھا ہے عمرے کا فقط اور نہیں ہدی لایا پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور جسنے احرام باندھا ہے عمرے کا اور ہدی بھی ساتھ لایا ہے پس چاہیے کہ احرام

مع العمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه

ساتھ عمرے کے پھر نہ نکلے احرام سے یہانتک کہ حلال ہو دونوں سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس نہ حلال ہو یہانتک کہ حلال ہو ساتھ ذبح کرنے ہدی کے

ومن اهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم اطف بالبيت ولا بين

اور جسنے احرام باندھا ہے حج کا پس چاہیے کہ تمام کرے حج اپنا کہا حضرت عائشہ نے پس حائض ہو گئی میں اور نہ طواف کیا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ

الصفا والمروة فلم ازل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم اهلل الا بعمرة

صفا اور مروہ کے پس ہمیشہ رہی میں حائض یہانتک کہ ہوا دن عرفہ کا اور نہیں احرام باندھا تھا میں نے مگر عمرے کا

فامرني النبي صلى الله عليه وسلم ان انقض راسي وامتشط واهل بالحج و

پس حکم فرمایا مجکو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھولوں میں سر اپنا اور کنگھی کروں میں اور احرام باندھوں حج کا اور

تَرْكِ الْعُمْرَةِ فَفَعَلْتُ حَتّٰى قَضَيْتُ حَجِّيْ بَعَثَ مَعِيَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ

چھوڑ دو یعنی عمرے کو پس کیا میں نے یہاں تک کہ ادا کیا میں نے حج اپنا بھیجا ساتھ میرے عبد الرحمن بیٹے ابی بکر کے کو

وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَعْتَمِرَ مَكَانَ عُمْرَتِيْ مِنَ التَّنْعِيْمِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِيْنَ كَانُوْا

اور حکم کیا مجھ کو یہ کہ عمرہ کروں بدلے عمرے اپنے کے تنعیم سے کہا حضرت عائشہ نے پس طواف کیا ان شخصوں نے کہ

اَهَلُّوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوْا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا

احرام باندھا تھا ساتھ عمرے کے خانہ کعبہ کا اور سعی کی درمیان صفا اور مروہ کے پھر احرام سے نکلے پھر کیا اور طواف

بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِّنًى وَاَمَّا الَّذِيْنَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَاِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا

پیچھے اسکے کہ پھرے منا سے اور جن شخصوں نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو پس سوا اسکے نہیں کہ کیا انہوں نے ایک طواف

وَّاحِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایک متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہا کہ فائدہ اٹھایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَاَ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کے طرف حج کے پس لے چلے ساتھ اپنے ہدی ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا

فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى

پس احرام باندھا ساتھ عمرے کے پھر احرام باندھا ساتھ حج کے پس تمتع کیا لوگوں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے کے طرف

الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ اَهْدٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حج کے پس تھے بعضے لوگوں میں سے وہ کہ ہدی لائے اور بعضے ان میں سے وہ تھے کہ نہیں ہدی لائے پس جبکہ آئے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ

علیہ وسلم کے مکہ میں فرمایا واسطے لوگوں کے جو ہے تم میں سے ہدی لایا پس وہ نہ حلال ہو کسی چیز سے کہ باز رہا ہے اس سے

حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا

یہاں تک کہ ادا کرے حج اپنا اور جو شخص کہ نہو تم میں سے ہدی لایا پس طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا

وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا

اور مروے میں اور کترا دے بال اور چاہیے کہ نکلے احرام سے پھر احرام کرے ساتھ حج کے اور ذبح کرے ہدی پس جو شخص کہ نہ پاوے ہدی

فَلْيَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ فَطَافَ حِيْنَ قَدِمَ

پس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن بیچ حج کے اور سات دن جبکہ پھرے طرف اہل اپنے کے پھر طواف کیا حضرت نے خانہ کعبہ کا

مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلٰثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشٰى أَرْبَعًا فَرَكَعَ

مکہ مین اور بوسہ دیا حجر اسود کو پہلے سب چیزون سے پھر جلدی چلے طواف کرنے مین تین بار اور چار بار چلے اپنی چال پھر پڑہی

حِينَ قَضٰى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا

اوسوقت کہ پورا کیا طواف اپنا گرد خانۂ کعبہ کے پھر سلام پھیرا پھر پھرے اور آئے صفا پر

فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى

پھر پہرے صفا مروے مین سات بار پھر نہ حلال ہوئے کسی چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے یہانتک کہ

قَضٰى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ

تمام کیا حج اپنا اور ذبح کی ہدی اپنی دن نحر کے اور چلے پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر حلال ہوئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

ہر چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے اور کیا مانند اوس چیز کے کہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور شخص نے

سَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

کہ لایا تہا ہدی صحابہ مین سے متفق علیہ ہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ہے کہ فائدہ اوٹھایا ہمنے ساتھ اسکے پس جو شخص کہ نہو پاس اوسکے ہدی

فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے سب طرح کا حلال ہونا اسلیے کہ تحقیق عمرہ کرنا داخل ہوا ہے حج کے تا روز قیامت کے نقل کیا مسلم نے

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي ۔ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءٍ

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عطا سے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ

کہ کہا سنا مینے جابر بن عبد اللہ کو بیچ کتنے آدمیون کے کہ شریک تھے میرے ساتھ سننے مین کہا جابر نے کہ احرام باندھا صحابہ پیغمبر خدا نے

بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ

ساتھ حج کے خالص نرا کہا عطا نے کہ کہا جابر نے پس آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقت صبح چوتھی تاریخ کے

مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ

کہ گذری تھی ذیحجہ کی پس حکم کیا ہمکو یہ کہ حلال ہو جاوین ہم کہا عطا نے فرمایا حضرت م نے کہ حلال ہو اور پہنچو عورتون کو

قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَ

کہا عطا نے اور نہ واجب کی حضرت م نے صحبت کرنی اونپر ولیکن حلال کی عورتین اونپر پس کہا ہمنے جبکہ نہ رہین درمیان ہمارے اور

بَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا

درمیان عرفہ کے مگر پانچ راتین حکم کیا ہمکو یہ کہ صحبت کرین ہم اپنی بیویون سے پھر حاضر ہون میدان عرفہ مین اس حالت سے کہ ٹپکتی ہو ذکرون سے

الْمَنِيَّ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ

منی کو کہا عطا نے کہ اشارہ کیا جابر نے ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف اشارہ کرنے اونکے ساتھ ہاتھ اپنے کہ ہلاتے تھے اوسکو کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے پس فرمایا کہ تحقیق جانا تمنے کہ تحقیق مین بہت ڈرتا ہون بہ نسبت تمہارے خدا سے اور بہت سچا ہون تم مین

هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ

ہدی میرے ساتھ البتہ حلال ہوجاتا مین جیسے کہ حلال ہوئے ہو تم اور اگر پہلے سے جانتا مین کام اپنے سے اوسچیز کو کہ پیچھے جانا ہمنے نہ لاتا مین

الْهَدْيَ فَحِلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ

ہدی کو پس حلال ہوجاؤ پھر حلال ہوئے ہم اور سنا ہمنے اور اطاعت کی ہمنے کہا عطا نے کہ کہا جابر نے پس آئے

عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ بِمَ أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت علی کام اپنے سے پس فرمایا حضرت صلعم نے ساتھ کس چیز کے احرام باندھا تمنے کہا ساتھ اوسچیز کے کہ احرام باندھا ساتھ اوسکے

لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا

اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پس ہدی ذبح کرنا اور ٹھیرے رہو حالت احرام مین کہا جابر نے لائے واسطے حضرت صلعم کے علی ہدی

فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ

پس کہا سراقہ بیٹے مالک بیٹے جعشم کے نے یا رسول اللہ آیا واسطے اس سال کے ہے یہ یا ہمیشہ فرمایا

لِأَبَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہمیشہ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے یہ کہ اونہون نے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ

چوتھی تاریخ گذری تھی ذیحجہ سے یا پانچوین پھر آئے میرے پاس اس حالت مین کہ غصے تھے پس کہا مینے

مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ أَوَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ

کسنے غصہ دلایا آپکو یا رسول اللہ داخل کرے اوسکو اللہ آگ مین فرمایا کیا نہین جانتی تو کہ تحقیق مینے حکم کیا

ان حدیثون سے ظاہر ہے یہی نکلتا ہے کہ اگر کوئی حج کا احرام باندھے لیکن ہدی ساتھ نہ ہو تو وہ مکہ مین جاکر حج کی نیت فسخ کرسکتا ہے اور عمرہ کرکے احرام کھول سکتا ہے پھر ذی الحجہ کی آٹھوین تاریخ کو حج کا نیا احرام باندھ سکتا ہے اور اس تاریخ تک سب کام کرسکتا ہے جو احرام کی حالت مین جائز نہ تھے ابو حنیفہ اور مالک اور شافعی

النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ

لوگوں کو ساتھ ایک امر کے پھر وہ تردد کرتے ہیں اور اگر تحقیق میں پہلے سے جانتا کام اپنے سو وہ چیز کہ پیچھے جاتی ہے

مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ لاتا میں ہدی اپنی ساتھ یہاں تک کہ خریدتا میں اوسکو پھر حلال ہوتا جیسے حلال ہوئے لوگ نقل کیا اسکو مسلم نے

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ

باب ہے بیچ بیان داخل ہونے مکے کے اور طواف کرنے کے فصل پہلی روایت ہے

نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى

نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے نہ آتے مکہ میں مگر رات گذارتے ذی طوے میں یہانتک کہ

يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَإِذَا نَفَرَ مِنْهَا مَرَّ بِذِي طُوًى

صبح کرتے اور نہاتے اور نماز پڑھتے پھر داخل ہوتے مکہ میں دن کو اور جس وقت نکلتے مکہ سے گذرتے ذی طوے پر

وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مُتَّفَقٌ

اور رات کو ٹھہرتے اوس میں صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کرتے یہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اوسمیں

مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

بلندی کی طرف سے اور نکلے نشیب کی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہا

قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ

تحقیق حج کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس خبر دی مجکو عائشہ نے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع کی ساتھ اوسکے حضرت نے جس وقت کہ آئے

مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ

مکہ میں یہ تھی کہ وضو کیا پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حج کیا ابوبکر نے پس تھا

أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ

اول وہ چیز کہ شروع کیا ساتھ اوسکے طواف خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حضرت عمر نے پھر حضرت عثمان نے

مِثْلَ ذَٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

کیا مانند اسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت

طاف في الحج او العمرة اول ما يقدم سعى ثلثة اطواف ومشى اربعة

طواف کرتے بیچ حج کے یا عمرے کے اول آنے مین جلدی چلتے تین شوط مین اور چلتے اپنی چال چار بار

ثم سجد سجدتين ثم يطوف بين الصفا والمروة متفق عليه وعنه

پھر نماز پڑھتے دو رکعت پھر سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر الى الحجر ثلثا ومشى اربعا وكان

کہا رمل کیا یعنی جلدی کی چلنے مین بیچ طواف کے رسول خدا صلعم نے حجر اسود سے تا حجر اسود تین پھیروں مین اور چلے موافق چال اپنی کے چار پھیروں مین اور تھے

يسعى ببطن المسيل اذا طاف بين الصفا والمروة رواه مسلم وعن

کہ دوڑتے بطن مسیل مین جس وقت کہ سعی کرتے درمیان صفا اور مروہ کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جابر قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة اتى الحجر فاستلمه ثم

جابر سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مکہ مین تو آئے حجر اسود پاس پس بوسہ دیا اسکو پھر

مشى على يمينه فرمل ثلثا ومشى اربعا رواه مسلم وعن الزبير بن

چلے داہنے ہاتھ اپنے کی طرف پس جلدی چلے بازو ہلا کر تین بار اور اپنی چال چلے چار بار نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن

عربي قال سأل رجل ابن عمر عن استلام الحجر فقال رأيت رسول الله

عربی سے کہا پوچھا ایک شخص نے ابن عمر سے احوال بوسہ دینے حجر اسود کے سے پس کہا دیکھا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله رواه البخاري وعن ابن عمر قال لم ار النبي

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے اوسکو اور بوسہ دیتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں دیکھا مینے نبی

صلى الله عليه وسلم يستلم من البيت الا الركنين اليمانيين متفق عليه وعن

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دو رکنوں کو کہ جانب یمن کے ہین متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال طاف النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعير يستلم الركن

ابن عباس سے کہا طواف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع مین اونٹ پر بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو

بمحجن متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت على

ساتھ محجن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا

بعير كلما اتى على الركن اشار اليه بشيء في يده وكبر رواه البخاري

اونٹ پر جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اوسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ اونکے مین تھی اور اللہ اکبر کہتے نقل کی یہ بخاری نے

بین پھر یہ سنت قائم رہی اسلام کی ترقی کے بعد بھی اور قیامت تک قائم رہیگی پس رمل کی مشروعیت اصل مین مشرکون کے ڈرانے کیلئے ہوئی

وعن ابی الطفیل قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یطوف بالبیت و

اور روایت ہے ابی طفیل سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے تھے خانہ کعبہ کو اور

یستلم الرکن بمحجن معه ویقبل المحجن رواه مسلم وعن عائشة

اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی خمدار سر کے کہ ساتھ تھی انکے اور بوسہ دیتے تھے اوس لکڑی کو نقل کیا مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم لا نذکر الا الحج فلما کنا بسرف طمثت

کہ کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں ذکر کرتے تھے ہم مگر حج کو پس جبکہ ہوئے ہم سرف میں حائض ہوئی میں

فدخل النبی صلی الله علیه وسلم وانا ابکی فقال لعلک نفست قلت نعم قال

پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میں روتی تھی پس فرمایا حضرت نے شاید کہ تو حائض ہوئی کہا میں نے ہاں فرمایا

فان ذلک شیء کتبه الله علی بنات آدم فافعلی ما یفعل الحاج غیر

پس تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ لکھا مقدر کیا ہے اسکو اللہ نے اوپر بیٹیوں آدم کے پس کر تو جو کرتے ہیں حاجی سوا اسکے

ان لا تطوفی بالبیت حتی تطهری متفق علیه وعن ابی هریرة قال

کہ طواف کرے تو خانہ کعبہ کا یہانتک کہ پاک ہووے تو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

بعثنی ابو بکر فی الحجة التی امره النبی صلی الله علیه وسلم علیها قبل حجة الوداع

بھیجا مجکو ابو بکر نے اوس حج میں کہ امیر کیا تھا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں پہلے حجۃ الوداع کے

یوم النحر فی رهط امره ان یؤذن فی الناس الا لا یحج بعد العام مشرک

دن نحر کے بیچ جماعت کے کہ حکم کیا تھا اوسکو اعلام کرے لوگوں میں خبردار ہو نہ حج کرے بعد اس سال کے کوئی مشرک

ولا یطوفن بالبیت عریان متفق علیه الفصل الثانی عن

اور نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا کوئی ننگا متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے

المهاجر المکی قال سئل جابر عن الرجل یری البیت یرفع یدیه فقال

مہاجر مکی سے کہ کہا سوال کئے گئے جابر حال اوس شخص کے سے کہ دیکھے خانہ کعبہ کو اوٹھاوے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا

قد حججنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فلم نکن نفعله رواه الترمذی وابو داود

تحقیق حج کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ تھے ہم کرتے یہ نقل کیا یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وعن ابی هریرة قال اقبل رسول الله صلی الله علیه وسلم فدخل مکة فاقبل الی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے مکہ میں پھر متوجہ ہوئے طرف

الحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ اَتَى الصَّفَا فَعَلَاهُ حَتّٰى يَنْظُرَ اِلَى الْبَيْتِ

حجر اسود کے پاس بوسہ دیا اوسکو پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر آئے صفا کے پاس پس چڑھے اوسپر یہانتک کہ نظر کی طرف خانہ کعبہ

فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللّٰهَ مَا شَاءَ وَيَدْعُو رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

کے پس اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے پھر شروع کیا ذکر کرتے تھے اللہ کا جسقدر چاہا اور دعا مانگی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلٰوةِ

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد خانہ کعبہ کے مانند نماز کے ہے

اِلَّا اَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيْهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ اِلَّا بِخَيْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مگر تحقیق تم بولتے ہو اوسمین پس جو کوئی بولے اوسمین پس نہ بولے مگر ساتہ نیکی کے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَقَفُوْهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَ

اور نسائی اور دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ موقوف کی یہ حدیث ابن عباس پر اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوترا حجر اسود بہشت سے اور

هُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

وہ تہا زیادہ سفید دودہ سے پس سیاہ کر دیا اوسکو گناہوں بنی آدم کے نے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ

الْحَجَرِ وَاللّٰهِ لَيَبْعَثَنَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ

حق حجر اسود کے قسم ہے اللہ کی البتہ اوٹہا دیگا اوسکو اللہ دن قیامت کے کہ واسطے اوسکے ہونگی دو آنکھین دیکھے گا ساتہ اونکے اور ہوگی زبان

بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنِ اسْتَلَمَهٗ بِحَقٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

ساتہ اوسکے گواہی دیگا اوس شخص کے لیے کہ بوسہ دیا ہوگا اوسکو ساتہ حق کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق حجر اسود اور مقام ابراہیم

يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَاقُوْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللّٰهُ نُوْرَهُمَا وَلَوْ لَمْ يَطْمِسْ نُوْرَهُمَا

یاقوت ہین یاقوتون بہشت کی سے دور کیا اللہ تعالی نے نوران دونون کا اور اگر نہ دور کرتا نور اون کا

لأضاءا ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن عبيد بن عمير

البتہ روشن کردیتے اوس چیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبید بن عمیر سے

أن ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رأيت أحدا من أصحاب رسول

یہ کہ ابن عمر تھے غلبہ کرتے لوگوں پر اور ہاتھ لگانے رکنوں کے غلبہ کرنا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو اصحاب رسول

الله صلى الله عليه وسلم يزاحم عليه قال إن أفعل فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ غلبہ کرتا ہو اوسپر کہتے ابن عمر اگر کروں میں غلبہ اوپر انکار نکرو مجہپر اسلیے کہ تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلعم سے

يقول إن مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف بهذا

کہ فرماتے تھے تحقیق ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا کفارہ ہے واسطے گناہوں کے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے جو کوئی طواف کرے

البيت أسبوعا فأحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع

خانہ کعبہ کا سات بار اور محافظت کرے اوسکی ہوگا ثواب اوسکا مانند ثواب آزاد کرنے بردے کے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے

قدما ولا يرفع أخرى إلا حط الله عنه بها خطيئة وكتب له بها حسنة

کوئی قدم اور نہیں اوٹھاتا دوسری بار مگر کہ دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوس سے سبب اوسکے گناہ اور لکھتا ہے اوسکے لیے سبب

رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب قال سمعت رسول الله

نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن السائب سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول ما بين الركنين ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے بیچ درمیان دونوں رکنوں کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حسنة وقنا عذاب النار رواه أبو داود وعن صفية بنت شيبة

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے نقل کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے

قالت أخبرتني بنت أبي تجراة قالت دخلت مع نسوة من قريش دار

کہ کہا خبر دی مجکو بیٹی ابی تجراۃ کی نے کہا گئی میں ساتھ عورتوں قریش کے گھر

آل أبي حسين ننظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسعى بين الصفا و

آل ابی حسین کے میں تا کہ دیکھیں ہم طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ پھرتے ہوں درمیان صفا اور

المروة فرأيته يسعى وإن مئزره ليدور من شدة السعي وسمعته يقول

مروہ کے پس دیکھا میں نے اونکو دوڑتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اس حال میں کہ تحقیق تہبند اونکا البتہ پھرتا تھا بسبب سخت دوڑنے کے

اسعوا فان الله كتب عليكم السعي رواه في شرح السنة وروى احمد مع

سعی کرو پس تحقیق اللہ تعالی نے لکھا تم پر سعی کرنا نقل کی یہ شرح السنہ میں اور نقل کی احمد نے ساتہ

اختلاف وعن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأيت رسول الله

اختلاف کے - اور روایت ہے قدامہ بن عبد اللہ بن عمار سے کہا دیکھا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يسعى بين الصفا والمروة على بعير لا ضرب ولا طرد ولا اليك

صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تہا اور نہ ہانکنا تہا اور نہ تہا کہنا ایکطرف ہوجاؤ

اليك رواه في شرح السنة وعن يعلى بن امية قال ان رسول الله

ایکطرف ہوجاؤ نقل کی یہ شرح السنہ میں - اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت مضطبعا ببرد اخضر رواه الترمذي وابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اضطباع کیے ہوئے ساتہ چادر سبز کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود

وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه و

اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور

اصحابه اعتمروا من الجعرانة فرملوا بالبيت ثلثا وجعلوا اردیتهم

اصحاب انکے نے عمرہ کیا جعرانہ سے پس جلد چلے بیچ طواف خانہ کعبہ کے تین بار اور کیا اپنی چادروں کو

تحت اباطهم ثم قذفوها على عواتقهم اليسرى رواه ابو داود الفصل

نیچے اپنی بغلوں کے پھر ڈالا انکو اپنے بائیں مونڈھوں پر نقل کی یہ ابو داود نے - فصل

الثالث عن ابن عمر قال ما تركنا استلام هذين الركنين اليماني

تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نہیں چھوڑا ہمنے ہاتہ لگانا ان دونوں رکنوں کا رکن یمانی

والحجر في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمهما

اور حجر اسود کا نہ بہیڑ میں اور نہ چہیڑ میں جبسے کہ دیکہا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتہ لگاتے تہے ان دونوں کو

متفق عليه وفي رواية لهما قال نافع رأيت ابن عمر يستلم الحجر

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت ان دونوں کی میں ہے کہ کہا نافع نے دیکہا مینے ابن عمر کو کہ لگاتے تہے حجر اسود کو

بيده ثم قبل يده وقال ما تركته منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه

ہاتہ اپنا پہر بوسہ دیتے تہے ہاتہ اپنے کو اور کہا نہیں چہوڑا مینے اسکو جبسے کہ دیکہا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يَفْعَلُهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي

کرتے ہوئے سکو۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا شکایت کی مینے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق مین

أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللهِ

بیمار ہون پس فرمایا طواف کر تو پیچھے سے لوگونکے اس حال مین کہ تو ہو سوار پس طواف کیا مینے اور رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے طرف پہلوئے خانہ کعبہ کے پڑھتے تھے سورہ طور وکتاب مسطور نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ

اور روایت ہے عابس بن ربیعہ سے کہ کہا دیکھا مینے حضرت عمر کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور کہتے تحقیق مین البتہ جانتا ہون کہ

مَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَا قَبَّلْتُكَ

نہ نفع پہونچا سکتا ہے اور نہ ضرر اور اگر تحقیق نہ دیکھا ہوتا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے تجھے تو نہ بوسہ دیتا مین تجکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ متعین ہین ساتھ اوسکے ستر

مَلَكًا يَعْنِي الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ فَمَنْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

فرشتے یعنی رکن یمانی پر پس جو کوئی کہے یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے درگذر کرنا گناہونسے اور عافیت

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

دنیا اور آخرت مین اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا مین بھلائی اور آخرت مین بھلائی اور بچا ہمکو عذاب

النَّارِ قَالُوا آمِينَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

آگ کے سے کہتے ہین فرشتے قبول کر نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

جو شخص کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا سات بار اور نہ کلام کرے مگر ساتھ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ

إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ

الا اللہ اور اللہ اکبر اور ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کے دور کی جاتی ہین اوس سے دس برائیان

وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَ

اور لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے دس نیکیان اور بلند کیے جاتے ہین واسطے اوسکے دس درجے اور جو شخص کہ طواف کرے اور کلام کرے اور

هُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ

وہ بیچ اس حالت کے ہے داخل ہوتا ہے دریائے رحمت میں ساتھ دونوں پاؤں اپنے کے مانند داخل ہونے والے پانی کے ساتھ پاؤں اپنے کے

مَاجَةَ بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

ماجہ نے ۔ باب ہے بیچ بیان ٹھیرنے کے میدان عرفہ میں ۔ فصل پہلی روایت ہے

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِّنًى اِلٰى

محمد بن ابی بکر ثقفی سے یہ کہ انہوں نے پوچھا انس بن مالک سے اس حال میں کہ دونوں جاتے تھے صبح کے وقت منی سے طرف

عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عرفات کی کہ کس طرح کرتے تھے تم اس دن میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے

كَانَ يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

لبیک کہتا تھا ہم میں سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اوپر اس کے اور تکبیر کہتا تھا تکبیر کہنے والا ہم میں سے پس نہیں انکار

عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا

علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا نحر کیا میں نے اس جگہ اور منی تمام جگہ

مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ

نحر کرنے کی ہے پس نحر کرو اپنے ڈیروں میں اور وقوف کیا میں نے اس جگہ اور عرفات تمام جگہ وقوف کی ہے اور وقوف کیا میں نے

هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ

اس جگہ اور مزدلفہ تمام جگہ ہے وقوف کی ۔ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی دن کہ زیادہ ہو اور آزاد کرے اللہ تعالی اس میں بندہ کو

النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهُ لَيَدْنُوْ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ

آگ سے کہ دن عرفہ سے اور تحقیق اللہ تعالی البتہ نزدیک ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیوں کے روبرو فرشتوں کے پس فرماتا ہے

هٰؤُلَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

یہ لوگ ۔ نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن عبداللہ بن

صَفْوَانَ عَنْ خَالٍ لَّهُ يُقَالُ لَهُ يَزِيْدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا فِيْ مَوْقِفٍ

صفوان سے کہ نقل کی اپنے ماموں سے کہ کہا جاتا تھا اوس کو یزید بن شیبان کہا تھے ہم بیچ جگہ ٹھیرنے اپنی کے

كنا بعرفة يباعده عمرو من موقف الامام جدا فاتانا ابن مربع الانصاري

کرتھی واسطے ہمارے بیچ میدان عرفہ کے کہ دور بیان کرتا تھا اوسکو عمرو جگہ ٹھیرنے امام کی سے بہت دور پس آئے ہمارے پاس ابن مربع انصاری

فقال انی رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم اليكم يقول لكم قفوا على مشاعركم

پھر کہا تحقیق میں ایلچی ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے طرف تمہاری فرماتے ہیں حضرت واسطے تمہارے کہ ٹھیرو اوپر

فانكم على ارث من ارث ابيكم ابراهيم عليه السلام رواه الترمذي

پس تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کے کہ ابراہیم ہیں اوپر اونکے سلام نقل کی یہ ترمذی

وابو داود والنسائي وابن ماجة وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال كل عرفة موقف وكل منى منحر وكل المزدلفة موقف وكل فجاج

فرمایا جو میدان ہے عرفہ کا جگہ ٹھیرنے کی ہے اور جو جگہ ہے منا میں جگہ ذبح کرنے کی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ میں جگہ ٹھیرنے کی ہے اور راہیں

مكة طريق ومنحر رواه ابو داود والدارمي وعن خالد بن هوذة

مکہ کی راہ ہے اور جگہ ذبح کرنے کی نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے خالد بن ہوذہ سے

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب الناس يوم عرفة على بعير قائما

کہ کہا اوس نے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو دن عرفہ کے اوپر اونٹ پر کھڑے ہوکر

في الركابين رواه ابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان

دونوں رکابوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الدعاء دعاء يوم عرفة وخير ما قلت انا والنبيون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دعاؤں کی دعا اوس دن عرفہ کے ہے اور بہترین اوسچیز کے کہ کہی میں نے اور نبیوں نے

من قبلي لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على

پہلے مجھسے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسکے لیے ہے تعریف اور وہ

كل شيء قدير رواه الترمذي وروى مالك عن طلحة بن عبيد الله

ہر چیز پر قادر ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے

الى قوله لا شريك له وعن طلحة بن عبيد الله بن كريز ان رسول الله

قول لا شریک لہ تک ۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ بن کریز سے یہ کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال ما رأى الشيطن يوما هو فيه اصغر ولا ادحر ولا احقر
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیکھا گیا شیطان کسیدن کہ وہ اوسمین بہت ذلیل اور بہت راندہ اور بہت حقیر

ولا اغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك الا لما يرى من تنزل الرحمة وتجاوز
اور بہت غصے مین ہو اپنے سے برابر دن عرفہ کے اور نہین یہ مگر اس سبب سے کہ دیکھتا ہے اوترنا رحمت کا اور معاف کرنا

الله عن الذنوب العظام الا ما رأى يوم بدر فانه قد رأى جبرئيل
اللہ کا بڑے گناہون کو مگر وہ کہ دیکھا گیا ہے دن بدر کے پس تحقیق شیطان نے دیکھا جبرئیل کو کہ

يزع الملئكة رواه مالك مرسلا وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن
تے ترتیب دیتے تھے فرشتون کی صفون کو نقل کیا یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور شرح السنہ مین روایت کی یہ حدیث ساتھ لفظ مصابیح کے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عرفة ان الله ينزل الى
جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتا ہے دن عرفہ کا تحقیق اللہ تعالی نزول فرماتا ہے طرف

السماء الدنيا فيباهي بهم الملئكة فيقول انظروا الى عبادي اتوني
آسمان دنیا کے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیون کے روبرو فرشتون کے اور فرماتا ہے دیکھو طرف میرے بندون کی آئے میرے پاس

شعثا غبرا ضاجين من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم فيقول
پراگندہ بال گرد آلودہ چلاتے ہوئے ہر راہ دور سے گواہ کرتا ہون مین تمکو تحقیق بخشا مینے اونکو پھر کہتے ہین

الملئكة يا رب فلان كان يرهق وفلان وفلانة قال يقول الله عز
فرشتے اے پروردگار ہمارے فلانا شخص ہے کہ نسبت بگناہ کیا جاتا ہے اور فلانا شخص اور فلانی عورت گناہ کرتے ہین فرمایا حضرت نے

وجل قد غفرت لهم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما من يوم اكثر عتيقا
و جل کہ تحقیق بخشا مینے اونکو بھی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نہین کوئی دن کہ بہت آزاد کیے جاوین اوسمین

من النار من يوم عرفة رواه في شرح السنة الفصل الثالث
آگ سے برابر دن عرفہ کے نقل کیا یہ شرح السنہ مین فصل تیسری

عن عائشة قالت كان قريش ومن دان دينها يقفون بالمزدلفة
روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے قریش اور جو شخص کہ تابع تھے دین قریش کے کھڑے ہوتے تھے مزدلفہ مین

وكانوا يسمون الحمس فكان سائر العرب يقفون بعرفة فلما جاء
اور تھے قریش نام رکھے جاتے تھے حمس اور تھے تمام عرب ٹھیرتے تھے بیچ میدان عرفہ کے پس جبکہ آیا

لِلْاِسْلَامِ اَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ اَنْ يَّاْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيْضَ مِنْهَا

اسلام حکم کیا اللہ نے نبی اپنے کو یہ کہ آوین عرفات مین اور ٹھیرین اوسمین پھر پھرین وہان سے

فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس یہی معنے ہین قول اللہ عزوجل کے کہ پھر پھرو اوس جگہ سے کہ پھرتے ہین لوگ متفق علیہ

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهٖ عَشِيَّةَ

اور روایت ہے عباس بیٹے مرداس کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی واسطے امت اپنی کے

عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيْبَ اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَاِنِّيْ اٰخُذُ

عرفہ کی شام کو بخشش کی پس قبول کی گئی کہ تحقیق مین نے بخشا واسطے اونکے سوائے حقوق بندونکے پس تحقیق مین لونگا

لِلْمَظْلُوْمِ مِنْهُ قَالَ اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ

واسطے مظلوم کے حق اوسکا ظالم سے کہا حضرت نے ای رب میرے اگر چاہے تو دے مظلوم کو نعمتون جنت کیسے اور

غَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَاءَ

بخشدے واسطے ظالم کے پس نہ قبول کی گئی عرفہ کی شام کو پس جب صبح کی حضرت نے مزدلفہ مین پھر مانگی دعا

فَاُجِيْبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ

پس قبول کی گئی وہ چیز کہ مانگی تھی کہا راوی نے پس ہنسے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یا کہا راوی نے مسکرائے

فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنَّ هٰذِهٖ لَسَاعَةٌ مَّا كُنْتَ تَضْحَكُ

پس کہا واسطے حضرت کے ابو بکر اور عمر نے قربان ہو باپ میرا اور مان میری تمہاری تحقیق یہ ہی وقت کہ نہین تھے تم ہنستے

فِيْهَا فَمَا الَّذِيْ اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ

اوسمین پس کس چیز نے ہنسایا تمکو ہنساوے اللہ تمہارے دانتون کو فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دشمن خدا ابلیس

لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِيْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ اَخَذَ التُّرَابَ

جب جانا کہ تحقیق اللہ عزوجل نے قبول کی دعا میری اور بخشا واسطے امت میری کے لی مٹی

فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِيْ مَا رَاَيْتُ مِنْ

پس شروع کی ڈالنی مٹی اپنے سر پر اور پکارنا شروع کیا ساتھ ویل اور ہلاکت کے پس ہنسایا مجکو اوس چیز نے کہ دیکھی مین نے

جَزَعِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ نَحْوَهٗ

اضطراب اوسکی سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی بیہقی نے کتاب بعث والنشور مین مانند

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان پھرنے کے عرفات اور مزدلفہ سے فصل پہلی

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ

روایت ہے ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا عروہ نے پوچھے گئے اسامہ بن زید کہ کسطرح

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِيْنَ دَفَعَ قَالَ كَانَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے حجۃ الوداع میں جسوقت کہ پھرے عرفات سے کہا تھے

يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

چلتے جلد پس جب پاتے راہ کشادہ تو دوڑاتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ

یہ کہ وہ پھرے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دن عرفہ کے پس سنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے

زَجْرًا شَدِيْدًا وَضَرْبًا لِلْاِبِلِ فَاَشَارَ بِسَوْطِهٖ اِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

زجر شدید اور مارنا اونٹوں کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے اپنے کے طرف لوگوں کے اور فرمایا اے لوگو

عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيْضَاعِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

لازم ہے تمکو آرام سے چلنا اسلیے کہ تحقیق نیکی نہیں ہے دوڑانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ

یہ کہ اسامہ بن زید تھے پیچھے بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ سے مزدلفہ تک

ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ

پھر پیچھے بٹھا لیا فضل کو مزدلفہ سے منا تک پس دونو نے کہا ہمیشہ رہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ پھینکے کنکرے جمرۃ العقبہ پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِاِقَامَةٍ

جمع کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں پڑھی ہر ایک اون میں سے ساتھ تکبیر کے

وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اور نفل نہ پڑھے درمیان اون دونو کے اور نہ پیچھے ہر ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوۃً اِلَّا

عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر

لِمِیْقَاتِہَا اِلَّا صَلٰوتَیْنِ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّی الْفَجْرَ یَوْمَئِذٍ

اپنے وقت میں سوائے دو نمازوں کے مغرب اور عشا کے مزدلفہ میں اور پڑھی نماز فجر کی اوس دن

قَبْلَ مِیْقَاتِہَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِیُّ

اوسکے پہلے وقت اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا میں اون شخصوں میں تہا کہ آگے بہیجا تہا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ الْمُزْدَلِفَۃِ فِیْ ضَعَفَۃِ اَہْلِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ عَنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ زمرے ضعیفوں اہل اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی

الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَکَانَ رَدِیْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ فِیْ عَشِیَّۃِ

فضل بن عباس سے اور تہے فضل سوار پیچہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ حضرت نے فرمایا بیچ شام

عَرَفَۃَ وَغَدَاۃِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِیْنَ دَفَعُوْا عَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ وَہُوَ کَافٌّ

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگون کو جس وقت کہ پہرے لازم ہے تمکو چلنا ساتہ آہستگی کے اور حضرت تہامہ روکے ہوئے تہے

نَاقَتَہٗ حَتّٰی دَخَلَ مُحَسِّرًا وَہُوَ مِنْ مِّنًی قَالَ عَلَیْکُمْ بِحَصَی الْخَذْفِ

اونٹنی اپنی کو یہانتک کہ داخل ہوئے میدان محسر میں اور وہ ہے منا سے فرمایا لازم ہے تمکو اوٹہانا مانند کنکر یون خذف کے

الَّذِیْ یُرْمٰی بِہِ الْجَمْرَۃُ وَقَالَ لَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُلَبِّیْ حَتّٰی

کہ مارے جاوین گی جمرہ پر اور کہا فضل نے ہمیشہ رہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ

رَمَی الْجَمْرَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَفَاضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ

ماری کنکری جمرہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا چلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَمْعٍ وَعَلَیْہِ السَّکِیْنَۃُ وَاَمَرَہُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ وَ

مزدلفہ سے اور اوپر تہی تسکین چلنے میں اور حکم کیا لوگون کو ساتہ آہستہ چلنے کے اور جلدی چلائی اونٹنی اپنی بیچ میدان محسر کے اور

اَمَرَہُمْ اَنْ یَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّیْ لَا اَرَاکُمْ بَعْدَ عَامِیْ

حکم کیا لوگون کو یہ کہ ماریں ساتہ مانند کنکر یون خذف کے اور فرمایا حضرت نے شاید کہ میں نہ دیکہوں تمکو پیچہے اس برس

ہٰذَا لَمْ اَجِدْ ہٰذَا الْحَدِیْثَ فِی الصَّحِیْحَیْنِ اِلَّا فِیْ جَامِعِ التِّرْمِذِیِّ

کے کہا صاحب مشکوۃ نے کہ نہیں پائی میں نے یہ حدیث بخاری اور مسلم میں مگر پائی جامع ترمذی میں

مع تقدیم وتاخیر الفصل الثانی عن محمد بن قیس بن مخرمة قال خطب رسول
ساتھ تقدیم و تاخیر کے فصل دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اھل الجاھلیة کانوا یدفعون من عرفة
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت کے تھے پھرتے عرفات سے
حین تکون الشمس کانھا عمائم الرجال فی وجوھھم قبل ان تغرب
جسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردوں کی بیچ چہروں انکے پہلے غروب ہونیکے
ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حین تکون کانھا عمائم الرجال
اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اوسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردونکی
فی وجوھھم وانا لا ندفع من عرفة حتی تغرب الشمس وندفع من
اوپر چہروں انکے اور تحقیق ہم نہیں چلیں گے عرفات سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب اور چلیں گے ہم
المزدلفة قبل ان تطلع الشمس ھدینا مخالف لھدی عبدة الاوثان
مزدلفہ سے پہلے نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پوجنے والوں کے طریقہ کے
والشرک رواہ وعن ابن عباس قال قدمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور شرک کرنیوالوں کے طریقہ کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آگے بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منا کو
لیلة المزدلفة اغیلمة بنی عبد المطلب علی حمرات فجعل یلطخ افخاذنا
رات مزدلفہ کی میں کہ ہم کتنے ایک لڑکے تھے اولاد عبد المطلب کی سے سوار گدہوں پر پس شروع کیا حضرت نے مارنا ہماری رانوں پر
ویقول ابینی لا ترموا الجمرة حتی تطلع الشمس رواہ ابوداود و
اور فرماتے تھے اے چھوٹے بیٹو میرے نہ پھینکنا تم کنکریاں منارے پر یہانتک کہ نکلے آفتاب نقل کی یہ ابو داود اور
النسائی وابن ماجة وعن عائشة قالت ارسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بام
نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ام
سلمة لیلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وکان
سلمہ کو رات قربانی کے پس کنکریاں ماریں منارے پر پہلے فجر کے پھر چلیں اور طواف کیا اور تھا
ذلک الیوم الذی یکون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عندھا رواہ
یہ دن ایسا دن کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انکے پاس نقل کی یہ

[Marginal handwritten notes (Urdu), partly legible:] ... عورتوں اور بچوں کو آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے روانہ کر دیا جاوے تاکہ وہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے کنکریاں مار کر فارغ ہو جاویں ... لیکن آدمیوں کو سورج نکلنے کے بعد مارنا چاہیے ... طواف یعنی افاضہ ۱۲

ابوداود وعن ابن عباس قال يلبي المقيم او المعتمر حتى يستلم الحجر

ابوداؤد نے — اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنے والا یہاں تک کہ بوسہ دے حجر اسود کو

رواه ابوداود وقال وروي موقوفا على ابن عباس الفصل الثالث

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ روایت کی گئی یہ موقوف ابن عباس پر فصل تیسری

عن يعقوب بن عاصم بن عروة انه سمع الشريد يقول افضت

روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ تابعی سے یہ کہ اس نے سنا شرید صحابی کو کہتے تھے کہا پھر آیا میں

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما مست قدماه الارض حتى اتى جمعا رواه

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس نہ لگے پانوں حضرت کے زمین کو یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں نقل کی یہ

ابوداود وعن ابن شهاب قال اخبرني سالم ان الحجاج بن يوسف

ابوداؤد نے — اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ کہا خبر دی مجھکو سالم ابن عبداللہ بن عمر نے کہ حجاج بن یوسف نے

عام نزل بابن الزبير سال عبد الله كيف نصنع في الموقف يوم عرفة

اور سال کہ قتل کیا عبداللہ بن زبیر کو پوچھا عبداللہ بن عمر سے کہ کس طرح کریں ہم بیچ ٹھیرنے دن عرفہ کے

فقال سالم ان كنت تريد السنة فهجر بالصلوة يوم عرفة فقال

پس کہا سالم نے اگر ارادہ کرتا ہے تو سنت کا تو پس سویرے پڑھ دن عرفہ کے پس کہا

عبد الله بن عمر صدق انهم كانوا يجمعون بين الظهر والعصر في

عبداللہ بن عمر نے کہ سچ کہا سالم نے کرتے صحابہ جمع کرتے درمیان ظہر اور عصر کے

السنة فقلت لسالم افعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سالم

واسطے ادا کرنے طریقہ سنت کے (کہا ابن شہاب نے) کہ کہا میں نے سالم کو کہ کیا ہے یہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا سالم نے کہ

وهل يتبعون بذلك الا سنته رواه البخاري باب رمي الجمار

نہیں اتباع کرتے اسمیں مگر طریقہ پیغمبر خدا کا نقل کی یہ بخاری نے باب ہے بیچ بیان پھینکنے کنکریوں کے

الفصل الاول عن جابر قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم يرمي على

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہ کہا دیکھا میں نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ مارتے تھے کنکریاں

راحلته يوم النحر ويقول لتاخذوا مناسككم فاني لا ادري لعلي

اپنی سواری پر دن نحر کے اور فرماتے کہ سیکھو افعال حج کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں جانتا شاید کہ میں

لا أجر بعد حجتی هذه رواه مسلم وعنه قال رأیت رسول الله صلی

نہ حج کروں پیچھے اس حج اپنی کے ۔ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم رمی الجمرة بمثل حصی الخذف رواه مسلم وعنه قال رمی

علیہ وسلم کو مارتے تھے منارے کو ساتھ مانند کنکریوں خذف کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا پھینکیں

رسول الله صلی الله علیه وسلم الجمرة یوم النحر ضحی وأما بعد ذلك فإذا زالت

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں منارے پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے جب وقت کہ ڈھلے

الشمس متفق علیه وعن عبد الله بن مسعود أنه انتهی إلی الجمرة

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے یہ کہ وہ پہونچے طرف جمرہ

الکبری فجعل البیت عن یساره ومنی عن یمینه ورمی بسبع حصیات

کبرے کے پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اور منی کو داہنے اپنے اور پھینکیں سات کنکریاں

یکبر مع کل حصاة ثم قال هکذا رمی الذی أنزلت علیه سورة البقرة

اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے پھر کہا ابن مسعود نے اسی طرح سے پھینکیں کنکریاں اوس شخص نے کہ اتاری گئی اوپر سورۃ بقرہ

متفق علیه وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الاستجمار تو

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ استنجا طاق ہے

ورمی الجمار تو والسعی بین الصفا والمروة تو والطواف تو وإذا

اور پھینکنا کنکریوں کا طاق ہے اور پھرنا درمیان صفا اور مروہ کے طاق ہے اور گرد پھرنا خانہ کعبہ کے طاق ہے اور جب

استجمر أحدکم فلیستجمر بتو رواه مسلم الفصل الثانی

ڈھیلے لیوے استنجا کو ایک تمہارا پس طاق لیوے نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری

عن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یرمی الجمرة یوم

روایت ہے قدامہ بن عبد اللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پھینکتے تھے کنکریاں جمرہ عقبہ پر دن

النحر علی ناقة صهباء لیس ضرب ولا طرد ولیس قیل إلیك إلیك

نحر کے سوار ہو کر اونٹنی صہبا پر نہ تھا مارنا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا ایک طرف ہو ایک طرف ہو

رواه الشافعی والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی

نقل کی یہ شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوائے اسکے نہیں مقرر کیا گیا مارنا مناروں کا اور پھرنا

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

درمیان صفا اور مروے کے مگر واسطے قائم کرنے یاد خدا کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا نَبْنِيْ لَكَ

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا کہا ہمنے یا رسول اللہ کیا نہ بناویں ہم آپکے لیے

بِنَاءً يُظِلُّكَ بِمِنًى قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

عمارت کہ سایہ کرے تمکو منا میں فرمایا نہیں منا جگہہ ہے بٹھانے اونٹ اوس شخص کے کہ پہلے پہنچے نقل کی یہ ترمذی و ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے ٹھیرتے

عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ وُقُوْفًا طَوِيْلًا يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيُسَبِّحُهُ وَيَحْمَدُهُ وَ

نزدیک دو مناروں پہلے کے ٹھیرنا دراز اللہ اکبر کہتے اور سبحان اللہ کہتے اور الحمد للہ کہتے اور

يَدْعُو اللّٰهَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْهَدْيِ

دعا مانگتے اللہ سے اور نہ ٹھیرتے نزدیک جمرۃ العقبہ کے نقل کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان ہدے کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی

بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِيْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَ

بیچ ذی الحلیفہ کے پھر منگوائی اونٹنی اپنی پس زخم کیا اونٹنی کو بیچ کنارے کوہان داہنے اوسکے کے اور

سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ

پونچھ ڈالا خون اوسکا اور ہار ڈالا گلے میں دو جوتیوں کا پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر پس جبکہ اوٹھایا اونٹنی نے آنحضرت کو

عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ

بیدا پر لبیک کہی ساتھ حج کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا ہدے بھیجی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایکبار طرف خانہ کعبہ کے بکریاں پھر ہار ڈالا اونکے گلے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

ذبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عائشۃ بقرۃ یوم النحر رواہ مسلم وعنہ

ذبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے دن نحر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قال نحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بقرۃ فی حجتہ رواہ مسلم وعن

کہا ذبح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں کی طرف سے ایک گائے اپنی حجۃ الوداع میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشۃ قالت فتلت قلائد بدن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدی ثم قلدھا

حضرت عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے اپنے ہاتھ سے پھر ڈالے اونکے گلے میں

واشعرھا واھداھا فما حرم علیہ شیء کان احل لہ متفق علیہ

اور زخمی کیا اونکو اور ہدی کر کر بھیجا اونکو طرف خانہ کعبہ کے پس نہ حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ تھی حلال کی گئی اونکے لیے متفق

وعنھا قالت فتلت قلائدھا من عھن کان عندی ثم بعث بھا مع

اور روایت ہے عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار اونٹوں کے صوف کے کہ تھا میرے پاس پھر بھیجا اونکو ہدی کر کر ساتھ

ابی متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا

باپ کے میرے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو

یسوق بدنۃ فقال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا فقال انھا

کہ ہانکتا ہے اونٹ پس کہا فرمایا سوار ہو اوس پر کہا اوس نے کہ تحقیق یہ ہدی ہے فرمایا کہ سوار ہو پھر کہا اوس نے کہ یہ

بدنۃ قال ارکبھا ویلک فی الثانیۃ او الثالثۃ متفق علیہ وعن

ہدی ہے فرمایا سوار ہو وائے ہے تجکو یہ بات دوسری بار میں فرمائی یا تیسری بار میں متفق علیہ اور روایت ہے

ابی الزبیر قال سمعت جابر بن عبد اللہ سئل عن رکوب الھدی فقال

ابی الزبیر سے کہ کہا سنا میں نے جابر بن عبد اللہ سے کہ پوچھے گئے سوار ہونے ہدی کے سے پس کہا کہ

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ارکبھا بالمعروف اذا الجئت الیھا

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سوار ہو اوس پر اچھی طرح جس وقت کہ مضطر ہووے تو طرف اوسکی

حتی تجد ظھرا رواہ مسلم وعن ابن عباس قال بعث رسول اللہ

یہانتک کہ پالے تو اور سواری نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا بھیجے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم بستۃ عشر بدنۃ مع رجل وامرہ فیھا فقال یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ اونٹ ساتھ ایک شخص کے اور امیر کیا اوسکو اونمیں پس کہا اوس نے یا رسول اللہ

مسائل

یا ناک کاٹ ڈالا جاوے اشعار میں کوئی عضو نہیں کاٹا جاتا بلکہ صرف ایک مقام کا خون نکال دیا جاتا ہے جیسے فصد یا حجامت ہوتا ہے اگر یہ مثلہ ہو تو ابو حنیفہ رحمہ کے نزدیک فصد اور حجامت بھی ناجائز ہوگی حالانکہ کوئی حنفی اسکا قائل نہیں ہوا ابو حنیفہ کا یہ کہنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے یہ فعل کیا تھا کیونکہ مشرکین کا غلبہ تھا وہ مسلمانوں کے جانوروں کو لوٹ لیتے تھے

کیف اصنع بما ابدع علی منها قال انحرها ثم اصبغ نعلیها فی دمها ثم

کیا کروں میں اس اونٹ کو کہ چل نہ سکے اونمیں سے فرمایا ذبح کر اوسکو لے پھر رنگ دے دونوں پاپوشیں اسکی خون

اجعلها علی صفحتها ولا تاکل منها انت ولا احد من اهل رفقتك

چہاپ دے تو اون پاپوشوں سے اوسکے کنارے کو اور نہ کہا اوس میں سے تو اور نہ کوئی رفیقوں تیرے سے

رواه مسلم وعن جابر قال نحرنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم عام الحدیبیة

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نحر کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے

البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة رواه مسلم وعن ابن عمر انه

اونٹ سات کی طرفسے اور گائیں سات کی طرفسے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ وہ

اتی علی رجل قد اناخ بدنته ینحرها قال ابعثها قیاما مقیدة سنة

آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹھایا تھا اونٹ اپنا در حالیکہ نحر کرتا تھا اوسکو کہا ابن عمر نے کہ کہڑا کر تو اوسکو اور پاؤں باندہ

محمد صلی الله علیه وسلم متفق علیه وعن علی قال امرنی رسول الله صلی الله علیه

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا حکم فرمایا مجکو رسول خدا صلعم نے

ان اقوم علی بدنه وان اتصدق بلحمها وجلودها واجلتها وان

یہ کہ خبر گیری کروں میں اونکی اونٹوں کی اور یہ کہ تصدق کروں میں اونکے گوشت اور پوست اور جہولیں اور یہ کہ

لا اعطی الجزار منها قال نحن نعطیه من عندنا متفق علیه وعن

نہ دوں میں قصاب کو اونمیں سے فرمایا حضرت م نے کہ ہم اوسکو دیتے اپنے پاس سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

جابر قال کنا لا ناکل من لحوم بدننا فوق ثلث فرخص لنا رسول الله

جابر سے کہ کہا تھے ہم نہ کہاتے گوشت قربانی اپنی کا زیادہ تین دن سے پھر رخصت دی ہمکو رسول خدا

صلی الله علیه وسلم فقال کلوا وتزودوا فاکلنا وتزودنا متفق علیه

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہاؤ اور توشہ کر رکھو پس کہایا ہمنے اور توشہ کیا ہمنے متفق علیہ ۔

الفصل الثانی عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم اهدی

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لیگئے

عام الحدیبیة فی هدایا رسول الله صلی الله علیه وسلم جملا کان لابی جهل

سال حدیبیہ کے بیچ ہدایا اپنے کے اونٹ کہ تھا ابو جہل کا

باب الہدی

فِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ ذَهَبٍ يَغِيظُ بِذَلِكَ الْمُشْرِكِينَ

اوسکی ناک میں ایک نتھنی تھی چاندی کی اور ایک روایت میں آیا ہے کہ سونے کی تھی غصہ میں ڈالتے تھے بسبب اوسکے مشرکوں کو

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ناجیہ خزاعی سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کسطرح کروں میں

بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَ

ساتھ اوس جانور کے کہ قریب مرنیکے پہنچے جانور دن ہدی کے میں سے فرمایا کہ ذبح کر ڈال اوسکو پھر رنگ پاپوش اوسکی اوسکے خون میں پھر چھوڑ دے بیچ

النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَأْكُلُونَهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

لوگوں کے اور درمیان ہدی کے پس کہا دیں وہ اوس کو نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نَاجِيَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ

ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ اسلمی سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن قرط سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت بڑا دن دنوں میں نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پھر دن قر کا

قَالَ ثَوْرٌ وَهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِي قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ

کہا ثور نے اور وہ وہ دن دوسرا ہے کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹ

خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ

پانچ یا چھ پس شروع کیا اونھوں نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف حضرت کے تاکہ کسکو اون میں سے ذبح کریں کہا راوی نے جب گریں

جُنُوبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ

جانور انکی زمین پر کہا راوی نے پس بولے حضرت ایک بول آہستہ کہ نہ سمجھا میں اوسکو پھر کہا میں نے کیا فرمایا حضرت نے کہا اوسنے فرمایا

مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثَا ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِي بَابِ

جو شخص کہ چاہے کاٹ کرے جاوے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئیں دونوں حدیثیں ابن عباس اور جابر کی باب

الْأُضْحِيَّةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

الاضحیہ میں فصل تیسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَفِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قربانی کرے تم میں سے پس نہ صبح کرے پیچھے تیسرے دن کے اس حال میں کہ اوسکے گھر میں ہو کچھ گوشت قربانی کا

فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِي

قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُّ

أَنْ تُعِينُوا فِيهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلٰثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ جَاءَ

اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَأْتَجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ

وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بَابُ الْحَلْقِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ

أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ إِنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ

الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وعن يحيى بن الحصين عن جدته أنها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة

اور روایت ہے یحییٰ بن حصین سے کہ نقل کی اپنی دادی سے یہ کہ دادی نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ

الوداع دعا للمحلقين ثلثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن

الوداع میں کہ دعا کی واسطے منڈانے والوں کے تین بار اور کترانے والوں کے ایک بار نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى منى فاتى الجمرة فرماها ثم اتى منزله

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا میں پھر آئے جمرۃ العقبہ کے پاس پس مارے اس کو کنکریاں اور اس کے پھر آئے اپنی مکان میں

بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحالق شقه الايمن فحلقه

کہ منا میں تھا اور ذبح کی ہدی اپنی پھر بلایا حلاق کو اور آگے کی سر مونڈنے والے کے داہنی طرف اپنے سر کی پس منڈا

ثم دعا ابا طلحة الانصاري فاعطاه اياه ثم ناول الشق الايسر

پھر بلایا حضرت ابو طلحہ انصاری کو اور دیئے بال منڈے ہوئے ان کو پھر آگے کی بائیں طرف سر کی

فقال احلق فحلقه فاعطاه ابا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق

اور فرمایا مونڈ پھر مونڈا سر پس دیئے بال منڈے ہوئے ابو طلحہ کو اور فرمایا تقسیم کر بال ان کو درمیان لوگوں کے متفق

عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل

علیہ ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھی میں خوشبو لگاتی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے

ان يحرم ويوم النحر قبل ان يطوف بالبيت بطيب فيه مسك

احرام باندھنے کے اور دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوی کے کہ اس میں ہوتا مشک

متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم افاض يوم النحر

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف فرض کیا وقت چاشت کے

ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم

الفصل الثاني

پھر پھرے اور نماز پڑھی ظہر کی منا میں نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری

عن علي وعائشة قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المرأة

روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ رضی سے کہا دونوں نے کہ منع فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ منڈاوے عورت

راسها رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

سر اپنا نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

باب الحلق

کترانے والوں کے لیے ایک بار اور صحیحین کی روایت جو اس سے پیشتر مذکور ہوئی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دو بار سر منڈانے والوں کے لیے دعا کی اور تیسری بار میں کترانے والوں کے لیے اور صحیحین میں ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ چوتھی بار میں [illegible]

وسلم عليه ليس على النساء الحلق انما على النساء التقصير رواه ابوداود

علیہ وسلم نے نہیں اوپر عورتوں کے سر منڈانا سوائے اسکے نہیں اوپر ہے عورتوں کے کتروانا نقل کی یہ ابوداؤد

والترمذي والدارمي وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب

اور ترمذی اور دارمی نے اور یہ باب خالی ہے فصل تیسری سے ۔ باب بیچ بیان

الفصل الاول عن عبدالله بن عمرو بن العاص ان رسول الله

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے حجۃ الوداع میں بیچ منیٰ کے واسطے لوگوں کے کہ پوچھتے تھے مسائل حضرت سے پس آیا حضرت کے پاس

لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال

نہ جانتا تھا میں پس منڈوایا میں نے سر اپنا پہلے ذبح کرنے کے پس فرمایا کہ ذبح کر لے اب اور نہیں گناہ پھر آیا ایک اور شخص اور کہا کہ

لم اشعر فنحرت قبل ان ارمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي

نہیں جانتا تھا میں پس نحر کی میں نے پہلے کنکریاں مارنے کے فرمایا اب پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ پس نہ پوچھے گئے نبی

صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق عليه

صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے کہ مقدم ہوئی یا مؤخر ہوئی مگر کہ فرمایا کر اور نہیں گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفي رواية لمسلم اتاه رجل فقال حلقت قبل ان ارمي قال ارم و

اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہے کہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص اور کہا کہ سر منڈایا میں نے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک

لا حرج واتاه آخر فقال افضت الى البيت قبل ان ارمي قال ارم و

نہیں گناہ اور آیا ایک شخص اور کہا طواف فرض کیا میں نے خانہ کعبہ کا پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا اب کنکریاں

لا حرج وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل يوم النحر بمنى

نہیں گناہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے بیچ منیٰ میں

فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما امسيت فقال لا

فرماتے نہیں گناہ پس پوچھا آپ سے ایک شخص نے کہا کہ کنکریاں پھینکیں میں نے پیچھے شام ہونے کے پس فرمایا نہیں

حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن علي قال اتاه رجل فقال

گناہ نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا آیا نبی صلعم کے پاس ایک شخص

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ احْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ وَ
یارسول اللہ تحقیق مینے طواف افاضہ کیا پہلے سر منڈانیکے فرمایا اوسکواب سر منڈالے یا کتروالے اور نہین گناہ اور

جَاءَ آخَرُ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
آیا ایک اور شخص اور کہا ذبح کیا مینے پہلے پھینکنے کنکریون کے فرمایا پھینک کنکریان اور نہین گناہ نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ
فصل تیسری روایت ہے اسامہ بن شریک سے کہا نکلا مین ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ فَمِنْ قَائِلٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کرنیکو پس تھے لوگ آتے حضرت صلعم کے پاس بعضا کہنے والا کہتا یارسول اللہ

سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا أَوْ قَدَّمْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُولُ لَا
پھرا مین صفا مروہ مین پہلے طواف کرنیکے یا پیچھے کرے مینے ایک چیز یا پہلے کری مینے ایک چیز پس تھے حضرت فرماتے نہیں

حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِي
کچھ گناہ لیکن گناہ اوس شخص پر ہے کہ آبرو ریزی کرے مسلمان کی اسحال مین کہ وہ شخص ہے ظالم پس یہ شخص ہے

حَرِجَ وَهَلَكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بَابُ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمْيِ أَيَّامِ
گنہگار اور ہلاک ہوا نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان خطبہ کے دن نحر کے اور پھینکنے کنکریون کے

التَّشْرِيقِ وَالتَّوْدِيعِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا
تشریق کے دنونمین اور بیچ بیان طواف رخصت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی بکرہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے فرمایا تحقیق زمانہ پھر گیا ہے مانند وضع اپنی کے کہ تھا بیچ دن

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ
پیدا کرنے اللہ تعالی کے آسمان اور زمین کو برس بارہ مہینے کا ہوگیا اونمین سے چار مہینے با حرمت ہین

ثَلٰثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي
تین تو پے درپے ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم اور رجب مضر کا وہ رجب کہ

بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ وَقَالَ أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ
درمیان جمادی اور شعبان کے ہے اور فرمایا حضرت صلعم نے کونسا مہینہ ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا

فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى

پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے پھر فرمایا کیا نہیں ہے ذی الحجہ کہا ہمنے ہاں

قَالَ اَیُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ

فرمایا کونسی بستی ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا

سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَیُّ يَوْمٍ هٰذَا

نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے فرمایا کیا نہیں ہے بلدہ عرض کیا ہمنے مقرر ہے بلدہ فرمایا کونسا دن ہے یہ

قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ

عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں ہے یہ دن نحر کا عرض کیا ہمنے کہ ہاں مقرر ہے فرمایا پس تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے اور آبروئیں تمہاری تمپر

حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِیْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ

حرام ہیں مانند حرام ہونے اسدن تمہارے کے بیچ اس بستی تمہاری کے بیچ اس مہینے تمہارے کے اور البتہ ملوگے

رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ

پروردگار اپنے سے پس پوچھیگا تمسے عملوں تمہارے سے خبردار رہو پس نہ پھر جانا بعد میری وفات کے پیچھے گمراہ ہوکر کہ مارے بعض تمہارا

رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ

گردن بعض کی خبردار رہو آیا پہنچا دیا میںنے عرض کیا اونہوں نے کہ ہاں پہنچا دیا کہا حضرت نے یا الٰہی تو گواہ رہ پس چاہئے کہ پہنچائے حاضر

الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبْرَةَ قَالَ

غائب کو پس بہتیرے پہنچائے گئے زیادہ یاد رکھتے ہیں سننے والے سے متفق علیہ اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا

سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِی الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهٖ فَاَعَدْتُّ

پوچھا میںنے ابن عمر سے کہ کس وقت میں پھینکوں میں کنکریاں مناروں پر فرمایا جسوقت پھینکے امام تیرا پس پھینک اسوقت پھر عرض کیا میں نے

عَلَيْهِ الْمَسْاَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

اوپر ان کے مسئلہ پس فرمایا کہ تھے ہم انتظار کیا کرتے پس جسوقت ڈھلتی دوپہر سے رمی کرتے ہم نقل کیا یہ بخاری نے

وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِیْ جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

اور روایت ہے سالم سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ وہ تھے پھینکتے نزدیک کے منارے پر ساتھ سات کنکریاں

يُكَبِّرُ عَلَى أَثَرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يُسْهِلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

الله اکبر کہتے تھے پیچھے ہر کنکر کے پھر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتی زمین نرم پر پھر کھڑے ہوتے سامنے قبلہ کے

طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

دیر تک اور دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر پھینکتے بیچ کی برجی پر سات کنکریاں الله اکبر کہتے

كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ

جب پھینکتے کنکری پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آتی زمین نرم میں اور کھڑے ہوتے سامنے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ

قبلہ کے پھر دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک پھر پھینکتے منارے عقبہ پر

مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

نالیکی اندر سے سات کنکریاں الله اکبر کہتے تھے نزدیک ہر کنکری کے اور نہ ٹھیرتے نزدیک اوسکے

ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر پھرتے اور کہتے اسیطرح سے دیکھا میں نے نبی صلی الله علیہ وسلم کو کہ کرتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا پروانگی مانگی عباس بیٹے عبد المطلب کے نے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے

أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

رات کو رہنے کی مکے میں راتوں منا کی میں بسبب خدمت سبیل زمزم کے پس اذن دیا حضرت نے اونکو متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ

ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی الله علیہ وسلم آئے طرف سبیل کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا

الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ

عباس نے اپنے بیٹے کو اے فضل جا تو اپنی ماں کے پاس اور لے آ پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کے لیے پانی

مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ

اپنی ماں کے پاس سے پس فرمایا حضرت نے کہ پلا مجکو پس کہا عباس نے یا رسول الله تحقیق لوگ ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے

فِيهِ قَالَ اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ

اسمیں فرمایا کہ پلا مجکو پس پیا حضرت نے اوس میں سے پھر آئے کوئیں زمزم کے پاس اور لوگ پانی پلاتے تھے اوسکو اور

فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع

پانی مین پہر فرمایا کام کیئے جاؤ پس تحقیق تم اوپر ... کے ہو پہر فرمایا اگر نہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کیے جاؤ گے تم البتہ اوترتا مین یہانتک

الحبل على هذه واشار الى عاتقه رواه البخاري وعن انس ان النبي

رسی اسپر اور اشارہ کیا طرف مونڈھے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی اور عصر کی اور مغرب کی اور عشا کی پہر سو رہے تھوڑا سا سونا

بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه البخاري وعن عبد

محصب مین پہر سوار ہوئے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا اوسکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد

العزيز بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته

العزیز بن رفیع سے کہا پوچھا مینے انس بن مالک سے کہا مینے خبر دی مجھکو ساتہ اوس چیز کے کہ جانی تو نے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہان پڑھی نماز ظہر کی آٹھوین تاریخ ذی الحجہ کی کہا انس نے منا مین کہا عبد العزیز نے

فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراءك

پس کہان پڑھی نماز عصر کی دن نفر کے کہا انس نے کہ پڑھی نماز ابطح مین پہر کہا انس نے کر تو جیسا کہ کرتے ہین سردار تیرے

متفق عليه وعن عائشة قالت نزول الابطح ليس بسنة انما نزله

متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا اوترنا ابطح مین سنت نہین ہے سنت نہین اوتری تھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان اسمح لخروجه اذا خرج متفق عليه و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مگر اسواسطے کہ اوترنا اوسمین تہا بہت آسان واسطے نکلنے حضرت کے جب نکلے متفق علیہ - اور

عنها قالت احرمت من التنعيم بعمرة فدخلت فقضيت عمرتي وانتظرني

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا احرام باندھا مینے تنعیم سے ساتہ عمرہ کے پس داخل ہوئی مین اور ادا کیا مینے عمرہ اپنا اور انتظار کیا میرا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح حتى فرغت فامر الناس بالرحيل فخرج فمر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابطح مین یہانتک کہ فارغ ہوئی مین پہر حکم فرمایا لوگون کو ساتہ کوچ کرنیکے پہر نکلے حضرت تو گذرے

بالبيت فطاف به قبل صلوة الصبح ثم خرج الى المدينة هذا الحديث

خانہ کعبہ پر پس طواف کیا اوسکا پہلے فجر کی نماز سے پہر نکلے طرف مدینہ کے کہا مولف کہ یہ حدیث

ما وجدته برواية الشيخين بل برواية ابي داود مع اختلاف يسير في

نہیں پائی مینے ساتھ روایت بخاری اور مسلم کے بلکہ ساتھ روایت ابو داؤد کے ساتھ تھوڑے سے اختلاف کے بیچ

آخره وعن ابن عباس قال كان الناس ينصرفون في كل وجه فقال

آخر اوسکے - اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تھے آدمی پھرتے تھے ہر طرف مین پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفرن احدكم حتى يكون آخر عهده بالبيت الا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نکلے ایک تمہارا یہانتک کہ ہو آخر وقت اوسکا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر

انه خفف عن الحائض متفق عليه وعن عائشة قالت حاضت صفية

موقوف کیا گیا ہے عورت حائضہ سے متفق علیہ - اور روایت ہی حضرت عائشہ سے کہ کہا حائض ہوئی صفیہ

ليلة النفر فقالت ما اراني الا حابستكم قال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى

رات نفر کی مین پس کہا نہیں گمان کرتی مین اپنے کو مگر روکنے والی تمکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاک کرے اوسکو اللہ

حلقى اطافت يوم النحر قيل نعم قال فانفري متفق عليه الفصل

اور زخمی کرے کیا طواف کیا ہے دن نحر کے کہا گیا کہ ہاں کہا فرمایا پس چل متفق علیہ فصل

الثاني عن عمرو بن الاحوص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

دوسری روایت ہی عمرو بن احوص سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

في حجة الوداع اي يوم هذا قالوا يوم الحج الاكبر قال فان دماءكم

حجۃ الوداع مین کہ کونسا دن ہے یہ عرض کیا اصحاب نے کہ دن ہی حج اکبر کا فرمایا پس تحقیق خون تمہارے

واموالكم واعراضكم بينكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا

اور مال تمہارے اور آبروئیں تمہاری درمیان تمہارے حرام کی گئی ہین مانند حرمت اس دن تمہارے کے بیچ اس شہر تمہارے کے

الا لا يجني جان الا على نفسه الا لا يجني جان على ولده ولا مولود

خبردار ہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا مگر اپنی جان پر خبردار ہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا

على والده الا وان الشيطان قد ايس ان يعبد في بلدكم هذا ابدا

اپنے باپ پر خبردار ہو تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ عبادت کیا جاوے بیچ اس شہر تمہارے کے ہمیشہ

ولكن ستكون له طاعة فيما تحتقرون من اعمالكم فسيرضى به رواه

ولیکن ہوگی شیطان کی فرمانبرداری بیچ ان چیزوں کے کہ حقیر جانو گے اپنے عملوں سے پس خوش ہوگا ساتھ اوسکے روایت کی

ابن ماجة والترمذي وصححه وعن رافع بن عمرو المزني قال رأيت

ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا ترمذی نے اسکو۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی سے کہ کہا دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس بمنى حين ارتفع الضحى على بغلة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو منا میں اوسوقت کہ بلند ہوا وقت چاشت کا اوپر خچر

شهباء وعلي يعبر عنه والناس بين قائم وقاعد رواه ابو داود

سفید رنگ کے اور حضرت علی بیان کرتے تھے حضرت کی طرف سے اور لوگ بعضے کھڑے تھے اور بعضے بیٹھے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن عائشة وابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخر طواف الزيارة

اور روایت ہے حضرت عائشہ اور ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی طواف الزیارۃ کو

يوم النحر الى الليل رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن

دن نحر کی رات تک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يرمل في السبع الذي افاض فيه

ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رمل کیا بیچ طواف زیارت کے

رواه ابو داود وابن ماجة وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا رمى احدكم جمرة العقبة فقد حل له كل شيء الا النساء رواه

جسوقت کہ کنکریاں مارے ایک تمہارا جمرۃ العقبہ کو پس حلال ہوئی اوسکے لیے ہر چیز سوائے عورتوں کے نقل کی یہ

في شرح السنة وقال اسناده ضعيف وفي رواية احمد والنسائي

شرح السنہ میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے اور بیچ روایت احمد اور نسائی کے

عن ابن عباس قال اذا رمى الجمرة فقد حل له كل شيء الا النساء

ابن عباس سے یوں ہے کہا جسوقت کہ مارے کنکریاں جمرہ کو پس تحقیق حلال ہوئی واسطے اوسکے ہر چیز سوائے عورتوں کے

وعنها قالت افاض رسول الله صلى الله عليه وسلم من اخر يومه حين صلى

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کہ طواف فرض کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن نحر کے اوسوقت کہ نماز

الظهر ثم رجع الى منى فمكث بها ليالي ايام التشريق يرمي الجمرة

ظہر کی پڑھی پھر پھر کر آئے طرف منا کے پھر ٹھیرے منا میں راتوں دن تشریق کے مارتے تھے کنکریاں جمرہ کو

إذا زالت الشمس كل جمرة بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ويقف

جسوقت ڈھلتی دوپہر ہر جمرہ کو سات سات کنکریاں تکبیر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور ٹھہرتے

عند الأولى والثانية فيطيل القيام ويتضرع ويرمي الثالثة فلا يقف

نزدیک پہلے منارہ کو اور دوسرے کے اور دراز کرتے ٹھہرنا اور زاری کرتے اور مارتے تیسرے منارہ کو اور نہ ٹھہرتے

عندها رواه أبو داود وعن أبي البداح بن عاصم بن عدي عن

نزدیک اوسکے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی البداح بن عاصم بن عدی سے کہ نقل کی

أبيه قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم لرعاء الإبل في البيتوتة أن

اپنے باپ سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے اونٹوں کے بیچ ترک کرنے شب باشی کے

يرموا يوم النحر ثم يجمعوا رمي يومين بعد يوم النحر فيرموه في

کنکریاں ماریں دن نحر کے پھر جمع کریں مارنا دو دنکا پیچھے دن نحر کے پس ماریں

أحدهما رواه مالك والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا

دو دنوں دنکا مارنا بیچ ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث صحيح

باب ما يجتنبه المحرم

حدیث صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان اون چیزوں کے کہ بچے اون سے محرم

الفصل الأول

فصل پہلی

عن عبد الله بن عمر أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

ما يلبس المحرم من الثياب فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا

کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑوں کے سے فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندھو پگڑیاں اور نہ

السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف إلا أحد لا يجد نعلين فيلبس

پہنو پائجامے اور نہ اوڑھو بارانیاں اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوی پاپوشیں پس پہنے

خفين وليقطعهما أسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا

موزے اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونوں ٹخنوں کے نیچے سے اور نہ پہنو کپڑوں میں سے اوس چیز کو

مسه زعفران ولا ورس متفق عليه وزاد البخاري في رواية ولا

کہ لگی ہو اوسکو زعفران اور نہ وہ کپڑا کہ لگی ہو اوسکو ورس متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں اور نہ

تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ پہنے دستانے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ فرماتے اور وہ فرماتے تھے کہ جو وقت نہ پاوے محرم پاپوشین

لَبِسَ خُفَّيْنِ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

تو پہنے موزے اور جو وقت کہ نہ پاوے تہبند تو پہنے پاجامہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے یعلی بن

أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ

امیہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جعرانہ میں کہ ناگاہ آیا ایک شخص گنوار

عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ

اوپر اسکے تھا کرتا اور وہ شخص لتھڑا ہوا تھا خلوق میں پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے احرام باندھا ہے عمرہ کا

وَهٰذِهٖ عَلَيَّ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا

اسحالمین کہ یہ کرتہ میرے بدن پر تھا پس فرمایا خوشبوئی کہ تجھ پر ہے پس دھو ڈال اسکو تین بار اور

الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتہ پس اوتار ڈال اوسکو پھر کر عمرے اپنے میں جیسا کرتا ہے تو بیچ احرام حج اپنی کے متفق علیہ

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَ

اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق کہ نکاح کرے محرم کسیکا اور

لَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ

نہیں لائق کہ منگنی کرے محرم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ

اسحالمین کہ وہ احرام باندھے ہوئے تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے یزید بن اصم بھانجے میمونہ کے سے کہ نقل کی

مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ

میمونہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اسحالمین کہ وہ احرام میں نہ تھے نقل کی یہ مسلم نے کہا

الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْأَكْثَرُونَ عَلٰى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا

شیخ امام محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ کہ اکثر اسپر ہیں کہ حضرت نے نکاح کیا میمونہ سے بغیر حالت

وظهر امر تزويجها وهو محرم ثم بنى بها وهو حلال بسرف في طريق

اور ظاہر ہوا امر نکاح کا انکے اوس وقت کہ وہ احرام مین تہی پہر ہم بستر ہوئے ساتھ انکے بغیر حالت احرام مین سرف مین

مكة وعن ابي ايوب ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغسل رأسه وهو

مکے کی راہ مین - اور روایت ہے ابی ایوب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے دہوتے سر اپنا حالت

محرم متفق عليه وعن ابن عباس قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم

احرام مین متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بہری ہوئی سینگی کہچوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وهو محرم متفق عليه وعن عثمان حدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

حالت احرام مین متفق علیہ - اور روایت ہے عثمان سے کہ حدیث کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

في الرجل اذا اشتكى عينيه وهو محرم ضمدهما بالصبر رواه مسلم و

بیچ حق ایک شخص کے کہ جب دکہین آنکہین اوسکی اور وہ ہو محرم تو لیپ کرے انکو ساتھ ایلوے کے نقل کی یہ مسلم نے - اور

عن ام الحصين قالت رأيت اسامة وبلالا واحدهما اخذ بخطام

روایت ہے ام حصین کی سے کہا دیکہا مین نے اسامہ اور بلال کو ساتھ مین کہ ایک انمین سے پکڑے ہوئے تہا مہار

ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم والآخر رافع ثوبه يستره من الحر حتى رمى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اوٹہائے ہوئے تہا کپڑا اپنا سایہ کرتا تہا گرمی آفتاب سے یہانتک کہ ماری

جمرة العقبة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة ان النبي صلى الله عليه وسلم مر به و

جمرۃ العقبہ کو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوسپر اور

هو بالحديبية قبل ان يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر

وہ تہا حدیبیہ مین پہلے داخل ہونے مکے کے اور تہا کعب محرم اور وہ جلاتا تہا آگ نیچے ہانڈی کے

والقمل تتهافت على وجهه فقال أتؤذيك هوامك قال نعم قال

اور جوئین جہڑتی تہین اوسکے موتہ پر پس فرمایا حضرت نے کیا ایذا دیتی ہین تجکو جوئین تیری کہا ہان فرمایا

فاحلق رأسك واطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلثة اصع

پس منڈا ڈال سر اپنا اور کہلا قدر فرق کے درمیان چہہ مسکینون کے اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے

او صم ثلثة ايام او انسك نسيكة متفق عليه الفصل الثاني

یا روزہ رکہہ تین دن یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَی النِّسَآءَ فِیْ اِحْرَامِهِنَّ

روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ اونہون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تہے عورتون کو بیچ احرام اونکے

عَنِ الْقُفَّازَیْنِ وَالنِّقَابِ وَمَامَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّیَابِ وَلْتَلْبَسْ

پہننے دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہننے اوس کپڑے کے سے کہ لگی ہو اوسکو ورس اور زعفران اور چاہیے کہ پہنے

بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّیَابِ مُعَصْفَرٍ اَوْ خَزٍّ اَوْ حُلِیٍّ اَوْ سَرَاوِیْلَ

بعد اسکے جو چاہے انواع کپڑون سے کسنبا کپڑا ہو یا خز ہو یا زیور ہو یا پائجامہ ہو

اَوْ قَمِیْصٍ اَوْ خُفٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ

یا کرتا ہو یا موزہ نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی عائشہ رضی سے کہ کہا تہا قافلہ

یَمُرُّوْنَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَاِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ

گذرتا تہا ہمپر اور ہوتین ہم ساتہ رسول خدا صلے علیہ وسلم کے احرام باندہے ہوئے پس جسوقت کہ گذرتا قافلہ ہمارے

اِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَاْسِهَا عَلٰی وَجْهِهَا فَاِذَا جَاوَزُوْنَا كَشَفْنَاهُ رَوَاهُ

ڈالتی ایک ہماری چادر اپنے سر پر سے اوپر مونہ اپنے کے پس جسوقت کہ بڑہ جاتا قافلہ ہمسے تو کہولتین ہم

اَبُوْدَاوٗدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابوداؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہین اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے

یَدَّهِنُ بِالزَّیْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَیْرَ الْمُقَتَّتِ یَعْنِیْ غَیْرَ الْمُطَیَّبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

استعمال کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام مین نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ الْقُرَّ فَقَالَ اَلْقِ عَلَیَّ

فصل تیسری روایت ہی نافع سے یہ کہ ابن عمر نے پائی سردی پس کہا ڈال مجہپر

ثَوْبًا یَا نَافِعُ فَاَلْقَیْتُ عَلَیْهِ بُرْنُسًا فَقَالَ تُلْقِیْ عَلَیَّ هٰذَا وَقَدْ نَهٰی رَسُوْلُ

کوئی کپڑا اے نافع پس ڈالی مینے اوپر بارانی پس فرمایا ڈالتا ہے تو مجہپر یہ اور تحقیق منع فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پہنے اوسکو محرم نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی عبداللہ بیٹے مالک کے سے

ابْنِ بُحَیْنَةَ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْیِ جَمَلٍ مِّنْ طَرِیْقِ

کہ بیٹا بحینہ کا ہے کہا سینگی کہچوائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچون بیچ سر اپنے مین حالت احرام مین بیچ مکان

مكة في وسط رأسه متفق عليه وعن انس قال احتجم رسول الله

مکہ بیچ وسط سر اپنے کے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا سینگی لگوائی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تھے محرم پشت قدم پر بسبب درد کے کہ تھا انکو نقل کیا یہ ابو داود

والنسائي وعن ابي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا نکاح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور وہ اس وقت تھے

حلال وبنى بها وهو حلال وكنت انا الرسول بينهما رواه احمد والترمذي وقال

بغیر احرام کے اور بنا کیا ساتھ انکے اور وہ تھے بغیر احرام کے اور تھا میں پیغام پہنچانیوالا درمیان حضرت [illegible] اور میمونہ کے روایت کی یہ احمد اور

هذا حديث حسن باب المحرم يجتنب الصيد الفصل الاول

یہ حدیث حسن ہے۔ باب ہے بیچ بیان محرم کے کہ بچے شکار سے فصل پہلی

عن الصعب بن جثامة انه اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمارا وحشيا

روایت ہے صعب بیٹے جثامہ کے سے یہ کہ اونہوں نے بطریق تحفہ کے بھیجا واسطے رسول خدا صلعم کے گورخر

وهو بالابواء او بودان فرد عليه فلما راى ما في وجهه قال انا لم نرده

اور حضرت تھے ابوا میں یا ودان میں پس پھیر دیا حضرت نے اوس پر پس جبکہ دیکھی حضرت نے وہ چیز کہ تھی بیچ چہرہ اونکے کہا

عليك الا انا حرم متفق عليه وعن ابي قتادة انه خرج مع رسول

تم پر مگر اسلیے کہ تھے ہم احرام باندھے ہوئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ وہ نکلے ساتھ پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم فتخلف مع بعض اصحابه وهم محرمون وهو غير محرم

خدا صلعم کے پس پیچھے رہ گئے وہ ساتھ بعضے اپنے یاروں کے اور یار اونکے محرم تھے اور ابو قتادہ تھے غیر محرم

فراوا حمارا وحشيا قبل ان يراه فلما راوه تركوه حتى راه ابو قتادة

پس دیکھا اونکے یاروں نے گورخر پہلے اونکے دیکھنے سے پس جب دیکھا یاروں اونکے نے گورخر چھوڑ دیا اوسکو یہاں تک کہ دیکھا اوسکو

فركب فرسا له فسالهم ان يناولوه سوطه فابوا فتناوله فحمل عليه

پس سوار ہوئے اپنے گھوڑے پر پھر مانگا یاروں سے یہ کہ دیویں اوسکو کوڑا اوسکا پس نہ دیا اور اونہوں نے کوڑا اٹھا لیا ابو قتادہ نے

فعقره ثم اكل فاكلوا فندموا فلما ادركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس مار ڈالا اوسکو پھر کھایا ساتھ والوں نے پھر پشیمان ہوئے پس جبکہ ملے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَأَلُوهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
نے پوچھا آپسے فرمایا کہ ہے تمہارے پاس اوسمیں سے کچھ کہا اونہوں نے ہمارے ساتھ ہے پاؤن اوسکا پس لیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
علیہ وسلم نے اور کھایا اوسکو متفق علیہ اور بیچ ایک روایت اون دونوں کے ہے کہ پس جب آئے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ
علیہ وسلم کے پاس فرمایا حضرت نے کیا تم میں سے کسی نے حکم کیا تھا ابو قتادہ کو یہ کہ حملہ کرے گورخر پر یا اشارہ کیا تھا طرف اوسکے

فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ
پس کھاؤ جو باقی رہا ہو اوسکے گوشت میں سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں

لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ
نہیں گناہ اوسپر کہ مارے اونکو حرم میں اور احرام میں چوہا اور کوّا اور چیل

وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اور بچھو اور کتا کٹ کھنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ
علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ پانچ جانور موذی مارے جاویں حل میں بھی اور حرم میں بھی سانپ اور کوّا ابلق

وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

اور چوہا اور کتا کٹ کھنا اور چیل نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْإِحْرَامِ
روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت شکار کا واسطے تمہارے بیچ احرام کے

حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدْ لَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
حلال ہے جبتک کہ نہ کیا ہو تمنے شکار یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ
نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ٹڈی شکار

الْبَحْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
دریا کے سے ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال یقتل المحرم السبع العادی رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مار ڈالے محرم درندے حملہ کرنیوالے کو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الرحمن بن ابی عمار قال سألت جابر بن عبد اللہ عن الضبع

اور روایت ہی عبد الرحمن بن ابی عمار سے کہا پوچھا میں نے جابر بن عبد اللہ سے حال بجو کا

أصید ہی فقال نعم فقلت أیؤکل فقال نعم فقلت سمعتہ من رسول

کیا شکار ہے وہ پس کہا ہاں پس کہا میں نے کہ کھایا جاوے کہا کہ ہاں پھر کہا میں نے کہ سنا ہے تم نے اسکو پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم رواہ الترمذی والنسائی والشافعی وقال الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہاں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے

ہذا حدیث حسن صحیح وعن جابر قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہی جابر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال

الضبع قال ہو صید ویجعل فیہ کبشا اذا اصابہ المحرم رواہ ابوداود

بجو کا فرمایا کہ وہ شکار ہے اور دیوے بیچ اوسکے مینڈھا جس وقت کہ پہنچے اوسکو محرم نقل کی ابوداود

وابن ماجۃ والدارمی وعن خزیمۃ بن جزی قال سألت رسول اللہ صلی

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہی خزیمہ بن جزی سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم عن اکل الضبع قال او یاکل الضبع احد وسألتہ عن اکل الذئب

علیہ وسلم سے حال کھانے بجو کے سے فرمایا کیا کھاتا ہی بجو کو کوئی اور پوچھا میں نے حضرت سے حال کھانے بھیڑیے کا

قال او یاکل الذئب احد فیہ خیر رواہ الترمذی وقال لیس اسنادہ

فرمایا کیا کھاتا ہے بھیڑیے کو وہ کوئی کہ اوسمیں ہو بھلائی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا نہین اسناد اسکی

بالقوی

قوی۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عبد الرحمن بن عثمان التیمی قال

روایت ہی عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے کہ کہا

کنا مع طلحۃ بن عبید اللہ ونحن حرم فاہدی لہ طیر وطلحۃ راقد فمنا

تھے ہم ساتھ طلحہ بن عبید اللہ کے اور ہم تھے محرم پس ہدیہ بھیجا گیا ساتھ ایک جانور پرندہ اور طلحہ سوتے تھے پس بعضوں نے

من اکل ومنا من تورع فلما استیقظ طلحۃ وافق من اکلہ قال فاکلناہ

کھایا اور بعضوں نے ہم میں سے پرہیز کیا پس جب جاگے طلحہ موافقت کی اون شخصوں کی کہ کھایا تھا اوسکو طلحہ نے کہا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم **باب الاحصار وفوت الحج**

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نقل کی یہ مسلم نے - باب ہے بیچ بیان بند رکھنے محرم کے اور فوت ہوجانے حج کے

الفصل الاول عن ابن عباس قال قد احصر رسول الله صلى

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا روکے گئے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا

علیہ وسلم پس منڈوایا سر اپنا اور کی صحبت اپنی عورتوں سے اور ذبح کی ہدی اپنی یہانتک کہ عمرہ کیا اگلے سال

رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر قال خرجنا مع رسول الله صلى

نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه و

علیہ وسلم کے پس روکا کفار قریش نے ورے خانہ کعبہ کے پس ذبح کیے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور ہدی اپنی اور

حلق وقصر اصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة قال ان

سر منڈوایا اور کتروائے بال یاروں انکے نے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق وامر اصحابه بذلك رواه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے سر منڈانے کے اور حکم کیا اپنے صحابیوں کو ساتھ اسکے نقل کی یہ

البخاري وعن ابن عمر انه قال اليس حسبكم سنة رسول الله صلى

بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے کہا کیا نہیں کفایت کرتی تمکو سنت پیغمبر خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ان حبس احدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم

علیہ وسلم کی اگر روکا جاوے ایک تمہارا حج کرنے سے تو طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا اور مروہ میں پھر

حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم ان لم يجد

حلال ہووے ہر چیز سے یہانتک کہ حج کرے اگلے سال پھر ہدی ذبح کرے یا روزہ رکھے اگر نہ پاوے

هديا رواه البخاري وعن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہدی کو نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا داخل ہوئے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

على ضباعة بنت الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله ما

اوپر ضباعہ بیٹی زبیر کی پس فرمایا واسطے اسکے شاید کہ تو ارادہ رکھتی ہے حج کا کہا اس نے قسم ہے اللہ کی نہیں

اجدنی الا وجعة فقال لها حجی واشترطی وقولی اللهم محلی حیث

پاتی ہوں اپنے تئیں مگر بیمار پس فرمایا واسطے اسکے کہ تو حج کر اور شرط کر اور کہہ یا الٰہی میرا مکان نکلنے کا احرام سے اس جگہ ہوگا

حبستنی متفق علیه الفصل الثانی عن ابن عباس ان رسول

کہ روکے تو مجکو متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول

الله صلی الله علیه وسلم امر اصحابه ان یبدلوا الهدی الذی نحروا عام

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے صحابہ کو تئیں یہ کہ بدلیں ہدی کے جانور کو وہ جانور کہ ذبح کئے تھے سال

الحدیبیة فی عمرة القضاء رواه وعن الحجاج بن عمرو الانصاری

حدیبیہ کے بیچ عمرۃ القضا کے نقل کیا یہ اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کسر او عرج فقد حل وعلیه الحج

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ ٹوٹ جاوے یا لنگڑا ہو جاوے پس تحقیق کہ ہو گیا حلال اور

من قابل رواه الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجة والدارمی

اگلے سال نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وزاد ابوداود فی روایة اخری او مرض وقال الترمذی هذا حدیث

اور زیادہ کیا ابوداؤد نے ایک روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن وفی المصابیح ضعیف وعن عبد الرحمن بن یعمر الدیلی قال

حسن ہے اور مصابیح میں کہا بغوی نے کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے کہا

سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الحج عرفة من ادرك عرفة لیلة جمع

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حج عرفہ ہے جسنے کہ پایا وقوف عرفات کا رات مزدلفہ کی میں

قبل طلوع الفجر فقد ادرك الحج ایام منی ثلثة فمن تعجل فی یومین

پہلے طلوع ہونے فجر کے پس تحقیق پایا اوسنے حج دن منے کے تین ہیں پس جو شخص کہ جلدی کرے بیچ دو دنکے

فلا اثم علیه ومن تاخر فلا اثم علیه رواه الترمذی وابوداود و

پس نہیں گناہ اوسپر اور جو شخص کہ تاخیر کرے پس نہیں گناہ اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النسائی وابن ماجة والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث حسن

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صحیح باب حرم مکة حرسها الله تعالی الفصل الاول

صحیح ہے ۔ باب ہے بیچ بیان حرمت حرم مکہ کے محفوظ رکھو اوسکو اللہ تعالی آفات سے ۔ فصل پہلی

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم فتح مکة لا هجرة

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے کہ نہیں ہے ہجرت

ولکن جهاد ونیة واذا استنفرتم فانفروا وقال یوم فتح مکة

و لیکن جہاد اور نیت خالص کرنے عمل میں باقی ہے اور جسوقت کہ بلائے جاؤ جہاد کے لیے پس نکلو اور فرمایا دن فتح مکہ کے

ان هذا البلد حرمه الله یوم خلق السموت والارض فهو حرام

کہ تحقیق یہ شہر حرام کیا اوسکو اللہ تعالی نے اوسدن ہی کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو پس وہ حرام کیا گیا ہے

بحرمة الله الی یوم القیمة وانه لم یحل القتال فیه لاحد قبلی و

ساتھ حرمت اللہ تعالی کے قیامت تک اور تحقیق شان یہ ہے ہرگز نہیں حلال ہوا قتال اوسمیں کسی کے لیے پہلے مجھ سے اور

لم یحل لی الا ساعة من نهار فهو حرام بحرمة الله الی یوم القیمة

نہیں حلال ہوا قتال میرے لیے مگر ایک ساعت دن سے پس وہ حرام کیا گیا ساتھ حرمت اللہ کے روز قیامت تک

لا یعضد شوکه ولا ینفر صیده ولا یلتقط لقطته الا من عرفها

نہ کاٹا جاوے درخت خاردار اوسکا اور نہ بھگایا جاوے شکار اوسکا اور نہ اوٹھایا جاوے لقطہ اوسکا مگر جو شخص کہ اوسکی تعریف کرے

ولا یختلی خلاها فقال العباس یا رسول الله الا الاذخر فانه لقینهم

اور نہ کاٹی جاوے گھاس اوسکی پس کہا عباس نے یا رسول اللہ صلعم مگر اذخر اسلیے کہ وہ کام لوہاروں اور سناروں انکے کے ہے

ولبیوتهم فقال الا الاذخر متفق علیه وفی روایة ابی هریرة لا

اور واسطے گھروں انکے کے پس فرمایا مگر اذخر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ابی ہریرہ کے یہ ہے کہ نہ

یعضد شجرها ولا یلتقط ساقطتها الا منشد وعن جابر قال

کاٹا جاوے درخت اوسکا اور نہ اوٹھاوے گری چیز اوسکی مگر تلاش کرنیوالا ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یحل لاحدکم ان یحمل بمکة السلاح

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں حلال واسطے کسیکے تم میں سے یہ کہ اوٹھاوے مکہ میں ہتھیار

رواه مسلم وعن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل مکة یوم الفتح وعلی

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں دن فتح مکہ کے اور اوپر

رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ وَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ

سر مبارک پر تھا خود پس جبکہ اتارا اسکو آیا ایک شخص اور کہا کہ تحقیق ابن خطل پکڑے ہوئے ہی پردے

الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کعبہ کے له فرمایا مار ڈال اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

داخل ہوئے دن فتح مکہ کے بغیر احرام کے اور اوپر تھی پگڑی سیاہ سه نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قصد کریگا ایک لشکر خراب کرنے کعبہ کا پس جبوقت

كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ

کہ پہنچیگا بیچ میدان ایک زمین کے دھسایا جاویگا ساتھ اول انکے اور آخر انکے کہا میں نے یا رسول اللہ کسطرح سے

يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يُخْسَفُ

دھسایا جاویگا ساتھ اول انکے اور آخر انکے اور انمیں ہونگی بازاری انکی اور وہ شخص کہ نہیں انمیں سے فرمایا دھسایا جاویگا

بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ساتھ اول انکے اور آخر انکے پھر اٹھائے جاوینگے اپنی نیتوں پر متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خراب کریگا کعبہ کو صاحب دو پنڈلیوں چھوٹی کا شه حبشیوں میں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي بِهِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں

أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

سیاہ رنگ پھیلا ہوا کھاڑیگا خانہ کعبہ کو له پتھر پتھر نقل کی یہ بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتِكَارُ الطَّعَامِ

روایت ہی یعلی بیٹے امیہ کے سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بند کرنا غلہ کا

فِي الْحَرَمِ إِلْحَادٌ فِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حرم میں شه کجروی ہی اوسمیں نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمکۃ ما اطیبک من بلد واحبک الی ولولا ان قومی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے مکے کے کیا خوب شہر ہے تو اور بہت محبوب ہے تو طرف میری اور اگر تحقیق کہ قوم میری

اخرجونی منک ما سکنت غیرک رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث

نہ نکالتی مجکو تجھ سے نہ رہتا میں کہیں سوائے تیرے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحیح غریب اسنادا وعن عبد اللہ بن عدی بن حمراء قال رایت

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہا دیکھا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقفا علی الحزورۃ فقال واللہ انک لخیر ارض اللہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے تھے اوپر حزورہ کے پس فرمایا قسم ہے اللہ کی تحقیق تو البتہ بہتر زمین

واحب ارض اللہ الی اللہ ولولا انی اخرجت منک ما خرجت رواہ الترمذی وابن

اور بہت محبوب زمین خدا طرف خدا کی اور اگر نہ نکالا جاتا میں تجھ سے نہ نکلتا میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن

ماجۃ الفصل الثالث عن ابی شریح العدوی انہ قال لعمرو

ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی شریح عدوی سے یہ کہ انہوں نے کہا واسطے عمرو کے

ابن سعید وہو یبعث البعوث الی مکۃ ائذن لی ایہا الامیر

بن سعید کے اور حال یہ کہ وہ بھیجتا تھا لشکر طرف مکہ کے پروانگی دے واسطے میرے اے امیر

احدثک قولا قام بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغد من یوم الفتح سمعتہ

تا بیان کروں میں روبرو تیرے ایک بات کہ خطبہ فرمایا ساتھ اوسکے رسول خدا صلعم نے اگلے دن فتح مکہ کے سنا اوسکو

اذنای ووعاہ قلبی وابصرتہ عینای حین تکلم بہ حمد اللہ واثنی علیہ

کانوں میرے نے اور یاد رکھا اوسکو دل میرے نے اور دیکھا اوسکو آنکھوں میری نے جس وقت کہ فرمایا اوسکو تعریف کی اللہ تعالی کی اور

ثم قال ان مکۃ حرمہا اللہ ولم یحرمہا الناس فلا یحل لامرئ یؤمن

پھر فرمایا تحقیق کہ بزرگی دی ہے اوسکو اللہ نے اور نہیں بزرگی دی اوسکو لوگوں نے پس نہیں حلال واسطے اوس شخص کے

باللہ والیوم الآخر ان یسفک بہا دما ولا یعضد بہا شجرۃ فان احد

ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ خون ریزی کرے اوسمیں اور نہیں حلال کہ کاٹے اوسمیں درخت پس اگر کوئی

ترخص بقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا فقولوا لہ ان اللہ قد اذن

رخصت ڈھونڈھے بسبب لڑنے رسول خدا صلعم کے اوسمیں پس کہو واسطے اوسکے تحقیق اللہ نے اذن دیا تھا

لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اُذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ

واسطے رسول اپنے کے اور نہین اذن دیا تمکو اور سوا اسکے نہین کہ اذن دیا واسطے میرے اوسمین ایکساعت دنمین سے اور ہوگئی

حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ

تعظیم اوسکی آجکے دن مانند تعظیم اوسکیکے بیچ کل گذری ہوئی کے اور چاہیے کہ پہنچاوے حاضر غائب کو پس کہا گیا واسطے ابی

شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ

شریح کے کیا جواب دیا تجکو عمرو نے کہا ابو شریح نے کہ کہا عمرو نے مین خوب جانتا ہون اسکو تجسے اے ابو شریح تحقیق

الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

حرم نہین پناہ دیتی گنہ گار کو اور نہ بہاگنے والیکو ساتھ خون کے اور نہ بہاگنے والے کو ساتھ تقصیر کے متفق علیہ اور بیچ

الْبُخَارِيِّ الْخَرْبَةُ الْجِنَايَةُ وَعَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بخاری کے معنے خربہ کے قصور کے ہین۔ اور روایت ہے عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی یہ امت ساتھ بہلائی کے جب تک کہ تعظیم کرینگی اس حرمت کی

حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

حق تعظیم اوسکیکا اور جسوقت کہ ضائع کرینگے اس تعظیم کو ہلاک ہو جاوینگے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حرم مدینہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالے - فصل پہلی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ

روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا نہین لکہا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوائے قرآن کے

وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةُ

اور اوسچیز کے کہ اس صحیفہ مین ہے کہا علی رضہ نے صحیفہ مین یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

حَرَامٌ مَّا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا

حرام ہے درمیان عیر کے ثور تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ مین بدعت یا ٹھکانا دے بدعتی کو

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ

پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور سب لوگون کی نہین قبول کیے جاتے اوس سے فرض

وَلَا عَدْلٌ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا
اور نہ نفل ۔ عہد مسلمانوں کا ایک ہی ہے سعی کرسکتا ہے ساتھ اوسکے ادنا انکا پس جو شخص کہ توڑ دے مسلمان
فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا
پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ
عَدْلٌ وَمَنْ وَّالٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ
نفل اور جو شخص کہ موالات کرے ایک قوم سے بغیر اذن صاحبوں اپنے کے پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ
اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل متفق علیہ اور بیچ
رِوَايَةٍ لَّهُمَا مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ
ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یہ بھی ہے کہ جو شخص کہ دعوی کرے کہ طرف غیر باپ اپنے کے یا نسبت کرے اپنی طرف غیر مالکوں اپنے کے
اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَعَنْ
خدا کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل ۔ اور روایت ہے
سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ
سعد (بن ابی وقاص) سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں حرام کرتا ہوں درمیان دونوں کناروں سنگستان
اَنْ يُّقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا
یہ کہ کاٹے جاویں درخت خاردار اوسکے یا مارا جاوے شکار اوسکا اور فرمایا مدینہ بہتر ہے واسطے اونکے اگر
يَعْلَمُوْنَ لَا يَدَعُهَا اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ
جانیں نہ چھوڑیگا اوسکو کوئی بے رغبتی سے مگر بدلے گا اللہ اوسمیں اوس شخص کو کہ وہ بہتر ہوگا
مِّنْهُ وَلَا يَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ
اوس سے اور نہیں ثابت رہیگا کوئی اوسکی سختی اور اوسکی مشقت پر مگر ہونگا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا یا
شَهِيْدًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
کہ گواہ ہونگا میں دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِيْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں صبر کریگا مدینہ کی سختی اور بھوک پر اور اوسکی محنت پر کوئی امت

إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ

مگر کہ ہونگا مین واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تہے لوگ

إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرَةِ جَاؤُا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ

جسوقت دیکھتے نیا پہل لاتے اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جسوقت کرلیتے اوسکو حضرت صلعم کہتے یا الٰہی

بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ

برکت دے واسطے ہمارے بیچ میوے ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ گہر ہمارے کو اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ صاع ہمارے کو اور برکت دے

لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي

واسطے ہمارے بیچ مد ہمارے کو یا الٰہی تحقیق ابراہیم بندہ تیرا اور جانی دوست تیرا اور نبی تیرا تہا اور تحقیق مین

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ

بندہ تیرا اور نبی تیرا ہون اور تحقیق ابراہیم نے دعا کی تہی تجہسے واسطے مکے کے اور مین دعا کرتا ہون تجہسے واسطے مدینہ کے مانند اوس چیز کی کہ دعا

لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْعُوْ أَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهُ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ

واسطے مکے کے اور دو چند اوسکے کہ دعا کی ابراہیم نے پہر کہا ابوہریرہ نے بلاتے حضرت صلعم بہت چہوٹے لڑکیکو اپنے اہل بیت مین سے پس دیتے اوسکو وہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ

مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق ابراہیم نے بزرگی دی مکے کو

فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ

پس گردانا اوسکو حرام اور تحقیق مینے بزرگی دی مدینہ کو بزرگی دینا درمیان دونو طرفون اوسکی ساتہ اسکے کہ نہ خونریزی کیجاوے

فِيْهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيْهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلَفٍ

اوسمین اور نہ اوٹہایا جاوے اوسمین ہتہیار واسطے لڑائی کے اور نہ جہاڑا جاوے اوسمین درخت مگر واسطے کہانے جانورونکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيْقِ

نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عامر بن سعد سے یہ کہ سعد سوار ہوئے طرف محل اپنے کے کہ عقیق مین تہا

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ

پس پایا ایک غلام کو کہ کاٹتا تہا درخت یا جہاڑتا تہا پتے اوسکے پس چہین لیے سعد نے کپڑے اوس غلام کے پس جب پہر سعد آئے

أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوْهُ أَنْ يَرُدَّ عَلٰى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ

اہل غلام کے پس گفتگو کی اونسے یہ کہ پہیر دین اونکے غلام پر یا اونپر اوس چیز کو کہ لی ہے غلام اونکے سے

فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ اَرُدَّ شَیْئًا نَفَّلَنِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبٰی اَنْ

پس کہا سعد نے پناہ خدا کی یہ کہ پہیر دونین اوس چیز کو کہ دلوائی ہی مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نمانا یہ کہ

یَّرُدَّ عَلَیْہِمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پہیر دین اونپر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی سے کہا جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِیْنَۃَ وُعِكَ اَبُوْبَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُہٗ

مدینہ مین تپ مین ہوئی ابوبکر اور بلال پہرآئی مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی مینے اونکو

فَقَالَ اللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ كَحُبِّنَا مَكَّۃَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْھَا وَبَارِكْ

پس فرمایا الٰہی دوست کر تو طرف ہمارے مدینہ کو مانند دوستی ہماری مکہ کو بلکہ زیادہ تر اوس سے اور درست کر آب وہوا مدینہ کو

لَنَا فِیْ صَاعِھَا وَمُدِّھَا وَانْقُلْ حُمَّاھَا فَاجْعَلْھَا بِالْجُحْفَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

واسطے ہمارے بیچ صاع اسکیکے اور مُد اسکیکے اور نکال اسکے تپ کو اور لیجا رکہہ اوسکو جحفہ مین ۔ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ فِیْ رُؤْیَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَدِیْنَۃِ رَاَیْتُ امْرَاَۃً

اور روایت ہی عبداللہ بن عمر سے بیچ حدیث خواب دیکہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مقدمہ مدینہ کے کہ دیکہی مینے ایک عورت

سَوْدَاءَ ثَائِرَۃَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ حَتّٰی نَزَلَتْ مَھْیَعَۃَ فَتَاَوَّلْتُھَا

کالی پراگندہ بال نکلی مدینہ سے یہانتک کہ اوتری مہیعہ مین پس تعبیر ٹہرائی مینے اوسکی

اَنَّ وَبَاءَ الْمَدِیْنَۃِ نُقِلَ اِلٰی مَھْیَعَۃَ وَھِیَ الْجُحْفَۃُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

یہ کہ تحقیق وبا مدینہ کی نقل کی گئی ہے طرف مہیعہ کے کہ نام جحفہ کا ہے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی

سُفْیَانَ بْنِ اَبِیْ زُھَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُفْتَحُ

سفیان بن ابی زہیر سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فتح کیا جاویگا

الْیَمَنُ فَیَاْتِیْ قَوْمٌ یَبُسُّوْنَ فَیَتَحَمَّلُوْنَ بِاَھْلِیْھِمْ وَمَنْ اَطَاعَھُمْ وَالْمَدِیْنَۃُ

یمن پس آویگی ایک قوم چلین گے پس کوچ کرین گے ساتہ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ

خَیْرٌ لَّھُمْ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ وَیُفْتَحُ الشَّامُ فَیَاْتِیْ قَوْمٌ یَبُسُّوْنَ فَیَتَحَمَّلُوْنَ

بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانین اور فتح کیجاویگی شام پہر آویگی ایک قوم چلین گے پس کوچ کرین گے

بِاَھْلِیْھِمْ وَمَنْ اَطَاعَھُمْ وَالْمَدِیْنَۃُ خَیْرٌ لَّھُمْ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ وَ

ساتہ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر وہ جانین اور

اللّٰھم اغفر لکاتبہ

يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَ

فتح کیا جاویگا عراق پس آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور

الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مدینہ بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کیا گیا ہوں میں ساتھ ہجرت کرنیکے ایسی بستی میں کہ کھا دیگی سب

يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یثرب اور وہ مدینہ ہے دور کرتا ہے مدینہ بری آدمیوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا متفق علیہ۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالے نے

سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا

نام رکھا مدینہ کا طابہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہ تحقیق ایک اعرابی نے

بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَتَى النَّبِيَّ

بیعت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پہنچی اعرابی کو تپ مدینہ میں پس آیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا رسول خدا صلعم نے پھر آیا حضرت کے پاس

فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى فَخَرَجَ

اور کہا پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت نے پھر آیا حضرت کے پاس اور کہا کہ پھیر دو مجکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت نے

الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا

اعرابی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اسکے نہیں کہ مدینہ مانند بھٹی کے ہے دور کرتا ہے میل اپنی کو

وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور خالص کرتا ہے اچھی اپنی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ

علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ دور کریگا مدینہ شریروں اپنے کو جیسے کہ دور کرتی ہے بھٹی میل

الحديد رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على انقاب

لوہے کا۔ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر راہوں

المدينة ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال متفق عليه وعن

مدینہ کے فرشتے نگہبان ہیں نہ نہیں داخل ہوگی اسمیں بیماری طاعون اور نہ دجال متفق علیہ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من بلد الا سيطأه الدجال

انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شہر مگر کہ پائمال کریگا اوسکو دجال

الا مكة والمدينة ليس نقب من انقابها الا عليه الملائكة صافين

سوائے مکہ اور مدینہ کے نہیں کوئی راہ راہوں مدینہ کے سے مگر کہ اوپر اوسکے ہیں فرشتے صف باندھے ہوئے

يحرسونها فينزل السبخة فترجف المدينة باهلها ثلث رجفات

نگہبانی کرتے ہیں اوسکی پس اتریگا دجال زمین شور میں پس ہلے گا مدینہ ساتھ رہنے والوں اپنے کے تین بار ہلنا

فيخرج اليه كل كافر ومنافق متفق عليه وعن سعد قال قال رسول

پس نکلیگا طرف دجال کے ہر کافر و منافق نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يكيد اهل المدينة احد الا انماع كما ينماع الملح في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مکر کریگا مدینہ والوں سے کوئی مگر کہ گھل جاویگا وہ جیسا کہ گھلتا ہے نمک

الماء متفق عليه وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قدم من سفر

پانی میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو وقت کہ آتے سفر سے

فنظر الى جدرات المدينة اوضع راحلته وان كان على دابة حركها

پس دیکھتے طرف دیواروں مدینہ کے دوڑاتے اونٹ اپنے کو اور اگر ہوتے دابہ پر جلد چلاتے اوسکو

من حبها رواه البخاري وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم طلع له احد

بسبب محبت مدینہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہر ہوا پہاڑ احد

فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة واني

پس فرمایا یہ پہاڑ ہے دوست رکھتا ہے ہمکو اور دوست رکھتے ہیں ہم اسکو یا الٰہی تحقیق ابراہیم نے حرام کیا مکہ کو اور

احرم ما بين لابتيها متفق عليه وعن سهل بن سعد قال قال

حرام کرتا ہوں اس جگہ کو کہ درمیان ہے دونو طرفوں سنگستان مدینہ کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد جبل یحبنا ونحبہ رواہ البخاری الفصل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پیارا ہے کہ دوست رکھتا ہے ہمکو اور دوست رکھتے ہیں ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

الثانی عن سلیمان بن ابی عبد اللہ قال رایت سعد بن ابی وقاص

دوسری روایت ہے سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہا دیکھا مینے سعد بیٹے ابی وقاص کے کو

اخذ رجلا یصید فی حرم المدینۃ الذی حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسلبہ

کہ پکڑا ایک شخص کو کہ شکار کرتا تھا بیچ حرم مدینہ کے وہ حرم کہ حرام ٹھیرایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس چھین لیے

ثیابہ فجاء موالیہ فکلموہ فیہ فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم ہذا

کپڑے اوسکے پس آئے مالک اوسکے اور کلام کیا سعد سے بیچ مقدمہ اوسکے پس کہا سعد نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے حرام ٹھیرایا ہے یہ

الحرم وقال من اخذ احدا یصید فیہ فلیسلبہ فلا ارد علیکم طعمۃ

حرم اور فرمایا ہے کہ جو شخص پکڑے اوس کسیکو کہ شکار کرتا ہو اوسمیں پس چاہیے کہ چھین لے اسباب اوسکا پس نہیں پھیر دونگا میں تمکو وہ

اطعمنیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولکن ان شئتم دفعت الیکم ثمنہ رواہ

کہ دلوائی ہے مجکو وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن اگر چاہو تم دوں میں تمکو مول اوسکا نقل کی یہ

ابو داود وعن صالح مولی لسعد ان سعدا وجد عبیدا من عبید

ابو داود نے۔ اور روایت ہے صالح سے کہ غلام آزاد تھا سعد کا یہ کہ تحقیق سعد نے پائے کتنے غلام غلاموں

المدینۃ یقطعون من شجر المدینۃ فاخذ متاعہم وقال یعنی لموالیہم

مدینہ کے سے کہ کاٹتے تھے درخت مدینہ کا پس لیا سعد نے اسباب اونکا اور کہا یعنے غلاموں کے مالکوں کو

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہی ان یقطع من شجر المدینۃ شیء وقال

کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے یہ کہ کاٹا جاوے درخت مدینہ کا سے کچھ اور فرمایا

من قطع منہ شیئا فلمن اخذہ سلبہ رواہ ابو داود وعن الزبیر

جو کاٹے اوسمیں سے کچھ تو پس اسباب اوسکا واسطے اوس شخص کے ہے کہ پکڑے اوسکو نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے زبیر سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان صید وج وعضاہہ حرم محرم للہ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار وج کا اور درخت خاردار اوسکے حرام ہیں اور حرام کیے گئے

رواہ ابو داود وقال محی السنۃ وج ذکروا انہا من ناحیۃ الطائف

نقل کی یہ ابو داود نے اور کہا محی السنہ نے کہ وج ذکر کیا علماء نے کہ تحقیق وہ ایک جانب ہے طائف کی اور

قال الخطابي انه بدل انصار وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم	
کہا خطابی نے لفظ انہ بدل انہا کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے	
من استطاع ان يموت بالمدينة فليمت بها فاني اشفع لمن يموت بها	
جو شخص کہ طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ میں پس چاہیے کہ مرے مدینہ میں پس تحقیق میں شفاعت کروں گا واسطے اس شخص کے	
رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن	
نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے	
ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آخر قرية من قرى الاسلام خرابا	
ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر بستی بستیوں اسلام کی سے خراب ہونے میں	
المدينة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن جرير بن	
مدینہ ہوگا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے جریر بیٹے	
عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله اوحى الي اي هؤلاء الثلاثة	
عبد اللہ کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی طرف میرے کہ جونسی ان بستیوں تین میں سے	
نزلت فهي دار هجرتك المدينة او البحرين او قنسرين رواه الترمذي	
اترو گے تم پس وہی ہے گھر ہجرت تمہارا مدینہ ہے یا بحرین یا قنسرین نقل کی یہ ترمذی نے۔	
الفصل الثالث عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل	
فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں داخل ہوگا	
المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة ابواب على كل باب	
مدینہ میں خوف کانے دجال کا اور مدینہ کے لئے اوس دن سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر	
ملكان رواه البخاري وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم اجعل	
دو دو فرشتے ہوں گے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا کہ یا الٰہی گردان	
بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة متفق عليه وعن رجل	
مدینہ میں دو چند اوس برکت سے کہ گردانی تو نے مکے میں متفق علیہ اور روایت ہے ایک شخص	
من آل الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من زارني متعمدا كان في جواري	
کہ اولاد خطاب کے سے تھا نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس شخص نے زیارت کی میری قصد کر کر ہوگا بیچ ہمسائگی	

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَآئِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَّ

دن قیامت کے اور جو شخص کہ رہا مدینہ مین اور صبر کیا اوسکی سختیون پر ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ اور

شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ مَّاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے اور جو شخص کہ مریگا بیچ ایک کے دونو حرمون مین سے اوٹھا دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ امن والون مین سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ كَانَ

دن قیامت کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے بطریق مرفوع کے کہ جس شخص نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی پیچھے مرنے میرے کے ہوگا

كَمَنْ زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ يَّحْيَى بْنِ

مانند اوس شخص کے کہ زیارت کی میری بیچ زندگی میری کے نقل کی یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے یحییٰ بیٹے

سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَّقَبْرٌ يُّحْفَرُ بِالْمَدِيْنَةِ فَاطَّلَعَ

سعید کے سے یہ کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیٹھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی مدینہ مین پس جھانکا

رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے قبر مین اور کہا بری خوابگاہ مومن کی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِئْسَمَا قُلْتَ قَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا اِنَّمَا اَرَدْتُّ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ بری ہے وہ چیز کہ کہی تو نے کہا اوس شخص نے کہ تحقیق مینے نہین ارادہ کیا اسکا سوا اسکے نہین کہ ارادہ کیا مینے قتل فی سبیل اللہ کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْلَ الْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا عَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ف۲ کہ نہین ہے کوئی چیز مانند قتل فی سبیل اللہ کے نہین ہے زمین پر کوئی جگہ

اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَّكُوْنَ قَبْرِيْ بِهَا مِنْهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

کہ محبوب تر ہو نزدیک میرے کہ ہو قبر میری اوسمین مدینہ سے تین بار فرمائی حضرت نے یہ بات روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيْقِ يَقُوْلُ اَتَانِي اللَّيْلَةَ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّيْ فَقَالَ صَلِّ فِيْ هٰذَا الْوَادِ

اور وہ تھے بیچ وادی عقیق کے فرماتے آیا میرے پاس آج کی رات ایک آنیوالا پروردگار میرے کی طرف سے اور کہا نماز پڑھ اس جنگل

الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِيْ حَجَّةٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَّقُلْ عُمْرَةٌ وَّحَجَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مبارک مین اور کہہ ف۳ عمرہ حج مین اور ایک روایت مین ہے کہ کہہ عمرہ اور حج نقل کی یہ بخاری نے۔

حرم المدینۃ

ف۱ مدینہ مین مرنا یہ بھی ایک قسم کی فضیلت ہے ۱۲

ف۳ اور کہہ عمرہ حج مین یعنے کفار جو حج کے مہینون مین عمرہ کرنا برا سمجھتے تھے یہ انکا باطل خیال تھا عمرہ حج کے مہینون مین داخل ہوگیا ۱۲

كتاب البيوع باب الكسب وطلب الحلال

کتاب ہے بیچ بیان بیعون کے ۔ باب ہے بیچ بیان کسب کے اور طلب کرنے روزی حلال کے

الفصل الاول عن المقدام بن معد يكرب قال قال رسول

فصل پہلی روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما اكل احد طعاما قط خيرا من ان ياكل من عمل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھایا کسی نے کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے کسب

يديه وان نبي الله داود كان ياكل من عمل يديه رواه البخاري

ہاتھ اپنے کے سے اور تحقیق نبی اللہ کے داؤد تھے کھاتے عمل سے ہاتھوں اپنے کے سے نقل کی یہ بخاری نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله طيب لا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی پاک ہے نہیں

يقبل الا طيبا وان الله امر المؤمنين بما امر به المرسلين فقال يا

قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مومنوں کو ساتھ اوس چیز کے کہ حکم کیا ساتھ اوسکے رسولوں کو پس

ايها الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال يا ايها الذين

رسولو کھاؤ رزقوں حلال سے اور عمل کرو اچھے اور فرمایا اے

امنوا كلوا من طيبت ما رزقنكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر اشعث

مومنوں کھاؤ کھانوں حلال سے جو کچھ کہ دیا ہے تمکو پھر ذکر کیا حضرت نے حال ایک شخص کا کہ دراز کرتا ہے

اغبر يمد يديه الى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام

اور غبار آلودہ دراز کرتا ہے دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کی کہتا ہے اے رب میرے اے رب میرے اور کھانا اوسکا حرام اور پینا اوسکا

وملبسه حرام وغذي بالحرام فانى يستجاب لذلك رواه مسلم و

اور پہنا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا ساتھ حرام کے تو پس کہاں سے قبول کیجاوے دعا اوس شخص کی نقل کی یہ مسلم نے اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتي على الناس زمان لا يبالي

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ نہیں پروا کریگا

المرء ما اخذ منه امن الحلال ام من الحرام رواه البخاري وعن

آدمی ساتھ اوس چیز کے کہ لیویگا مال سے کہ آیا اوسکے حلال سے لیا ہے یا حرام سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين
نعمان بیٹے بشیر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے
وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات
اور درمیان حلال اور حرام کے چیزیں ہیں مشتبہ نہیں جانتے انکو بہت آدمی پس جو شخص کہ بچا شبہ کی چیزوں سے
استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي
پاک کیا اوسنے اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو اور جو پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑے گا حرام میں مانند چرواہے کے
يرعى حول الحمى يوشك ان يرتع فيه الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى
کہ چراتا ہے گرد روند کے قریب ہے کہ چرے اوسمیں جانور خبردار ہو کہ واسطے ہر بادشاہ کے روند ہے خبردار ہو کہ روند
الله محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله و
اللہ کی حرام چیزیں ہیں خبردار ہو تحقیق آدمی کے بدن میں ایک ٹکڑا ہے گوشت کا جسوقت کہ درست ہوتا ہے وہ تو درست
اذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب متفق عليه وعن رافع
اور جسوقت کہ بگڑتا ہے وہ ٹکڑا بگڑتا ہے سارا بدن اوسکا خبردار ہو کہ وہ ٹکڑا دل ہے متفق علیہ اور روایت ہے رافع
ابن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمن الكلب خبيث ومهر البغي
بیٹے خدیج سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مول کتے کا پلید ہے اور خرچی عورت زناکار کی
خبيث وكسب الحجام خبيث رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري
حرام ہے اور کمائی سینگی کھینچنے والی کی ... زبون ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن
یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور اجرت کاہن کی
متفق عليه وعن ابي جحيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم
متفق علیہ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مول خون کے سے
وثمن الكلب وكسب البغي ولعن اكل الربوا وموكله والواشمة والمستوشمة
اور مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور لعنت کی سود کے لینے والے پر اور سود کے دینے والے کو اور گودنے والی کو
والمصور رواه البخاري وعن جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
اور مصور کو نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ

سال فتح مکے کے اور حضرت صلعم تھے مکے مین یہ کہ اللہ نے اور رسول اوسکے نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا

وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ تُطْلٰى بِهَا

اور بتون کا پس کہا گیا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو مردار کی چربی کے حال سے پس تحقیق وہ ملے جاتے ہین ساتھ اوسکے

السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ

کشتیان اور چکنے کیے جاتے ہین ساتھ اوسکے چمڑے اور چراغ جلاتے ہین ساتھ اوسکے لوگ پس فرمایا نہین جائز یہ نفع

قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ

فرمایا نزدیک اسکے کہ لعنت کرے اللہ یہود و نکو تحقیق اللہ نے جبکہ حرام کین چربیان جانور ونکی پگلاتے چربی کو پھر

بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بیچتے اوسکو پھر کہاتے مول اوسکا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

مارے اللہ یہود کو حرام کی گئین اوپر چربیان پس پگلایا اونکو اور بیچا اونکو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

جابر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور بلی کے سے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَ

روایت ہے انس سے کہ کہا سینگی کھینچی ابو طیبہ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکے لیے ساتھ

اَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

حکم فرمایا اوسکے مالکونکو یہ کہ تخفیف کرین اوس سے کمائی اوسکی سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین او سچیز کے کہ کہاتے ہو تم وہ چیز ہے

وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ

اور تحقیق اولاد تمہاری کسب تمہارے سے ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ

رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيِّ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ

ایک روایت ابو داؤد اور دارمی کی مین یہ ہے کہ بہترین او سچیز کے کہ کہائی آدمی نے وہ چیز ہے کہ حاصل ہو کسب

ولدہ من کسبہ وعن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
اولاد اوسکی اوسکے کسب سے ہی ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لا یکسب عبد مال حرام فیتصدق منہ فیقبل منہ ولا ینفق منہ
نہیں کماتا بندہ مال حرام پھر صدقہ کرے اوس سے پھر قبول کیا جاوے اوس سے اور نہ نہیں خرچ کرتا مال

فیبارک لہ فیہ ولا یترک خلف ظہرہ الا کان زادہ الی النار ان اللہ
کہ پھر برکت دیجاوی واسطے اوسکے اوس مال میں اور نہیں چھوڑتا مال حرام پیچھے اپنے مگر کہ ہوتا ہے توشہ اوسکا طرف آگ کے تحقیق

لا یمحو السیئ بالسیئ ولکن یمحو السیئ بالحسن ان الخبیث لا یمحو الخبیث
نہیں دور کرتا برائی کو ساتھ برائی کے ولیکن دور کرتا ہے برائی کو ساتھ بھلائی کے تحقیق پلید مال نہیں دور کرتا پلیدی کو

رواہ احمد وکذا فی شرح السنۃ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نقل کی یہ احمد نے اور اسیطرح ہی شرح السنۃ میں ۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت کانت النار
نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے تو ہوگی

اولی بہ رواہ احمد والدارمی والبیہقی فی شعب الایمان وعن الحسن بن
نزدیک تر ساتھ اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہی حسن بیٹے

علی قال حفظت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دع ما یریبک الی ما لا یریبک
حضرت علی کے سے کہ کہا یاد رکھی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ وہ چیز کہ شک میں ڈالے تجکو اور میل کر طرف

فان الصدق طمانینۃ وان الکذب ریبۃ رواہ احمد والترمذی و
اسواسطے کہ حق باعث اطمینان دل کا ہی اور باطل باعث شک اور تردد کا ہی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

النسائی وروی الدارمی الفصل الاول وعن وابصۃ بن معبد ان
نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے پہلا جملہ ۔ اور روایت ہی وابصہ بن معبد سے یہ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا وابصۃ جئت تسأل عن البر والاثم قلت
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ آیا تو پوچھنا نیکی سے اور گناہ سے کہا میں نے

نعم قال فجمع اصابعہ فضرب بہا صدرہ وقال استفت نفسک استفت قلبک ثلثا
البتہ کہا راوی نے پس جمع کیں حضرت نے انگلیاں اپنی اور مارا ساتھ انگلیوں کے سینے میرے کو اور فرمایا فتویٰ پوچھ اپنی نفس سے

البرُّ ما اطمأنّت اليه النفس واطمأنّ اليه القلب والاثم ما حاك في

فرمایا نیکی وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے طرف اوسکی جی اور آرام پکڑے طرف اوسکی دل اور گناہ وہ چیز ہے کہ چبھو

النفس وتردّد في الصدر وان افتاك الناس رواه احمد والدارمي وعن

دل میں اور تردد کرے سینہ میں اگرچہ فتوی دیں تجھکو لوگ نقل کی یہ احمد اور دارمی نے اور روایت ہے

عطية السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغ العبد ان يكون

عطیہ سعدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچتا بندہ

من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي و

متقیوں کے درجہ کو یہانتک کہ چھوڑ دے ایسی چیزوں کو کہ نہیں قباحت اونمیں واسطے بچنے اوس چیز کے کہ اونمیں ہے

ابن ماجة وعن انس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کے مقدمہ میں دس شخصوں کو شراب کے نچوڑنے والے کو

ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة اليه وساقيها وبائعها وآكل

اور نچڑوانے والیکو اور پینے والیکو اور اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی اور پلانیوالیکو اور بیچنے والیکو اور

ثمنها والمشتري لها والمشترى له رواه الترمذي وابن ماجة وعن

اوسکے مول کھانیوالیکو اور اوسکے مول لینے والیکو اور اوسکو کہ مول لیگئی واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها

ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے شراب کو اور اوسکے پینے والیکو اور اوسکے پلانیوالیکو

وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة اليه رواه

اور اسکے بیچنے والیکو اور اسکے خریدنیوالیکو اور اسکے نچوڑنیوالیکو اور اسکے نچڑوانے والیکو اور اسکے اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی

ابو داود وابن ماجة وعن محيصة انه استاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے محیصہ سے کہ تحقیق اوسنے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

في اجرة الحجّام فنهاه فلم يزل يستاذنه حتى قال اعلفه ناضحك واطعمه

بیچ مزدوری سینگی کھینچنے والی کے پس منع کیا حضرت صلعم نے اوسکو پس ہمیشہ پروانگی مانگتا رہا حضرت صلعم سے یہانتک کہ فرمایا

رقيقك رواه مالك والترمذي وابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة

شتر اپنے بردے کو روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الزَّمَّارَةِ رَوَاهُ فِيْ

کہا منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کے مول سے اور کمائی گانیوالی کی سے نقل کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا

شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچو

الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا

لونڈیوں گانیوالیوں کو اور نہ خرید واُنکو اور نہ سکھلاؤ لونڈیوں کو گانا اور مول اُنکا حرام ہے اور بیچ مانند اسکیکے

اُنْزِلَتْ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

نازل کی گئی ہے یہ آیت اور بعضے آدمیوں میں سے وہ ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ الرَّاوِيْ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی

يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ فِيْ بَابِ مَا يَحِلُّ اَكْلُهٗ اِنْ

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی کہ منع کیا ہے نہی عن اکل الہر بیچ باب مایحل اکلہ کے اگر

شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ

علیہ وسلم نے طلب کرنا کمائی حلال کا فرض ہے بعد فرض کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ اُجْرَةِ كِتَابَةِ الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ اِنَّمَا هُمْ مُصَوِّرُوْنَ وَاِنَّهُمْ

ابن عباس سے کہ وہ پوچھے گئے مزدوری لکھنے قرآن کی سے پس فرمایا کچھ مضائقہ نہیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نقش کھینچنے والے ہیں

اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ مِنْ عَمَلِ اَيْدِيْهِمْ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ

نہیں کھاتے مگر اپنے ہاتھوں کے کام سے نقل کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا گیا یا رسول اللہ

اللّٰهِ اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَّبْرُوْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کونسا کسب پاکیزہ ہے فرمایا کام کرنا آدمی کا اپنے ہاتھ سے اور ہر بیچ جو بیچا ہو مقبول نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ لِمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ

اور روایت ہے ابی بکر بن ابی مریم تابعی سے کہ کہا تھی مقدام بن معد یکرب صحابی کی

جَارِيَةٌ تَبِيعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ ثَمَنَهُ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ أَتَبِيعُ
ایک لونڈی بیچتی تھی دودھ اور قبض کرتا تھا مقدام مول اوسکا پس کہا گیا واسطے مقدام کے سبحان اللہ کیا بیچتی ہے

اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذٰلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
دودھ اور لیتا ہے تو مول پس کہا مقدام نے کہ ہاں اور نہیں اسکا مضائقہ سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ آویگا لوگوں پر زمانہ نہیں فائدہ دیگا اوسمیں مگر دینار و درہم

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ
نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی نافع سے کہ کہا تھا میں سامان درست کرتا طرف شام کے اور طرف مصر کے پہر سامان درست کیا میںنے

إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ
طرف عراق کے پس آیا میں ام المومنین عائشہ کے پاس پس کہا میںنے اونکو اے ام المومنین سامان لیجاتا تھا میں

أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ
تجارت کا طرف شام کے پس ارادہ سامان لیجانیکا کرتا ہوں طرف عراق کے پس فرمایا کہ نہ کر کیا ہے واسطے تیرے اور

فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا
پس تحقیق میںنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جس وقت کہ ایک سبب کرے اللہ واسطے کسیکے تم میں سے

مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ
ایک طرح سے پس نہ چھوڑے اوسکو یہانتک کہ متغیر ہو واسطے اوسکے یا نقصان ہو واسطے اوسکی نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ
اور روایت ہی حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تھا واسطے ابو بکر صدیق رض کے ایک غلام دیتا تھا واسطے ابی بکر کے خراج پس تہا ابی بکر

يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي
کہاتے کمائی اوسکی سے پس لایا غلام ایک دن ایک چیز پس کہایا اوسمیں سے ابو بکر نے پہر کہا واسطے انکے غلام نے جانتے ہو

مَا هٰذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
کیا ہے یہ پس کہا ابو بکر نے کیا ہے یہ کہا غلام نے تہا میں خبر غیب کی بتاتا واسطے ایک آدمی کے جاہلیت میں

وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذٰلِكَ فَهٰذَا
حالانکہ نہیں اچھی جانتا تھا میں یہ خبر دینی لیکن میں فریب دیتا تھا اوسکو پس ملا مجھسے وہ پس دی اوس نے مجھکو بدلے اوس خبر بتانیکے

الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وہ چیز ہے کہ کھائی تو نے اس میں سے کہا حضرت عائشہ رضہ نے لہ پھر ڈالا ابو بکر نے ہاتھ اپنا پس قے کی اور باہر ڈالا ہر چیز کو جو پیٹ میں تھی نقل کیا

وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ

اور روایت ہے ابی بکر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ بدن کہ پرورش کیا گیا ساتھ مال حرام

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَأَعْجَبَهُ قَالَ لِلَّذِي

اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ بولا تھا حضرت عمر کا یہ کلام سنو کہا کہ پیا عمر بن الخطاب رضہ نے دودھ اور اچھا لگا ان کو وہ کہا واسطے اوس شخص کے

سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا اللَّبَنُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا نَعَمٌ

کہ پلایا تھا اوسنے کہا تو نے ہاتھ لگا تجھ کو یہ دودھ پس خبر دی اوسکو کہ وہ گیا تھا ایک پانی پر پس ناگہاں کتنے تھے چارپائے

مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُونَ فَحَلَبُوا لِي مِنْ أَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهُ فِي سِقَائِي

چارپایوں زکوٰۃ کے سے اور وہ لوگ پلاتے تھے پس دوہا انہوں نے میرے لیے دودھ ان کا پس ڈال لیا میں نے اوسکو بیچ مشک اپنی کے

وَهُوَ هَذَا فَأَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهُ فَاسْتَقَاءَهُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَ

اور یہ دودھ وہی ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتھ اپنا پس قے کی اوس کو نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ

روایت ہے ابن عمر سے کہا جو شخص کہ خریدے ایک کپڑا دس درہم کو اور اسکے مول میں ہو ایک درہم حرام کا نہیں قبول کرتا

اللَّهُ تَعَالَى لَهُ صَلَاةً مَا دَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ

اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نماز جب تک کہ ہو وہ کپڑا اوس پر پھر داخل کیں ابن عمر نے دونوں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں اور کہا

صُمَّتَا إِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

بہرے ہوجیو دونوں کان اگر نہ سنا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسکو نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ

شعب الایمان میں اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے باب ہے بیچ بیان نرمی کرنے کے معاملات میں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ

رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

اوس شخص کو کہ نرمی کرے جبکہ بیچتا ہے اور جبکہ خریدتا ہے اور جبکہ تقاضا کرتا ہے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے حذیفہ سے

المساہلۃ والمعاملۃ نرمی بیان

سہ یعنی بغیر عذاب کے ساتھ ۱۲

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا کَانَ فِیْمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ اَتَاہُ الْمَلَکُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص تھا بیچ اون لوگون کے کہ تھے پہلے تمسے آیا اوسکے پاس فرشتہ

لِیَقْبِضَ رُوْحَہٗ فَقِیْلَ لَہٗ ہَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَیْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ قِیْلَ لَہٗ انْظُرْ

تاکہ قبض کرے روح اوسکی پس کہا گیا واسطے اوسکے آیا کیا تونے کچھ عمل نیک کہا نہین جانتا مین کہا گیا واسطے اوسکے سوچ

قَالَ مَا اَعْلَمُ شَیْئًا غَیْرَ اَنِّیْ کُنْتُ اُبَایِعُ النَّاسَ فِی الدُّنْیَا وَاُجَازِیْہِمْ فَاُنْظِرُ

کہا نہین جانتا مین کچھ سوا اسکے کہ تحقیق مین معاملات کرتا تھا لوگون سے دنیا مین اور احسان کرتا تھا مین اونپر وقت تقاضا کے

الْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ

غنی کو اور معاف کرتا تھا مفلس کو پس داخل کیا اوسکو اللہ تعالی نے بہشت مین متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ نَحْوُہٗ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ وَاَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ فَقَالَ اللّٰہُ اَنَا اَحَقُّ

مسلم کی مین مانند اسکے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری سے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ مین

بِذَا مِنْکَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِیْ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

زیادہ لائق ہون ساتھ اسکے تجھسے درگذر کرو میرے بندے سے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَکَثْرَۃَ الْحَلِفِ فِی الْبَیْعِ فَاِنَّہٗ یُنَفِّقُ ثُمَّ یَمْحَقُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو بہت قسم کھانے سے بیچنے کھو بچنے مین اسلیے کہ تحقیق قسم کھانی بیچنے مین رواج دیتی ہے پھر کھو دیتی ہے برکت کو

وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْحَلِفُ مُنَفِّقَۃٌ لِلسِّلْعَۃِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے قسم سبب ہے رواج کی واسطے اسباب کے

مُمْحِقَۃٌ لِلْبَرَکَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَۃٌ لَا

اور سبب ہے مٹنی برکت کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تین شخص ہین کہ نہ

یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْہِمْ وَلَا یُزَکِّیْہِمْ وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ قَالَ

کلام کریگا اونسے اللہ تعالی دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا اونکی طرف اور نہ پاک کریگا اونکو اور واسطے اونکے عذاب ہے درد دینے والا

اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ ہُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ

ابوذر نے محروم ہوئے خیر سے اور ٹوٹا پایا کون ہین وہ یارسول اللہ فرمایا ایک تو پائینچے دراز کرنیوالا دوسرا احسان رکھنیوالا

سِلْعَتَہٗ بِالْحَلِفِ الْکَاذِبِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

اسباب کا ساتھ جھوٹی قسم کے نقل کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الامين مع النبيين و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوداگر بڑا سچا بڑا امانت دار ساتھ نبیوں اور

الصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن

صدیقوں اور شہداء کے ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کی ابن

ماجة عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قيس بن

ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے قیس بن

ابي غرزة قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول

ابی غرزہ سے کہ کہا تھے ہم نام رکھے جاتے بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پس گذرے ہم پر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس نام رکھا ہمارا ساتھ ایک نام کے کہ وہ بہتر ہے پہلے نام سے پس فرمایا اے معشر تجار تحقیق بیع

يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه ابو داود والترمذي

حاضر ہوتا ہے اوسکو بیہودہ اور قسم پس ملاؤ بیع کو ساتھ صدقہ کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عبيد بن رفاعة عن ابيه عن النبي صلى الله

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال التجار يحشرون يوم القيمة فجارا الا من اتقى وبر وصدق

علیہ وسلم سے فرمایا تاجر حشر کیے جاوینگے دن قیامت کے فاجر مگر جس شخص نے پرہیزگاری کی اور نیکی کی اور سچ بولا

رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وروى البيهقي في شعب الايمان

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں

عن البراء وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح باب الخيار

براء سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان خیار کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتبايعان

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے والا اور مول لینے والا

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا الا بيع الخيار متفق عليه و

ہر ایک اونمیں سے واسطے ختیار رکھتا ہے اوپر صاحب اپنے کے جبتک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار میں متفق علیہ اور

باب الخیار

فِی رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ اِذَا تَبَایَعَ الْمُتَبَایِعَانِ فَکُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِیَارِ مِنْ بَیْعِهٖ مَا

بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ جسوقت خرید و فروخت کریں بایع اور مشتری پس ہر ایک ان میں سے خیار رکھتا ہے اپنی بیع میں جب تک کہ

لَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَکُوْنُ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ فَاِذَا کَانَ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ فَقَدْ وَجَبَ

نہ جدی ہووین یا ہو بیع انکی بشرط خیار کے پس جسوقت کہ ہوگی بیع انکی بشرط خیار کے پس تحقیق واجب ہوا اختیار

وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّلتِّرْمِذِیِّ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَخْتَارَا وَفِی الْمُتَّفَقِ عَلَیْهِ

اور بیچ ایک روایت ترمذی کے یون ہے کہ بایع مشتری ساتھ خیار کے ہین جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ شرط کریں خیار کی اور بیچ روایت

اَوْ یَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اِخْتَرْ بَدَلَ اَوْ یَخْتَارَا وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ

کہ کہے ایک انکا واسطے صاحب اپنی کے شرط کر خیار کی یہ عبارت بجاے او یختارا کے واقع ہوئی - اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع اور مشتری ساتھ خیار کے ہین جب تک کہ نہ جدی ہوں اور اگر سچ بولے کہیں بایع اور مشتری

بَیَّنَا بُوْرِکَ لَهُمَا فِیْ بَیْعِهِمَا وَاِنْ کَتَمَا وَکَذَبَا مُحِقَتْ بَرَکَةُ بَیْعِهِمَا مُتَّفَقٌ

اور بیان کیے برکت دیجاتی ہے واسطے ان دونو کے بیچ معاملہ بیچنے کھوچنے انکی کے اور اگر چھپایا عیب اور جھوٹ بولے تو دور کیجاتی

عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اُخْدَعُ

علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق میں فریب دیا جاتا ہوں

فِی الْبُیُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَکَانَ الرَّجُلُ یَقُوْلُهٗ مُتَّفَقٌ

بیچ معاملہ بیع کے پس فرمایا جسوقت کہ بیع کرے تو پس کہہ کہ نہیں ہے فریب (اپنی بیع میں) پس تھا وہ شخص کہتا اسکو متفق

عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ

علیہ - فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ صَفْقَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور مول لینے والا مختار رہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار یعنی جس بیع

خِیَارٍ وَلَا یَحِلُّ لَهٗ اَنْ یُّفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْیَةَ اَنْ یَّسْتَقِیْلَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

خیار شرط ہو اور نہیں روا بائع یا مشتری کو یہ کہ جدا ہو صاحب اپنے سے بخوف اسکے کہ طلب کرے اوس سے اقالہ کو نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَفَرَّقَنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ جدا ہووین بائع

اثنان الا عن تراض رواہ ابوداود الفصل الثالث عن جابر

آپسمین مگر ساتھ رضا سے نقل کی یہ ابوداؤد نے - فصل تیسری روایت ہے جابر سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر اعرابیا بعد البیع رواہ الترمذی وقال

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک اعرابی کو پیچھے بیچنے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث صحیح غریب باب الربوا الفصل الاول عن جابر

یہ حدیث صحیح غریب ہے - باب ہے بیچ بیان سود کے فصل پہلی روایت ہے جابر سے

قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ و

کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیاج لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو اور گواہوں کو اور

قال ھم سواء رواہ مسلم وعن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول

فرمایا وہ سب برابر ہین نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا جاوے سونا بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو

بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء یدا بید فاذا

بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے اور نمک بدلے نمک کے درحالیکہ ہے مانند ہون ساتھ مانند کے برابر ہون ساتھ برابر کے دست بدست

اختلفت ھذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم اذا کان یدا بید رواہ

مختلف ہون یہ قسمین پس بیچو جسطرح چاہو اگر ہو بیچ دست بدست نقل کی یہ

مسلم وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب

مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا

بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر

بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے

والملح بالملح مثلا بمثل یدا بید فمن زاد او استزاد فقد اربی الآخذ و

اور نمک بدلے نمک کے مانند ساتھ مانند کے ہاتھ بہ ہاتھ بیچنا درست ہے پس جسنے کہ زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا پس اوسنے

المعطی فیہ سواء رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دینے والا اوسمین برابر ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَ

نہ بیچو سونا بدلے سونے کے مگر برابر ساتھ برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور

لَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا

نہ بیچو چاندی بدلے چاندی کے مگر برابر ساتھ برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ

تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

بیچو انہیں سے غائب کو بدلے حاضر کے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بیچو سونے کو بدلے سونے کے

وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ اَسْمَعُ

اور نہ چاندی کو بدلے چاندی کے مگر کہ تلے برابر ہوں تول میں۔ اور روایت ہے معمر بن عبداللہ سے کہا تھا میں سنتا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچو طعام بدلے طعام کے برابر ساتھ برابر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًوا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا بدلے سونے کے بیاج ہے مگر دست بدست

وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًوا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًوا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ

اور چاندی بدلے چاندی کے بیاج ہے مگر دست بدست اور گیہوں بدلے گیہوں کے بیاج ہے مگر دست بدست اور جو

بِالشَّعِيْرِ رِبًوا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًوا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بدلے جو کے بیاج ہے مگر دست بدست اور کھجور بدلے کھجور کے بیاج ہے مگر دست بدست متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو

عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهٗ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ

خیبر پر پس لایا وہ حضرت کے پاس کھجور اچھی پس فرمایا حضرت نے کیا سب کھجوریں خیبر کی ایسی ہی ہوتی ہیں کہا نہیں قسم

اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلٰثِ فَقَالَ

خدا کی تحقیق ہم البتہ لیتے ہیں ایک صاع اچھی میں سے بدلے دو صاع کے اور دو صاع بدلے تین صاع کے پس فرمایا حضرت نے

لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَقَالَ فِي الْمِيْزَانِ مِثْلَ

نہ کر ایسا بیچو جمع کو بدلے درہموں کے پھر خرید کر بدلے درہموں کے اچھی کھجوریں اور فرمایا ترازو میں مانند

ڈالا ہو اسکی قیمت سے عمدہ قسم کو مول لیا اسی طرح سب تول ناپ کی چیزیں جیسے گیہوں اور جو اور نمک اور چنے ہیں کرنا چاہیے ۱۲

کہ بجائے بیچا جاوے تو کمی زیادتی ابو حنیفہ اور جمہور علماء کے نزدیک نادرست ہے اسی حدیث کے رو سے اور شافعی اور بعض علماء کے نزدیک اگر زیور یا برتن والا اپنی بنوائی کے بدلے میں کچھ سونا زیادہ دیوے تو درست ہے حافظ ابن قیم کا یہی مذہب ہے اور شوکانی نے بھی سبیل السلام میں عدم جواز کو ترجیح دی ہے

کہ برابر ساتھ برابر کے یعنی بیچنا غلہ کا ساتھ جنس اس غلہ

ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسیکے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا لائے بلال رضی اللہ عنہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ

کھجور اچھے قسم کی پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا یہ کہا تھیں نزدیک ہمارے کھجوریں ناکارہ

فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ

پس بیچیں میں نے اوس سے دو صاع بدلے ایک صاع کے پس فرمایا آہ عین سود ہے عین سود ہے نہ کر ولیکن جسوقت کہ ارادہ کرے تو

اَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

خریدنیکا پس بیچ تو کھجور ساتھ اور شے بیچ کے پھر خرید کر بدلے اوسکے اچھی کھجور متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ

آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر اور نہ معلوم ہوا حضرت صلعم کو کہ یہ غلام ہے پھر آیا مالک اوسکا

يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَلَمْ

ڈھونڈتا ہوا اوسکو پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے ہاتھ اوسکو تو پس خرید لیا اوسکو بدلے دو غلاموں سیاہ رنگ

يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهُ حَتّٰى يَسْأَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ اَمْ حُرٌّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

بیعت کی کسی سے پیچھے اسکے یہانتک کہ پوچھ لیتے اوس سے کہ غلام ہے یہ یا آزاد نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے تودہ کھجور کے سے کہ نہ معلوم ہو مقدار اوسکی

بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ

ساتھ بدلے پیمانہ معین کے کھجور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے فضالہ بیٹے عبید کے سے کہا خریدا میں نے

يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ

دن خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کو اوس میں تھا سونا اور نگینے پس جدا کیا میں نے اوسکو

فِيهَا اَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اوس میں سونا زیادہ بارہ دینار سے پس ذکر کیا میں نے یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

نہ بیچا جاوے ہار یہانتک کہ جدا کیا جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیاتین علی الناس زمان لا یبقی احد الا

کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں باقی رہیگا کوئی مگر

اکل الربوا فان لم یاکلہ اصابہ من بخارہ ویروی من غبارہ رواہ احمد و

کھانیوالا سود کا پس اگر نہ کھائیگا سود پہنچیگا اوسکو بخار اوسکا سے اور روایت کیا جاتا ہے غبار اوسکا نقل کی یہ احمد اور

ابوداود والنسائی وابن ماجۃ وعن عبادۃ بن الصامت ان رسول

ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ تحقیق رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تبیعوا الذہب بالذہب ولا الورق بالورق ولا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا بدلے سونے کے اور نہ چاندی بدلے چاندی کو اور نہ

البر بالبر ولا الشعیر بالشعیر ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء

گیہوں بدلے گیہوں کے اور نہ جو بدلے جو کے اور نہ کھجور بدلے کھجور کے اور نہ نمک بدلے نمک کے مگر برابر ساتھ برابر کے

عینا بعین یدا بید ولکن بیعوا الذہب بالورق والورق بالذہب و

نقد بدلے نقد کے ہاتھ بہ ہاتھ ولیکن بیچو سونے کو بدلے چاندی کے اور چاندی کو بدلے سونے کے اور

البر بالشعیر والشعیر بالبر والتمر بالملح والملح بالتمر یدا بید کیف شئتم

گیہوں کو بدلے جو کے اور جو کو بدلے گیہوں کے اور کھجور کو بدلے نمک کے اور نمک کو بدلے کھجور کے ہاتھ بہ ہاتھ جسطرح چاہو

رواہ الشافعی وعن سعد بن ابی وقاص قال سمعت رسول اللہ صلی

نقل کی یہ شافعی نے ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم سئل عن شری التمر بالرطب فقال اینقص الرطب اذا یبس

علیہ وسلم سے پوچھے گئے خریدنے کھجور خشک کے سے بدلے کھجور تازہ کے فرمایا کیا کم ہو جاتی ہے کھجور تازی جبوقت کہ

فقال نعم فنہاہ عن ذلک رواہ مالک والترمذی وابوداود والنسائی

کہا ہاں پس منع کیا اوسکو اس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی

وابن ماجۃ وعن سعید بن المسیب مرسلا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نہی عن بیع اللحم بالحیوان قال سعید کان من میسر اھل الجاہلیۃ

منع فرمایا بیچنے گوشت کو اسے بدلے حیوان کے کہا سعید نے تھا بیچنا گوشت کا بدلے حیوان کے جوئے جاہلیت کے سے

رواہ فی شرح السنۃ وعن سمرۃ بن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی

نقل کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عن بیع الحیوان بالحیوان نسیئۃ رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ

بیچنے حیوان کو سے بدلے حیوان کے ساتھ طریق وعدہ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو

ان یجھز جیشا فنفدت الابل فامرہ ان یاخذ علی قلائص الصدقۃ

کہ سامان درست کرے لشکر کا پس تمام ہوئے اونٹ پس حکم کیا اسکو یہ کہ لیوے کر اونٹ عوض اونٹ کے

فکان یاخذ البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقۃ رواہ ابو داود الفصل

پس تھے عبد اللہ لیتے ایک اونٹ بدلے دو اونٹوں کے تا زمانے آنے اونٹوں زکوۃ کے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ فصل

الثالث عن اسامۃ بن زید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الربوا فی النسیئۃ

تیسری روایت ہے اسامہ بن زید سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیاج ہے وعدے میں

وفی روایۃ قال لا ربوا فیما کان یدا بید متفق علیہ وعن عبد اللہ بن

اور ایک روایت میں فرمایا نہیں بیاج اس چیز میں کہ ہووے دست بدست متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

حنظلۃ غسیل الملئکۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درھم ربوا یاکلہ

حنظلہ غسیل الملائکہ سے کہا عبد اللہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اسکو

الرجل وھو یعلم اشد من ستۃ وثلثین زنیۃ رواہ احمد والدارقطنی

آدمی اور وہ جانتا ہو بہت زیادہ ہے گناہ میں چھتیس ۳۶ زنا سے نقل کی یہ احمد اور دارقطنی نے

وروی البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس وزاد وقال من نبت لحمہ

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اس عبارت کو کہ اور کہا حضرت نے

من السحت فالنار اولی بہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

مال حرام سے پس آگ دوزخ کے لائق تر ہے ساتھ اوسکے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزأ ایسرھا ان ینکح الرجل امہ وعن ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہ بیاج کا ستر جز ہے ادنی اونمیں سے یہ ہے کہ صحبت کرے آدمی اپنی ماں سے ۔ اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الربوا وان کثر فان عاقبته

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سود اگرچہ ہو بہت لـه لیکن انجام اسکا

تصیر الی قل رواهما ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وروی احمد الاخیر و

رجوع کرتا ہے طرف کمی کے نقل کیں یہ دونوں حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی احمد نے اخیر کی اور

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتیت لیلة اسری بی علی

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں شب معراج میں

قوم بطونهم کالبیوت فیها الحیات تری من خارج بطونهم فقلت

ایک قوم پر کہ پیٹ انکے مانند گھروں کے تھے اور ان میں سانپ تھے معلوم ہوتے تھے باہر پیٹوں انکے سے پس کہا میں نے

من هؤلاء یا جبرئیل قال هؤلاء اکلة الربوا رواه احمد وابن ماجة

کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ ہیں کھانیوالے سود کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وعن علی انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن اکل الربوا وموکله وکاتبه

اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لعنت کرتے تھے سود کے لینیوالے کو اور دینیوالے کو اور لکھنیوالے کو اور

ومانع الصدقة وکان ینهی عن النوح رواه النسائی وعن عمر بن

اور زکوۃ کے نہ دینے والے کو اور تھے حضرت منع فرماتے نوحہ کرنے سے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے عمر بن

الخطاب ان اخر ما نزلت اٰیة الربوا وان رسول الله صلی الله علیه وسلم قبض

الخطاب سے روایت ہے کہ لـه آخر چیز کہ اتری آیۃ ربوا کی ہے اور تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وفات کیے گئے

ولم یفسرها لنا فدعوا الربوا والریبة رواه ابن ماجة والدارمی و

لـه اور نہیں کھولا اوسکو واسطے ہمارے پس چھوڑ دو ربوا کو اور لـه ریبہ کو نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقرض احدکم قرضا

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیوے ایک تمہارا قرض

فاهدی الیه او حمله علی الدابة فلا یرکبه ولا یقبلها الا ان یکون

پھر تحفہ بھیجے قرض لینے والا طرف اوسکی یا سوار کرے اوسکو جانور پس نہ سوار ہو اوس پر اور نہ قبول کرے تحفہ مگر یہ کہ

جری بینه وبینه قبل ذلك رواه ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان

جاری ہو تحفہ بھیجنا اور سواری بھیجنی درمیان قرض لینے والے اور درمیان قرض دینے والے کے پہلے اس سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

لـه انجام اوس کا یہ ہے کہ جب بہت ہو جاتا ہے تو مسلمان کو کبھی سود سے فلاح نہیں ہوتا ہمیشہ کافروں کا مال سود سے بڑھ جاتا ہے تو وہ کافر ہیں انکو سود کی حرمت سے کیا غرض انکو تو پہلے ایمان لانے کا حکم ہے

لـه آخر چیز ہونا اگرچہ ربوا کی آیت کے بعد اور کئی آیتیں اتریں لیکن یہ آخری آیت کہا اس اعتبار سے کہ معاملات کے باب میں اسکے بعد کوئی آیت نہیں اتری اور غرض اس سے یہ ہے کہ سود کی آیت منسوخ نہیں ہے اور اسکا حکم قیامت تک باقی ہے

لـه اگرچہ جیسا چاہیے ویسا کھول کر سود کا بیان نہیں کیا چھ چیزوں کا بیان کر دیا ان میں سود ہے سونا چاندی گیہوں جو کھجور نمک اور ان چیزوں میں ایسا ہوتا ہے کہ ان میں بھی سود ہوتا ہے یا نہیں لیکن مجتہدین نے اپنے قیاس سے اور چیزوں میں بھی سود ٹھہرایا

لـه ریبہ جن چیزوں میں شک ہو کہ ان میں سود ہے یا نہیں سو ان سے بھی بچنا چاہیے اور جن چیزوں کا بیان کر دیا ان میں سود کی حرمت قطعی ہے

لـه مسلمانان عالمان کو چاہیے کہ اس طرح کی حدیث میں تقویٰ کو ملحوظ رکھیں خلاف عمل کریں جس سے سود کا شبہ بھی ہو

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْرَضَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلَا يَأْخُذْ هَدِيَّةً

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت کہ قرض دیوے کوئی کسی کو پس نہ لیوے اوس سے تحفہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسٰى

نقل کی یہ بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اسی طرح سے ہے منتقی میں ۔ اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسےٰ سے

قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ إِنَّكَ بِأَرْضٍ

کہ کہا آیا میں مدینہ میں پس ملا میں عبد اللہ بیٹے سلام کے سے پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق تو بیچ ایسی زمین کے ہے

فِيْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَإِذَا كَانَ لَكَ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَأَهْدٰى إِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ أَوْ

کہ اوسمیں بہت رواج ہے سود کا پس جس وقت کہ ہووے واسطے تیرے کسی پر حق پھر تحفہ بھیجے وہ طرف تیری ایک بوجہ بھس کا یا

حِمْلَ شَعِيْرٍ أَوْ حَبْلَ قَتٍّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَإِنَّهُ رِبًوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ

بوجہ جو کا یا گٹھا گھانس کا پس نہ لے تو اسکو اسلیے کہ تحقیق وہ سود کا حکم رکھتا ہے نقل کی یہ بخاری نے ۔ باب ہے

الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

بیچ بیان بیعوں کے کہ منع کیا گیا ہے ان سے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَ

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے اور مزابنہ یہ کہ بیچے میوہ باغ اپنے کا اگر ہو

نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيْعَهُ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا أَوْ كَانَ وَعِنْدَ

میوہ کھجور بدلے خشک کھجور کے ماپ سے اور اگر ہو میوہ انگور بیچے اوسکو بدلے انگور خشک کے ماپ سے یا ہو اور کتاب

مُسْلِمٍ وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مسلم میں ہے اور اگر ہو باغ کھیتی بیچے اوسکو بدلے پیمانے غلہ کے منع کیا اس سب سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِيْ رُؤُوْسِ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں ہے کہ منع کیا حضرت صلعم نے مزابنت سے فرمایا اور مزابنت بیچنا میوہ کا ہے کہ اوپر درختوں

النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِيْ وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى

کھجور کے ہو بدلے کھجور خشک کے ساتھ پیمانے معین کے بیچے بائع یہ کہکر کہ اگر زیادہ نکلے میوہ درخت کا پس واسطے میرے ہے اور اگر کم نکلے پس مجھ پر ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يَبِيْعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرت سے اور محاقلت سے اور مزابنت سے اور محاقلت یہ ہے کہ بیچے

الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ التَّمَرَ فِيْ رُؤُسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ

آدمی کہیتی کو بدلے سو فرق گیہوں کے اور مزابنت یہ ہے کہ بیچے کہجور کو درختوں پر بدلے سو

فَرَقٍ وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

فرق کہجور کے اور مخابرت کرایہ کو دینا زمین کا ہے تہائی یا چوتہائی پر نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَ

منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت اور مزابنت سے اور مخابرت سے اور معاومت سے اور

عَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ

ثنیا سے اور رخصت دی بیچ عرایا کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوہ کے سے درخت پر بدلے خشک کہجور کے مگر یہ کہ رخصت دی عریہ میں

اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ کہ بیچا جاوے میوہ درخت پر کا ساتھ اندازہ کرنے اسکی حالت خشک ہونے میں کہا دین اس سے کہ اہل اسکے تازہ متفق علیہ اور روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ فِيْمَا دُوْنَ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی بیچ بیچنے عرایا کے ساتھ اندازہ کرنے اوسکی خشک کہجوروں سے بیچ اوس چیز کے کم

خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ شَكَّ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

پانچ وسق سے ہو یا بیچ پانچ وسق کے شک کیا داؤد بن حصین راوی نے متفق علیہ - اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ

روایت ہے عبداللہ بیٹے عمر کے سے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے پہل کے سے یہانتک کہ ظاہر ہو

صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

پختگی اوسکی منع کیا بیچنے والے کو اور لینے والے کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں منع فرمایا بیچنے

النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ وَعَنْ اَنَسٍ

پہل کہجور کے سے یہاں تک کہ سرخ و زرد ہو اور منع کیا بیچنے خوشہ کہیتی کے سے یہانتک کہ پختہ ہو اور امن میں ہو آفت سے - اور روایت ہے انس سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ وَمَا تُزْهِيْ قَالَ

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوہ کے سے یہانتک کہ خوشرنگ ہو کہا گیا کیا معنی ہیں خوشرنگ ہونیکے فرمایا

حتى تحمر وقال أرأيت إذا منع الله الثمرة بم يأخذ أحدكم مال أخيه

یہانتک کہ سلے سرخ ہو اور فرمایا خبر دو جسوقت کہ منع کرے اللہ تعالی میوہ کو کس سبب سے لیوے ایک تمہارا مال اپنے بھائی کا

متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين

متفق علیہ - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سالیانہ کرنے سے

وأمر بوضع الجوائح رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى

اور حکم کیا ساتھ موقوف کرنے آفتوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لو بعت من أخيك ثمرا فأصابته جائحة فلا يحل لك أن تأخذ منه

علیہ وسلم نے اگر بیچا تو نے اپنے بھائی کے ہاتھ میوہ پس پہنچی اوسکو آفت کہ ہلاک کیا اوسکو پس نہیں حلال ہی تجکو لینا اوس سے

شيئا بم تأخذ مال أخيك بغير حق رواه مسلم وعن ابن عمر قال كانوا

کچھ کس سبب سے لیتا ہی مال بھائی اپنے کا بغیر حق کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا تھے

يبتاعون الطعام في أعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول الله

خریدتے لوگ غلہ بیچ جانب بلندی بازار کے پہر بیچ ڈالتے اوسکو بیچ اوسی جگہ پس منع کیا انکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه رواه أبو داود ولم أجده في الصحيحين

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے اوسکے سے اوسی جگہ میں یہانتک کہ نقل کریں اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبيعه حتى

اور روایت ہی اونہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خرید کرے غلہ پس نہ بیچے اوسکو یہانتک کہ

يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله متفق عليه وعن ابن

پورا لے اوسکو اور بیچ روایت ابن عباس کے یہانتک کہ کیل کرلے اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہی ابن

عباس قال أما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام أن يباع

عباس سے کہ کہا وہ چیز کہ منع کیا اوس سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس وہ غلہ ہے کہ منع کیا ہی بیچنا اوسکا

حتى يقبض قال ابن عباس ولا أحسب كل شيء إلا مثله متفق عليه

یہانتک کہ قبض کیا جاوے کہا ابن عباس نے اور نہیں گمان کرتا میں ہر چیز کو مگر مانند غلہ کے متفق علیہ

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا يبع بعضكم على بيع

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا نہ آگے جا ملو تم قافلہ سے واسطے مول لینے کے اور نہ بیچے بعض تمہارا

بعضٍ ولا تناجشوا ولا يبع حاضرٌ لبادٍ ولا تصرّوا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد

بعض کے اور نہ بخش کرو اور نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے اور نہ جمع کرو دودھ اونٹ اور بکری کی تھنوں میں اور جو شخص خریدے

ذلك فهو بخير النظرين بعد ان يحلبها ان رضيها امسكها وان سخطها ردّها

جمع کرنے کے پس وہ مختار ہے رکھنے اور پھیرنے میں بعد دوہنے اوسکے اگر راضی ہوا اوس سے تو رکھے اور اگر ناراض ہو تو پھیر دے اوسکو

وصاعًا من تمر متفق عليه وفي رواية لمسلم من اشترى شاة مصرّاة فهو

اور دیوے ایک صاع کھجوریں نقل کیا اسکو بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ جو کوئی خریدے بکری مصراۃ کو پس وہ

بالخيار ثلثة ايام فان ردّها ردّ معها صاعًا من طعام لا سمراء وعنه

مختار رہتا ہے تین دن تک پھر اگر پھیر دے اوسکو تو ساتھ پھیرے ساتھ اوسکے ایک صاع کھجور نہ گیہوں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشترى منه فاذا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے جا ملو تم قافلے سے کہ لایا ہو غلہ وغیرہ پھر جو ملا اوس سے اور خریدا اوس سے

اتى سيّده السوق فهو بالخيار رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول

آوے مالک اوسکا بازار میں پس وہ مختار ہے درمیان پھیرنے اور رکھنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا السلع حتى يهبط بها الى السوق متفق عليه وعنه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے جا ملو اسباب سے یہانتک کہ اوتارا جاوے اسباب طرف بازار کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع الرجل على بيع اخيه ولا يخطب على

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے آدمی اوپر بیچنے بھائی اپنے کے اور نہ بھیجے پیغام نکاح کا اوپر

خطبة اخيه الا ان ياذن له رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول

پیغام نکاح بھائی اپنے کے مگر یہ کہ پروانگی دے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال لا يسم الرجل على سوم اخيه المسلم رواه مسلم وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چکاوے آدمی اوپر چکانے بھائی مسلمان اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبيع حاضر لباد دعوا الناس يرزق

حضرت جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے چھوڑ دو لوگوں کو روزی دیں

الله بعضهم من بعض رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال نهى

اللہ بعض اونکو بعض سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ نَھٰی عَنِ الْمُلَامَسَۃِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہننے سے اور دو طرح کے بیچنے سے منع کیا ملامسہ سے اور

الْمُنَابَذَۃِ فِی الْبَیْعِ وَالْمُلَامَسَۃُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِیَدِہٖ بِاللَّیْلِ اَوْ بِالنَّھَارِ وَلَا یَقْلِبُہٗ اِلَّا

منابذت سے بیچنے میں اور ملامسہ یہ ہے کہ لگانا آدمی کا اپنا ہاتھ دوسرے کے کپڑے کو رات میں یا دن میں اور نہ الٹے اوسکو مگر

بِذٰلِکَ وَالْمُنَابَذَۃُ اَنْ یَّنْبِذَ الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ بِثَوْبِہٖ وَیَنْبِذَ الْاٰخَرُ ثَوْبَہٗ وَیَکُوْنَ

بسبب اسکے اور دوسری بیع منابذہ وہ یہ ہے کہ پھینکے ایک شخص طرف دوسرے کے کپڑا اپنا اور پھینکے دوسرا اپنا کپڑا اور ہووے

ذٰلِکَ بَیْعَھُمَا عَنْ غَیْرِ نَظَرٍ وَّلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَیْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ

یہ بیع اونکی بغیر دیکھنے کے اور بغیر رضامندی کے اور دو طرح کے پہننا دونوں جو منع کیا ایک تو پہننا کپڑے کا بطریق

اَنْ یَّجْعَلَ ثَوْبَہٗ عَلٰی اَحَدِ عَاتِقَیْہِ فَیَبْدُوَ اَحَدُ شِقَّیْہِ لَیْسَ عَلَیْہِ ثَوْبٌ وَ

یہ ہے کہ ڈالے کپڑا ایک مونڈھے پر اور ظاہر ہووے ایک جانب اوسکی کہ نہو اوسپر کوئی کپڑا اور دوسرا

اللِّبْسَۃُ الْاُخْرٰی اِحْتِبَاءُہٗ بِثَوْبِہٖ وَھُوَ جَالِسٌ لَیْسَ عَلٰی فَرْجِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ مُتَّفَقٌ

پہناوا یہ ہے کہ گوٹ مارنے کپڑے سے اسحالمین کہ وہ بیٹھا ہو نہووے اوسکی شرمگاہ پر اوس کپڑے میں سے کچھ متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاۃِ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصات کی سے اور

عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیع غرر کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَۃِ وَکَانَ بَیْعًا یَّتَبَایَعُہٗ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ کَانَ الرَّجُلُ یَبْتَاعُ

بیچنے حمل کے حمل کے سے اور تھی یہ بیع ایک بیع کہ کرتے تھے اوسکو اہل جاہلیت تھا آدمی کہ خریدتا

الْجَزُوْرَ اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَۃُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِیْ فِیْ بَطْنِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ

اونٹ کو یہانتک کہ بچہ لیجاوے اونٹنی پھر بچہ لے جاوے وہ کہ بیچ پیٹ اوسکے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ

کہ کہا منع کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جست کروانے نر کے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَاءِ وَ

کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ جست کرنے اونٹ کے سے اور بیچنے پانی اور

الأرض لتحرث رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع

زمین کے سے تاکہ کھیتی کی جاوے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے

فضل الماء رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پانی کے سے کہ زیادہ ہو حاجت سے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يباع فضل الماء ليباع به الكلأ متفق عليه وعنه أن رسول الله

کہ نہ بیچا جاوے زیادہ پانی تاکہ بیچی جاوے بسبب اوسکے گھاس متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم مر على صبرة طعام فأدخل يده فيها فنالت أصابعه بللا

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر تودے غلہ کے پس داخل کیا ہاتھ اپنا تودے میں پس پایا انگلیوں حضرت نے تری

فقال ما هذا يا صاحب الطعام قال أصابته السماء يا رسول الله قال أفلا جعلته

پس فرمایا کیا ہے یہ تری اے مالک غلہ کے کہا پہنچا تھا اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہ کیا تو نے تری کو

فوق الطعام حتى يراه الناس من غش فليس مني رواه مسلم الفصل

اوپر کی جانب غلہ کے تاکہ دیکھتے اوسکو لوگ جو فریب کرے پس وہ نہیں مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے - فصل

الثاني عن جابر قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الثنيا إلا أن تعلم

دوسری روایت ہے جابر سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شے مستثنیٰ کرنے سے مگر یہ کہ جانا جاوے

رواه الترمذي وعن أنس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العنب

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے حضرت انس سے کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے بیچنے انگور کے سے

حتى يسود وعن بيع الحب حتى يشتد هكذا رواه الترمذي وأبو داود

یہانتک کہ وہ سیاہ ہو جاوے اور منع کیا بیچنے غلہ کے سے یہانتک کہ وہ سخت ہو جاوے اسیطرح روایت کیا اسکو ترمذی اور

عن أنس والزيادة التي في المصابيح وهي قوله نهى عن بيع التمر حتى تزهو

ابوداؤد نے انس سے اور زیادتی کہ مصابیح میں ہے وہ قول اوسکا کہ منع کیا بیچنے کھجور کے سے یہانتک کہ خوش رنگ ہو

إنما ثبتت في روايتهما عن ابن عمر قال نهى عن بيع النخل حتى تزهو وقال

یہ زیادتی ثابت نہیں ہوئی ہے بیچ روایت ترمذی اور ابوداؤد کے مگر ابن عمر سے اسطرح کہا ابن عمر نے کہ منع کیا حضرت نے بیچنے کھجور کے

الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نهى عن بيع الكالي بالكالي رواه الدارقطني وعن عمرو بن شعيب عن أبيه

منع فرمایا بیچنے نسیہ کو ساتھ نسیہ کے نقل کی یہ دارقطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے

عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع العربان رواه مالك و

اور انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان کی سے نقل کی یہ مالک اور

أبو داود وابن ماجة وعن علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بيع المضطر وعن بيع الغرر وعن بيع الثمرة قبل أن تدرك رواه أبو داود

بیچنے مضطر کو سے اور بیچنے سے غرر کہ ہے اور بیچنے میوے کے سے پہلے پختہ ہونے کے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن أنس أن رجلا من كلاب سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل فنهاه

اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے قوم کلاب میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نر کدانے کی اجرت سے پس منع کیا

فقال يا رسول الله إنا نطرق الفحل فنكرم فرخص له في الكرامة رواه

پھر عرض کیا اوسنے یا رسول اللہ ہم عاریۃً دیتے ہیں نر کو پھر انعام دیئے جاتے ہیں ہم پس اجازت دی حضرت نے اوسکو بیچ لینے

الترمذي وعن حكيم بن حزام قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

ترمذی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا منع کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ

أبيع ما ليس عندي رواه الترمذي وفي رواية له ولأبي داود والنسائي

بیچوں میں اوس چیز کو کہ نہیں نزدیک میرے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ ایک روایت ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی کے ہے

قال قلت يا رسول الله يأتيني الرجل فيريد مني البيع وليس عندي فأبتاع

کہ کہا حکیم نے کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس ایک شخص پس ارادہ کرتا ہے مجھ سے خریدنے ایک چیز کا اور نہیں ہوتی وہ

له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك وعن أبي هريرة قال نهى رسول

واسطے اوسکے بازار سے فرمایا نہ بیچ اوس چیز کو کہ نہیں نزدیک تیرے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في بيعة رواه مالك والترمذي وأبو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں سے بیچ ایک بیع کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال نهى رسول الله

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم عن بیعتین فی صفقۃ واحدۃ رواہ فی شرح السنۃ وعنہ قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعون سے بیچ ایک عقد کے نقل کیا یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل سلف وبیع ولا شرطان فی بیع ولا ربح ما لم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال قرض اور بیع اور نہیں درست ہیں دو شرطیں کہ بیچ بیع کے اور نہ نفع

یضمن ولا بیع ما لیس عندک رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وقال

ضمان میں نہیں آئی اوسکی اور نہیں درست بیچنا اوس چیز کا کہ نہیں نزدیک تیرے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا

الترمذی ہذا حدیث صحیح وعن ابن عمر قال کنت ابیع الابل بالنقیع

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھا میں بیچتا اونٹوں کو بدلے

بالدنانیر فاخذ مکانہا الدراہم وابیع بالدراہم فاخذ مکانہا الدنانیر

دیناروں کے نقیع میں پھر لیتا میں بدلے دینار کے درہم اور بیچتا میں اونکو بدلے درہموں کے اور لیتا میں بدلے درہموں کے دینار

فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ فقال لا باس ان تاخذہا بسعر

پھر آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا میں نے یہ واسطے اونکے پس فرمایا نہیں مضائقہ یہ کہ لیوے تو موافق نرخ

یومہا ما لم تفترقا وبینکما شیء رواہ الترمذی وابو داود والنسائی و

اوس دن کے جب تک کہ نہ جدا ہو تم ایک دوسرے سے اس حال میں کہ درمیان تمہارے ہو کوئی چیز نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

الدارمی وعن العداء بن خالد بن ہوذۃ اخرج کتابا ہذا ما اشتری

دارمی نے۔ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ سے کہ نکالا ایک خط کہ اوسمیں لکھا تھا کہ یہ خط خریدنے

العداء بن خالد بن ہوذۃ من محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشتری منہ

عداء بن خالد بن ہوذہ کا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا اوس نے

عبدا او امۃ لا داء ولا غائلۃ ولا خبثۃ بیع المسلم المسلم رواہ الترمذی

غلام یا لونڈی نہیں بیماری اور نہیں دھوکا اور نہیں بری اسمیں خرید ہے مسلمان کی مسلمان سے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ہذا حدیث غریب وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باع حلسا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا ٹاٹ

وقدحا فقال من یشتری ہذا الحلس والقدح فقال رجل اخذہما بدرہم

اور پیالہ پس فرمایا کون خریدتا ہے اس ٹاٹ اور پیالہ کو پس کہا ایک شخص نے لیتا ہوں میں ان دونوں کو

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من یزید علی درھم فاعطاہ رجل درھمین فباعھما

پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ زیادہ دے ایک درہم پر پس دیے اونکو ایک شخص نے دو درہمین پس بیچا اون دونو

منہ رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ الفصل الثالث عن

اوس شخص کے ہاتھ نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے — فصل تیسری روایت ہے

واثلۃ بن الاسقع قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع عیبا لم ینبّہ

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے عیب دار چیز

لم یزل فی مقت اللہ اولم تزل الملئکۃ تلعنہ رواہ ابن ماجۃ باب

ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب الٰہی کے یا فرمایا ہمیشہ فرشتے لعنت کرتے ہین اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے یہ باب ہے متعلق

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ابتاع

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص خریدے

نخلا بعد ان تؤبر فثمرتھا للبائع الا ان یشترط المبتاع ومن ابتاع عبدا

درخت کھجور کا بعد تابیر کے پس میوہ اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا اور جو شخص کہ خریدے غلام

ولہ مال فمالہ للبائع الا ان یشترط المبتاع رواہ مسلم وروی البخاری

اور واسطے اوسکے ہو مال پس مال اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا نقل کی یہ مسلم نے اور روایت کیا بخاری نے

المعنی الاول وحدہ وعن جابر انہ کان یسیر علی جمل لہ قد اعیی فمر

پہلا جملہ فقط — اور روایت ہے جابر سے یہ کہ وہ تھے چلتے اپنے اونٹ پر کہ تحقیق تھک گیا تھا پھر گذرے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم بہ فضربہ فسار سیرا لیس یسیر مثلہ ثم قال بعنیہ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جابر پر پس مارا حضرت نے اونٹ کو پس چلا ایسا چلنا کہ نہین چلتا تھا مانند اوسکی پھر فرمایا حضرت نے

بوقیۃ قال فبعتہ فاستثنیت حملانہ الی اھلی فلما قدمت المدینۃ

ساتھ اوقیہ کے کہا جابر نے پس بیچا مینے اور اونٹ کو اور استثنا کی مینے سواری اوسکی اپنے گھر تک پس جب آیا مین مدینہ

اتیتہ بالجمل ونقدنی ثمنہ وفی روایۃ فاعطانی ثمنہ وردہ علی متفق

لایا مین حضرت کے پاس اونٹ اور دیا مجکو مول اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ پس دیا مجکو مول اوسکا اور پھیر دیا اونٹ مجپر متفق

علیہ وفی روایۃ للبخاری انہ قال لبلال اقضہ وزدہ فاعطاہ وزادہ

علیہ اور ایک روایت بخاری کی مین یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے بلال کو کہ دے جابر کو مول اونٹ کا اور زیادہ دے کچھ

قیراطا وعن عائشۃ قالت جاءت بریرۃ فقالت انی کاتبت علی تسع

اواق فی کل عام وقیۃ فاعینینی فقالت عائشۃ ان احب اھلک ان

اعدھا لھم عدۃ واحدۃ واعتقک فعلت ویکون ولاءک لی فذھبت

الی اھلھا فابوا الا ان یکون الولاء لھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خذیھا واعتقیھا ثم قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الناس فحمد اللہ واثنی

علیہ ثم قال اما بعد فما بال رجال یشترطون شروطا لیست فی کتاب

اللہ ما کان من شرط لیس فی کتاب اللہ فھو باطل وان کان مائۃ شرط

فقضاء اللہ احق وشرط اللہ اوثق وانما الولاء لمن اعتق متفق علیہ

وعن ابن عمر قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الولاء وعن ھبتہ

متفق علیہ الفصل الثانی عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلاما

فاستغللتہ ثم ظھرت منہ علی عیب فخاصمت فیہ الی عمر بن عبد العزیز

فقضی لی بردہ وقضی علی برد غلتہ فاتیت عروۃ فاخبرتہ فقال

أَرُوحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأُخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جاؤنگا میں طرف عمر بن عبدالعزیز کے آخر روز اور خبر دونگا میں اونکو یہ کہ حضرت عائشہ نے خبر دی مجکو یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَضَى فِي مِثْلِ هٰذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنْ آخُذَ

حکم دیا بیچ مانند اس قصہ کے یہ کہ منفعت بدلے ضمان کے ہے پس گئے طرف عمر بن عبدالعزیز کے عروہ پس حکم کیا عمر بن عبدالعزیز نے

الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کمائی غلام کی اوس شخص سے کہ حکم کیا تھا ساتھ اوسکی بیچ واسطے اوسکی نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ

بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اختلاف کریں بائع اور مشتری پس قول قول

الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ

بیچنے والیکا ہے اور لینے والا مختار ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابن ماجہ اور دارمی کے ہے کہ

قَالَ الْبَيِّعَانِ إِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِيعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ

کہ فرمایا حضرت نے بیچنے والا اور لینے والا جس وقت کہ اختلاف کریں اور وہ چیز کہ بکی ہے قائم ہو جوں کی توں اور نہ ہو درمیان اون دونوں کے گواہ پس

مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

قول وہ ہے کہ کہا بیچنے والے نے یا پھیر دیں دونوں بیچ کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھیر دیوے بیچ مسلمان کو بخشیگا اوسکو اللہ تعالیٰ گناہ اوسکا دن قیامت کے نقل کی یہ ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ عَنْ شُرَيْحٍ الشَّامِيِّ مُرْسَلًا

اور ابن ماجہ نے اور بیچ شرح السنہ کے یہ حدیث مذکور ہے ساتھ اون الفاظ کے کہ مصابیح میں ہیں شریح شامی سے بطریق ارسال کے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اشْتَرَى رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِنْ رَجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى

خریدی ایک شخص نے اون لوگوں میں سے کہ تھے پہلے تمسے زمین ایک شخص سے پس پائی اوس شخص نے کہ خریدی تھی

الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ

زمین بیچ زمین اپنی کے ایک ٹھلیا کہ اوسمیں تھا سونا پس کہا بیچنے والیکو اوس شخص نے کہ لی تھی زمین لے سونا اپنا

عَنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْأَرْضِ إِنَّمَا

مجھ سے تو نہیں خریدی میں نے مگر زمین اور نہیں خریدا میں نے تجھ سے سونا پس کہا بیچنے والے زمین کے نے کہ نہیں

بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا

بیچی میں نے تیرے ہاتھ مگر زمین اور جو چیز اس میں ہے پس قضیہ لے گئے دونوں طرف ایک شخص کے پس کہا اوس شخص نے کہ قضیہ لے گئے تھے طرف اوسکی کیا ہے تم دونوں کی

وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ فَقَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ

اولاد پس کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ میرا لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے کہ میرے ہاں لڑکی ہے پھر کہا اوس شخص نے کہ نکاح کردو اس لڑکے کا

الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَيْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ السَّلَمِ وَ

لڑکی سے اور خرچ کرو اوپر ان دونوں کے اس سونے سے اور صدقہ دو متفق علیہ باب بیچ بیان بیع سلم کے اور

الرَّهْنِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

گروی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ

علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ کے لوگ بیع سلم کرتے تھے میووں میں ایک سال تک اور دو سال تک اور تین سال تک پس فرمایا

مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ

جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز میں پس چاہیے کہ سلم کرے کیل معلوم میں اور وزن معلوم میں تک مدت

مَعْلُومٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

معلوم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا خریدا رسول خدا صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے کچھ غلہ ایک یہودی سے بوعدہ اور گرو رکھی اوسکے پاس اپنی زرہ لوہے کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ

علیہ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا وفات کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس حالت میں کہ زرہ اونکی گرو تھی نزدیک

يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

یہودی کے بدلے تیس صاع جو کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری کا سواری کیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے جبوقت کہ ہو وہ

الدَّرُّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ

جانور شیردار کا پیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے کے جسوقت کہ ہووہ گرو اور جو سواری کرے اور دودھ پیوے اوسپر

النَّفَقَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

ہو خرچ نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنَ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منع کرتا گرو رکھنا چیز گروی رکھی ہوئی کو مالک اوسکے سے کہ جسنے

رَهَنَهُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مُرْسَلًا وَرُوِيَ مِثْلُهُ أَوْ

گروی رکھا ہے اوسکو اوسکے لیے ہے زیادتی اوسکی اور اوسپر ہے تاوان اوسکا نقل کی یہ شافعی نے بطریق ارسال کے اور روایت

مِثْلُ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

مثل معنے اوسکے کے کہ مخالف نہیں ہے اسکے معنو میں سعید بن مسیب سے کہ اونہون نے روایت کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے۔ اور روایت ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْمِيزَانُ مِيزَانُ أَهْلِ مَكَّةَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیمانہ پیمانہ اہل مدینہ کا ہے اور تول تول اہل مکہ کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِأَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ إِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ أَمْرَيْنِ هَلَكَتْ فِيهِمَا الْأُمَمُ السَّابِقَةُ

واسطے ماپنے والون اور تولنے والون کے کہ تحقیق تم والی کیے گئے ہو دو کامون کے کہ ہلاک ہوئین اونمین امتین گذری ہوئی پہلے

قَبْلَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

تمسے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز میں پس نہ پھیرے اوسکو طرف غیر اوسکے کے

قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ بَابُ الِاحْتِكَارِ الْفَصْلُ

پہلے قبض کرنے اوسکے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان احتکار کے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ

پہلی روایت ہے معمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ احتکار کرے پس وہ ہے

خاطئ رواه مسلم وسنذكر حديث عمر كانت أموال بني النضير في

گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث حضرت عمرؓ کی کہ سوا اسکا یہ ہے کانت اموال بنی النضیر بیچ

باب الفيء إن شاء الله تعالى الفصل الثاني عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب فئے کے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ فصل دوسری روایت ہے عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون رواه ابن ماجة والدارمي وعن

فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور روکنے والا احتکار کرنیوالا ملعون ہے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

أنس قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن

انس سے کہ کہا مہنگا ہوا نرخ غلہ کا زمانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مین پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نرخ مقرر کیجیے واسطے ہمارے پس کہا نبی صلعم نے کہ

الله هو المسعر القابض الباسط الرزاق وإني لأرجو أن ألقى ربي وليس أحد منكم يطلبني بمظلمة

اللہ وہ ہے نرخ مقرر کرنیوالا تنگ کرنیوالا فراخ کرنیوالا روزی دینے والا اور تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ ملوں پروردگار اپنے سے اور نہ ہو کوئی تم میں سے کہ طلب کرے مجھ سے ظلم کا

بدم ولا مال رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة والدارمي الفصل الثالث عن

بسبب خون کے یا مال کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر على المسلمين طعامهم ضربه الله

عمر بن خطاب سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی بند کر رکھے مسلمانوں سے غلہ اور کھانا ان کا پہنچاتا ہے اللہ اسکو

بالجذام والإفلاس رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان ورزين

جذام اور افلاس نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے

في كتابه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما

اپنی کتاب میں ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بند رکھے غلہ

أربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه رواه

چالیس دن ارادہ رکھتا ہو ساتھ اوسکے مہنگی ہونیکا پس تحقیق کہ بیزار ہوا اللہ سے اور اللہ بیزار ہوا اوس سے نقل کی یہ

رزين وعن معاذ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد

رزین نے ۔ اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے برا ہے بندہ

المحتكر إن أرخص الله الأسعار حزن وإن أغلاها فرح رواه البيهقي

احتکار کرنے والا اگر سستا کرے اللہ نرخون کو تو غمگین ہو اور اگر مہنگا کرے نرخون کو تو خوش ہو نقل کی یہ بیہقی نے

فی شعب الایمان ورزین فی کتابه وعن ابی امامة ان رسول الله

شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یہہ کہ رسول خدا

صلی الله علیه وسلم قال من احتکر طعاما اربعین یوما ثم تصدق به لم یکن

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بند رکھے غلہ چالیس دن پھر لند دے اوسکو نہوگا

له کفارة رواه رزین باب الافلاس والانظار الفصل

واسطے اوسکے کفارہ نقل کیا یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان مفلسی کے اور مہلت دینے کے معاملہ میں فصل

الاول عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما رجل

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

افلس فادرک رجل ماله بعینه فهو احق به من غیره متفق

مفلس ہوا پس پایا ایک شخص نے مال اپنا بعینہ اوسکے پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوس مال کے غیر اوسکے سے متفق

علیه وعن ابی سعید قال اصیب رجل فی عهد النبی صلی الله

علیہ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا پہنچایا گیا نقصان ایک شخص بیچ زمانے نبی صلی اللہ

علیه وسلم فی ثمار ابتاعها فکثر دینه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم تصدقوا

علیہ وسلم کے بیچ میوے کے کہ خریدا تھا اوسکو پس بہت ہوا دین اوسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ دو

علیه فتصدق الناس علیه فلم یبلغ ذلک وفاء دینه فقال رسول

اوسکو پس صدقہ دیا لوگوں نے اوسکو پس نہ پہنچا وہ صدقہ موافق دین اوسکے کے پھر فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم ولیس لکم الا ذلک

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے قرض خواہوں کو لو جو پاؤ تم اور نہیں واسطے تمہارے مگر یہہ

رواه مسلم وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال کان رجل

نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ایک شخص

یداین الناس فکان یقول لفتاه اذا اتیت معسرا تجاوز عنه

معاملہ کرتا تھا لوگوں سے دین کا اور تھا کہتا واسطے گماشتے اپنے کے کہ جب آوے تو تنگ دست کے پاس درگذر کر اوس سے

لعل الله ان یتجاوز عنا قال فلقی الله فتجاوز عنه متفق علیه

شاید کہ اللہ تعالی درگذر کرے ہمسے فرمایا حضرت نے پس ملاقات کی اوسنے اللہ تعالی سے پس درگذر کیا اللہ تعا

وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یُّنْجِیَہُ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ نجات دیوے اسکو

اللّٰہُ مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فَلْیُنَفِّسْ عَنْ مُّعْسِرٍ اَوْ یَضَعْ عَنْہُ رَوَاہُ

اللہ تعالی سختیوں دن قیامت کی سے پس چاہیے کہ دے فرصت دے محتاج کو قرض معاف کردے اسکو نقل کی

مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو

اَوْ وَضَعَ عَنْہُ اَنْجَاہُ اللّٰہُ مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِی

یا معاف کرے اسے اسکو نجات دیگا اسکو اللہ سختیوں دن قیامت کے سے نقل کیا مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

الْیَسَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ

الیسر سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دیوے تنگدست کو یا معاف کرے

عَنْہُ اَظَلَّہُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ

اسکو تو سایہ رکھیگا اسکو اللہ تعالی نیچے سایہ اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قرض لیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَکْرًا فَجَاءَتْہُ اِبِلٌ مِّنَ الصَّدَقَۃِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ جوان پس آئے حضرت کے پاس اونٹ زکوٰۃ کے کہا ابو رافع نے

فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقْضِیَ الرَّجُلَ بَکْرَہٗ فَقُلْتُ لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِیَارًا رَبَاعِیًا

پس حکم فرمایا مجھکو یہ کہ دوں میں اوس شخص کو اونٹ اوسکا پس کہا مینے نہیں پاتا ہوں مگر اونٹ اچھا سات برس کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطِہٖ اِیَّاہُ فَاِنَّ خَیْرَ النَّاسِ اَحْسَنُہُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیدے اسکو اونٹ اچھا پس بہترین لوگوں کا وہ ہے کہ بہت اچھا ہو ادا میں

قَضَاءً رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا تَقَاضٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ

ادائے قرض میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص نے تقاضا کیا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَغْلَظَ لَہٗ فَہَمَّ اَصْحَابُہٗ فَقَالَ دَعُوْہُ فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس سخت کہا حضرت کو پس قصد کیا حضرت کے یاروں نے اوسکی ایذا دہی کا پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دو اسکو

مَقَالًا وَاشْتَرُوْا لَہٗ بَعِیْرًا فَاَعْطُوْہُ اِیَّاہُ قَالُوْا لَا نَجِدُ اِلَّا اَفْضَلَ

جگہ ہے کہنے کی اور خرید کر دو اسکے لیے اونٹ پس دو اسکو اونٹ عرض کیا صحابہ نے نہیں پاتے ہم مگر زیادہ تر

مِنْ سِنِّهٖ قَالَ اشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً مُتَّفَقٌ

اوسکی عمر سے فرمایا حضرت نے خریدو اوسکو پہر دو اوسکو اونٹ اسلیے کہ تحقیق بہتر تم مین وہ ہے جو اچہا ہو تم مین ادا کرنے مین

عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَاِذَا

علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹالنا تاخیر کرنا غنی کا ظلم ہے پس جب

اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ

حوالہ کیا جاوے ایک تمہارا غنی پر تو پس چاہیے کہ قبول کرے حوالہ متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ انہوں نے

تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَّهٗ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اپنے دین کا کہ تہا اوسپر بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ

مسجد مین پس بلند ہوئین آوازین دونونکی یہانتک کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آوازونکو اور حضرت ہوتے

بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَ

گہر اپنے مین پس ارادہ نکلنے کا کیا طرف اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ کہولا پردہ اپنے حجرے کا اور

نَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ

پکارا کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب وہ بولا حاضر ہون یا رسول اللہ پس اشارہ کیا حضرت نے اپنے ہاتھ سے

اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ

یہ کہ موقوف کر آدہا اپنے دین سے کہا کعب نے تحقیق کیا مینے یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے ابن ابی حدرد کو اٹھ

فَاقْضِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ

پس ادا کر باقی متفق علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا تہے ہم بیٹہے نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ لایا گیا جنازہ پس کہا اصحاب نے نماز پڑہیے اوسپر پس فرمایا حضرت نے کیا ہے اوسپر دین

قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ

کہا اصحاب نے کہ نہین پہر نماز پڑہی اوسپر پہر لایا گیا ایک اور جنازہ پس فرمایا کیا ہے اوسپر

دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ

دین کہا گیا ہان پس فرمایا کیا چہوڑ گیا ہے کچہ عرض کیا اصحاب نے کہ چہوڑ گیا ہے تین دینار پس نماز پڑہی اوسپر پہر

أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ

لایا گیا تیسرا جنازہ پس فرمایا کیا ہے اوسپر دین کہا صحابہ نے تین دینار فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے

شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کچھ عرض کیا کہ نہیں فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر۔ کہا ابو قتادہ نے کہ نماز پڑھیے اوسپر یا رسول اللہ

وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور میرے ذمہ ہے دین اسکا پس نماز پڑھی حضرت صلعم نے اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ قرض لے مال لوگوں کا ارادہ رکھتا ہو ادا اوسکا ادا کریگا اللہ تعالیٰ اوس کی اور جو شخص کہ لے

يُرِيْدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ

ارادہ رکھتا ہو ضائع کرنے اوسکا ضائع کریگا اوسکو اللہ اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں بیچ راہ اللہ کے اچھا میں کہ ہوؤں میں صبر کرنیوالا امید رکھنیوالا

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

متوجہ ہونیوالا نہ پیٹھ دینیوالا کیا جھاڑ دیگا اللہ تعالیٰ مجھسے گناہ میرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں

فَلَمَّا أَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ جِبْرِيْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس جب پیٹھ پھیری اوس شخص نے پکارا حضرت صلعم نے اوسکو پھر فرمایا ہاں لیکن دین اسیطرح سے کہا جبرئیل نے نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخشے جاتے ہیں واسطے شہید کے

كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

تمام گناہ سوا مگر دین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم لایا جاتا اونکے پاس آدمی مردہ اسحال میں کہ ہوتا اوسپر دین پس پوچھتے کہ کیا چھوڑا ہے واسطے دین کے

قَضَاءً فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوا عَلٰى

مال پس اگر بیان کیا جاتا یہ کہ وہ چھوڑ گیا ہے مال بقدر تو نماز پڑھتے اوسپر اور اگر نہ چھوڑ گیا ہوتا کچھ فرماتے واسطے

صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال انا اولى بالمؤمنين من

اپنے یار پر پس جب کھولیں اللہ تعالی نے حضرت پر بہت فتوحین تو کھڑے ہوئے پس فرمایا کہ میں زیادہ تر حق رکھتا ہوں ساتھ مسلمانوں کے

انفسهم فمن توفي من المؤمنين فترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك

اونکی جانوں سے پس جو کوئی مرے مسلمانوں سے اور چھوڑ جاوے دین پس مجھ پر ہے ادا کرنا دین اوسکا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے

مالا فهو لورثته متفق عليه الفصل الثاني عن ابي خلدة

مال پس وہ واسطے وارثوں اوسکے کے ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابی خلدہ

الزرقي قال جئنا ابا هريرة في صاحب لنا قد افلس فقال هذا الذي

زرقی سے کہ کہا آئے ہم پاس ابوہریرہ کے بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ تحقیق مفلس ہو گیا تھا پس کہا ابوہریرہ نے کہ یہ وہ ہے

قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل مات او افلس فصاحب المتاع

حکم فرمایا اوسکے مقدمہ میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مرے یا مفلس ہو جاوے پس مالک اسباب کا

احق بمتاعه اذا وجده بعينه رواه الشافعي وابن ماجة وعن

لائق تر ہے ساتھ اسباب اپنے کے جبکہ پاوے جوں کا توں نقل کی یہ شافعی نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نفس المؤمن معلقة بدينه

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روح مومن کی لٹکائی جاتی ہے بیچ دین اپنے کے

حتى يقضى عنه رواه الشافعي واحمد والترمذي وابن ماجة

یہانتک کہ ادا کیا جاوے دین اوسکا نقل کی یہ شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

صاحب الدين ماسور بدينه يشكو الى ربه الوحدة يوم القيمة

قرضدار قید کیا جاوے گا بسبب دین اپنے کے شکوہ کریگا طرف پروردگار اپنے کے تنہائی کا دن قیامت کے

رواه في شرح السنة وروي ان معاذا كان يدان فاتى غرماؤه

نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی گئی یہ کہ معاذ تھے لیتے قرض پس آئے قرضخواہ اونکے

الى النبي صلى الله عليه وسلم فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه حتى

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال اونکا سارا اونکے دین میں یہانتک

قام معاذ بغير شيء مرسل هذا لفظ المصابيح ولم اجده في الاصول

ہوگئے معاذ مفلس — یہ حدیث مرسل ہے اور یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور نہیں پائی میں نے یہ حدیث اصول میں

الا في المنتقى وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك قال كان معاذ بن

مگر منتقی میں — اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے کعب بیٹے مالک کے سے کہ کہا تھے معاذ بن

جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى اغرق

جبل جوان سخی اور تھے نہ پاس رکھتے اپنے کوئی چیز پس ہمیشہ قرض لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ڈبو دیا

ماله كله في الدين فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فكلمه ليكلم غرماءه فلو

مال اپنا سارا قرض میں پس آئے معاذ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بات کی حضرت سے تاکہ سفارش کریں قرضخواہوں سے پس اگر

تركوا لاحد لتركوا لمعاذ لاجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑتے قرض کسیکے لیے تو البتہ چھوڑتے معاذ کے لیے واسطے خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا رسول خدا صلعم نے

لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا وعن الشريد

قرضخواہوں کے لیے مال معاذ کا یہاں تک کہ ہوگئے معاذ مفلس نقل کی یہ سعید نے اپنی سنن میں بطریق ارسال کے — اور روایت ہے شرید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لي الواجد يحل عرضه وعقوبته

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا غنی کا حلال کرتا ہے آبروی اوسکی کو اور سزا دینے اوسکو

قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه

کہا ابن مبارک نے حلال کرتا ہے آبروی اوسکی کو یعنی سخت کہا جاوے اوسکو اور سزا یہ ہے کہ قید کرایا جاوے اوسکو نقل کی

ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال اتي النبي

ابو داؤد اور نسائی نے — اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا لایا گیا نبی

صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ تاکہ نماز پڑھیں اوسپر پس فرمایا کیا ہے تمہارے یار پر قرض کہا لوگوں نے

نعم قال هل ترك له من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال

ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے واسطے قرض کے مال بقدر ادا کے عرض کیا کہ نہیں فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا

علي بن ابي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه و

علی ابن ابیطالب نے کہ میرے ذمہ ہے قرض اسکا ای رسول خدا پس آگے بڑھے حضرت اور نماز پڑھی اوسپر اور

صلہ اصول سے مراد ... ۱۲
یعنی بسبب سخاوت کے ... پاس رکھتے ۱۲
یعنی بغیر کچھ ... ۱۲
وفیہ

فِی رِوَایَةٍ مَعْنَاہُ وَقَالَ فَکَّ اللّٰہُ رِھَانَکَ مِنَ النَّارِ کَمَا فَکَکْتَ رِھَانَ

ایک روایت مین بمعنی اس حدیث کے ہین کہ فرمایا حضرت نے خلاص کرے اللہ تعالی نفس تیرا کو آگ دوزخ سے جیسا کہ خلاص کیا تو نے نفس

اَخِیْکَ الْمُسْلِمِ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ یَقْضِیْ عَنْ اَخِیْہِ دَیْنَہٗ اِلَّا فَکَّ

بھائی مسلمان اپنے کا نہین کوئی بندہ مسلمان کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے دین اوسکا مگر کہ خلاص کریگا

اللّٰہُ رِھَانَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

اللہ تعالی نفس اسکے کو دن قیامت کے نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَھُوَ بَرِیْءٌ مِنَ الْکِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اس حال مین کہ وہ پاک ہو تکبر اور خیانت اور

الدَّیْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

قرض سے سو داخل ہوگا جنت مین نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ

ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق بہت بڑا گناہون نزدیک اللہ کے یہ ہے

یَّلْقَاہُ بِھَا عَبْدٌ بَعْدَ الْکَبَائِرِ الَّتِیْ نَھَی اللّٰہُ عَنْھَا اَنْ یَّمُوْتَ رَجُلٌ وَّعَلَیْہِ

کہ ملے اللہ تعالی سے ساتھ گناہون کے بندہ پیچھے کبیرہ گناہون کے کہ منع کیا اللہ تعالی نے اونسے یہ کہ مرے آدمی اس حال مین کہ اوس پر ہو

دَیْنٌ لَا یَدَعُ لَہٗ قَضَاءً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

قرض کہ نہ چھوڑے مال واسطے اوسکے بقدر ادا کی نقل کی یہ احمد اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف

الْمُزَنِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا صُلْحًا

مزنی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح جائز ہے درمیان مسلمانون کے مگر وہ صلح کہ

حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِھِمْ اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ

حرام کرے حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان اپنی شرطون پر ہین مگر وہ شرط کہ حرام کرے

حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداود نے اور

انْتَھَتْ رِوَایَتُہٗ عِنْدَ قَوْلِہٖ شُرُوْطِھِمْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

تمام ہوئی روایت ابوداود کی لفظ شروطہم تک فصل تیسری روایت ہے

سُوَيدِ بنِ قَيسٍ قَالَ جَلَبتُ اَنَا وَمَخرَفَةُ العَبدِيُّ بَزًّا مِن هَجَرٍ فَاَتَينَا

سوید بن قیس سے کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی کپڑا بیچنے کے لیے ہجر سے پس لائے ہم

بِهٖ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَمشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعنَاهُ

اوسکو مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسحالمین کہ پیادہ پا چلتے تھے پس چکایا ہم سے پائجامہ پس بیچا

وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالاَجرِ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ زِن وَاَرجِح

اور اوس جگہ ایک شخص تولتا تھا اجرت پر پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تول اور جھکتا تول

رَوَاهُ اَحمَدُ وَاَبُودَاوُدَ وَالتِّرمِذِيُّ وَابنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

التِّرمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَن جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى

ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا قرض میرا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ دَينٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَعَن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس ادا کیا مجکو اور زیادہ دیا مجکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَبدِ اللّٰهِ بنِ اَبِي رَبِيعَةَ قَالَ استَقرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَربَعِينَ

عبداللہ بن ابی ربیعہ سے کہ کہا قرض لیے مجھسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس

اَلفًا فَجَاءَهٗ مَالٌ فَدَفَعَهٗ اِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي اَهلِكَ وَمَالِكَ

ہزار درہم پس آیا حضرت کے پاس مال پس پھیر دیے چالیس ہزار درہم مجکو اور دعا دیا برکت دے تجکو اللہ تعالیٰ بیچ اہل تیرے اور مال تیرے کے

اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الحَمدُ وَالاَدَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَن عِمرَانَ بنِ حُصَينٍ

سوا نہیں ہے بدلہ قرض کا مگر شکریہ اور ادا کرنا نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَن كَانَ لَهٗ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَن اَخَّرَهٗ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے کسی شخص پر حق پس وہ شخص تاخیر کرے ادا کو اوسکو

كَانَ لَهٗ بِكُلِّ يَومٍ صَدَقَةٌ رَوَاهُ اَحمَدُ وَعَن سَعدِ بنِ الاَطوَلِ

ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر دن کے صدقہ نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سعد بن اطول سے

قَالَ مَاتَ اَخِي وَتَرَكَ ثَلٰثَمِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَاَرَدتُّ اَن

کہ کہا مرا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور چھوڑ گیا لڑکے چھوٹے پس چاہا میں نے یہ کہ

أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ

خرچ کروں مین اونپر پس فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہائی تیرا قید کیا گیا ہے بدلے دین اپنے کے

فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

پس ادا کر اوسکی طرف سے کہا سعد نے پس گیا مین اور ادا کیا مینے قرض اوسکی طرف سے پہر آیا مین اور عرض کیا مینے کہ یا رسول

اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا

اللہ تحقیق ادا کیا مینے اوسکی طرف سے اور نہین باقی رہی مگر ایک عورت کہ دعوی کرتی ہے دو دینار کا اور نہین واسطے اوسکے

بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

گواہ فرمایا دے اوسکو اسلیے کہ وہ تحقیق وہ سچی ہے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے عبد اللہ

ابْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ

بیٹے جحش کے سے کہا کہ تھے ہم بیٹھے ہوئے بیچ صحن مسجد کے اوس جگہ کہ رکھے جاتے تھے جنازے اور رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے درمیان ہمارے پس اٹھائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نظر اپنی

قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ

طرف آسمان کے پس دیکھا پہر جہکائی نظر اپنی اور رکھا ہاتھ اپنا اوپر پیشانی اپنی کے کہا سبحان

اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا

اللہ سبحان اللہ کسقدر اوتری سختی کہا راوی نے پس چپ رہے ہم اوسدن اور رات

فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس نہ دیکھی ہمنے مگر بہلائی یہان تک کہ صبح کی ہمنے کہا محمد نے پس پوچھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

کہ کیا سختی ہے جوکہ اوتری فرمایا بیچ مقدمہ دین کے سختی اوتری ہے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی بیچ ہاتھ

لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ

اگر کوئی شخص مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر زندہ ہو پہر مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر

عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى

زندہ ہو پہر مارا جاوے اللہ کی راہ مین پہر زندہ ہو اور اوسپر ہو دین نہین داخل ہوگا بہشت مین یہان تک

يُقْضَى دَيْنُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوُهٗ بَابُ الشَّرِكَةِ

کرادا کیا جاوے دین اوسکا نقل کی یہ احمد نے اور شرح السنہ مین مانند اسکی ہے۔ باب ہے بیچ بیان شرکت

وَالْوَكَالَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّهٗ كَانَ

اور وکالت کے فصل پہلی روایت ہے زہرہ بن معبد سے یہ کہ وہ تھے

يَخْرُجُ بِهٖ جَدُّهٗ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ اِلَى السُّوْقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ

لیجاتے اونکو دادا اونکے عبد اللہ بن ہشام طرف بازار کے پس خریدتے دادا اونکے غلہ پھر ملتے اونسے

ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ اَشْرِكْنَا فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

ابن عمر اور ابن زبیر پس کہتے وہ دونو اونکو کہ شریک کرلے ہمکو اسلیے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيَشْرَكُهُمْ فَرُبَّمَا اَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا

دعا کی ہے واسطے تیرے ساتھ برکت کے پس شریک کرتے دادا میرے اونکو پس اکثر پاتے دادا میرے فائدہ سے مقدار بوجھ اونٹ کی تو بھیجتے

اِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ بِهٖ اُمُّهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

طرف مکان اپنے کے اور تھے عبد اللہ بن ہشام کہ لے گئی تھی انکو ماں اونکی طرف پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ وَدَعَا لَهٗ بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

علیہ وسلم کے پس ہاتھ پھیرا سر پر اونکے اور دعا کی واسطے اونکے ساتھ برکت کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا

کہ کہا کہا انصار نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تقسیم کرو درمیان ہمارے اور درمیان بھائیوں ہمارے کے

النَّخِيْلَ قَالَ لَا تَكْفُوْنَنَا الْمَؤُنَةَ وَنَشْرَكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ

درخت کھجور کے فرمایا نہیں تقسیم کرتا ہوں کفایت کرو تم ہمسے محنت کو اور شریک ہونگے ہم تمہارے میوے مین کہا انصار نے

اَطَعْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ

مانا ہمنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی سے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهٗ شَاتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اوسکو ایک دینار تا کہ خریدے واسطے اونکے ایک بکری پس خریدین اوسنے واسطے حضرت کے

فَبَاعَ اِحْدٰىهُمَا بِدِيْنَارٍ وَاَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ

پھر بیچی ایک اونمین سے ایک دینار کو اور لائے حضرت کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پس دعا کی واسطے عروہ کے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم في بيعه بالبركة فكان لو اشترى ترابا لربح فيه رواه البخاري

الفصل الثاني عن أبي هريرة رفعه قال إن الله عز وجل يقول أنا

ثالث الشريكين ما لم يخن أحدهما صاحبه فإذا خانه خرجت من

بينهما رواه أبو داود وزاد رزين وجاء الشيطان وعنه عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال أد الأمانة إلى من ائتمنك ولا تخن من خانك رواه

الترمذي وأبو داود والدارمي وعن جابر قال أردت الخروج

إلى خيبر فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت إني أردت الخروج

إلى خيبر فقال إذا أتيت وكيلي فخذ منه خمسة عشر وسقا فإن ابتغى منك

آية فضع يدك على ترقوته رواه أبو داود الفصل الثالث

عن صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث فيهن البركة البيع

إلى أجل والمقارضة وإخلاط البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه

ابن ماجه وعن حكيم بن حزام أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث

مَعَهُ بِدِينَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى كَبْشًا بِدِينَارٍ وَبَاعَهُ

ساتھ اوسکے ایک دینار تاکہ خریدے واسطے حضرت کے ساتھ اوس دینار کے قربانی پس خریدا حکیم نے ایک مینڈھا دینار کو اور بیچا وہ

بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّينَارِ الَّذِي

دو دینار کو پس پھرا پس خریدی قربانی ایک دینار کو پھر لایا اوسکو اور دینار کو

اسْتَفْضَلَ مِنَ الْأُخْرَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّينَارِ فَدَعَا

کہ بچ رہا دوسری سے پس صدقہ دیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ دینار اور دعا کی

لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ بَابُ الْغَصْبِ وَ

واسطے حکیم کے یہ کہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے بیچ سوداگری اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - باب بیچ بیان غصب کے

الْعَارِيَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

عاریت کے فصل پہلی روایت ہے سعید بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے بالشت بھر زمین سے از راہ ظلم کے پس تحقیق وہ زمین اسکو بطور طوق کے پہنائی جاوے گی

مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ساتوں زمینوں میں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتَى

علیہ وسلم نے نہ دودھ دوہے کوئی شخص کسی شخص کے جانور کا بے اذن اوسکے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا یہ کہ آوے کوئی

مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ وَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ

خزانہ اوسکے میں پس توڑا جاوے خزانہ اوسکا اور اوٹھا لیا جاوے غلہ اوسکا اور سوائے اسکے نہیں کہ حفاظت کرتے ہیں واسطے

مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

مواشی انکے طعاموں انکو کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ تھے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ

علیہ وسلم نزدیک بعض بیبیوں اپنی کے پس بھیجی ایک نے بیبیوں میں سے رکابی

فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ

کہ اسمیں تھا کھانا پس مارا اون بی بی نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے گھر میں خادم کے ہاتھ کو پس گری

الصَّحْفَةَ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ

رکابی اور ٹوٹ گئی پس جمع کیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے رکابی کے پھر اکٹھا کیا

فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ

ٹکڑوں میں کھانا کہ تھا رکابی میں اور فرمایا کہ غیرت کی ماں تمہاری نے پھر ٹھیرا رکھا

الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ

خادم کو یہانتک کہ لائی گئی رکابی اوس بی بی کے پاس سے کہ حضرت وہ اوسکے گھر میں تھے پس بھیجی رکابی ثابت

إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ رَوَاهُ

طرف اوس بی بی کے کہ توڑی گئی تھی رکابی اوسکی اور رکھ لی ٹوٹی ہوئی رکابی اونکے گھر میں کہ توڑی تھی جنہوں نے نقل کیا یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ

بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید سے کہ نقل کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ منع کیا آپنے

النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ

لوٹنے سے اور مثلہ کرنے سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گہا سورج

فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللّٰهِ

بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہائی حضرت نے لوگوں کو ساتھ چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے پھر پہرے نماز سے

وَقَدْ آضَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي

اسحال میں کہ ہوگیا آفتاب جیسا کہ تھا اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ وعدہ دیے جاتے ہو تم اوسکا مگر کہ تحقیق دیکھی میں نے وہ بیچ

صَلَاتِي هٰذِهِ لَقَدْ جِيءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ

اس نماز اپنی کے البتہ تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ اوس وقت تھا کہ دیکھا تم نے مجھکو پیچھے ہٹتے اوس ڈر سے

أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

کہ پہونچے مجھکو گرمی اوسکی اور یہانتک کہ دیکھا میں نے اوسمیں کھدار سرکی لاٹھی والے کو اسحال میں کہ کھینچتا ہے انتڑیاں

وَكَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ

اور تھا وہ چراتا حاجیوں کی چیزیں ساتھ لاٹھی کھدار اپنی کے پس اگر جانا جاتا ساتھ اوسکے کہتا کہ اٹک گئی تھی میری لاٹھی میں اور اگر

عقل عنه ذهب به وحتى رأيت فيها صاحبة الهرة التي ربطتها

نجانا جاتا ساتھ اوسکے لیجاتا اوسچیز کو اور یہان تک کہ دیکھا مینے دوزخمین ایک عورت بلی والیکو کہ باندھ رکھا تھا اوسنے بلی کو

فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ثم

پس نہ کہلاتی تہی اوسکو کچھ اور نہ چھوڑتی تہی اوسکو کہ کہاوے حشرات الارض سے یہانتک کہ مر گئی ماری بہوک کی پھر

جيء بالجنة وذلك حين رأيتموني تقدمت حتى قمت في مقامي ولقد

لائی گئی بہشت اور یہہ اوسوقت تہا کہ دیکھا تمنے مجکو کہ آگے بڑہا یہانتک کہ کہڑا ہوا مین اپنی جگہہ کہڑی ہو کر تحقیق مین

مددت يدي وانا اريد ان اتناول من ثمرها لتنظروا اليه ثم

دراز کیا مینے ہاتہہ اپنا حال آنکہ اراده رکہتا تہا مین یہ کہ لونمین میوہ اوسکے سے تا کہ دیکہو تم طرف اسکی پھر

بدا لي ان لا افعل رواه مسلم وعن قتادة قال سمعت انسا يقول

عقل مین آیا میرے یہ کہ نہ کرون مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا سنا مینے انس سے کہ کہتے

كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من ابي طلحة

تہے مدینہ مین گہبراہٹ تہی پس عاریۃ مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے گہوڑا ابو طلحہ سے

يقال له المندوب فركب فلما رجع قال ما رأينا من شيء وان وجدناه

کہ کہا جاتا تہا اوس گہوڑے کو مندوب پس سوار ہوئے حضرت اور نکلے مدینہ سے تحقیق خبر کو پس جبکہ پہرے فرمایا نہین دیکہی ہمنے کوئی چیز اور تحقیق پایا ہمنے اوسکو

لبحرا متفق عليه الفصل الثاني عن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله

کشادہ قدم متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے سعید بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

عليه وسلم انه قال من احيى ارضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق

علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ زندہ کرے زمین مردہ کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور نہین واسطے رگ ظالم کے حق

رواه احمد والترمذي وابو داود ورواه مالك عن عروة مرسلا

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کی مالک نے عروہ سے بطریق ارسال کے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي حرة الرقاشي

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے

عن عمه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا تظلموا الا لا يحل

کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو نہ ظلم کرو۔ خبردار رہو نہین حلال

مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ
مال کسی شخص کا مگر ساتھ خوشی اوسکی کے نقل کیا یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

الدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ
دارقطنی نے مجتبی میں ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ
کہا اسنے نہیں ہے جلب اور نہ جنب اور نہیں ہے شغار بیچ اسلام میں اور جو شخص کہ لوٹے لوٹنا پس نہیں ہے

مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہم میں سے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا يَاْخُذْ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ
فرمایا کہ نہ لیوے ایک تمہارا لاٹھی اپنے بھائی کی کھیلتے ہوئے قصد کرنیوالا پس جو شخص کہ لیوے لاٹھی اپنے بھائی کی

فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ جَادًّا
پس چاہیے کہ پھیر دیوے اوسکو طرف اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ابوداؤد کی لفظ جادًّا تک ہے

وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدَ عَيْنَ مَالِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ
اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ پاوے بعینہ اپنا مال نزدیک کسیکے

فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
سلہ پس وہ سزاوار ہے ساتھ اوسکے اور پیچھا کرے مول لینیوالا اوس شخص کا کہ بیچا ہے اوسکو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ
اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوپر ہاتھ کے ہے وہ چیز کہ لے تھے یہانتک کہ ادا کرے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ
نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حرام بیٹے سعد بیٹے

مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِّلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى
محیصہ کے سے یہ کہ اونٹنی براء بن عازب کی گھس گئی ایک باغ میں اور خراب کیا پس حکم دیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ باغ والوں پر ہے نگہبانی باغوں کی دنکو اور تحقیق وہ ہاتھ کہ

أفسدت المواشي بالليل ضامن على أهلها رواه مالك وأبو داود

خراب کریں اونکو مواشی رات کو بدلہ دینا آتا ہے مواشی کے مالکو پر نقل کی یہ مالک اور ابوداود

وابن ماجة وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الرجل جبار

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لات پاؤں چوپے کی معاف ہے

والنار جبار رواه أبو داود وعن الحسن عن سمرة أن النبي صلى الله عليه وسلم

اور فرمایا آگ بھی معاف ہے نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے حسن سے کہ نقل کی سمرہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال إذا أتى أحدكم على ماشية فإن كان فيها صاحبها فليستأذنه وإن

فرمایا جو وقت کہ آوے کوئی تم میں سے مواشی پر پس اگر ہو وہاں مالک اونکا پس پروانگی مانگے اوس سے اور اگر

لم يكن فيها فليصوت ثلاثا فإن أجابه أحد فليستأذنه وإن لم

نہو مالک پاس اوسکے پس چاہیے کہ آواز کرے تین بار پس اگر جواب دیا اوسکو کسی نے پس پوچھ لے اوس سے اور اگر نہ

يجبه أحد فليحتلب وليشرب ولا يحمل رواه أبو داود وعن ابن عمر

جواب دیا اوسکو کسی نے پس نکالے دودھ اور پی لے اور نہ اوٹھا کر لیجاوے اوس میں سے کچھ نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من دخل حائطا فليأكل ولا يتخذ خبنة رواه

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ جاوے کسی باغ میں پس چاہیے کہ کھاوے اور نہ لے جھولی میں نقل کی یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

أمية بن صفوان عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم استعار منه أدراعه

امیہ بیٹے صفوان کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت لیں اوس سے کئی ایک زرہیں

يوم حنين فقال أغصبا يا محمد قال بل عارية مضمونة رواه

دن جنگ حنین کے پس کہا صفوان نے کیا آیا چھینکر لیتے ہو اے محمد پس فرمایا بلکہ عاریت لیتا ہوں کہ پھیر دیجاوینگی نقل کی یہ

أبو داود وعن أبي أمامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العارية

ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے عاریت

مؤداة والمنحة مردودة والدين مقضي والزعيم غارم رواه الترمذي

ادا کی جاوے اور منحہ پھیری جاوے اور قرض ادا کیا جاوے اور ضامن ضمان بھرنے والا ہے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا اَرْمِيْ نَخْلَ

اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری سے کہا تھا میں لڑکا پھینکتا پتھر درخت کھجور

الْاَنْصَارِ فَاُتِيَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ

انصار کے پر پس لایا گیا مجھکو روبرو نبی صلعم کے اور فرمایا کہ اے لڑکے کیوں پھینکتا ہے تو کھجور پر کہا میں کھاتا ہوں

فَلَا تَرْمِ وَكُلْ مِمَّا سَقَطَ فِيْ اَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

پس نہ پھینک پتھر اور لے کھا جو گر پڑا ہو نیچے اوسکے پھر ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور کہا یا الٰہی بھر تو

بَطْنَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ

پیٹ اسکا نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِيْ بَابِ اللُّقَطَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عمرو بن شعیب کی بیچ باب لقطہ کے اگر چاہیگا اللہ تعالے فصل تیسری

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ

روایت ہے سالم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے زمین سے

شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ خُسِفَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کچھ ناحق تو دھنسایا جاویگا اوسکو دن قیامت کے سات زمینوں تک نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ

اور روایت ہے یعلی بن مرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لے

اَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ اَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا الْمَحْشَرَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ

زمین ناحق تکلیف دیا جاویگا یہ کہ اوٹھاوے مٹی اوسکے سر پہ محشر میں نقل کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لیوے ازراہ ظلم کے بالشت بھر زمین سے

كَلَّفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَحْفِرَهٗ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ ثُمَّ يُطَوَّقُهٗ

تکلیف دیویگا اوسکو اللہ غالب بزرگ یہ کہ کھودے اوسکو یہانتک کہ پہنچے آخر سات زمین تک پھر طوق کر کے ڈالی جاویگی وہ زمین

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الشُّفْعَةِ

قیامت تک یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان لوگوں کے نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان کے شفعہ کے

الفصل الاول عن جابر قال قضى النبي صلى الله عليه وسلم بالشفعة

فصل پہلی روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا حکم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ثابت ہونے شفعہ کے

في كل ما لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة

بیچ ہر چیز کے کہ نہ بانٹی گئی ہو پس جس وقت کہ واقع ہوں حدیں اور پھیر جاویں راہیں پس نہیں شفعہ

رواه البخاري وعنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة في

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ شفعہ کے بیچ

كل شركة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن

ہر زمین مشترک کے کہ نہ تقسیم کی گئی ہو گھر ہو یا باغ ہو نہیں حلال ہے مالک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر کرے

شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو

اپنے شریک کو پس اگر چاہے لے اور اگر چاہے چھوڑ دے پس جس وقت کہ بیچا اور نہ خبر کی اوسکو پس وہ

احق به رواه مسلم وعن ابي رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لائق تر ہے ساتھ اوسکے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بسقبه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

ہمسایہ سزاوار تر ہے بسبب نزدیک ہونے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة في جداره متفق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو گاڑنے لکڑی کے سے بیچ دیوار اپنی کے متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم في الطريق

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اختلاف کرو تم بیچ راہ کے

جعل عرضه سبعة اذرع رواه مسلم الفصل الثاني عن سعيد

تو ٹھیرایا جاوے چوڑاؤ اوسکا سات ہاتھ کا نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے سعید

ابن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

بن حریث سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے تم میں سے گھر

او عقارا قمن ان لا يبارك له الا ان يجعله في مثله رواه ابن ماجة

یا زمین تو لائق ہے یہ کہ نہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے مگر یہ کہ گردانے اوسکو بیچ مانند اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ

والدارمی وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجار احق

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمسایہ لائق تر ہے

بشفعته ینتظر بها وان کان غائبا اذا کان طریقهما واحدا رواه

ساتہ شفعہ اپنے کے انتظار کیا جاوے اوسکا بسبب شفعہ کے اگرچہ ہووہ غائب جسوقت کہ ہو راہ ان دونوں کی ایک نقل کیا

احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة والدارمی وعن ابن

احمد اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن

عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الشریک شفیع والشفعة فی کل شیء

عباس رض سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ بیچ ہر چیز کے ہے

رواه الترمذی قال وقد روی عن ابن ابی ملیکة عن النبی صلی الله علیه وسلم

نقل کیا یہ ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

مرسلا وهو اصح وعن عبد الله بن حبیش قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

بطریق ارسال کے اور وہ صحیح تر ہے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حبیش سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من قطع سدرة صوب الله رأسه فی النار رواه ابوداود وقال هذا

جو شخص کہ کاٹے درخت بیری کا اوندھا ڈالیگا اللہ تعالی سر اوسکا دوزخ میں نقل کی یہ ابوداود نے اور کہا ابوداود نے یہ

الحدیث مختصر یعنی من قطع سدرة فی فلاة یستظل بها ابن

حدیث مختصر ہے یعنی جو شخص کہ کاٹے بیری کو جنگل میں کہ سایہ پکڑتے ہیں ساتہ اوسکے

السبیل والبهائم عبثا وظلما بغیر حق یکون له فیها صوب الله

مسافر اور جانور ازراہ ظلم و زیادتی کے ساتہ غیر حق کے کہ ہووے واسطے اوسکے اوس درخت میں تو اوندھا ڈالیگا اللہ

رأسه فی النار الفصل الثالث عن عثمان بن عفان قال اذا وقعت

سر اوسکا آگ میں فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عفان سے کہ کہا جسوقت کہ واقع ہوں

الحدود فی الارض فلا شفعة فیها ولا شفعة فی بئر ولا فحل النخل

حدیں زمین میں پس نہیں شفعہ اوسمیں اور نہ شفعہ ہے بیچ کوین کے اور نہ بیچ درخت کہجور کے

رواه مالک باب المساقات والمزارعة الفصل الاول

نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان مساقات کے اور مزارعت کے فصل پہلی

ثابت ہوا کہ مساقات اور زراعت دونو کا جواز

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَ
روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیدیے یہود خیبر کو درخت کھجور خیبر کے اور

اَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ
زمین اوسکی اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمین اپنے مالون سے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہو آدھا

ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى
میوہ اوسکا نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت بخاری کے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا

خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ اَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ
خیبر یہود کو اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمین اور کھیتی کریں اوسمین اور ہو واسطے یہود کے آدھا اوس چیز کا کہ نکلے اوس سے اور

عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ
روایت ہے عبد اللہ سے کہا تھے ہم مخابرت کرتے اور نہ دیکھتے اوسکا مضائقہ یہانتک کہ کہا رافع بن خدیج نے یہہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اس سے پس چھوڑ دیا ہمنے مخابرت کو اس سبب سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمَّايَ اَنَّهُمْ كَانُوْا
حنظلہ بن قیس سے کہ نقل کی رافع بن خدیج سے کہ کہا خبر دی مجھکو دو چچا اون میرے نے کہ صحابہ

يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ اَوْ
کرایہ کو دیتے تھے زمین بیچ عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ او س چیز کے کہ پیدا ہو نالیون پر یا

شَيْءٍ يَّسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ
ساتہ اوس چیز کہ جدا کرے اوسکو مالک زمین کا پس منع کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ وَ
کہا حنظلہ نے پس کہا ہمنے واسطے رافع کے پس کیا حکم ہے مزارعت کا بدلے درہمون اور دینار کے کہا نہیں ساتہ اسکے مضائقہ اور

كَاَنَّ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ
گویا کہ تھی وہ چیز کہ منع کیا گیا ہے اوس سے وہ چیز ہے کہ اگر دیکھے اوسمین صاحب فہم کا ساتہ حلال اور حرام کے

لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ
تو نہ جائز رکھے اوسکو واسطے اوس چیز کے کہ اوسمین ہو مخاطرہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے

قال كنا اكثر اهل المدينة حقلا وكان احدنا يكري ارضه فيقول

کہ کہا تھے ہم اکثر مدینہ والوں میں کھیتی کرتے اور تھا ایک ہمارا کرایے کو دیتا تھا زمین اپنی اور کہتا تھا

هذه القطعة لي وهذه لك فربما اخرجت ذه ولم تخرج ذه

اسقدر ٹکڑا زمین کا واسطے میرے ہے اور یہ واسطے تیرے ہے پس اکثر نکلتی کھیتی اس قطعہ زمین میں اور نہ نکلتی اوس قطعہ میں

فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن عمرو قال قلت لطاوس

پس منع فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن دینار تابعی سے کہ کہا میں نے واسطے طاوس تابعی کے

لو تركت المخابرة فانهم يزعمون ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال

اگر چھوڑ دیتا تو مزارعت کو تو بہتر تھا اسلیے کہ کہتے ہیں علماء یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اوس سے کہا طاوس نے

اي عمرو اني اعطيهم واعينهم وان اعلمهم اخبرني يعني ابن عباس

اے عمرو تحقیق میں دیتا ہوں ان لوگوں کو اور مدد کرتا ہوں میں انکی اور تحقیق بڑھ کر عالم انکے نے یعنی ابن عباس نے خبر دی مجھکو

ان النبي صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں منع فرمایا اس سے ولیکن یہ فرمایا ہے کہ دینا ایک تمہارے کا زمین کو اپنے بھائی کو

خير له من ان ياخذ عليه خرجا معلوما متفق عليه وعن جابر

بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ لیوے اوس پر کرایہ معین کر کر متفق علیہ اور روایت ہے حضرت جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها او

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ کھیتی کرے اوس میں یا

ليمنحها اخاه فان ابى فليمسك ارضه متفق عليه وعن ابي امامة

دیوے اپنے بھائی کو عاریت پس اگر نہ مانے مالک دونوں باتیں پس چاہیے کہ رکھے اپنے پاس زمین اپنی متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے

وراى سكة وشيئا من الة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم

اس حال میں کہ دیکھا اونہوں نے ہل اور کچھ اسباب کھیتی کا پس کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يقول لا يدخل هذا بيت قوم الا ادخله الذل رواه البخاري

کہ فرماتے تھے نہیں داخل ہوتا یہ کسیکے گھر میں مگر کہ داخل کرتا ہے اللہ تعالی اوس گھر میں ذلت کو نقل کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

ف۱ منع تہا ہونا زمین کو یعنی کرایے لینے سے ... نہیں سبب سے اوسکے کہ ہوا ... زمین

ف۲ اس سے بہی منع ... کہ کرایہ دینا منع نہیں ہے لیکن منفعت دینا اور اپنے بہائی مسلمان پر احسان کرنا افضل ہے

ف۳ داخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ ذلت کو یعنی اس گھر میں ... جب کہ مشغول ہوئے وہ کہیتی میں ... [illegible]

مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

جو شخص کہ کھیتی کرے کسی قوم کی زمین میں بغیر لئے اذن اونکے پس نہیں واسطے اوسکے کھیتی میں کچھ اور واسطے اوسکی ہے خرچ اوسکا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

نقل کیا یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِينَةِ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن مسلم سے کہ نقل کی اسنے ابی جعفر سے کہ کہا نہیں مدینہ میں کوئی

أَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ إِلَّا يَزْرَعُونَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَسَعْدُ

اہل بیت ہجرت کے مگر کہ زراعت کرتے تہائی اور چوتہائی پر اور زراعت کی حضرت علی اور سعد

بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَ

بن مالک نے اور عبد اللہ بن مسعود اور عمر بن عبد العزیز اور قاسم اور

عُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عروہ اور اولاد ابی بکر اور اولاد عمر اور اولاد علی اور ابن سیرین نے اور کہا عبد الرحمان

بْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ

بن اسود تابعی نے کہ تہا میں شراکت کرتا عبد الرحمان بن یزید سے مزارعت میں اور معاملہ کیا حضرت عمر نے

النَّاسَ عَلَى إِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهِ فَلَهُ الشَّطْرُ وَإِنْ جَاؤُا

لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر بیج اپنے پاس سے پس واسطے اوسکی آدہا اور اگر لاویں لوگ

بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بیج پس واسطے اونکے اتنا نقل کی یہ بخاری نے۔

بَابُ الْإِجَارَةِ

باب بیچ بیان کے اجارہ کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ

روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا ثابت بن ضحاک نے یہہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزارعت سے اور حکم کیا ساتھ اجارے کے اور کہا نہیں مضائقہ ساتھ اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فَأَعْطَى الْحَجَّامَ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بہری ہوئی سینگی کہچوائی پس دی

أجره واستعط متفق عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه

مزدوری اوسکی اور ناک مین دوا ڈالی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال ما بعث الله نبيا إلا رعى الغنم فقال أصحابه وأنت فقال

کہ فرمایا نہین بہیجا اللہ نے کوئی نبی مگر یہ کہ چرائی ہین بکریان پس کہا اونکے صحابیون نے اور آپنے بہی چرائی ہین فرمایا

نعم كنت أرعى على قراريط لأهل مكة رواه البخاري وعنه قال

کہ ہان تہا مین چراتا اوپر اجرت کے چند قیراط کے واسطے اہل مکہ کے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى ثلثة أنا خصمهم يوم القيمة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے تین شخص ہین کہ مین جہگڑونگا اونسے دن قیامت کے

رجل أعطى بي ثم غدر ورجل باع حرا فأكل ثمنه ورجل استأجر

ایک وہ کہ عہد دیا ساتھ نام میرے کے پہر توڑ ڈالا اوسے دوسرا وہ شخص کہ بیچا اوسنے ایک آزاد کو پہر کہایا مول اوسکا اور تیسرا وہ شخص کہ

أجيرا فاستوفى منه ولم يعطه أجره رواه البخاري وعن ابن عباس

ایک مزدور پہر کام لیا اوس سے پورا اور نہ دی اوسکو مزدوری اوسکی نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

أن نفرا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مروا بماء فيهم لديغ أو سليم

یہہ کہ ایک جماعت صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی گذری ایک گاؤن پر کہ اون مین تہا ڈسا ہوا لدیغ یا سلیم

فعرض لهم رجل من أهل الماء فقال هل فيكم من راق إن في الماء

پس نمودار ہوا واسطے اونکے ایک شخص بستی والون مین سے پس کہا کیا ہے تم مین کوئی منتر پڑہنے والا تحقیق بستی مین ہے

رجلا لديغا أو سليما فانطلق رجل منهم فقرأ بفاتحة الكتاب على شاء

ایک شخص کاٹا ہوا بچہو کا یا ڈسا ہوا سانپ کا پس گیا ایک شخص اونمین سے اور پڑہی سورہ فاتحہ اوپر لینے بکریون کے

فبرأ فجاء بالشاء إلى أصحابه فكرهوا ذلك وقالوا أخذت على كتاب

پس وہ راضی ہوا پہر اوسنے پڑہی فاتحہ پس اچہا ہوگیا وہ پہر لایا بکریان اپنے یارون کے پاس پس برا جانا یارون نے اس چیز کو اور کہا

الله أجرا حتى قدموا المدينة فقالوا يا رسول الله أخذ على كتاب

اللہ پر مزدوری یہان تک کہ آئے وہ صحابہ مدینہ مین اور کہا یا رسول اللہ لی فلانے شخص نے کتاب

الله أجرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحق ما أخذتم عليه أجرا

اللہ پر مزدوری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق لائق ترین اوس چیز کے کہ لو تم اوسپر مزدوری

كتاب الله رواه البخاري وفي رواية اصبتم اقسموا واضربوا لي معكم
کتاب اللہ کی ہے نقل کی یہ بخاری نے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اچھا کیا اپنے تقسیم کرو اور حصہ لگاؤ

سهما الفصل الثاني عن خارجة بن الصلت عن عمه قال اقبلنا
فصل دوسری روایت ہے خارجہ بیٹے صلت کے سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا چلے ہم

من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتينا على حي من العرب فقالوا انا
اپنے وطن کو حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پس گذری ہم ایک قوم پر عرب میں سے پس کہا اوس قوم نے ہم

انبئنا انكم قد جئتم من عند هذا الرجل بخير فهل عندكم من دواء
خبر دیے گئے ہیں کہ تحقیق تم لائے ہو اوس شخص کے پاس سے بھلائی پس کیا ہے تمہارے پاس کوئی دواء

او رقية فان عندنا معتوها في القيود فقلنا نعم قال فجاءوا بمعتوه
یا منتر پس تحقیق ہمارے پاس ہے ایک دیوانہ بیڑیوں میں پس کہا ہمنے کہ ہاں ہمارے پاس منتر ہے کہا پس لائے وہ دیوانہ کو

في القيود فقرأت عليه بفاتحة الكتاب ثلاثة ايام غدوة وعشية
بیڑیوں میں پس پڑھا میں نے اوسپر سورہ فاتحہ تین دن صبح اور شام

اجمع بزاقي ثم اتفل قال فكانما انشط من عقال فاعطوني جعلا
اسطرح میں کہ جمع کرتا میں تھوک اپنا پھر تھوکتا میں اوسپر پس گویا کہ کھولا گیا وہ رسی بندھی ہوئی سے پھر دی انہوں نے مجھکو مزدوری

فقلت لا حتى اسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كل فلعمري لمن اكل برقية
پس کہا میں نے کہ نہیں لیتا میں یہ مزدوری یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلعم سے پس فرمایا حضرتؐ نے کہ کھا پس قسم ہے زندگانی اپنی کی البتہ

باطل لقد اكلت برقية حق رواه احمد وابو داود وعن عبد الله
باطل کے تحقیق کھایا تو نے ساتھ منتر حق کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا الاجير اجره قبل ان يجف
بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری اوسکی اوس سے پہلے خشک ہو

عرقه رواه ابن ماجة وعن الحسين بن علي قال قال رسول الله صلى
پسینہ اوسکے کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسین بن علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم للسائل حق وان جاء على فرس رواه احمد وابو داود وفي
علیہ وسلم نے واسطے مانگنے والے کے حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

المصابیح مرسل الفصل الثالث عن عتبة بن المنذر قال كنا عند

مصابیح میں کہا کہ حدیث مرسل ہے فصل تیسری روایت ہے عتبہ بن منذر سے کہ کہا تھے ہم نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال ان موسى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھی طسم یہانتک کہ پہنچے قصہ حضرت موسیٰ تک فرمایا تحقیق موسیٰ

عليه السلام اجر نفسه ثمان سنين او عشرا على عفة فرجه وطعام

علیہ السلام نے مزدوری میں دیا ذات اپنی کو آٹھ برس یا دس برس اوپر بچانے شرمگاہ اپنی کے اور طعام

بطنه رواه احمد وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت قال قلت

پیٹ اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا میں نے

يا رسول الله رجل اهدى الي قوسا ممن كنت اعلمه الكتاب و

یا رسول اللہ ایک شخص نے بطریق تحفہ کے بھیجی طرف میری کمان ان شخصوں میں سے کہ تھا سکھلاتا انکو کتاب اور

القرآن وليست بمال فارمي عليها في سبيل الله قال ان كنت تحب ان

قرآن اور نہیں ہے کمان مال پس تیر اندازی کرونگا میں اوس سے بیچ راہ خدا کے فرمایا اگر تو دوست رکھتا ہے یہ کہ

تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه ابو داود وابن ماجة باب احياء

طوق پہنایا جاوے طوق آگ کا پس قبول کر اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ باب ہے بیچ بیان آباد کرنے

الموات والشرب الفصل الاول عن عائشة عن النبي

زمین خراب کے اور پانی کے بانٹ کرنے میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال من عمر ارضا ليست لاحد فهو احق قال عروة قضى به

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین کو کہ نہیں کسی کی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوسکے کہا عروہ نے کہ حکم کیا

عمر في خلافته رواه البخاري وعن ابن عباس ان الصعب بن جثامة

حضرت عمر نے بیچ خلافت اپنی کے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ صعب بن جثامہ نے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا حمى الا لله ولرسوله رواه

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں ہے روندنا شہ گرد واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

البخاري وعن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار في شراج

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا جھگڑا کیا زبیر اور ایک شخص نے انصار میں سے ایک نالی کے پانی میں

مِنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ

حرہ سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی طرف زراعت ہمسایہ اپنے کی

فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا

پس کہا انصاری نے کہ یہ حکم اس لیے کرتے ہو کہ ابن زبیر بیٹے ہیں پھپی تمہاری کے پس متغیر ہوا چہرہ حضرت کا پھر فرمایا پانی دے اے

زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَاسْتَوْعَى

زبیر پھر روک رکھ پانی یہاں تک کہ پہنچے منڈیر تک پھر چھوڑ دے پانی طرف ہمسایہ اپنے کی پس پورا دلوایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ وَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو حق ان کا بیچ صریح حکم کے اس وقت کہ غصہ دلایا حضرت کو انصاری نے اور

كَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

تھے حضرت کہ مشورہ دیا تھا ان دونوں کو پہلے مرتبہ ایک امر کا کہ واسطے ان دونوں کے تھی اس میں فراخی متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم زیادہ پانی کو تاکہ منع کرو بسبب اس کے زیادہ گھاس کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ

متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا ان سے

اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا

اللہ دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا طرف ان کی ایک وہ شخص کہ قسم کھاتا ہے اوپر اسباب کے کہ تحقیق دیا جاتا تھا وہ

أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

زیادہ اس چیز سے کہ دیا گیا اور وہ شخص ہے جھوٹا اور دوسرا وہ شخص کہ قسم کھائی ایک چیز پر قسم جھوٹی پیچھے نماز عصر کے

لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللّٰهُ الْيَوْمَ

تاکہ لیوے بسبب اس قسم کے مال مرد مسلمان کا اور تیسرا وہ شخص کہ منع کیا اس نے زیادہ پانی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ آج کے دن

أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ

منع کرونگا میں تجھکو فضل اپنے سے جیسا کہ منع کیا تو نے زیادہ پانی سے کہ نہیں نکالا تھا اس کو ہاتھوں تیرے نے متفق علیہ اور ذکر کی گئی

حَدِيثُ جَابِرٍ فِي بَابِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوعِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

حدیث جابر کی بیچ باب المنہی عنہا من البیوع کے فصل دوسری

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى الْاَرْضِ

روایت ہی حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ اونے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ گہیرے دیوار زمین پر

فَهُوَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پس وہ واسطے اوسکے ہی نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی اسماء بیٹی ابی بکر کی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ نَخِيْلًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم نے جاگیر کردی واسطے زبیر کے درخت کہجوروں کی نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ حُضْرَ فَرَسِهٖ فَاَجْرٰی فَرَسَهٗ حَتّٰی قَامَ ثُمَّ رَمٰی

علیہ وسلم نے جاگیر کردی زبیر کو بقدر دوڑنے گہوڑے اوسکے پس دوڑایا زبیر نے گہوڑا اپنا یہانتک کہ ٹہیرا پہر پہینکا

بِسَوْطِهٖ فَقَالَ اَعْطُوْهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ

کوڑا اپنا پس فرمایا حضرت نے دو زبیر کو اسجاگہ تک کہ پہنچا ہے کوڑا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت کی علقمہ

ابْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ

بن وائل نے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر کردی اوسکو ایک زمین حضرموت میں کہا وائل نے

فَاَرْسَلَ مَعِیْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَعْطِهَا اِيَّاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

کہ بہیجا حضرت نے ساتہ میرے معاویہ کو تاکہ ناپ دیوین وہ زمین محکو فرمایا حضرت نے معاویہ کو دیدے وہ زمین وائل کو نقل کی یہ ترمذی اور

اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَارِبِيِّ اَنَّهٗ وَفَدَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ

ابیض بن حمال ماربی سے کہ وہ آیا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سوال کیا حضرت سے کہ جاگیر

الْمِلْحَ الَّذِيْ بِمَارِبَ فَاَقْطَعَهٗ اِيَّاهُ فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا

کان نمک کی وہ کہ تہی بیچ مارب میں پس جاگیر دی حضرت نے کان نمک اوسکو پس جبکہ پہرا ابیض کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ

اَقْطَعْتَ لَهُ الْمَآءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَهٗ مِنْهُ قَالَ وَسَاَلَهٗ مَاذَا يُحْمٰی مِنَ الْاَرَاكِ

دیا آپ نے اوسکو پانی تیار کہا راویت کرنیوالے ابیض نے پس پہیر لیا حضرت نے اوسکو ابیض سے کہا راوی نے اور سوال کیا اوس شخص نے

قَالَ مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

فرمایا وہ کہ نہ پہنچیں اوسکو پاؤں اونٹوں کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَآءُ فِیْ

اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان شریک ہیں

ثلٰثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَاءِ وَالنَّارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ

تین چیز وں مین لئے پانی اور گہانس اور آگ مین نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے اسمر بن مضرس سے

قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ إِلَى مَا لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيْهِ

کہ کہا آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی مینے حضرت سے پس فرمایا جو شخص کہ سبقت کرے طرف اوس چیز کے کہ نہ پہنچا

مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کوئی مسلمان پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے طاوس سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ وَعَادِيُّ الْأَرْضِ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین خراب کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور پرانی قدیم زمین واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّي رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہر واسطے تمہارے ہے میری طرف سے نقل کی یہ شافعی نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَقْطَعَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ الدُّورَ بِالْمَدِينَةِ وَهِيَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ عِمَارَةِ

دیے واسطے عبد اللہ بن مسعود کے گہر مدینہ میں اور وہ گہر تھے درمیان آبادی

الْأَنْصَارِ مِنَ الْمَنَازِلِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ نَكِّبْ عَنَّا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

انصار کے (یعنے درمیان مکانون اور کہجوروں انکی کے) پس کہا بیٹوں عبد بن زہرہ کے نے کہ دور رکہو ہمسے غلام عبد کے بیٹے کو

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِذًا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ

پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کیون بہیجا ہے مجکو اللہ نے اسوقت تحقیق اللہ تعالی نہیں پاک کرتا

أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

اوس امت کو کہ نہ لیا جاوے واسطے ضعیف کے اونمین حق اوسکا - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے

جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّيْلِ الْمَهْزُورِ أَنْ يُمْسَكَ حَتَّى

اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بیچ پانی مہزور کے کہ یہ کہ بند کیا جاوے یہان تک کہ

يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلَ الْأَعْلَى عَلَى الْأَسْفَلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

پہنچے ٹخنون تک کہ پہر چہوڑدے اوپر والا نیچے والے پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ عَضُدٌ مِنْ نَخْلٍ فِي حَائِطِ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ تہا واسطے اوسکے کتنے ایک درخت کہجوروں کے بیچ باغ

رجل من الانصار ومع الرجل اهله فكان سمرة يدخل عليه فيتاذى

ایک شخص کے انصاریین سے اور ساتھ اوس شخص کے اہل اوسکے تھے پس تھے سمرہ کہ آتے تھے باغمین پس ایذا پاتا تھا انصاری

به فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فطلب اليه النبى صلى الله عليه وسلم

بسبب آنے کے پھر آیا انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس بلایا سمرہ کو حضرت نے اپنے پاس

ان يبيعه فابى فطلب ان يناقله فابى قال فهبه له ولك كذا امرا

کہ ہاتھ بیچے انصاری کے تو نہ مانا پھر آپنے چاہا کہ عوض بدل مین دیدیوے اسکو تو نہ مانا فرمایا تو بخشدے یہ درخت اسکو اور تجکو اسقدر ثواب ہے یہ کام تھا

رغبه فيه فابى فقال انت مضار فقال للانصارى اذهب فاقطع

رغبت دلائی اسکی پس نہ مانا سمرہ نے پھر فرمایا حضرت نے سمرہ کو تو ضرر پہنچانیوالا ہے پس فرمایا انصاری کو جا اور کاٹ ڈال

نخله رواه ابوداود وذكر حديث جابر من احيى ارضا فى باب الغصب

اوسکی درخت کھجور کو نقل کی یہ ابوداود نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من احیی ارضا باب غصب کے مین

برواية سعيد بن زيد وسنذكر حديث ابى صرمة من ضار اضر

ساتھ روایت سعید بن زید کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی صرمہ کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من ضار اضر

الله به فى باب ما ينهى من التهاجر الفصل الثالث عن عائشة

الله به بیچ باب ماینہی من التہاجر کے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے

انها قالت يا رسول الله ما الشئ الذى لا يحل منعه قال الماء والملح

یہ کہ اونہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ہے کہ نہین درست ہے نہ دینا اوسکا فرمایا پانی اور نمک

والنار قالت قلت يا رسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح و

اور آگ کہا حضرت عائشہ نے کہا مینے یا رسول اللہ یہ پانی تحقیق جانا ہمنے اوسکو پس کیا ہے حال نمک اور

النار قال يا حميراء من اعطى نارا فكانما تصدق بجميع ما انضجت

آگ کا فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ دیوے آگ کسیکو پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو کہ پکایا

تلك النار ومن اعطى ملحا فكانما تصدق بجميع ما طيبت تلك الملح

اوس آگ نے اور جس شخص نے دیا نمک پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو کہ اچھا کردیا اوس نمک نے

ومن سقى مسلما شربة من ماء حيث يوجد الماء فكانما اعتق رقبة

اور جسنے پانی پلایا مسلمان کو ایکبار پلانا اوس جگہ کہ پایا جاتا ہے پانی پس گویا کہ آزاد کیا ایک بردہ

وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا

اور جسنے پلایا کسی مسلمان کو پانی ایکبار پلانا جہانکہ نہین پایا جاتا پانی پس گویا کہ زندہ کیا اوسکو

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ الْعَطَايَا

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان بخششون کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ

أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ

حضرت عمر نے پائی ایک زمین خیبر مین پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق مین پائی ہے

أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ

ایک زمین خیبر مین کہ نہین پایا مینے کوئی مال کبھی کہ بہت نفیس ہو نزدیک میرے اوس مین سے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو اوسمین

شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا

چاہے تو وقف کر اصل اوس زمین کا اور تصدق کر حاصل اوسکا پس تصدق کیا اوس زمین کو حضرت عمر نے اس شرط پر کہ

يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي

نہ بیچی جاوے اصل اوسکی اور نہ ہبہ کیجاوے اور نہ میراث کیجاوے اور تصدق کیا حاصل اوسکا فقیرون مین اور

الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى

قرابتیون مین اور بیچ غلام آزاد کرنے بردون کے اور بیچ راہ خدا کے اور بیچ مسافرون کے اور بیچ مہمانون کے نہین گناہ

مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ

اوس شخص پر کہ متولی ہو اوس زمین کا یہ کہ کھاوے اوسمین سے موافق عرف کے یا کھلاوے اوسحالت مین کہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال کو کہا ابن سیرین نے

غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الْعُمْرَى جَائِزَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى

عمری ہے جائز ہے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق عمری

مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میراث ہوتا ہے واسطے اہل اوسکے کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي

جو شخص کہ کیا گیا عمری واسطے اوسکے اور واسطے وارثون اوسکے پس تحقیق وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دیا گیا عمری اوسکو نہین پھرتا

أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

دینے والے کے اسواسطے کہ دینے والے نے دیا دینا کہ واقع ہوئی ہے اسمین میراث متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ

کہ کہا نہیں ہے عمری کہ جائز رکہا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر یہ کہ کہے مالک کہ یہ عمری تیرے لیے ہے اور تیرے وارثون

فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس جس وقت کہ مطلق کہے کہ یہ عمری تیرے لیے ہے جب تک کہ جیتا رہے تو پس تحقیق وہ عمری پہر آتا ہے طرف دینے والے کی متفق علیہ

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا وَلَا

فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ رقبی کرو اور نہ

تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا أَوْ أُعْمِرَ فَهِيَ لِوَرَثَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ

عمری پس جو کہ رقبے کیا گیا کچہ یا عمری کیا گیا پس وہ عمری اور رقبی واسطے وارثون اوسکے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسی سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عمری جائز ہے واسطے عمرے والون کے اور رقبی جائز ہے واسطے رقبے والون کے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ لَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکہو تم اپنے مالون کو اپنے پاس نہ خراب کرو اونکو پس تحقیق شان یہ ہے جو شخص کہ دیا

عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابٌ الْفَصْلُ

بطریق عمرے کے پس وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمری کیا گیا واسطے اوسکے حالت زندگی مین اور حالت موت مین اور واسطے اولاد اوسکی کے نقل کی یہ

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیا جاوے

رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پہول خوشبودار پس نہ پہیرے اوسکو اسلیے کہ وہ سبکبار ہے اور اچہی ہے بو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہین پہیرتے تہے خوشبو کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ف۱ مانند کتے کے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیکر ہبہ پھیر لینا نہایت کمینہ پن اور دناءت اور خست ہے اور مروت کے خلاف ہے اور اکثر علماء رجوع کو حرام کہتے ہیں ہبہ میں مگر باپ کو رجوع جائز ہے اس ہبہ میں جو اپنی اولاد کو ہبہ کرے اور نعمان بن بشیر کی حدیث آئندہ اور اسی باب کے فصل ثانی کی حدیث اول و دوم میں اسکا صاف بیان ہے ۔ ف۲ یعنی نہیں ہے ۔ ف۳ یعنی ایسا مت کر کہ ایک بیٹے کو دی اور اوروں کو محروم رکھے جب ایسا کرے گا تو اور بیٹوں کے دلمیں بغض پیدا ہوگا اور وہ برے ہو کر تیرے ساتھ بھلائی نہ کرینگے ۔ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولاد کو کم و بیش دینا ظلم ہے اور جسنے ایسا کیا تو رجوع کرے طاؤس اور

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في

ابن عباس سے ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھیر نیوالا اپنے ہبہ میں مانند ملعون کتے کے ہے کہ چاٹتا ہے

قيئه ليس لنا مثل السوء رواه البخاري وعن النعمان بن بشير ان اباه

قے اپنی نہیں لائق ہمکو مثل بری نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے یہ کہ باپ اوسکا

اتى به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني نحلت ابني هذا غلاما فقال اكل

لایا اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق بخشا میں نے اس بیٹے اپنے کو ایک غلام پس فرمایا حضرتؐ نے کیا

ولدك نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية انه قال ايسرك ان

اپنے سب فرزندوں کو دیا ہے تو نے مانند اس بیٹے کی کہا کہ نہیں فرمایا پس پھیر لے اوسکو اور ایک روایت میں ہے یہ کہ فرمایا حضرتؐ نے کیا خوش کرتا ہے تجکو

يكونوا اليك في البر سواء قال بلى قال فلا اذا وفي رواية انه قال اعطاني

ہوویں سب فرزند طرف تیری نیکی کرنے میں برابر کہا ہاں فرمایا پس نہیں ہے سو وقت اور ایک روایت میں ہے کہ نعمان نے کہا کہ دی مجکو

ابي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا ارضى حتى تشهد رسول الله صلى

باپ میرے نے ایک چیز پس کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نے کہ بیوی تھی بشیر کی نہیں راضی ہوتی میں یہانتک کہ گواہ کرے تو رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني اعطيت ابني من عمرة بنت رواحة

علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق دی میں نے اپنے بیٹے کو کہ عمرہ بنت رواحہ سے ہے

عطية فامرتني ان اشهدك يا رسول الله قال اعطيت سائر ولدك مثل

ایک چیز پس کہا مجکو عمرہ نے یہ کہ گواہ کروں میں آپکو یا رسول اللہ فرمایا حضرتؐ نے کہ دیا تو نے اپنے ساری فرزندوں کو مانند

هذا قال لا قال فاتقوا الله واعدلوا بين اولادكم قال فرجع فرد عطيته

اس بیٹے کے کہا کہ نہیں فرمایا حضرتؐ نے پس ڈرو اللہ سے اور انصاف کرو درمیان اولاد اپنی کے کہا نعمان نے پس پھر آیا بشیر اور پھیر لی

وفي رواية انه قال لا اشهد على جور متفق عليه الفصل الثاني

اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے نہیں گواہ ہوتا میں ظلم پر ۔ متفق علیہ ۔ فصل دوسری

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرجع احد

روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رجوع کرے کوئی

في هبته الا الوالد من ولده رواه النسائي وابن ماجة وعن ابن عمر و

ہبہ اپنے میں مگر باپ بیٹے اپنے سے نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ اور

ابنِ عباسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یُّعْطِیَ عَطِیَّۃً ثُمَّ یَرْجِعَ

ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال واسطے آدمی کے یہ کہ دیوے کچھ پھر رجوع کرے

فِیْھَا اِلَّا الْوَالِدُ فِیْمَا یُعْطِیْ وَلَدَہٗ وَمَثَلُ الَّذِیْ یُعْطِی الْعَطِیَّۃَ ثُمَّ یَرْجِعُ

اوسمین مگر واسطے باپ کو رجوع کرنا درست ہے اوس چیز مین کہ دے بیٹے اپنے کو اور مثل اوس شخص کی کہ دیتا ہے کچھ پھر رجوع کرتا ہے

فِیْھَا کَمَثَلِ الْکَلْبِ اَکَلَ حَتّٰی اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِیْ قَیْئِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اوسمین مانند مثل کتے کی ہے کہ کھایا یہانتک کہ جس وقت پیٹ بھر گیا قے کر ڈالے پھر چاٹنے لگا اپنی قے نقل کی یہ ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَصَحَّحَہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کیا ہے اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

اَنَّ اَعْرَابِیًّا اَھْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَکْرَۃً فَعَوَّضَہٗ مِنْھَا سِتَّ بَکَرَاتٍ

یہ کہ ایک گنوار تحفہ لایا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اونٹنی جوان پس بدلے اوس اونٹنی کے دین حضرت نے

فَتَسَخَّطَ فَبَلَغَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

پھر بھی خفا رہا وہ گنوار پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا کہ تحقیق

فُلَانًا اَھْدٰی اِلَیَّ نَاقَۃً فَعَوَّضْتُہٗ مِنْھَا سِتَّ بَکَرَاتٍ فَظَلَّ سَاخِطًا لَقَدْ

فلانا شخص تحفہ لایا تھا طرف میری ایک اونٹنی پس اوسکے بدلے مین دین مینے اوسکو چھہ اونٹنیان جوان پھر بھی وہ خفا رہا تحقیق

ھَمَمْتُ اَنْ لَّا اَقْبَلَ ھَدِیَّۃً اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ اَوْ دَوْسِیٍّ

قصد کیا مینے یہ کہ نہ قبول کرون مین کوئی تحفہ مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ اُعْطِیَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْیَجْزِ بِہٖ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُثْنِ فَاِنَّ مَنْ اَثْنٰی

فرمایا جو شخص کہ دیا جاوے کوئی چیز پس پاوے مقدور بدلے کا پس چاہیے کہ بدلہ دے اوسکا اور جو شخص کہ نہ پاوے مقدور پس چاہیے کہ تعریف کرے

فَقَدْ شَکَرَ وَمَنْ کَتَمَ فَقَدْ کَفَرَ وَمَنْ تَحَلّٰی بِمَا لَمْ یُعْطَ کَانَ کَلَابِسِ ثَوْبَیْ

پس تحقیق شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا احسان کسیکا پس تحقیق کفران نعمت کیا اور جو شخص کہ آراستہ کرے اپنے کو ساتھ اوس چیز کے کہ نہیں دیا گیا

زُوْرٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

جھوٹ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

فضیلت کرتی ہین تو محبت کہان اور عداوت پیدا کی ۱۲

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا جاوے طرف اوسکے احسان پس کہے واسطے احسان کرنیوالے کے کہ بدلے دے تجکو اللہ تعالی بہتر پس تحقیق

اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

سلہ بہت کامل کی اوسنے تعریف نقل کی ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہین شکر کرتا ہے لوگون کا نہین شکر کرتا ہے اللہ تعالی کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ اَتَاہُ الْمُهٰجِرُوْنَ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا جب آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین حاضر ہوئے حضرت کے پاس مہاجر

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا رَاَیْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ کَثِیْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہین دیکھا ہمنے کسی قوم کو بہت خرچ کرنیوالا مال بہت سے اور نہ نیک تر مدد کرنے مین

مِنْ قَلِیْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَزَلْنَا بَیْنَ اَظْهُرِهِمْ لَقَدْ کَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَکُوْنَا فِی

مال تہوڑے سے اوس قوم سے کہ اوترے ہم درمیان اونکے تحقیق کفایت کیا ہمکو محنت سے اور شریک کیا ہمکو

الْمَهْنَاِ حَتّٰی لَقَدْ خِفْنَا اَنْ یَّذْهَبُوْا بِالْاَجْرِ کُلِّہٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰہَ

منفعت مین یہان تک کہ تحقیق ڈرے ہم یہ کہ لیجاوین وہ تمام ثواب سلہ پس فرمایا نہین جب تک کہ دعا کروگے تم اللہ سے

لَهُمْ وَاَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ

اونکے لیے اور تعریف کروگے تم اونپر نقل کی یہ ترمذی نے اور صحیح کیا اس حدیث کو ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِیَّةَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بہیجا کرو آپسمین اس لیے کہ تحفہ بہیجنا دور کرتا ہے کینون کو سلہ نقل کی یہ ترمذی نے ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِیَّةَ تُذْهِبُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بہیجا کرو آپسمین اسلیے کہ تحفہ دور کرتا ہے

وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ رَوَاہُ

کدورت سینے کی اور نہ حقیر جانے ہمسائے واسطے ہمسائی اپنی کے سلہ اگرچہ ایک ٹکڑا بکری کے کھر کا بہیجے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزین ہین کہ نہ پہیر جاوین

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل

تکیہ اور تیل اور دودھ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ

اراد بالدهن الطيب وعن ابي عثمان النهدي قال قال رسول الله

ارادہ کی حضرت نے ساتھ تیل کی خوشبوئی۔ اور روایت ہے ابی عثمان نہدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا اعطي احدكم الريحان فلا يرده فانه خرج من الجنة رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے ایک تمہارا پہول خوشبودار پس نہ پہیرے اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ نکلا ہی بہشت سے نقل کی یہ

الترمذي مرسلا الفصل الثالث عن جابر قال قالت امرأة

ترمذی نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا کہا عورت بشیر کی نے

بشير انحل ابني غلامك واشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى رسول

بشیر کو کہ بخش تو بیٹے میرے کو اپنا غلام اور گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابنة فلان سألتني ان انحل ابنها غلامي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بیٹی فلانے کی نے سوال کیا مجہ سے یہ کہ بخشوں میں اوسکی بیٹے کو غلام اپنا

وقالت اشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اله اخوة قال نعم قال افكلهم

اور کہا کہ گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے کیا ہیں واسطے اوس بیٹے کے بھائی کہا ہاں فرمایا کیا سب کو

اعطيتهم مثل ما اعطيته قال لا قال فليس يصلح هذا واني لا اشهد

دیا ہے تو نے مانند اوس چیز کے کہ دیا تو نے اس بیٹے کو کہا کہ نہیں فرمایا پس نہیں لائق ہے یہ اور تحقیق میں نہیں گواہ ہوتا

الا على حق رواه مسلم وعن ابي هريرة قال رايت رسول الله صلى

مگر حق پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اذا اتي بباكورة الفاكهة وضعها على عينيه وعلى شفتيه

علیہ وسلم کو اوسوقت کہ دیے گئے نیا پہل رکہا اوسکو اپنی آنکہوں پر اور اپنے ہونٹوں پر

وقال اللهم كما اريتنا اوله فارنا اخره ثم يعطيها من يكون عنده

اور کہا یا الٰہی جیسا کہ دکہایا تو نے ہمکو اول اسکا پس دکہا ہمکو آخر اسکا پہر دیتے میوہ اوسکو کہ ہوتا پاس حضرت کے

من الصبيان رواه البيهقي في الدعوات الكبير باب اللقطة

لڑکوں میں سے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ باب ہے بیچ بیان لقطہ کے

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه آمين

الفصل الاول عن زيد بن خالد قال جاء رجل الى رسول الله

فصل پہلی روایت ہے زید بیٹے خالد کے سے کہا آیا ایک شخص رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے احوال لقطہ کا پس فرمایا پہچان رکھ ظرف اوسکا اور پہچان رکھ بندھن اوسکا پھر

عرفها سنة فان جاء صاحبها والا فشأنك بها قال فضالة الغنم

تعریف کر اوسکی ایک برس پس اگر آوے مالک اوسکا دیدے اوسکو ورنہ تجھے اختیار ہے کہا اوس شخص نے پس گم ہوئی بکری کیا حکم ہے

قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال ما لك

فرمایا کہ وہ واسطے تیرے ہے یا واسطے بھائی تیرے کے یا واسطے بھیڑیئے کے کہا اوس نے پس گم ہوا اونٹ کیا حکم ہے فرمایا کیا کام ہے تجھ

ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها

اوس سے ساتھ اوسکے ہے مشک اوسکی اور جوتے ہیں اوسکے وارد ہوتا ہے پانی پر اور کھاتا ہے درخت میں سے یہاں تک کہ ملے اوس سے

ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف

مالک اوسکا متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یون ہے کہ فرمایا حضرت نے تعریف کر اوسکی ایک برس تک پھر پہچان رکھ

وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها فادها اليه وعنه

بندھن اوسکا اور ظرف اوسکا پھر خرچ کر اوسکو پس اگر آیا مالک اوسکا پس دیدے اوسکو اور روایت ہے اوسی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ٹھکانا دے بھٹکے جانور کو پس وہ گمراہ ہے جب تک کہ نہ تعریف

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي ان رسول الله صلى

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم

علیہ وسلم نے منع کیا حاجیوں کے لقطہ لینے سے نقل کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سئل

روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ

عن التمر المعلق فقال من اصاب منه من ذي حاجة غير متخذ

سے پوچھا گیا لٹکتے ہوئے میوے سے پس فرمایا حضرت نے کہ جو شخص پہنچے اوس سے حاجتمند الا اسکا لینے کہ نہ بہر لے

خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ

جیو لیکر پس نہین کچھ گناہ اوسپر اور جو شخص کہ نکالے کچھ میوہ سے پس اوسپر بدلا ہے دو مثل اوسکے اور سزا

وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ

اور جو شخص کہ چراوے میوہ مین سے کچھ بعد اسکے کہ ٹھکانا دیا ہو اوسکو کھلیان نے پس پہنچے مول سپر کے مول کو پس اوسپر ہاتھ کاٹنا

وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ

اور ذکر کیا راوی نے بیچ گم ہوئی اونٹ اور بکری کے جیسا ذکر کیا اور راوی نے کہا راوی نے اور سوال کیے گئے حضرت حکم لقطہ کے سے پس فرمایا

مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ

کہ جو لقطہ ہو بیچ راہ آمد و رفت کے اور گانون آباد کے کہ لوگ وہان رہتے ہون پس تعریف کر اوسکو برس بھر تک

جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ

آوے مالک اوسکا حوالہ کر لقطہ کو طرف اوسکے اور اگر نہ آیا پس وہ واسطے تیرے ہے اور وہ لقطہ کہ ہو بیچ ویرانہ

الْعَادِي فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ

قدیم کے پس اوسمین اور مال گڑے ہوئے مین پانچوان حصہ خدا کی راہ مین ہے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت کی ابو داؤد نے

مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ

قول اوسکے سے وسئل عن اللقطہ آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ

عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

علی بن ابی طالب رضنے پایا ایک دینار پس لائے اوسکو حضرت علی رضہ فاطمہ رضہ کے پاس پھر پوچھا حضرت علی نے حکم اسکا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا رِزْقُ اللهِ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ

علیہ وسلم سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ رزق ہے اللہ کا پس کھایا اوس سے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہایا علی اور فاطمہ رضنے پس جبکہ ہوا بعد اسکے آئی ایک عورت ڈھونڈتی ہوئی

الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

دینار کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی دے تو دینار نقل کی یہ ابو داؤد نے۔

وَعَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ

اور روایت ہے جارود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گم ہوئی چیز مسلمان کی شعلہ ہے

النار رواه الدارمي وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد

آگ کا نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے

لقطة فليشهد ذا عدل او ذوى عدل ولا يكتم ولا يغيب فان وجد

لقطہ پس چاہیے کہ گواہ کرے صاحب عدل کو یا کہا دو صاحب عدل کو اور نہ چھپاوے لقطہ کو اور نہ غائب کر ڈالے اوسکو پھر اگر پاوے

صاحبها فليردها عليه والا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه احمد

اوسکے مالک کو پس پھیر دے لقطہ کو مالک پر اور اگر نہ پایا مالک کو پس وہ مال ہے اللہ کا دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے نقل کی یہ احمد

وابوداود والدارمي وعن جابر قال رخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابوداود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا رخصت دی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

في العصا والسوط والحبل واشباهه يلتقطه الرجل ينتفع به رواه

لاٹھی میں اور کوڑے میں اور رسی میں اور مانند انکی میں اوٹھا لیوے اوسکو آدمی کہ فائدہ لے اوس سے نقل کی یہ

ابوداود وذكر حديث المقدام بن معد يكرب الا لا يحل في باب

ابوداود نے اور ذکر کی گئی حدیث مقدام بن معدیکرب کی کہ سرا اوسکا یہ ہے الا لا یحل بیچ باب

الاعتصام باب الفرائض الفصل الاول عن ابي هريرة

الاعتصام بالکتاب والسنۃ کے۔ باب یہ بیچ بیان فرائض کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا میں نزدیک تر ہوں ساتھ مسلمانوں کے جانوں اونکی سے پس جو شخص کہ مرے

وعليه دين ولم يترك وفاء فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته

اور اوسپر ہو دین اور نہ چھوڑ گیا ہو اتنا مال کہ دین ادا ہو سکے پس مجھ پر ہے ادا کرنا اوسکے دین کا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے مال پس وہ واسطے

وفي رواية من ترك دينا او ضياعا فليأتني فانا مولاه وفي رواية من

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص چھوڑ جاوے قرض یا عیال پس آوے میرے پاس پس میں ہوں کارساز اوسکا اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص

ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فالينا متفق عليه وعن ابن عباس

چھوڑ جاوے مال پس اوسکے وارثوں کے لیے ہے اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے عیال پس وہ آوے طرف ہماری متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فهو

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے شرع میراث کے حصے داروں کو پھر جو کچھ بچے پس وہ

لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

واسطے اوس شخص کے ہے کہ بہت نزدیک ہو میت کے مرد ہو نین سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ کافر مسلمان کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِہِمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مولی قوم کا اوس قوم مین سے ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْہُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا اونہین مین سے ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُکِرَ حَدِیْثُ عَائِشَۃَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ فِیْ بَابٍ قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ

ذکر کی گئی حدیث حضرت عائشہ کی کہ سرا اوسکا انما الولاء ہے بیچ باب کے کہ پہلی باب سلم سے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

الْبَرَاءِ الْخَالَۃُ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ فِیْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِیْرِ وَحِضَانَتِہٖ اِنْ شَاءَ

براء کی کہ سرا اوسکا یہ ہے الخالۃ بمنزلۃ الام بیچ باب بلوغ الصغیر وحضانتہ کے اگر چاہے گا

اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین وراثت ہوتی ہے درمیان دو دین والون مختلف کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور نقل کی ترمذی نے جابر سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقَاتِلُ لَا یَرِثُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنیوالا نہین وارث ہوتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّۃِ السُّدُسَ اِذَا لَمْ تَکُنْ دُوْنَہَا اُمٌّ رَوَاہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھیرایا واسطے جدہ کے چھٹا حصہ جسوقت کہ نہو حاجب اوسکو ماں نقل کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَھَلَّ الصَّبِیُّ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ آواز کرے لڑکا

صُلِّیَ عَلَیْهِ وَوُرِثَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ کَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نماز پڑھی جاوے اوسپر سلام اور وارث کیا جاوے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَ

کہ نقل کی اپنے باپ سے اونھوں نے نقل کی دادا اپنے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا اونس قوم میں سے ہے اور

حَلِیْفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ

حلیف قوم کا اوس قوم میں سے ہے اور بھانجا قوم کا اوس قوم میں سے ہے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مقدام سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ فَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضَیْعَةً فَاِلَیْنَا وَمَنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں لائق تر ہوں ساتھ ہر مومن کے جان اوسکی سے پس جو شخص کہ چھوڑ جاوے قرض اپنے ذمہ یا عیال

تَرَکَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَاَنَا مَوْلٰی مَنْ لَّا مَوْلٰی لَهٗ اَرِثُ مَالَهٗ وَاَفُکُّ عَانَهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ

چھوڑ جاوے مال پس واسطے وارثوں اوسکے ہے اور میں کارساز اوسکا ہوں کہ نہیں کوئی کارساز اوسکا وارث ہوتا ہوں اوسکے مال کا اور

مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ یَرِثُ مَالَهٗ وَیَفُکُّ عَانَهٗ وَفِیْ رِوَایَةٍ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهٗ

اوس شخص کا ہے کہ نہیں کوئی وارث اوسکا وارث ہوتا ہے اوسکے مال کا اور چھڑاتا ہے قید اوسکی کو اور ایک روایت میں ہے کہ میں وارث ہوں اوسکا کہ نہیں کوئی

وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ یَعْقِلُ عَنْهُ وَیَرِثُهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

اور اونکا وارث ہوں اوسکا کہ نہیں کوئی وارث اوسکا خون بہا بھرتا ہے اوسکی طرف سے اور وارث ہوتا ہے اوسکا نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحُوْزُ الْمَرْاَةُ ثَلٰثَ مَوَارِیْثَ

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتی ہے عورت تین شخصوں کی میراث

عَتِیْقَهَا وَلَقِیْطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِیْ لَاعَنَتْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

اپنے آزاد کیے ہوئے کی اور اپنی لقیط پائی ہوئی کی اور بچے اپنے کی کہ اوس لعان کرے اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ پیغمبر خدا صلعم نے

قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ اَوْ اَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَا یَرِثُ وَلَا یُوْرَثُ

فرمایا جو شخص کہ زنا کرے ساتھ عورت آزاد کے یا لونڈی کے پس فرزند کہ پیدا ہوا اوس سے ولد الزنا ہوتا ہے نہ وارث ہوتا ہے وہ اور نہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَکَ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ غلام آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مر گیا اور چھوڑ گیا

شيئاً ولم يدع حميماً ولا ولداً فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه

کچھ مال اور نہ چھوڑا کوئی ناتیدار اور نہ فرزند پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ دو میراث اسکی

رجلاً من اهل قريته رواه ابو داود والترمذي وعن بريدة قال مات

ایک شخص کو اوسکی بستی والوں میں سے نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا مرگیا

رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او

ایک شخص خزاعہ میں سے کہ پس لائی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اوسکی پس فرمایا کہ تلاش کرو واسطے اوسکی وارث کو یا

ذا رحم فلم يجد وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه

ذی رحم کو پس نہ پایا اوسکا وارث اور نہ ذی رحم پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سلہ دو میراث اوسکی

الكبر من خزاعة رواه ابو داود وفي رواية له قال انظروا اكبر رجل

بڑے کو خزاعہ میں سے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور ایک روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھو بڑے شخص کو

خزاعة وعن علي قال انكم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون

خزاعہ میں سے۔ اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ کہا تحقیق تم پڑھتے ہو اس آیت کو من بعد وصیۃ توصون

بها او دين وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية و

بہا او دین اور تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ ادا کرنے دین کے پہلے وصیت کے اور

ان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه لابيه

حکم کیا حضرت نے کہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے آدمی وارث ہوتا ہے اپنے سگے بھائی کا

وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجة وفي رواية الدارمي

نہ سوتیلے بھائی کا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت دارمی کی میں یوں ہے

قال الاخوة من الام يتوارثون دون بني العلات

کہ فرمایا حضرت علی رض نے سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے

الى اخره وعن جابر قال جاءت امرأة سعد

تا آخر حدیث کہ مذکور ہوئی۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا لائی عورت سعد

ابن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول

بن ربیع کی اپنی دونوں بیٹیوں کو کہ سعد بن ربیع سے تہیں پاس رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ یہ دو نو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں

قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا وَلَمْ يَدَعْ

مارا گیا باپ انکا آپکے ساتھ دن احد کے شہید اور تحقیق چچا انکے نے لیا مال انکا اور نہ چھوڑا

لَهُمَا مَالًا وَلَا تُنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ

انکے لیے مال اور نکاح نہیں کیجاتیں یہ مگر اسوقت کہ ہووے ساتھ انکے مال فرمایا حضرت نے حکم کریگا اللہ تعالی بیچ مقدمہ انکے پس اتری

آيَةُ الْمِيرَاثِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَمِّهِمَا فَقَالَ أَعْطِ لِابْنَتَيْ سَعْدٍ

آیت میراث کی پس بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو انکے چچا کے پاس اور فرمایا کہ دے سعد کی دو نو بیٹیوں کو

الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

دو تہائی اور دے لڑکیوں کی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو کچھ کہ بچ رہے پس واسطے تیرے ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ سُئِلَ أَبُو مُوسَى عَنِ ابْنَةٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ

ہزیل بیٹے شرحبیل کے سے کہ کہا سوال کئے گیے ابو موسی اس مسئلہ سے کہ ایک بیٹی ہو اور ایک پوتی اور ایک بہن پس جواب دیا ابو موسی نے

لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنِي فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ

کہ بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا اور جا عبد اللہ بن مسعود کے پاس پس موافقت کریگا میری پس سوال کئے گیے ابن مسعود اور

بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَقْضِي فِيهَا

ساتھ جواب ابو موسی کے پس کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق میں گمراہ ہوں اسوقت اور نہ ہوں میں راہ پانیوالوں سے حکم کرونگا میں اس مسئلہ میں

بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ

موافق اسکے کہ حکم کیا رسول خدا صلعم نے کہ وہ یہی ہے بیٹی کو آدھا اور پوتی کو چھٹا حصہ واسطے پورا کرنے

الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَيْنَا أَبَا مُوسَى فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ

دو تہائی کے اور جو باقی رہے سو پس واسطے بہن کے ہے پس آئے ہم ابو موسی کے پاس اور خبر دی ہم نے انکو ساتھ کہنے ابن مسعود کے

فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ

پس کہا ابو موسی نے کہ نہ پوچھا کرو مجھسے جب تک کہ یہ عالم ہے بیچ تمہارے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عمران

ابنِ حصینٍ قال جاء رجلٌ الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال اِنّ ابنَ ابنی مات

بن حصین سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق پوتا میرا مرگیا

فمالی من میراثہٖ قال لک السدس فلمّا ولّٰی دعاہ قال لک سدسٌ اٰخر

پس کیا پہنچتا ہے مجکو میراث اوسکی سے فرمایا واسطے تیرے ہے چھٹا حصہ پس جب پھرا وہ بلایا اوسکو حضرتؐ نے اور فرمایا واسطے تیرے

فلمّا ولّٰی دعاہ قال اِنّ السدس الاٰخر طعمۃٌ لک رواہ احمد والترمذی

پس جب پشت پھیری بلایا اوسکو فرمایا تحقیق ہے چھٹا حصہ اخیر کا رزق ہے واسطے تیرے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وقال الترمذی ھذا حدیثٌ حسنٌ صحیحٌ وعن قبیصۃ بنِ

اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے قبیصہ بیٹے

ذؤیبٍ قال جاءت الجدّۃ الی ابی بکرٍ تسألہ میراثہا فقال لہا مالکِ فی

ذویب کے سے کہ کہا آئی نانی پاس ابی بکر صدیق کے سے رضی اللہ عنہ کہ مانگتی تھی اونسے میراث اپنی پس کہا واسطے اوسکے

کتاب اللّٰہ شیءٌ وّمالکِ فی سنّۃ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم شیءٌ فارجعی حتّٰی

کتاب اللہ کے کچھہ اور نہیں واسطے تیرے بیچ سنت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھہ پس پھر جا یہانتک کہ

اسأل النّاس فسأل فقال المغیرۃ ابن شعبۃ حضرتُ رسول اللّٰہ صلی

پوچھوں لوگوں سے پھر پوچھا ابوبکر لوگوں سے پس کہا مغیرہ بن شعبہ نے کہ حاضر ہوا تھا میں رسول خدا صلے اللہ

اللّٰہ علیہ وسلم اَعطاہا السدس فقال ابوبکرٍ ھل معک غیرک فقال محمّد بن مسلمۃ

علیہ وسلم کے پاس دلوایا نانی کو چھٹا حصہ پس کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مغیرہ کو کہ آیا ہے تیرے ساتھ کوئی سوا تیرے پس کہا محمد بن مسلمہ نے

مثل ماقال المغیرۃ فانفذہ لہا ابوبکرٍ ثمّ جاءت الجدّۃ الاخرٰی الی

مانند اوس چیز کے کہ کہا تھا مغیرہ نے پس جاری کیا اوس حکم کو واسطے اوس نانی کے حضرت ابوبکر نے پھر آئی دادی پاس

عمر تسألہ میراثہا فقال ھو ذٰلک السدس فان اجتمعتما فھو بینکما

حضرت عمر کے سے رضی اللہ عنہ کہ طلب کرتی تھی اونسے میراث اپنی پس کہا حضرت عمر نے وہی چھٹا حصہ ہے پس اگر جمع ہو تم دونو پس وہ چھٹا حصہ

وایّتکما خلت بہٖ فھو لہا رواہ مالکٌ واحمد والترمذی وابوداود

اور جونسی تم دونو سے کہ تنہا ہو ساتھ اس چھٹے حصہ کے پس وہ چھٹا حصہ اوسکو لئے ہے نقل کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداود

والدارمی وابن ماجۃ وعن ابن مسعودٍ قال فی الجدّۃ مع ابنہا

اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا بیچ مسئلہ جدہ کے ساتھ بیٹے اوسکے کے

إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ

یہ بات کہ وہ اول جدہ تھی کہ دلوایا تھا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ ساتھ بیٹے اوسکے کے اور بیٹا اوسکا زندہ تھا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهُ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ

نقل کی ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا ہے اس حدیث کو۔ اور روایت ہے ضحاک بن سفیان سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا طرف اوسکی یہ کہ تو میراث دے اشیم ضبابی کی عورت کو

دِيَةِ زَوْجِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

خون بہا خاوند اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے تمیم داری سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا حکم ہے

السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ

شرع کا بیچ شخص مشرک کے کہ اسلام لایا ہاتھ پر ایک شخص مسلمان کے پس فرمایا

هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

کہ وہ شخص لائق تر ہے ساتھ زندگی اوسکی کے اور مرنے اوسکے کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا غُلَامًا كَانَ أَعْتَقَهُ

روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد کیا تھا اوسکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامٌ لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا ہے واسطے اوسکے کوئی وارث عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو

صلے اللہ علیہ وسلم نے میراث اوس میت کی اوس غلام آزاد کو نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو

بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَرِثُ

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وارث ہوتا ہے ولاء کا جو وارث ہوتا ہے

الْمَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ الْفَصْلُ

مال کا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اسناد اسکی نہیں قوی فصل

الثالث عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان

تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من

میراث کہ بانٹی گئی جاہلیت میں سو پس وہ اوپر بانٹنے جاہلیت کے ہے اور جو

ميراث ادركه الاسلام فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة و

میراث کہ پایا اوسکو اسلام نے پس وہ اوپر بانٹنے اسلام کے ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور

عن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه كثيرا يقول كان عمر بن الخطاب

روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے یہ کہ اوسنے سنا اپنے باپ سے اکثر کہتے تھے کہ تھے حضرت عمر بن الخطاب

يقول عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر قال تعلموا

فرماتے کہ تعجب ہے واسطے پھپی کے کہ وارث ہوتا ہے اوسکا بھتیجا اور نہیں وارث ہوتی وہ بھتیجے کی نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عمر رضی سے

الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه من دينكم رواه

احکام فرائض کے اور زیادہ کیا ابن مسعود نے یہ کہ سیکھو احکام طلاق اور حج کے کہا عمر اور ابن مسعود نے اسلئے کہ یہ علم ضروریات دین

الدارمي باب الوصايا الفصل الاول عن ابن عمر قال

دارمی نے۔ باب ہے بیچ بیان وصیتوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق مرد مسلمان کو کہ واسطے اوسکے ایک چیز ہو کہ صلاحیت وصیت کی رکھتی ہو

ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص

دو راتیں مگر کہ وصیت اوسکی لکھی ہو اوسکے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى

کہا بیمار ہوا میں اوس سال کہ فتح ہوا مکہ ایسا بیمار کہ پہنچا میں کنارہ موت پر پس آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا

علیہ وسلم میری عیادت کو پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے مال ہے بہت اور نہیں وارث میرا مگر

ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر

بیٹی میری کیا پس وصیت کروں میں ساتھ تمام مال اپنے کے فرمایا نہیں کہا میں نے پس دو تہائی مال اپنی کی وصیت کروں فرمایا کہ نہیں کہا میں نے

قال لا قلت فالثلث قال الثلث والثلث كثير انك ان تذر ورثتك

فرمایا کہ نہیں کہا میں نے پس تہائی کی وصیت کروں فرمایا کہ تہائی کی کر اور تہائی بھی بہت ہے تحقیق تو یہ کہ چھوڑ جاوے اپنے وارثوں کو

اغنياء خير من ان تذرهم عالة يتكففون الناس وانك لن تنفق

غنی بہتر ہے اس سے کہ چھوڑ جاوے انکو مفلس اور محتاج کہ پھیلاویں آگے لوگوں کے مانگنے کے لیے اور تحقیق تو ہرگز نہ خرچ کریگا

نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت بها حتى اللقمة ترفعها الى في

کوئی مال کہ طلب کرے تو ساتھ اوس خرچ کے رضامندی اللہ تعالی کی مگر ثواب دیا جاویگا تو سبب اوسکے یہاں تک کہ لقمہ اوٹھاتا ہے تو اوسکو طرف

امرأتك متفق عليه الفصل الثاني عن سعد بن ابي وقاص قال

منہ بیوی اپنی کے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا

عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا مريض فقال اوصيت قلت نعم قال بكم

خبر پوچھنے کو میری آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تھا بیمار پس فرمایا کیا ارادہ وصیت کا کیا ہے تو نے کہا میں نے ہاں فرمایا کس قدر

قلت بمالي كله في سبيل الله قال فما تركت لولدك قلت هم اغنياء بخير

کہا میں نے اپنے ساری مال کی وصیت کرنیکا ارادہ کیا ہے میں نے اللہ کی راہ میں فرمایا پس کیا چھوڑا تو نے واسطے اولاد اپنی کے کہا میں نے وہ غنی ہیں

فقال اوص بالعشر فما زلت اناقصه حتى قال اوص بالثلث والثلث

پس فرمایا وصیت کر دسوین حصہ کی پس ہمیشہ رہا میں کہ کم گنتا تھا اور بیچیر کر فرماتے تھے حضرت ص یہانتک کہ فرمایا وصیت کر ساتھ تہائی کے

كثير رواه الترمذي وعن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

بہت ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يقول في خطبته عام حجة الوداع ان الله قد اعطى كل ذي حق حقه

کہ فرماتے تھے بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع میں کہ تحقیق اللہ تعالی نے دیا ہے صاحب حق کو حق اوسکا

فلا وصية لوارث رواه ابو داود وابن ماجة وزاد الترمذي الولد

پس نہیں وصیت واسطے وارث کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے کہ فرزند

للفراش وللعاهر الحجر وحسابهم على الله ويروى عن ابن عباس عن

واسطے صاحب فراش کے ہے اور واسطے زنا کرنے والے کے محرومی ہے اور حساب انکا اللہ پر ہے اور روایت کی گئی ہے ابن عباس سے نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا وصية لوارث الا ان يشاء الورثة منقطع هذا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں وصیت واسطے وارث کے مگر یہ کہ چاہیں وارث یہ حدیث منقطع ہے

لفظ المصابیح وفی روایة الدارقطنی قال لا تجوز وصیة لوارث الا ان

لفظ مصابیح کے ہیں اور بیچ روایت دارقطنی کے یہ الفاظ ہیں کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہیں جائز ہوتی وصیت واسطے وارث کے

یشاء الورثة وعن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الرجل

چاہیں وارث ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد اور عورت

لیعمل والمرأة بطاعة الله ستین سنة ثم یحضرهما الموت فیضاران فی

البتہ بندگی کرتے ہیں اللہ تعالی کی ساٹھ برس ۔ پھر آتی ہے اونکو موت پس ضرر پہنچاتے ہیں

الوصیة فتجب لهما النار ثم قرأ ابو هریرة من بعد وصیة یوصی بها

وصیت کرنے میں پس ثابت واجب ہوتی ہے اونکے لئے دوزخ پھر پڑھی ابو ہریرہ نے یہ آیت میراث لین پیچھے وصیت کے کہ وصیت کیا جاوے

اودین غیر مضار الی قوله وذلک الفوز العظیم رواه احمد والترمذی

یا پیچھے دین کے درحالیکہ نہ ضرر پہنچانیوالا ہو پڑھی یہ آیت اس قول تک اور یہ ہے مراد پانی بڑی نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وابن ماجة الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول

اور ابوداود اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم من مات علی وصیة مات علی سبیل وسنة ومات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا وصیت پر ۔ مرا طریق مستقیم پر اور طریقہ پسندیدہ پر اور مرا

علی تقی وشهادة ومات مغفورا له رواه ابن ماجة وعن عمرو

تقوی پر اور شہادت پر اور مرا اس حالت میں کہ بخشش کی گئی اوسکے لیے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو

ابن شعیب عن ابیه عن جده ان العاص بن وائل اوصی ان یعتق عنه

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ عاص بن وائل نے وصیت کی یہ کہ آزاد کئے جاوین اسکی طرف سے

مائة رقبة فاعتق ابنه هشام خمسین رقبة فاراد ابنه عمرو ان

سو بردے پس آزاد کئے اوسکے بیٹے ہشام نے پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹے اوسکے عمرو نے یہ کہ

یعتق عنه الخمسین الباقیة فقال حتی اسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم فاتی

آزاد کرے اوسکی طرف سے پچاس بردے باقی پھر کہا عمرو نے نہیں آزاد کرونگا میں یہانتک کہ پوچھوں رسول خدا صلعم سے پس آیا عمرو

النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ان ابی اوصی ان یعتق عنه مائة رقبة

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرے نے وصیت کی تھی یہ کہ آزاد کئے جاوین اوسکی طرف

وَاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاُعْتِقُ عَنْهُ

اور تحقیق ہشام نے آزاد کیے اوسکی طرف سے پچاس بردے اور باقی رہا اوسپر پچاس بردے کیا پس بردے آزاد کروں میں اوسکی طرف

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ وہ اگر مسلمان ہوتا اور آزاد کرتے تم اوسکی طرف سے یا صدقہ دیتے

عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اوسکی طرف سے یا حج کرتے اوسکی طرف سے تو پہنچتا اوسکو یہ نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کاٹے میراث اپنے وارث کی کاٹیگا اللہ تعالی میراث اوسکی بہشت سے دن

الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

قیامت کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ابی ہریرہ سے -

كِتَابُ النِّكَاحِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان نکاح کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ جوانوں کی جو کوئی طاقت رکھے تم میں سے اسباب جماع کی

فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

پس چاہیے کہ نکاح کرے پس تحقیق نکاح کرنا بہت ڈھانکتا ہے نظر کو اور بہت محفوظ رکھتا ہے ستر کو اور جو شخص کہ نہ طاقت رکھے پس

بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ

اوپر روزے رکھنے پس تحقیق روزہ رکھنا اوسکے لئے خصی کرنا ہے متفق علیہ - اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا رد کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون پر نکاح ترک کرنیکو اور اگر اذن دیتے اونکو البتہ خصی ہو جاتے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیجاتی ہے عورت

لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

بسبب چار چیزوں کے بسبب مال اوسکے اور بسبب حسب اوسکی کے اور بسبب جمال اوسکی کے اور بسبب دین اوسکے پس مطلب پا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا

متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا

كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

تمام متاع ہے اور سب سے بہتر متاع دنیا کی عورت نیکبخت ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین عورتوں میں کہ سوار ہوتی ہیں اونٹوں پر نیکبخت عورتیں قریش کی

اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ مُتَّفَقٌ

بہت شفیق ہوتی ہیں جنس عورتوں سے اولاد پر بیچ چھوٹی عمر کی اور بہت حفاظت کرتی ہیں جنس عورتوں سے خاوند پر بیچ مال اس کے کے

عَلَيْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ

علیہ - اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھوڑا میں نے

بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

پیچھے اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرتا ہو مردوں کو عورتوں سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ

خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا شیریں سبز ہے اور تحقیق اللہ

مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ

خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا میں پس دیکھتا ہے کہ کسطرح عمل کرتے ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے پس تحقیق

اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اول فتنہ بنی اسرائیل کا تھا بسبب عورتوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ مُتَّفَقٌ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحوست عورت میں اور گھر میں اور گھوڑے میں ہوتی ہے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ وَعَنْ

علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت میں اور مکان میں اور جانور میں - اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيْبًا مِنَ الْمَدِيْنَةِ

جابر سے کہ کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جہاد میں پس جبکہ پھرے ہم ہو گئے ہم نزدیک مدینہ کے

قلت يا رسول الله اني حديث عهد بعرس قال تزوجت قلت نعم

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نیا بیاہا ہوا ہوں فرمایا حضرت نے نکاح کیا ہے تو نے کہا میں نے ہاں

قال ابكر ام ثيب قلت بل ثيب قال فهلا بكرا تلاعبها وتلاعبك

فرمایا کنواری ہے وہ یا خاوند کر چکی ہوئی ہے کہا میں نے بلکہ خاوند کر چکی ہوئی ہے فرمایا کیوں نہ نکاح کیا تو نے کنواری کو کہ کھیلتا تو اس سے

فلما قدمنا ذهبنا لندخل فقال امهلوا حتى ندخل ليلا اي عشاء

پس جب آئے ہم ارادہ کیا ہم نے کہ داخل ہوں گھر کو پس فرمایا حضرت نے ٹھیر جاؤ تا کہ داخل ہوویں ہم رات کو

لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة متفق عليه الفصل الثاني

تا کنگھی کرے عورت پراگندہ بالوں والی اور بال زیر ناف کے لیوے وہ عورت کہ غائب تھا خاوند اوسکا متفق علیہ فصل دوسری

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة حق على الله

روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ لازم ہے اللہ تعالی پر

عونهم المكاتب الذي يريد الاداء والناكح الذي يريد العفاف و

مدد اونکی ایک تو مکاتب وہ جو ارادہ کرتا ہے ادا کرنے بدل کتابت کا اور دوسرے وہ نکاح کرنیوالا جو ارادہ رکھتا ہو بچنے کا

المجاهد في سبيل الله رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعنه

تیسرا جہاد کرنیوالا خدا کی راہ میں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب اليكم من ترضون دينه وخلقه

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہاری وہ شخص کہ راضی ہو تم دین اسکے

فزوجوه ان لا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد عريض رواه

سے پس نکاح کر دو اوس سے اگر نہ کرو گے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد بڑا نقل کی یہ

الترمذي وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجوا

ترمذی نے — اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکاح کرو

الودود الولود فاني مكاثر بكم الامم رواه ابو داود والنسائي و

دوست رکھے خاوند کو اور بہت جننے والی ہو اس لیے کہ تحقیق میں فخر کرونگا بسبب بہتات تمہاری کے اور امتوں پر نقل کی یہ

عن عبد الرحمن بن سالم بن عتبة بن عويم بن ساعدة الانصاري

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے سالم بیٹے عتبہ بیٹے عویم بیٹے ساعدہ انصاری کے سے کہ

عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالابکار فانہن

نقل کی اپنے باپ سے اونہون نے نقل کی دادا عبد الرحمن کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے لازم ہے تمکو نکاح کرنا ساتھ کوار یون کو

اعذب افواہا وانتق ارحاما وارضی بالیسیر رواہ ابن ماجۃ مرسلا

شیرین تر ہوتی ہین از روی منہ کے اور بہت لڑکے جننی ہین اور بہت راضی ہوتی ہین ساتھ تھوڑے کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے

الفصل الثالث عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لم یر للمتحابین مثل النکاح وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہین دیکھا گیا علاوہ دو محبت کرنیوالونکے لیے بہتر نکاح سے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من اراد ان یلقی اللہ طاہرا مطہرا فلیتزوج الحرائر وعن ابی امامۃ

جو شخص کہ ارادہ کرے یہ کہ ملاقات کرے اللہ سے پاک اور پاکیزہ کیا گیا پس چاہیے کہ نکاح کرے آزاد بیویونسے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ یقول ما استفاد المؤمن بعد تقوی اللہ خیرا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ نہین حاصل کی مومن نے بعد تقوی خدا تعالی کے کوئی چیز بہتر

لہ من زوجۃ صالحۃ ان امرہا اطاعتہ وان نظر الیہا سرتہ وان

واسطے اپنے بیوی نیک بخت سے کہ اگر حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور اگر دیکھے طرف اوسکی خوش کرے اوسکو اور اگر

اقسم علیہا ابرتہ وان غاب عنہا نصحتہ فی نفسہا ومالہ روی ابن

قسم دے اوسکو پورا کرے اوسکو اور اگر غائب ہو خاوند اوس سے خیر خواہی کرے اوسکی بیچ نفس اپنے کے اور بیچ مال خاوند کے

ماجۃ الاحادیث الثلثۃ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

ماجہ نے یہ تینون حدیثین۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

تزوج العبد فقد استکمل نصف الدین فلیتق اللہ فی النصف الباقی

کہ نکاح کیا بندے نے پس تحقیق پورا کیا آدھا دین اپنا پس چاہیے کہ تقوی کرے اللہ سے بیچ آدھے باقی کے

وعن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم النکاح برکۃ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی برکت والا نکاح وہ ہے کہ

ایسرہ مؤنۃ رواہما البیہقی فی شعب الایمان باب النظر

آسان ہو محنت مین نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان نظر کرنے کے

الى المخطوبة وبيان العورات الفصل الاول

طرف اسکے مخطوبہ کے اور بیچ بیان اوس چیز کے واجب ہے چھپانا اوسکا - فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا میں ارادہ رکھتا ہوں نکاح کرنے

اِمْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّ فِیْ اَعْیُنِ الْاَنْصَارِ شَیْئًا

ایک عورت کا انصار میں سے فرمایا دیکھ لے تو طرف اوسکی اسواسطے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ

نقل کیا یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بدن ننگا کرے

الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَاَنَّهٗ یَنْظُرُ اِلَیْهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

عورت عورت سے پھر بیان کرے اوس عورت کا حال روبرو خاوند اپنے کے گویا کہ دیکھتا ہے خاوند اس عورت کو متفق علیہ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَةِ الرَّجُلِ

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد طرف ستر مرد کے

وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰی عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا یُفْضِی الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَلَا

اور نہ دیکھے عورت طرف ستر عورت کے اور نہ جمع ہو مرد ساتھ مرد کے ننگے ہو کر ایک کپڑے میں اور نہ

تُفْضِی الْمَرْاَةُ اِلَی الْمَرْاَةِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جمع ہو عورت ساتھ عورت کے ننگی ہو کر ایک کپڑے میں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اَلَا لَا یَبِیْتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَاَةٍ ثَیِّبٍ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ نَاكِحًا اَوْ ذَا مَحْرَمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خبردار ہو کہ نہ شب گذارے مرد نزدیک عورت ثیب کے مگر یہ کہ ہو نکاح کرنیوالا یا اسکا محرم - نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاكُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَی

عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم داخل ہونے سے

النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ مُتَّفَقٌ

عورتوں پر پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو داخل ہونے دیور جیٹھ کے سے عورتوں پر فرمایا کہ دیور جیٹھ

عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ام سلمہ نے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

في الحجامة فامر اباطيبة ان يحجمها قال حسبت انه كان اخاها من

سینگی کھچوانے کی پس حکم کیا ابو طیبہ کو یہ کہ سینگی کھینچے ام سلمہ کی کہا جابر نے گمان کرتا ہوں میں یہ کہ ابو طیبہ بھائی تھا ام سلمہ کا

الرضاعة او غلاما لم يحتلم رواه مسلم وعن جرير بن عبد الله

دودھ شریک یا لڑکا تھے نابالغ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے

قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نظر الفجاءة فامرني ان اصرف

کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حکم نظر ناگہان کا پس حکم کیا مجکو یہ کہ پھیر دوں میں

بصري رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

نظر اپنی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

المرأة تقبل في صورة شيطان وتدبر في صورة شيطان اذا احدكم

عورت آتی ہے بیچ صورت شیطان کے اور جاتی ہے بیچ صورت شیطان کے جو شخص کسی کو تم میں سے

اعجبته المرأة فوقعت في قلبه فليعمد الى امرأته فليواقعها فان ذلك

خوش لگے ایک عورت پس آوے محبت اوسکی بیچ دل اوسکے کے پس چاہیے قصد کرے طرف عورت اپنی کے پس صحبت کرے اوس سے

يرد ما في نفسه رواه مسلم الفصل الثاني عن جابر قال قال

دور کردیگا اوس چیز کو کہ اوسکے دل میں ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احدكم المرأة فان استطاع ان ينظر

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب چاہے ایک تمہارا کہ پیغام نکاح کا بھیجے طرف ایک عورت کے پس اگر کر سکے یہ کہ نظر کرے

الى ما يدعوه الى نكاحها فليفعل رواه ابو داود وعن المغيرة

طرف اوس چیز کے کہ باعث ہو واسطے طرف نکاح اوسکی پس چاہیے کہ کرے نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے مغیرہ

ابن شعبة قال خطبت امرأة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نظرت

بن شعبہ سے کہ کہا ارادہ کیا میں نے منگنی کا ایک عورت سے پس کہا واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے

اليها قلت لا قال فانظر اليها فانه احرى ان يؤدم بينكما رواه

طرف اوس عورت کے کہا میں نے نہیں فرمایا پس دیکھ تو طرف اوسکی پس تحقیق دیکھنا لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ الفت ڈالی جاوے

احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابن مسعود

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِمْرَأَۃً فَاَعْجَبَتْہُ فَاَتٰی سَوْدَۃَ وَھِیَ تَصْنَعُ
کہ کہا نظر پڑی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پس سلہ خوش لگی وہ حضرت کو پس آئے حضرت سودہ کے پاس

طِیْبًا وَّعِنْدَھَا نِسَاءٌ فَاَخْلَیْنَہٗ فَقَضٰی حَاجَتَہٗ ثُمَّ قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ رَّاٰی اِمْرَأَۃً
خوشبوئی اور اونکے پاس تہین عورتین پس تنہائی کردی عورتون نے آپکی پس پوری کی حضرت نے حاجت اپنی پھر فرمایا حضرت نے جو شخص کہ دیکھے کسی عورت کو

تُعْجِبُہٗ فَلْیَقُمْ اِلٰی اَھْلِہٖ فَاِنَّ مَعَھَا مِثْلَ الَّذِیْ مَعَھَا رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْہُ
کہ خوش لگے اوسکو پس چاہیے کہ آوے طرف بیوی اپنی کی اسلیے کہ تحقیق ساتھ بیوی اوسکی کے ہے مانند اوس چیز کے کہ ساتھ اوس عورت کے ہے نقل کی

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطٰنُ
کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عورت ستر ہے پس جبکہ نکلتی ہے اچھا کرکر دکھاتا ہے اوسکو شیطان

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ
نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی کے

یَا عَلِیُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَۃَ النَّظْرَۃَ فَاِنَّ لَکَ الْاُوْلٰی وَلَیْسَتْ لَکَ الْاٰخِرَۃُ
اے علی نہ ڈال نظر پیچھے نظر کے اسلئے کہ تحقیق معاف ہے واسطے تیرے پہلی نظر اور جائز نہین تیرے لیے دیکھنا دوسری بار

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَوَّجَ اَحَدُکُمْ
شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نقل کی اپنے دادا سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت نکاح کردے ایک تمہارا

عَبْدَہٗ اَمَتَہٗ فَلَا یَنْظُرَنَّ اِلٰی عَوْرَتِھَا وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَلَا یَنْظُرَنَّ اِلٰی مَا دُوْنَ
اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے پس نہ دیکھے طرف ستر لونڈی کے اور ایک روایت مین ہے کہ پس نہ دیکھے طرف اوس چیز کے کہ

السُّرَّۃِ وَفَوْقَ الرُّکْبَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ جَرْھَدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نیچے ناف کے اور اوپر زانو کے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جرہد سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَۃٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ
فرمایا کیا نہین جانتا تو نے کہ تحقیق کہ ران ستر ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ یَا عَلِیُّ لَا تُبْرِزْ فَخِذَکَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰی
حضرت علی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی کے اے علی نہ کھول اپنی ران کو اور نہ دیکھ طرف

فخذ حي ولا ميت رواه ابو داود وابن ماجه وعن محمد بن جحش قال مر رسول الله

زندے کی ران کے اور نہ مردے کی ران کی نقل کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن جحش سے کہا گذرے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم علی معمر وفخذاہ مکشوفتان قال یا معمر غط فخذیک فان

صلے اللہ علیہ وسلم معمر پر اس حال میں کہ دونوں رانیں اسکی کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانک اپنی رانوں کو اسلیے کہ تحقیق

الفخذین عورۃ رواہ فی شرح السنۃ وعن ابن عمر قال قال رسول

رانیں ستر ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ننگے ہونے سے اسلیے کہ بتحقیق ساتھ تمہارے وہ ہیں کہ نہیں جدا ہوتے تم سے وقت پاخانے کے

وحین یفضی الرجل الی اھلہ فاستحیوھم واکرموھم رواہ الترمذی

اور اس وقت کہ صحبت کرے بیوی اپنی سے پس حیا کرو ان سے اور تعظیم کرو انکی نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ام سلمۃ انھا کانت عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومیمونۃ اذ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ وہ اور میمونہ تھیں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں

اقبل ابن ام مکتوم فدخل علیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجبا

آئے ابن ام مکتوم رض پھر آئے وہ حضرت کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹ کرو تم بیبیاں کر

منہ فقلت یا رسول اللہ الیس ھو اعمی لا یبصرنا فقال رسول اللہ

اس سے ام سلمہ کہتی ہیں پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں وہ اندھا کہ نہیں دیکھتا ہمکو پس فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم افعمیاوان انتما الستما تبصرانہ رواہ احمد والترمذی و

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پس اندھی ہو تم دونو کیا نہیں دیکھتیں تم دونو اسکو نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابو داود وعن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول

ابو داود نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی بہز نے باپ سے اور حکیم نے نقل کی بہز کے دادا سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احفظ عورتک الا من زوجتک او ما ملکت یمینک

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ رکھ تو ستر اپنے کو مگر اپنی بیوی سے یا لونڈی سے

قلت یا رسول اللہ افرأیت اذا کان الرجل خالیا قال فاللہ احق ان

کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو جس وقت کہ ہو آدمی تنہا پس فرمایا اللہ تعالی لائق تر ہے کہ

يستحيي منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن عمر عن

شرم کیجاوے اوس سے نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يخلون رجل بامرأة إلا كان ثالثهما الشيطان رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں خلوت میں جمع ہوتا کوئی مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے مگر ہوتا ہے تیسرا ان دونوں کا شیطان نقل کیا یہ

الترمذي وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلجوا على المغيبات

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہو تم اون عورتوں پر کہ انکے خاوند

فإن الشيطان يجري من أحدكم مجرى الدم قلنا ومنك يا رسول

اسلیے کہ شیطان بیشک جاری ہوتا ہے بیچ ایک ایک تمہارے کے جگہ جاری ہونے خون کے کہا ہمنے اور آپ میں بھی جاری ہوتا ہے یا رسول

الله قال ومني ولكن الله أعانني عليه فأسلم رواه الترمذي و

اللہ فرمایا اور مجھ میں بھی جاری ہوتا ہے ولیکن اللہ نے مدد کی میری شیطان پر پس سلامت رہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى فاطمة بعبد قد وهبه لها وعلى

روایت ہے انس سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے حضرت فاطمہ کے پاس ساتھ ایک غلام کے کہ بخشا تھا غلام

فاطمة ثوب إذا قنعت به رأسها لم يبلغ رجليها وإذا غطت به رجليها

اور حضرت فاطمہ پر کپڑا تھا جب کہ ڈہانکتیں اوس سے سر اپنا تو نہ پہنچتا انکے پاؤں تک اور جب کہ ڈہانکتیں ساتھ اوسکے پاؤں اپنے

لم يبلغ رأسها فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تلقى قال إنه ليس عليك

نہ پہنچتا انکے سر تک پس جب دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس مشقت کو کہ پاتی ہیں فاطمہ فرمایا تحقیق نہیں ہے تجھپر

بأس إنما هو أبوك وغلامك رواه أبو داود الفصل الثالث

مضائقہ سواے اسکے نہیں کہ وہ باپ تیرا ہے اور غلام تیرا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث

روایت ہے ام سلمہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے پاس اور گھر میں ایک مخنث تھا

فقال لعبد الله بن أبي أمية أخي أم سلمة يا عبد الله إن فتح الله

پس کہا اوس نے واسطے عبداللہ بن ابی امیہ کے کہ بھائی تھا ام سلمہ کا اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے

لكم غدا الطائف فإني أدلك على ابنة غيلان فإنها تقبل بأربع

واسطے تمہارے کل کو طائف پس تحقیق میں بتلادونگا تجھکو غیلان کی بیٹی کو پس تحقیق وہ آتی ہے ساتھ چار کے

وَيُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور جاتی ہے ساتھ آٹھ کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوا کریں تم پر یہ مخنث نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيلًا فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَقَطَ

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ کہا اوٹھایا میں نے ایک بھاری پتھر پس اوس وقت میں چلتا تھا گرا میری

عَنِّي ثَوْبِي فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَخْذَهُ فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي خُذْ

بدن سے کپڑا میرا پس نہ پکڑ سکا میں اوسکو پس دیکھا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا مجکو لے

عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ

اپنے اوپر کپڑا اپنا اور نہ چلا کرو تم ننگے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہیں نظر کی میں نے

أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یا کہا کہ نہیں دیکھا میں نے ستر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کبھی نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ نظر جا پڑے اوسکی طرف حسن ایک عورت کے پہلی بار پھر

يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

پھیر لے اوس سے نگاہ اپنی مگر کہ پیدا کریگا اللہ تعالی واسطے اوسکے ایک عبادت کہ پاویگا مزا اوسکا نقل کی یہ احمد نے

وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ

اور روایت ہے حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہا پہنچی مجکو یہ حدیث کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ

النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْوَلِيِّ

دیکھنے والے کو اور اوسکو کہ دیکھا گیا طرف اوسکی نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے ولی کا

فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

نکاح میں اور بیچ پروانگی مانگنے عورت کا فصل پہلی روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جاوے عورت بیوہ یہانتک کہ طلب کیا جاوے امر اوسکا اور

لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ

نہ نکاح کیا جاوے عورت کنواری یہانتک کہ طلب اذن کیا جاوے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہے اذن اوسکا فرمایا یہ کہ

تسکت متفق علیہ وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الایم

چپ رہنا ہے نقل کی اسکو بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت بیوہ

احق بنفسها من ولیها والبکر تستأذن فی نفسها واذنها صماتها

لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے اپنے ولی سے اور لڑکی کنواری طلب اذن کیجاوے بیچ ذات اپنی کے اور اذن اوسکا چپ رہنا ہے

وفی روایة قال الثیب احق بنفسها من ولیها والبکر تستأمر واذنها

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور لڑکی کنواری طلب اذن کیجاوے اور اذن

سکوتها وفی روایة قال الثیب احق بنفسها من ولیها والبکر یستاذنها

چپ رہنا اوسکا ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور عورت کنواری کہ

ابوها فی نفسها واذنها صماتها رواه مسلم وعن خنساء بنت خذام

باپ اوسکا بیچ نکاح کرنے اوسکے اور اذن اوسکا چپ رہنا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے خنساء بیٹی خذام کی سے

ان اباها زوجها وهی ثیب فکرهت ذلک فاتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اس حالیں کہ وہ بیوہ تھی پس کروہ جانا اوسنے اوس عقد کو پھر آئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فرد نکاحه رواه البخاری وفی روایة ابن ماجة نکاح ابیها وعن

پس پھیر دیا نکاح اوسکا نقل کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت ابن ماجہ کے یوں ہے کہ رد کیا نکاح کیا ہوا باپ اوسکا کا اور روایت

عائشة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تزوجها وهی بنت سبع سنین وزفت الیه

عائشہ رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اوسسے اس حالیں کہ وہ سات برس کی تھیں اور بھیجی گئیں وہ حضرت کے گھر

وهی بنت تسع سنین ولعبها معها ومات عنها وهی بنت ثمانی عشرة

اس حالیں کہ وہ نو برس کی تھیں اور انکے کھلونے کھیلنے کے ساتھ اونکے تھے اور وفات ہوئی آنحضرت کی اس حالیں کہ عائشہ

رواه مسلم الفصل الثانی عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا نکاح الا بولی رواه احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة

فرمایا کہ نہیں نکاح بغیر ولی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ

والدارمی وعن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما امرأة نکحت

اور دارمی نے - اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کرے اپنا

نفسها بغير اذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل فان

بے اذن ولی اپنے کے پس نکاح اوسکا باطل ہے پس نکاح اوسکا باطل ہے پس نکاح اوسکا باطل ہے پھر اگر

دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولی

صحبت کی ساتھ اوس عورت کے پس واسطے اوسکے ہے مہر بسبب اسکے کہ فائدہ اوٹھایا شرمگاہ اوسکی سے پھر اگر خلاف کریں ولی

من لا ولی له رواه احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة والدارمی

کہ نہیں اوسکا کوئی ولی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البغايا اللاتی ينكحن انفسهن

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کرنیوالی ہیں وہ عورتیں کہ نکاح کرتی ہیں اپنا

بغير بينة والاصح انه موقوف على ابن عباس رواه الترمذی وعن

بے شاہدوں کے اور صحیح تر یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عباس پر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اليتيمة تستأمر فی نفسها فان صمتت

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کنواری پوچھی جاوے بیچ نکاح اپنے کے پھر اگر چپ رہی

فهو اذنها وان ابت فلا جواز عليها رواه الترمذی وابوداود والنسائی ورواه الدارمی عن ابی موسی

پس وہی ہے اذن اوسکا اور اگر انکار کیا پس نہیں جبر اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی دارمی نے ابی موسی سے

وعن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ايما عبد تزوج بغير اذن سيده

اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر اذن مالک اپنے کے

فهو عاهر رواه الترمذی وابوداود والدارمی

پس وہ زانی ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عباس قال ان جارية بكرا اتت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذكرت

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک لڑکی کنواری آئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا

ان اباها زوجها وهی كارهة فخيرها النبی صلی الله علیه وسلم رواه ابوداود

یہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اور وہ تھی ناراض پس اختیار دیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تزوج المرأة المرأة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے عورت کسی عورت کا

وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نہ نکاح کیے عورت اپنا اسلیے کہ تحقیق زنا کرنیوالی وہ ہے کہ نکاح کرلی ہے اپنا آپ نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُلِدَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیدا کیا جاوے

لَهُ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنْ اسْمَهُ وَأَدَبَهُ فَإِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ

واسطے اوسکے لڑکا پس چاہیے کہ اچھا رکھے نام اوسکا اور ادب نیک سکھاوے اوسکو پھر جب بالغ ہو پس چاہیے کہ نکاح کرے

فَأَصَابَ إِثْمًا فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

پھر پہنچے لڑکا گناہ کو پس سوا اسکے نہیں کہ گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے کے ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب اور انس بن مالک سے

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْرَاةِ مَكْتُوبٌ مَنْ بَلَغَتْ ابْنَتُهُ

کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا توریت میں لکھا ہوا ہے جو شخص کہ پہونچی بیٹی اوسکی

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ يُزَوِّجْهَا فَأَصَابَتْ إِثْمًا فَإِثْمُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُمَا

بارہ برس کو اور نہ نکاح کرے وہ اوسکا پھر پہنچی وہ بیٹی گناہ کو پس گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے کے ہے نقل کیں

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخِطْبَةِ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب بیچ بیان آشکارا کرنے نکاح کے اور بیان خطبہ نکاح کے

وَالشَّرْطِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ

اور بیچ بیان شرط نکاح کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ربیع بیٹی معوذ بیٹے عفراء کے سے

قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ

کہ کہا آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے اوس وقت کہ لائی گئی میں خاوند کے گھر میں پھر بیٹھے بستر پر میرے جیسے بیٹھنے تیرے کے

مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي

بہ نسبت میری پس شروع کیا چھوکریوں ہماری نے بجانا دف کا اور بیان کرنا شجاعت اونکا کہ مارے گئے تھے ہمارے باپ میں سے

يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هٰذِهِ

دن بدر کے کہ ناگہان کہا ایک چھوکری نے اور بیچ ہمارے نبی ہیں کہ جانتے ہیں اوس چیز کو کہ ہونیوالی ہے کل کو پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دے یہ

وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور کہہ وہ چیز کہ تھی کہتی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا

زُفَّتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ

لائی گئی بعد بیاہ کے ایک عورت طرف ایک شخص کے کہ تھا انصار میں سے پس فرمایا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تھا ساتھ تمہارے

لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهْوُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي

کھیل پس تحقیق انصار خوش لگتا ہے ان کو گانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا نکاح کیا مجھسے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ مہینے شوال کے اور گھر میں لائے مجکو بیچ مہینے شوال کے پس کون عورتوں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی تھی بہت نصیبہ ور نزدیک حضرت کے مجھسے نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائق ترین شرطوں کے کہ وفا کرو تم انکو وہ شرطیں ہیں کہ حلال کیں تمنے ساتھ انکے

الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

شرمگاہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

پیغام بھیجے مرد نکاح کا اوپر پیغام اپنے بھائی کے جبتک نکاح کر دے وہ یا چھوڑ دے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوال کرے عورت طلاق دینے بہن اپنی کے تاکہ خالی کرے

صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

پیالہ بہن کا اور تاکہ نکاح کرے اسکی خاوند سے پس تحقیق واسطے اسکے ہے جو مقدر کیا گیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار یہ کہ نکاح کردے آدمی اپنی بیٹی کا

عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اس شرط پر کہ نکاح کردے اس سے وہ دوسرا بیٹی اپنی کا اور نہ ہو آپسمیں کچھ مہر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں نکاح شغار اسلام میں۔ اور روایت ہے علی رضی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر وعن اكل لحوم الحمر الانسية متفق

علیہ وسلم نے منع فرمایا متعہ عورتوں کی سے دن خیبر کے اور منع کیا کھانے گوشت گدہوں شہری کے سے متفق

عليه وعن سلمة بن الاكوع قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم عام

علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سال جنگ

اوطاس في المتعة ثلثا ثم نهى عنها رواه مسلم

اوطاس کے متعہ میں تین دن پھر منع کیا اوس سے نقل کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عبد الله بن مسعود قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم التشهد في

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا سکھلائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنی

الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله و

نماز میں اور تشہد پڑھنی حاجت میں کہا (عبد اللہ بن مسعود نے) تشہد نماز میں یہ ہے کہ عبادتیں زبان کی واسطے اللہ کے ہیں

الصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته

عبادتیں بدنی اور عبادتیں مالی بھی واسطے اللہ کے ہیں سلام ہے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی

السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله و

سلام ہے ہمپر اور اوپر نیکبخت بندوں اللہ کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اشهد ان محمدا عبده ورسوله والتشهد في الحاجة ان الحمد لله

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اللہ کے اور تشہد حاجت میں یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے

نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله

مدد چاہتے ہیں ہم اوس سے اور بخشش چاہتے ہیں ہم اوس سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں نفسوں اپنے کے سے

فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله

پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں

واشهد ان محمدا عبده ورسوله ويقرأ ثلث ايات يا ايها الذين

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور پڑھتے حضرت تین آیتیں سے اے لوگو جو

امنوا اتقوا الله حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين

ایمان لائے ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اوسکے کا اور نہ مرو مگر حال یہ کہ تم مسلمان ہو اے لوگو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

کہ ایمان لائے ڈرو اللہ سے ایسا اللہ کہ مانگتے ہو تم آپس میں سوال ساتھ نام پاک اوسکے اور ڈرو توڑنے ناطے سے تحقیق اللہ ہی تم پر نگہبان

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ

اے لوگو کہ ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات مضبوط درست کریگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور

یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا رَوَاهُ

بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اوسکے کی پس تحقیق مطلب پایا بہت مطلب پانا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

جَامِعِ التِّرْمِذِیِّ فَسَّرَ الْاٰیَاتِ الثَّلٰثَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ

جامع ترمذی میں ہے کہ بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے

بَعْدَ قَوْلِهٖ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَبَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَالدَّارِمِیُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ

بعد کہنے ان الحمد کے لفظ نحمدہ کا اور زیادہ کیا بعد کہنے من شرور انفسنا کے ومن سیئات اعمالنا کو اور زیادہ کیا دارمی نے

عَظِیْمًا ثُمَّ یَتَکَلَّمُ بِحَاجَتِهٖ وَرَوٰی فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِیْ

عظیما کے یہ عبارت پھر کلام کرے ساتھ حاجت اپنی کے اور روایت کی شرح سنہ میں ابن مسعود سے بیچ

خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّکَاحِ وَغَیْرِهٖ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خطبہ حاجت کے کہ نکاح ہے اور سوائے اوسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ خُطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ فَهِیَ کَالْیَدِ الْجَذْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اوسمیں کلمہ تشہد پس وہ مانند ہاتھ کٹے ہوئے کے ہے نقل کیا یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَاُ فِیْهِ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے جو کام کہ صاحب شان کہ نہ شروع کیا جاوے اوسمیں ساتھ حمد خدا کے پس وہ کام بے برکت ہے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّکَاحَ وَ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کرو تم اس نکاح کو اور

اجعلوه في المساجد واضربوا عليه بالدفوف رواه الترمذي وقال

اسکو کیا کرو اسکو مسجدوں میں اور بجایا کرو وقت نکاح کے دف نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن محمد بن حاطب الجمحي عن النبي صلى الله عليه وسلم

یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے حاطب جمحی کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال فصل ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه أحمد

فرمایا فرق درمیان حلال اور حرام کے آواز کرنے اور دف بجانا نکاح میں ہے نقل کی یہ احمد

والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة قالت كانت عندي

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھی نزدیک میرے

جارية من الأنصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة ألا تغنين

ایک لڑکی انصار میں سے کہ نکاح کر دیا میں نے اوسکا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے اے عائشہ کیا نہیں گاتی ہو تو

فإن هذا الحي من الأنصار يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه

اسلئے کہ تحقیق یہ قوم انصار کی دوست رکھتی ہے گانیکو نقل کی یہ ابن حبان نے اپنے صحیح میں۔

وعن ابن عباس قال أنكحت عائشة ذات قرابة لها من الأنصار

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا نکاح کر دیا عائشہ رضی نے ایک عورت کا اپنی قرابتیوں میں سے کہ تھی انصار میں سے

فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أهديتم الفتاة قالوا نعم قال أرسلتم

پس آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا تم نے بھیجا لڑکیکو اوسکا گھر والوں نے کہا ہاں فرمایا کیا ساتھ بھیجا تم نے

معها من تغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الأنصار

ساتھ اوسکے اوسکو کہ گاوے کہا عائشہ نے کہ نہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق انصار

قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول أتيناكم أتيناكم فحيانا و

ایک قوم ہے کہ اون میں ہے طرف گانے کی پس کاش کہ بھیجتے تم ساتھ اوسکے اوس شخص کو کہتا آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس پس

حياكم رواه ابن ماجة وعن سمرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

امرأة زوجها وليان فهي للأول منهما ومن باع بيعا من رجلين

عورت کہ نکاح کر دیں اوسکا دو ولی پس وہ عورت واسطے اول کے ہے اون دو میں سے اور جو کوئی بیچے بیچنا دو آدمیوں کے ہاتھ

فهو لا ول منهما رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي الفصل

پس یہ چیز نہ بیچی گئی واسطے پہلی کی ہے اُن دونوں میں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی ۔ اور دارمی نے ۔ فصل

الثالث عن ابن مسعود قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه ليس

تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا تھے ہم جہاد کرتے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نہ ہوتیں

معنا نساء فقلنا الا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا ان نستمتع

ساتھ ہمارے عورتیں پس کہا ہمنے کیا نہ خصی ہو ویں ہم پس منع کیا ہمکو حضرت نے خصی ہونے سے پھر رخصت دی ہمکو متعہ کرنے کی

فكان احدنا ينكح المرأة بالثوب الى اجل ثم قرأ عبد الله يايها

پس تھا ایک ہمارا کہ نکاح کرتا تھا عورت سے بدلے کپڑے کے ایک مدت تک پھر پڑھی عبد اللہ بن مسعود نے یہ آیت اے

الذين امنوا لا تحرموا طيبت ما احل الله لكم متفق عليه وعن ابن

لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ حرام جانو پاکیزہ چیزوں کو اُن چیزوں سے کہ حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

عباس قال انما كانت المتعة في اول الاسلام كان الرجل يقدم البلدة

عباس سے کہ کہا نہ تھا متعہ مگر اول اسلام میں تھا مرد کہ آتا ایک شہر میں

ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه

کہ نہ ہوتی واسطے اوسکے اوس شہر میں شناسائی پس نکاح کرتا ایک عورت سے مقدار اوس مدت کی جانتا کہ ٹھہرے گا اوس شہر میں پس نگہبانی کرتی وہ عورت

وتصلح له شيئه حتى اذا نزلت الاية الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم

اور بناتی اوسکی چیز کو یہانتک کہ اوتری یہ آیت مگر اوپر بیبیوں اپنی کے یا اوپر لونڈیوں اپنی کے

قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن

کہا ابن عباس نے جو شرمگاہ ہے سوا ان دونوں کے پس وہ حرام ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وابي مسعود الانصاري

عامر بن سعد سے کہ کہا داخل ہوا میں اوپر قرظہ بن کعب کے اور ابو مسعود انصاری کے

في عرس واذا جوار يغنين فقلت اي صاحبي رسول الله صلى الله عليه

بیچ ایک شادی کے پس ناگہان کتنی ایک چھوکریاں گاتی تھیں پس کہا میں نے اے دو صحابیو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

واهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا

اور اہل بدر کے کیا کیا جاتا ہے یہ نزدیک تمہارے پس کہا دونوں صحابیوں نے بیٹھ تو اگر چاہے تو پس سن ساتھ ہمارے

اسباب کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام کرنے کے بعد پھر متعہ حلال کیا روایت کیا ابن ماجہ نے

وَاِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ فَاِنَّهٗ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِی اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ

اور اگر چاہے تو بس چلا جا بس تحقیق رخصت دی گئی ہے واسطے ہمارے بیچ گانیکے وقت شادی کے نقل کی یہ نسائی نے

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

باب ہے بیچ بیان اون عورتون کے کہ حرام ہین مرد پر فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُجْمَعُ بَیْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَیْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور پھپی اوسکے اور نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور خالہ اوسکے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ؎۲ حرام ہوتی ہے بسبب دودہ پینے کے

مَا یَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ

وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے جننے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا آیا چچا میرا دودہ کے ناتے کا

فَاسْتَاْذَنَ عَلَیَّ فَاَبَیْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰی اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور پروانگی مانگی میرے پاس آنے کی پس انکار کیا مینے اذن دینے کا یہانتک کہ پوچہون مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَاْذَنِیْ لَهٗ قَالَتْ فَقُلْتُ

پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پوچھا مینے حضرت سے پس فرمایا تحقیق وہ چچا تیرا ہے پس اذن دے اوسکو آنیکا

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِی الْمَرْاَةُ وَلَمْ یُرْضِعْنِی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یارسول اللہ سوا اسکے نہین کہ دودہ پلایا مجھکو عورت نے اور نہین دودہ پلایا مجھکو مرد نے پس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّهٗ عَمُّكِ فَلْیَلِجْ عَلَیْكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَیْنَا الْحِجَابُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

؎۳ وہ چچا تیرا ہے پس چاہیے کہ داخل ہو تجھپر اور یہ آنا اوسکا بعد اسکے تھا کہ مقرر کیا گیا ہمپر پردہ کرنا متفق علیہ۔

وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِیْ بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَاِنَّهَا

اور روایت ہے علی رضہ سے کہ اونہون نے کہا یارسول اللہ کیا ہے خواہش آپکو بیچ بیٹی چچا اپنے کی کہ ؎۴ حمزہ ہین پس تحقیق وہ

اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِیْ قُرَیْشٍ فَقَالَ لَهٗ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَ

خوبصورت ہر جوان عورتون قریش کی ہین پس فرمایا حضرت ؎۵ نے حضرت علی کو کہ کیا نہین جانتا تو کہ تحقیق حمزہ بھائی میرا ہے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تحقیق اللہ تعالے نے حرام کی بسبب دودہ پینے کے وہ چیز کہ حرام کی بسبب نسب کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اور مطلب یہ ہے کہ ان دو عورتون کا جمع کرنا جائز نہین ہے جنمین ایسا رشتہ ہو کہ اگر ایک کو مرد فرض کرین تو دوسری سے اسکا نکاح جائز نہو پس اگر جمع کرے مرد ایک عورت میں اور اسکے باپ کی جورو میں یا ایک عورت میں اور اسکے بیٹے کی جورو میں تو کچھ قباحت نہین ہے کیونکہ انمین کوئی رشتہ نہین ہے کہ اسطرح کا پہلے سوی ۱۲

یعنی جس وقت ... کرے اور قاعدہ ... کے دولہن

؎۲ ترجمہ سوطا مین ... جان حرام ہوتی ہے ... نسب کے سبب بلکہ نکاح نہین درست ویسا ہی اور دودہ پینے کے سبب بھی نکاح نہین درست جیسے ماں اور بہن ... نسب کے سبب حرام ہے ایسے ہی دایہ اور دایہ کی بیٹی ... اور اسکا نکاح منع ہے اسیطرح اور بھی قیاس کر لیا چاہیے ۱۲

؎۳ وہ چچا تیرا ہے اور ... معلوم ہوا کہ دایہ کے خاوند اور دایہ کی اولاد سے ... عورت کو پردہ نہین ... ۱۲

؎۴ یعنی ... حمزہ ... بیٹی حضرت ... بھائی ... ۱۲

أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ

ام فضل سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں حرام کرتا ایک بار دودھ پی لینا اور دو بار دودھ پی لینا

وَفِي رِوَايَةِ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِي أُخْرَى لِأُمِّ الْفَضْلِ

اور بیچ روایت عائشہ کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں حرام کرتا ایک بار چوسنا اور دو بار چوسنا اور دوسری روایت ام الفضل کی یوں آئی ہے

قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ هٰذِهِ رِوَايَاتٌ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

کہ فرمایا حضرت نے نہیں حرام کرتا ایک بار داخل کرنا چھاتی کا یا دو بار داخل کرنا یہ روایتیں ہیں مسلم کی۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ

حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا بیچ اس چیز کے اتاری گئی قرآن میں یہ کلام کہ دس بار دودھ پینا کہ معلوم ہووے اوسکا حرام کرتا ہے

ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ

پھر منسوخ ہوا یہ حکم ساتھ پانچ بار دودھ پینے کے کہ معلوم ہو پھر وفات کئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حال آنکہ یہ آیت پڑھی جاتی تھی

مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

قرآن میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ

اون کے پاس اور نزدیک اونکے تھا ایک شخص بیٹھا پس گویا کہ مکروہ جانا اوسکو حضرت نے پس کہا عائشہ نے کہ تحقیق یہ شخص بھائی ہے

مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

کو کون ہیں بھائی تمہارے پس سوا اسکے نہیں کہ معتبر دودھ پینا وقت بھوک کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے

الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ

حارث کے سے یہ کہ اوسنے نکاح کیا بیٹی ابواہاب بیٹے عزیز کے سے پھر آئی ایک عورت اور کہا کہ تحقیق

أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي

دودھ پلایا میں نے عقبہ کو اور اس عورت کو کہ نکاح کیا عقبہ نے اوس سے پس کہا اوسکو عقبہ نے کہ نہیں جانتا میں کہ تحقیق تو نے دودھ پلایا

فَأَرْسَلَ إِلَى آلِ أَبِي إِهَابٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ

پس بھیجا عقبہ نے ایک شخص کو طرف لوگوں ابی اہاب کے پس پوچھا اونسے کہ تمہاری لڑکی کو دودھ پلایا ہے اس عورت نے پس کہا اونہوں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ تھے مدینہ میں اور پوچھا حضرت سے حکم اس نکاح کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کس طرح اور تحقیق کہا گیا ہے

فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

پس جدا کر دیا اوس عورت کو عقبہ نے اور نکاح کیا اوس عورت نے اور خاوند سے سوا اسکے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ

خدری سے ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے بھیجا ایک لشکر طرف اوطاس کے

فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا

پس ملے دشمنوں سے اور لڑے دشمنوں سے پس غالب آکر دشمنوں پر اور پائی واسطے اپنے بندی پس گویا کہ بعضے آدمیوں نے

مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ

صحابیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پرہیز کیا صحبت کرنے ان لونڈیوں کی سے بسبب ہونے خاوندوں ان کے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

کہ مشرک تھے پس اوتاری اللہ تعالیٰ نے اس مقدمہ میں یہ آیت اور حرام کی گئی ہیں تم پر عورتیں خاوند والیاں مگر وہ عورتیں کہ مالک ہوئی ہیں

أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ تمہارے پس یہ لونڈیاں واسطے تمہارے حلال ہیں جس وقت کہ گذر جاوے عدت انکی روایت کی یہ مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے

تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوِ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوِ

کہ نکاح کیجاوے عورت اوپر پھوپی اپنی کے یا پھوپی اوپر بھتیجی اپنی کے اور منع فرمایا اس سے کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا

الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى

خالہ اپنی بھانجی پر نہ نکاح کی جاوے چھوٹے ناتے والی بڑے ناتے والی پر اور نہ بڑے ناتے والی

الصُّغْرَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهُ

چھوٹے ناتے والی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کے لفظ

إِلَى قَوْلِهِ بِنْتِ أُخْتِهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ

بنت اختہا تک ہیں۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا گذرا مجھ پر ماموں میرا ابو بردہ

ابْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ فَقَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بن نیار رضہ اور تھا ساتھ اوسکے نشان پس کہا میں نے کہاں جاتے ہو پس کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِلٰی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ اَبِیْهِ اٰتِیَهٗ بِرَأْسِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَ

طرف ایک شخص کی کہ نکاح کیا ہی اوسنے اپنے باپ کی بیوی سے لاؤں میں حضرت کی پاس سر اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور

فِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ وَلِلنَّسَائِیِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیِّ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ

ایک روایت ابوداؤد کی میں اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی روایت میں یون آیا ہی کہ پس حکم کیا مجکو حضرت نے کہ ماروں میں

وَاٰخُذَ مَالَهٗ وَفِیْ هٰذِهِ الرِّوَایَةِ قَالَ عَمِّیْ بَدَلَ خَالِیْ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اور لے آؤں میں مال اوسکا اور اس روایت میں کہا چچا میرا بدلے ماموں میرے کی۔ اور روایت ہی ام سلمہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ فِی

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حرام کرتی دودھ پینے سے کوئی قسم اوسکی مگر وہ قسم کہ کھولے انتڑیوں کو بیچ

الثَّدْیِ وَکَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْاَسْلَمِیِّ

پستان کے اور ہووے پہلے وقت دودھ چھڑانے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی حجاج بیٹے حجاج اسلمی کے سے

عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا یُذْهِبُ عَنِّیْ مَذِمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ

کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے تحقیق اوسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز دور کرتی ہے مجھ سے حق دودھ کو پس فرمایا

غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

ایک بردہ غلام ہو یا لونڈی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہی

اَبِی الطُّفَیْلِ الْغَنَوِیِّ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ

ابی طفیل غنوی سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہان

اَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهٗ حَتّٰی قَعَدَتْ عَلَیْهِ فَلَمَّا

آئی ایک عورت پس بچھادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہانتک کہ بیٹھ گئی وہ چادر پر پس جب

ذَهَبَتْ قِیْلَ هٰذِهٖ اَرْضَعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

چلی گئی کہا گیا کہ اس عورت نے دودھ پلایا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابن

عُمَرَ اَنَّ غَیْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِیَّ اَسْلَمَ وَلَهٗ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِی الْجَاهِلِیَّةِ

عمر سے یہ کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اسحال میں کہ اوس پاس تھیں دس عورتیں جاہلیت میں

فَاَسْلَمْنَ مَعَهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

پس وہ عورتیں بھی مسلمان ہوئیں ساتھ اوسکے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھ تو چار عورتوں کو اور جدا کر تو باقیوں کو

رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن نوفل بن معاوية قال اسلمت
نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے نوفل بن معاویہ سے کہ کہا مسلمان ہوا میں

وتحتي خمس نسوة فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال فارق واحدة وامسك
اور تھیں نکاح میں میرے پانچ عورتیں پس پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ

اربعا فعمدت الى اقدمهن صحبة عندي عاقر منذ ستين سنة
چار کو سو پس قصد کیا میں نے طرف پہلی نکاحی پانچ کے کہ سب سے پہلے تھی صحبت میں نزدیک میرے ساٹھ برس سے

ففارقتها رواه في شرح السنة وعن الضحاك بن فيروز الديلمي عن ابيه
پس جدا کر دیا میں نے اسکو نقل کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ضحاک بیٹے فیروز دیلمی کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال قلت يا رسول الله اني اسلمت وتحتي اختان قال اختر ايتهما
کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں مسلمان ہوا اور نکاح میں میرے ہیں دو بہنیں ہیں فرمایا اختیار کر لے ان دونوں میں سے

شئت رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن ابن عباس قال
جسکو چاہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

اسلمت امرأة فتزوجت فجاء زوجها الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول
مسلمان ہوئی ایک عورت سو پھر نکاح کیا پھر آیا پہلا خاوند اسکا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا یا رسول اللہ

الله اني قد اسلمت وعلمت باسلامي فانتزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم
تحقیق میں مسلمان ہوا تھا سو اور جانا تھا اسنے اسلام میرا پس نکالا اس عورت کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من زوجها الآخر وردها الى زوجها الاول وفي رواية انه قال
دوسرے خاوند کے نکاح سے اور حوالہ کیا اس عورت کو طرف خاوند پہلے اسکے کے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ اس پہلے خاوند نے

انها اسلمت معي فردها عليه رواه ابو داود وروي في شرح السنة
کہ وہ عورت مسلمان ہوئی ساتھ میرے پس حوالہ کی حضرت نے وہ عورت اوسیکو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں

ان جماعة من النساء ردهن النبي صلى الله عليه وسلم بالنكاح الاول على ازواجهن
کہ تحقیق کتنی ہی عورتوں کو پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب پہلے نکاح اونکے خاوندوں پر

عند اجتماع الاسلامين بعد اختلاف الدين والدار منهن بنت الوليد
نزدیک جمع ہونے اسلام خاوند اور بی بی کے پیچھے مختلف ہونے دین کے اور ملک کے اونمیں سے بیٹی ولید

ابْنِ مُغِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ

بیٹے مغیرہ کی تھی نکاح صفوان بیٹے امیہ کے مین پس مسلمان ہوئی وہ دن فتح مکہ کے

وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ

اور بہاگ گیا خاوند اوسکا اسلام لانے سے پس بہیجا حضرت نے طرف اوسکی بیٹے چچا اوسکیکو کہ نام اوسکا وہب بن

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اپنی کے رحمت ہو اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام واسطے امان دینے صفوان کے پس جب آیا صفوان مقرر کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ حَتَّى أَسْلَمَ فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ حَكِيمٍ

علیہ وسلم نے سیر کرنا چار مہینے کا یہانتک کہ مسلمان ہوا صفوان پس ٹہیری بیبی ولید کی کہ بیوی اوسکی تہی اوسکے نکاح مین

بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ

بیٹی حارث بیٹے ہشام کی عورت عکرمہ بیٹے ابوجہل کی دن فتح مکہ کے مکہ مین اور بہاگا

زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ

خاوند اوسکا اسلام لانے سے یہانتک کہ آیا یمن مین اور چلی ام حکیم یہانتک کہ آئی

عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

خاوند کے پاس یمن مین پس بلایا خاوند کو طرف اسلام کی پس مسلمان ہوا پس رہے دونو اپنے نکاح پر نقل کی یہ مالک نے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا

ابن شہاب سے بطریق ارسال کے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَرُمَ مِنَ

روایت ہے ابن عباس سے کہا حرام کی گئین

النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ الْآيَةَ رَوَاهُ

نسب سے سات عورتین اور رشتہ مصاہرت سے سات پھر پڑہی یہ آیت حرام کی گئین تم پر مائین تمہاری آخر آیۃ تک نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَإِنْ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پھر صحبت کرے اوس سے پس نہین درست اوسکو نکاح کرنا اوسکی بیٹی سے اور اگر

لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ

نہین صحبت کی اوس سے پس جائز ہے نکاح بیٹی اوسکی سے اور جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پس نہین حلال ہے نکاح کرنا

اَمْ هَادَخَلَ بِهَا اَوْلَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا يَصِحُّ

ان اوسکی نے صحبت کی ہو اوس عورت سے یا نہ صحبت کی ہو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں صحیح

مِنْ قِبَلِ اِسْنَادِهِ اِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْمُثَنّٰى ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ

بسبب اسناد کے سوا اسکے نہیں کہ روایت کیا اسکو ابن لہیعہ نے اور مثنی بیٹے صباح کے نے عمرو بن

شُعَيْبٍ وَهُمَا يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيْثِ بَابُ الْمُبَاشَرَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

شعیب سے اور وہ دونوں نسبت ضعیف کی کیے جاتے ہیں بیچ روایت کرنے حدیث کے باب ہے بیچ بیان صحبت کرنے کے عورتوں سے فصل پہلی روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِيْ قُبُلِهَا

جابر سے کہ کہا تھے یہود کہتے جس وقت صحبت کرے مرد اپنی عورت سے پیچھے کی طرف سے اوسکی اگلی جا میں

كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

ہوتا ہے لڑکا اوسکا بھینگا پس اوتری یہ آیت کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری پس آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح سے چاہو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

متفق علیہ ہے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے ہم عزل کرتے اصحاب لیکن کہ قرآن اوترتا تھا اور نہی نہ آئی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور

زَادَ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ

زیادہ کیا مسلم نے پس پہنچی خبر اوسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس منع نہ کیا ہمکو۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تحقیق

رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً هِيَ خَادِمُنَا وَاَنَا

ایک شخص آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

اَطُوْفُ عَلَيْهَا وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهُ سَيَاْتِيْهَا

صحبت کرتا ہوں اوس سے اور مکروہ جانتا ہوں کہ حاملہ ہو پس فرمایا حضرت نے عزل کر اوس سے اگر چاہے تو پس تحقیق پیدا ہوگی اوس سے

مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ

وہ چیز کہ مقدر ہو اسکے لیے پس دیر لگی اوس شخص نے ایک مدت پھر آیا حضرت کے پاس اور کہا کہ تحقیق لونڈی حاملہ ہو گئی پس فرمایا

قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهُ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

تحقیق خبر دی تھی میں نے تجھکو کہ تحقیق پیدا ہوگی اوس سے وہ چیز کہ مقدر ہے واسطے اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَاَصَبْنَا سَبْيًا

کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ غزوے بنی المصطلق کے ۵ھ پس پائی ہم نے بندیاں

مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَاَحْبَبْنَا

بندے عرب کے سے پس ملی رغبت کی ہمنے عورتوں کی اور سخت مشکل ہوا ہمپر مجرد رہنا سو اور چاہا ہمنے

الْعَزْلَ فَاَرَدْنَا اَنْ نَعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا

عزل کرنا پس ارادہ کیا ہمنے عزل کرنیکا اور سو کہا ہمنے عزل کریں ہم اسحالمیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے ہیں

قَبْلَ اَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا مَا

پہلے اس سے کہ سو پوچھیں ہم اونسے پھر پوچھا ہمنے اونسے حکم اسکا پس فرمایا نہیں نقصان تمکو یہ کہ نہ کرو عزل کو نہیں

مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کوئی جان پیدا ہونیوالی قیامت تک سو مگر کہ وہ ہونے والی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید رضی

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُوْنُ

کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم عزل کرنے کے سے پس فرمایا نہیں ہوتا ہر آب منی سی

الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدِ

فرزند اور جسوقت کہ ارادہ کرتا ہی اللہ تعالیٰ پیدا کرنے کسی چیز کا تو نہیں باز رکھتی اوسکو کوئی چیز نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی سعد

بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْزِلُ

بن ابی وقاص سی یہ کہ ایک شخص آیا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق میں عزل کرتا ہوں

عَنِ امْرَاَتِيْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اُشْفِقُ

عورت اپنی سے پس کہا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں کرتا ہی تو یہ پس کہا اوس شخص نے کہ سو ڈرتا ہوں میں

عَلٰى وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ

اوپر لڑکے اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہو یہ ضرر کرتا تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ

اور روم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جدامہ بیٹی وہب کی سے کہ کہا حاضر ہوئی میں رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ گروہ لوگونکے اسحالمیں کہ وہ فرماتے تھے تحقیق قصد کیا میںنے یہ کہ منع کروں میں غیلہ سے

فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ

پھر دیکھا میںنے بیچ حال روم اور فارس کے کہ وہ غیلہ کرتے ہیں اپنی اولاد کو پس نہیں ضرر کرتا اونکی اولاد کو

ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ

یہ کچھ پھر پوچھا لوگوں نے حضرت سے حکم عزل کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ملنا کر یہ زندہ درگور کرنا ہے

الْخَفِيُّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

پوشیدہ اور یہ خصلت داخل ہے اس آیت میں اور جسوقت جیتی گاڑی پوچھی جاوے گی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِي رِوَايَةٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی امانت نزدیک اللہ تعالیٰ کے دن قیامت کی اور بیچ ایک روایت کے

إِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهٖ

تحقیق بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ پہنچے طرف عورت اپنی کے

وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ

اور پہنچے عورت طرف اوسکی پھر ظاہر کرے بھید اوسکا نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُوْحِيَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ

ابن عباس سے کہ کہا وحی کی گئی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے پس آؤ اپنی کھیتی میں

الْاٰيَةَ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

آخر آیت تک اگلی جانب میں اگلی طرف سے اور پچھلی طرف سے اگلی جانب میں اور بچو پرہیز کرو دخل کرنے سے مقعد میں اور حالت حیض میں

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں

يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِيْ أَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حیا کرتا بیان کرنے حق کے سے نہ آؤ تم عورتوں کی پاس مقعدوں انکی میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَلْعُوْنٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ

لعنت کیا گیا وہ شخص کہ آئے اپنی عورت کے پاس بیچ مقعد اوسکی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِيْ يَأْتِي امْرَأَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ آوے عورت کے پاس مقعد اوسکی میں نہیں نظر کرتا اللہ تعالیٰ

إليه رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

طرف اوسکی نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا ينظر الله إلى رجل أتى رجلا أو امرأة في الدبر رواه الترمذي

علیہ وسلم نے نہیں دیکھتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کی کہ آوے مرد کے پاس یا عورت کے پاس مقعد میں نقل کی یہ ترمذی نے

وعن أسماء بنت يزيد قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تقتلوا أولادكم سرا فإن الغيل يدرك الفارس فيدعثره عن فرسه

مارو تم اولاد اپنی کو پوشیدہ پس تحقیق غیل پالیتا ہے سوار کو پس پچھاڑتا اوسکو گھوڑی اوسکی سے

رواه أبو داود الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب قال نهى رسول

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أن يعزل عن الحرة إلا بإذنها رواه ابن ماجة باب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عزل کرنے حرہ کو سے بدون اذن اوسکی کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ حدیث

الفصل الأول عن عروة عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی روایت ہے عروہ سے کہ نقل کی حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لها في بريرة خذيها فأعتقيها وكان زوجها عبدا فخيرها

فرمایا واسطے اونکی بیچ مقدمہ بریرہ کے کہ لے اوسکو پھر آزاد کر اوسکو اور تھا خاوند بریرہ کا غلام پس مختار کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرا لم يخيرها متفق

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا بریرہ نے اپنے نفس کو اور اگر ہوتا خاوند اوسکا آزاد تو نہ اختیار دیتے اوسکو متفق

عليه وعن ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدا أسود يقال له مغيث

علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا غلام سیاہ کہا جاتا تھا اوسکو مغیث

كأني أنظر إليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه تسيل

گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف اوسکی پھرتا تھا پیچھے بریرہ کے مدینہ کے کوچوں میں روتا اور آنسو اوسکے بہتے

على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث

اوسکی ڈاڑھی پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عباس کے اے عباس کیا نہیں تعجب کرتا تو چاہنے مغیث کے سے

بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَقَالَتْ

بریرہ کو اور دشمن رکھنی بریرہ کے سے مغیث کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو کاشکے رجوع کرے تو مغیث سے پس عرض کیا بریرہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَأْمُرُنِيْ قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ یا رسول اللہ کیا اسکا حکم فرماتے ہو مجکو فرمایا سوا اسکے نہیں کہ سفارش کرتا ہوں میں کہا بریرہ نے نہیں حاجت مجکو اسکی رجوع کرنے کی نقل کیا اسکو بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوْكَيْنِ

فصل دوسری روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے دو مملوک اپنی کا کہ

لَهُمَا زَوْجٌ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

آپسمین تھے خاوند بیوی پھر پوچھا عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا عائشہ کو یہ کہ آزاد کریں مرد کو پہلے عورت سے

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيْرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيْثٍ

نقل کی یہ ابی داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی اس حالمین کہ وہ تھی نکاح مین مغیث کے

فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ رَوَاهُ

پس اختیار دیا بریرہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اسکو اگر نزدیکی کریگا تجھسے تو پس نہیں اختیار رہنے کا واسطے تیرے

أَبُوْ دَاوُدَ بَابُ الصَّدَاقِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ

ابو داؤد نے۔ باب بیچ بیان مہر کے فصل پہلی روایت ہے سہل بیٹے

سَعْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سعد کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ایک عورت اور کہا اوسنے یا رسول اللہ

إِنِّيْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ فَقَامَتْ طَوِيْلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تحقیق بخشے مینے جان اپنی واسطے آپکے اور کھڑی رہی دیر تک پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ

زَوِّجْنِيْهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيْهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

نکاح کرو میرا اس سے اگر نہیں ہے آپکو اوسمین کچھ حاجت پس فرمایا حضرت نے کیا ہے تیرے پاس کچھ چیز

تُصْدِقُهَا قَالَ مَا عِنْدِيْ إِلَّا إِزَارِيْ هٰذَا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ

کہ مہر مین دیگا تو اوسکو کہا اوس شخص نے کہ نہیں میرے پاس کچھ مگر تہبند میرا یہ فرمایا حضرت نے پس ڈھونڈلا اگرچہ ہو ایک انگوٹھی

حَدِيْدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ

لوہے کی پس ڈھونڈا اوسنے اور نہ پائی کوئی چیز پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تیرے

مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا

قرآن سے کچھ کہا اس شخص نے ہاں سورہ فلانی اور سورہ فلانی پس فرمایا نکاح کر دیا مینے تیرا اس سے

بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا

بسبب اس چیز کے کہ ساتھ تیرے ہے قرآن سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا جا پس تحقیق نکاح کر دیا مینے تیرا اس سے پس سکھلا اسکو

مِنَ الْقُرْآنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ

قرآن سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے کہ کتنا تھا

صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

مہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا حضرت عائشہ نے کہ تھا مہر حضرت صلعم کا واسطے بیبیوں اونکی کے بارہ

أُوقِيَّةً وَنَشٌّ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ

اوقیہ اور ایک نش کہا حضرت عائشہ نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے نش کہا مینے نہیں کہا حضرت عائشہ نے آدھا اوقیہ

فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَنَشٌّ بِالرَّفْعِ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

پس یہ سب ہوئے پانسو درہم نقل کیا یہ مسلم نے اور لفظ نش ساتھ دو پیشون کے ہے شرح السنہ میں

وَفِي جَمِيعِ الْأُصُولِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَا لَا

اور بیچ سب کتابوں اصول کے فصل دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ کہا خبردار ہو نہ

تُغَالُوا صَدُقَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى

بہاری مہر باندھو عورتوں کا پس تحقیق بہاری مہر باندہنا اگر ہوتا سبب بزرگی کا دنیا میں اور موجب تقوی کا

عِنْدَ اللهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

نزدیک اللہ تعالی کے تو البتہ لائق تر ہوتے ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتا ہوں رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَنْكَحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ

علیہ وسلم کو کہ نکاح کیا ہو کسی عورت سے اپنی میں سے اور نہ نکاح کر دیا کسیکا بیٹیوں اپنی سے زیادہ بارہ

عَشْرَةَ أُوقِيَّةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ

اوقیہ سے نقل کیا یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى

ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

... روایت کیا اور ابو داؤد اور حاکم نے عقبہ بن عامر سے نکالا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر مہر وہ ...

باب الصداق

فِي صَدَاقِ امْرَأَتِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیچ مہر عورت اپنی کے بہر کر دو نو ہاتہ ستو یا کہجور سے پس تحقیق حلال کیا اوسنے اوس عورت کو نقل کی یہ ابوداؤد

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ

اور روایت ہے عامر بیٹے ربیعہ کے سے یہ کہ ایک عورت نے بنی فزارہ مین سے نکاح کیا اوپر دو جوتیون کے

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ

پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا راضی ہوئی تو بدلے نفس اپنی کے باوجود ہونے مال کے ساتہ دو جوتیون کے

قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ

کہا ہان سو پس روا رکہا آنحضرت صلعم نے اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہ نقل کی ابن مسعود سے یہ کہ وہ

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى

پوچہے گئے حکم ایک شخص کے سے کہ نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ معین کیا واسطے اوسکے کچہہ مہر اور نہ دخول کیا ساتہ اوسکے یہان تک کہ

مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ

مرگیا پس کہا ابن مسعود نے واسطے اوس عورت کے ہے مانند مہر عورتون اسکی کے نہ کم اور نہ زیادہ

وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ

اور اوسپر ہے عدت اور واسطے اوسکے میراث بہی ہے پس کہڑے ہوئے معقل بن سنان اشجعی اور کہا کہ

قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ

حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق بروع بیٹی واشق کے کہ ایک عورت تہی ہم مین سے مانند اوسچیز کے حکم کیا تو نے

فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

پس خوش ہوئے ساتہ اس بات کے ابن مسعود نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ

فصل تیسری روایت ہے ام حبیبہ سے یہ کہ وہ تہین نکاح مین عبد اللہ بن جحش کے

فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْهَرَهَا

پس مرگئے عبد اللہ بیچ زمین حبشہ کے پس نکاح کر دیا اونکا نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہ اور مہر مقرر کیا نجاشی نے

عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ

حضرت صلعم کی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت مین سو چار ہزار درہم اور بہیجدیا ام حبیبہ کو پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ساتھ شرحبیل بیٹے حسنہ کے نقل کی یہ ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ اَبُوْطَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْاِسْلَامَ اَسْلَمَتْ

انس سے کہا نکاح کیا ابوطلحہ نے ام سلیم سے پس ہوا مہر آپس میں اسلام لانا مسلمان ہوئی تھی

اُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ اَبِيْ طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ اِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ فَاِنْ اَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ

ام سلیم پہلے ابوطلحہ کے پس پیغام نکاح کا بھیجا ابوطلحہ نے ام سلیم کو پس کہا ام سلیم نے کہ تحقیق میں مسلمان ہوئی ہوں اگر مسلمان

فَاَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ بَابُ الْوَلِيْمَةِ اَلْفَصْلُ

پس مسلمان ہوا ابوطلحہ پس سلہ ہوا اسلام لانا ابوطلحہ کا مہر آپس میں نقل کی یہ نسائی نے ۔ باب ہے بیچ بیان ولیمہ کے ۔ فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

پہلی روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبدالرحمن بن عوف پر

اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ

نشان سلہ زردی کا پس فرمایا کیا ہے یہ کہا عبدالرحمن نے تحقیق میں نے نکاح کیا ایک عورت سے اوپر ہم وزن نواۃ کی سونے سے

قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ مَا اَوْلَمَ

فرمایا حضرت نے برکت کرے اللہ تعالی واسطے تیرے سلہ ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا نہیں ولیمہ کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِهِ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ اَوْلَمَ بِشَاةٍ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کسی کے اپنی عورتوں میں سے اسقدر کہ ولیمہ کیا زینب کے نکاح میں ولیمہ کیا انکا ساتھ بکری کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَنٰى بِزَيْنَبَ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ولیمہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تصرف میں لائے زینب

بِنْتِ جَحْشٍ فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ

بیٹی جحش کی کو پس پیٹ بھر دیا لوگوں کو روٹی اور گوشت سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا اوسے اور ٹھہرایا سلہ آزادی اونکی مہر اونکا

وَاَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ولیمہ کیا اونکے نکاح میں ساتھ حیس کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ٹھہرے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب الولیمۃ

۳ مہر جو مقرر ہوا خواہ تھوڑا خواہ بہت اور اگر اسکی قیمت پر نکاح کیا اور قیمت دونوں کو معلوم ہے تو مہر صحیح ہے نہ اسکو ذمہ قیمت رہی نہ مرد کے ذمہ مہر اسی اگر قیمت

بَیْنَ خَیْبَرَ وَالْمَدِیْنَةِ ثَلٰثَ لَیَالٍ یُبْنیٰ عَلَیْهِ بِصَفِیَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِیْنَ
درمیان خیبر اور مدینہ کے تین رات لائی گئی حضرت ہوکے پاس صفیہ پس بلایا میں نے مسلمانوں کو

اِلیٰ وَلِیْمَتِهٖ وَمَا کَانَ فِیْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّمَا کَانَ فِیْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ
طرف ولیمہ اونکی کی اور نہ تھی اوسمین روٹی اور نہ گوشت اور نہ تھا اوسمین مگر یہ کہ حکم کیا حضرت نے

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِیَ عَلَیْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ
ساتھ بچھانے دسترخوان چمڑے کے پس بچھائے گئے دسترخوان اور ڈالی گئیں دسترخوانوں پر کھجوریں اور قِط اور گھی نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ شَیْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَعْضِ نِسَائِهٖ
اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے کہ کہا ولیمہ کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضی اپنی عورتوں کا

بِمُدَّیْنِ مِنْ شَعِیْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
ساتھ دو سیر جَو کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلَی الْوَلِیْمَةِ فَلْیَاْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام شادی کے پس چاہیے کہ حاضر ہو اور طعام شادی میں متفق علیہ

لِمُسْلِمٍ فَلْیُجِبْ عُرْسًا کَانَ اَوْ نَحْوَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
مسلم کی یون ہے کہ پس چاہیے کہ قبول کرے دعوت نکاح کی ہو یا مانند اسکے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ فَلْیُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَکَ رَوَاهُ
علیہ وسلم نے جس وقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے نہ کھاوے نقل کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ
مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کھانا وہ کھانا

الْوَلِیْمَةِ یُدْعیٰ لَهَا الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَکُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَکَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ
نکاح کا ہے کہ بلائے جاتے ہیں واسطے اوسکے دولتمند لوگ اور چھوڑے جاتے ہیں فقیر اور جو شخص نہ قبول کرے دعوت پس تحقیق

عَصَی اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ کَانَ
نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکے کی متفق علیہ - اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ یُکْنیٰ اَبَا شُعَیْبٍ کَانَ لَهٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ
ایک شخص انصار میں سے کنیت کیا جاتا تھا ابو شعیب تھا اوسکا غلام بیچتا تھا گوشت پس کہا اوس شخص نے غلام کو

لِی طَعَامًا یَکْفِی خَمْسَةً لَعَلِّی اَدْعُو النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ

ہو سبب کہنی میری کے کہانا کہ کفایت کرے پانچ آدمیون کو تاکہ بلاؤن مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتہ ان کے آنحضرت صلعم پانچوین ہون تا پکاوین سو

لَهٗ طُعَیِّمًا ثُمَّ اَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا شُعَیْبٍ

کیئے اوسکے تہوڑا ساکہانا پہر آیا وہ شخص آنحضرت صلعم کے پاس اور دعوت کی حضرت صلعم کی پس ساتہ لگ لیا اونکے ایک شخص پس فرمایا نبی صلعم نے ای ابو شعیب

اِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَاِنْ شِئْتَ اَذِنْتَ لَهٗ وَاِنْ شِئْتَ تَرَکْتَهٗ قَالَ لَا بَلْ اَذِنْتُ

ساتہ ہولیا ہے ہمارے ایک شخص پس اگر چاہے تو اذن دے اوسکو آنیکا اور اگر چاہے تو چہوڑ دے اوسکو کہا ابو شعیب نے نہین بلکہ اذن

لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسکو متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت انس رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَوْلَمَ عَلٰی صَفِیَّةَ بِسَوِیْقٍ وَتَمْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ

ولیمہ کیا بوقت نکاح صفیہ کے ساتہ ستو اور کہجور کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ سَفِیْنَةَ اَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے سفینہ سے یہ کہ ایک شخص مہمان آیا حضرت علی رضہ بن ابی طالب کے پاس پس تیار کیا علی رضہ نے اوسکے لیے

طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَکَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ

کہانا اور کہا حضرت فاطمہ نے اگر بلاوین ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہاوین وہ ہمارے ساتہ تو بہتر ہی پس بلایا

فَجَاءَ فَوَضَعَ یَدَیْہِ عَلٰی عِضَادَتَیِ الْبَابِ فَرَاَی الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ فِیْ

اور آئے حضرت صلعم اور رکہے دونو ہاتہ اپنے اوپر دونو بازوؤن دروازے کے پس دیکہا پردہ پڑا ہوا بیچ

نَاحِیَةِ الْبَیْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا رَدَّكَ

کونے گہر کے پس پہر گئے حضرت صلعم کہا حضرت فاطمہ نے پس پیچہے پیچہے گئی مین حضرت صلعم کے اور کہا مینے ای رسول خدا کس چیز نے

قَالَ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ اَوْ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتًا مُزَوَّقًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا بیشک نہین واسطے میرے یا واسطے کسی نبی کے یہ کہ داخل ہو گہر زینت کیے مین نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِیَ فَلَمْ یُجِبْ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دعوت کیا جاوے پہر نہ قبول کرے

فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰی غَیْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ

پس بیشک نافرمانی کی اللہ اور رسول اوسکے کی اور جو آدمی آیا مجلس کہانے میں بن بلائے آیا چور اور نکلا

مُعْتَبَرٌ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُوْلَ

ٹھوت کر نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ایک شخص سے کہ تھا صحابیوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا وَإِنْ سَبَقَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اکٹھے ہو جاویں دو دعوت کرنیوالے پس قبول کر دعوت اسکی کہ بہت نزدیک ہو دروازہ اسکا اور اگر

أَحَدُهُمَا فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

ایک انمیں سے آگے ہو پس قبول کر دعوت اسکی جو پہلے کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي سُنَّةٌ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا ہے پہلے دن کا حق ہے اور کھانا دوسرے دن کا سنت ہے

وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اور کھانا تیسرے دن کا سنانا ہے اور جو کوئی سناویگا سناویگا اللہ تعالیٰ اسکو نقل کی یہ ترمذی نے - اور

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ

روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے طعام دو شخصوں فخر

أَنْ يُؤْكَلَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَالصَّحِيْحُ أَنَّهُ عَنْ عِكْرِمَةَ

کرنیوالوں کے آپس میں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے - فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَارِيَانِ لَا يُجَابَانِ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا قَالَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخص فخر کرنیوالوں کی دعوت قبول نہ کیجاوے اور کھانا انکا نہ کھایا جاوے کہا

الْإِمَامُ أَحْمَدُ يَعْنِي الْمُتَعَارِضَيْنِ بِالضِّيَافَةِ فَخْرًا وَرِيَاءً وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ

امام احمد نے مراد حضرت کی متبارین سے یہ ہے کہ دو شخص بطریق مقابلہ ضیافت کریں از راہ فخر اور ریا کے - اور روایت ہے عمران

حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ

حصین سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنے دعوت فاسقین کے سے -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے ایک تمہارا

عَلٰی اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ فَلْیَاْکُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَلَا یَسْاَلْ وَیَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا
بھائی مسلمان کے پاس پس چاہیے کہ کھاوے کھانے اوسکے سے اور نہ پوچھے اور پیوے پانی اوسکا سے اور نہ
یَسْاَلْ رَوَی الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَةَ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ هٰذَا اِنْ
پوچھے روایت کین تینون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا بیہقی نے یہ حدیث اگر
صَحَّ فَلِاَنَّ الظَّاهِرَ اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یُطْعِمُهٗ وَلَا یَسْقِیْهِ اِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ عِنْدَهٗ
صحیح ہو تو وجہ اوسکی یہ ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ مسلمان نہین کھلاتا مسلمان کو اور نہین پلاتا اوسکو مگر وہ کہ حلال ہوتا ہے نزدیک اوسکے

بَابُ الْقَسْمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
باب ہے بیچ بیان حکم تقسیم کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ رسول خدا
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَکَانَ یَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ
صلے اللہ علیہ وسلم وفات کئے گئے نو بیبیان چھوڑ کر اور تقسیم کرتے تھے اونمین سے واسطے آٹھ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے
وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا کَبِرَتْ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ یَوْمِیْ
اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ سودہ جبکہ بوڑہی ہوئین تو کہا یا رسول اللہ تحقیق کردانا مینے دن اپنا
مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ لِعَائِشَةَ یَوْمَیْنِ یَوْمَهَا
واسطے عائشہ کے پس تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نوبت کرتے واسطے عائشہ رض کے دو دن ایک دن تو انکی نوبت کا
وَیَوْمَ سَوْدَةَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْاَلُ
اور ایک دن سودہ رض کی نوبت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے
فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ اَیْنَ اَنَا غَدًا اَیْنَ اَنَا غَدًا یُرِیْدُ یَوْمَ عَائِشَةَ
اپنی بیماری مین کہ جسمین وفات ہوئی تھی کہان ہونگا مین کل کو کہان ہونگا مین کل کو ارادہ کرتے تھے دن نوبت عائشہ کا
فَاَذِنَ لَهٗ اَزْوَاجُهٗ یَکُوْنُ حَیْثُ شَاءَ فَکَانَ فِیْ بَیْتِ عَائِشَةَ حَتّٰی مَاتَ عِنْدَهَا
پس اذن دیا حضرت کو اونکی بیبیون نے کہ رہین جہان چاہین پس تھے حضرت صلعم بیچ گھر حضرت عائشہ کے یہانتک کہ وفات ہوئی اونکے
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا
نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا
اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ فَاَیَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ
تو قرعہ ڈالتے درمیان بیبیون اپنی کے پس جس کسیکا اونمین سے نکلتا حصہ لیجاتے اوسکو ساتھ اپنے سفر مین متفق علیہ اور روایت ہے

باب القسم

أبي قلابة عن أنس قال من السنة إذا تزوج الرجل البكر على الثيب أقام

ابی قلابہ سے کہ نقل کی انس سے کہ کہا سنت ہے کہ جس وقت کہ نکاح کرے مرد عورت باکرہ سے ثیب پر رہے

عندها سبعا وقسم وإذا تزوج الثيب أقام عندها ثلاثا ثم قسم

باکرہ کے پاس سات رات پھر تقسیم کرے اور جس وقت کہ نکاح کرے ثیب سے رہے اوسکے پاس تین رات پھر تقسیم کرے

قال أبو قلابة ولو شئت لقلت إن أنسا رفعه إلى النبي صلى الله عليه وسلم

کہا ابو قلابہ نے اگر چاہتا میں کہتا میں کہ انس نے پہنچائی یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

متفق عليه وعن أبي بكر بن عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکر بیٹے عبد الرحمن کے سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حين تزوج أم سلمة وأصبحت عنده قال لها ليس بك على أهلك

جس وقت کہ نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کی ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اونکو کہ نہیں ہے سبب تیرے اوپر اہل تیرے

هوان إن شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وإن شئت ثلثت

ذلت اگر چاہے تو سات رات رہوں تیرے پاس اور سات سات رات رہوں اور سب بیویوں کے پاس اور اگر چاہے تو

عندك ودرت قالت ثلث وفي رواية أنه قال لها للبكر سبع وللثيب

تیرے پاس اور دورہ کروں میں کہا ام سلمہ نے تین رات رہو میرے پاس اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا واسطے ام سلمہ کے

ثلث رواه مسلم الفصل الثاني عن عائشة أن النبي صلى

تین رات روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم هذا قسمي فيما أملك

علیہ وسلم تھے تقسیم کرتے درمیان بیویوں اپنی کے اور عدل کرتے اور کہتے تھے یا الٰہی یہ تقسیم کرنا میرا ہے بیچ اوس چیز کے کہ مالک ہوں

فلا تلمني فيما تملك ولا أملك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

پس ملامت کر مجھکو بیچ اوس چیز کے کہ مالک ہے تو اور نہیں مالک میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی

وابن ماجة والدارمي وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ

كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيمة وشقه ساقط

ہوں نزدیک ایک شخص کے دو بیویاں پھر نہ انصاف کرے درمیان اونکے آویگا دن قیامت کے اور آدھا بدن اوسکا گرا ہوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ

فصل تیسری روایت ہے عطاء بن رباح تابعی سے کہ کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ ابن عباس کے

مَيْمُوْنَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ هٰذِهٖ زَوْجَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ

میمونہ کے جنازہ پر بیچ مقام سرف میں پس کہا ابن عباس نے یہ ہیں بیبی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پس جسوقت کہ اوٹھاؤ تم انکا

نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْهَا وَلَا تُزَلْزِلُوْهَا وَارْفُقُوْا بِهَا فَاِنَّهٗ كَانَ عِنْدَ

جنازہ پس نہ بہت ہلاؤ اوسکو اور نہ جنبش دو اوسکو اور اوٹھاؤ اوسکو بہم سے اور تعظیم کرو اسکی اسلیے کہ تحقیق تہیں نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ كَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نو عورتیں تھے حضرت مسئلہ تقسیم کرتے اونمیں سے واسطے آٹھ کے اور نہ تقسیم کرتے تہے واسطے ایک کے

قَالَ عَطَاءٌ اَلَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ لَهَا بَلَغَنَا اَنَّهَا

کہا عطاء نے وہ عورت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ تقسیم کرتے تہے واسطے اوسکے پہنچی ہمکو خبر یہ کہ وہ تہیں

صَفِيَّةُ وَكَانَتْ اٰخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِيْنَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ رَزِيْنٌ

صفیہ اور تہیں صفیہ آخر سب عورتوں سے مرنے میں کہ مری تہیں مدینہ میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور کہا رزین نے

قَالَ غَيْرُ عَطَاءٍ هِيَ سَوْدَةُ وَهُوَ اَصَحُّ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ حِيْنَ اَرَادَ

کہا غیر عطاء نے کہ وہ عورت کہ نہ تقسیم کرتے تہے اوسکے لیے سودہ تہیں اور یہی بہت صحیح ہے کہ بخشدیا تہا اونہوں نے دن اپنا واسطے عائشہ کے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهٗ اَمْسِكْنِيْ وَقَدْ وَهَبْتُ يَوْمِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکی طلاق کا پس کہا اونہوں نے واسطے حضرت کے کہ رہنے دو مجکو اپنے نکاح میں اور تحقیق بخشدیا میں نے

لِعَائِشَةَ لَعَلِّيْ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ نِسَائِكَ فِي الْجَنَّةِ بَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ

واسطے عائشہ کے باامید اسکے کہ ہوں میں تمہاری بیویوں سے بہشت میں۔ یہ باب ہے بیچ بیان اون حدیثوں کے کہ اوسمیں ہے بیچ صحبت

وَمَا لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الْحُقُوْقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

اور بیچ بیان حقوق ہر ایک عورت کے فصل پہلی روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے بھلائی کی اسلیے کہ تحقیق

خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ

پیدا کی گئی ہیں پسلی سے اور تحقیق بہت ٹیڑھی چیز پسلی میں اوپر کی پسلی ہے پس اگر ارادہ کرے تو کہ سیدھا کرے پسلی کو

كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

توڑ دیگا اوسکو اور اگر چھوڑے تو پسلی کو اپنے حال پر ہمیشہ رہیگی ٹیڑھی ہی پس قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے متفق علیہ اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ تحقیق عورت پیدا کی گئی ہے پسلی سے ہرگز نہیں سیدھی ہوگی

لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَّاِنْ

واسطے تیرے اوپر ایک راہ کے پس اگر چاہیے تو کہ فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکے فائدہ اوٹھاویگا ساتھ اوسکے اوس حال میں کہ بیچ اوسکے کجی ہے اور اگر

ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

چاہے تو سیدھا کرنا اوسکا توڑ دیگا تو اوسکو اور توڑنا اوسکا طلاق دینا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بغض رکھے مرد مسلمان عورت مسلمان سے اگر ناخوش رکھیگا اوسکی ایک خصلت کو تو

رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوش رکھیگا اوسکی خصلت دوسری کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْلَا بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

اگر نہوتے بنی اسرائیل نہ سڑتا گوشت اور اگر نہ ہوتی حوا نہ خیانت کرتی کوئی عورت اپنے خاوند کی کبھی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زمعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَجْلِدُ اَحَدُكُمُ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِيْ اٰخِرِ الْيَوْمِ وَفِيْ

نہ مارے ایک تمہارا بیوی اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر صحبت کریگا اوس سے آخر دن میں اور ایک

رِوَايَةٍ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا

روایت میں ہے قصد کرتا ہے ایک تمہارا پس مارتا ہے عورت اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر شاید کہ وہ ہمخواب ہو اوس کے

فِيْ اٰخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِيْ ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ

بیچ آخر دن مارنے کے پھر نصیحت فرمائی حضرت نے صحابہ کو بیچ ہنسنے ان کے ریح نکلنے پر پھر فرمایا

لِيَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ

کیوں ہنستا ہے ایک تمہارا اوس چیز سے کہ آپ بھی کرتا ہے متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا تھی میں کھیلتی

بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ

ساتھ گڑیوں کے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھیں میری ہمجولیاں کھیلتیں ساتھ میرے اور تھے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي مُتَّفَقٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت تشریف لاتے چھپ جاتیں ہمجولیاں میری حضرت سے پس حضرت ص بھیجتے انکو طرف میری پس

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ

علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے اوپر دروازے

حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجرے میرے کے اور حبشی کھیلتے تھے ساتھ برچھیوں کے مسجد میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ

پردہ کرتے تھے میرا ساتھ چادر اپنی کے تا کہ دیکھوں طرف کھیل انکی کے درمیان کانوں اور مونڈھوں حضرت کے سے پھر کھڑے رہتے

أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

واسطے خاطر میری کے یہاں تک کہ ہوتی میں وہ کہ پھرتی میں آپ پس اندازہ کرو زمانہ سے مقدار کھڑی رہنے لڑکی کے کہ صغیر سن

الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ

حرص کرنیوالے کھیل پر ہو متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى فَقُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجھسے خوش اور جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجھپر خفا پس کہا میں نے

مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَ

کاہے سے پہچانتے ہو یہ فرمایا جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجھ سے راضی پس تحقیق تو کہتی ہے نہیں ہے اسطرح قسم ہے

رَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ

پروردگار محمد کی اور جسوقت کہ ہوتی ہے تو مجھپر خفا کہتی ہے نہیں ہے اسطرح قسم ہے پروردگار ابراہیم کی کہا عائشہ نے کہا میں نے

أَجَلْ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہ ہاں قسم ہے اللہ کی اے رسول خدا کے نہیں چھوڑتی میں مگر نام تمہارا نقل کیا بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعى الرجل امرأته إلى فراشه فأبت

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ بلاوے کوئی مرد اپنی عورت کو طرف بچھونے اپنے کے پس انکار کرے اور

فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح متفق عليه وفي رواية

اور گذارے رات خاوند رات غصے میں لعنت کرتے ہیں فرشتے عورت کو صبح تک نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت

لهما قال والذي نفسي بيده ما من رجل يدعو امرأته إلى فراشه

بخاری اور مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت ص نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے کے نہیں کوئی شخص بلاتا کہ اپنی عورت کو طرف بچھونے

فتأبى عليه إلا كان الذي في السماء ساخطا عليها حتى يرضى عنها وعن

پھر انکار کرے اوپر مگر ہوتا ہے وہ کہ آسمان میں ہے خفا اوپر یہاں تک کہ راضی ہو خاوند اسکا اس سے اور روایت ہے

أسماء أن امرأة قالت يا رسول الله إن لي ضرة فهل علي جناح إن

اسماء سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق میری ہے ایک سوکن پس کیا ہے مجھ پر گناہ اگر

تشبعت من زوجي غير الذي يعطيني فقال المتشبع بما لم يعط كلابس

اظہار کروں میں اپنے خاوند کی طرف سے غیر اسکے جو کہ دیتا ہے مجکو پس فرمایا حضرت ص نے کہ اظہار کرنیوالا اسکا جو مجکو نہیں دیا گیا

ثوبي زور متفق عليه وعن أنس قال آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

دو کپڑے جھوٹ کے ہے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا ایلا کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من نسائه شهرا وكانت انفكت رجله فأقام في مشربة تسعا

اپنی بیویوں سے ایک مہینے کا اور تھی کہ موچ آئی تھی حضرت ص کے پاؤں میں پس ٹھیرے بالاخانہ میں انتیس

وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا فقال إن الشهر

راتیں پھر اترے پس عرض کیا لوگوں نے اے رسول خدا کے ایلا کیا تھے ایک مہینے کا پھر فرمایا حضرت ص نے کہ تحقیق

يكون تسعا وعشرين رواه البخاري وعن جابر قال دخل أبو بكر

مہینہ ہوتا ہے انتیس دن کا بھی نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا آئے ابوبکر

يستأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد الناس جلوسا ببابه لم يؤذن

کہ طلب پروانگی کی کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پایا ابوبکر نے لوگوں کو بیٹھے حضرت ص کے دروازے پر کہ نہ پروانگی

لأحد منهم قال فأذن لأبي بكر فدخل ثم أقبل عمر فاستأذن فأذن

کسیکو ان میں سے داخل ہونے کی کہا جابر نے پس پروانگی ہوئی واسطے ابوبکر صدیق کے پس داخل ہوئے پھر آئے حضرت عمر اور پروانگی طلب کی

له فوجد النبي صلى الله عليه وسلم جالسا حوله نساؤه واجما ساكتا قال فقال

اونکو پس پایا عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے اس حال میں کہ گرد حضرت صلعم کے تھیں عورتیں اونکی اور حضرت تھے غمگین خاموش کہا جابرؓ نے

لأقولن شيئا أضحك النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله لو رأيت بنت

البتہ کہونگا میں کچھ کہ ہنساؤں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہا عمرؓ نے یا رسول اللہ اگر دیکھو تم صلعم خارجہ کی بیٹی کو

خارجة سألتني النفقة فقمت إليها فوجأت عنقها فضحك رسول

طلب کرے مجھسے خرچ تو کھڑا ہوؤں میں طرف اوسکے اور کوٹوں اوسکی گردن پس ہنسے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وقال هن حولي كما ترى يسألنني النفقة فقام أبو بكر إلى

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ عورتیں گرد میرے ہیں جیسا کہ دیکھتا ہے تو صلعم طلب کرتی ہیں مجھسے خرچ پس کھڑے ہوئے ابوبکرؓ طرف

عائشة يجأ عنقها وقام عمر إلى حفصة يجأ عنقها كلاهما يقول تسألن

عائشہؓ کے کوٹنے لگے گردن عائشہؓ کی اور کھڑے ہوئے عمرؓ طرف حفصہؓ کے کوٹنے لگے گردن حفصہ کی دونو کہتے تھے کہ طلب کرتی ہو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ليس عنده فقلن والله لا نسأل رسول الله صلى

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے او چیز کو کہ نہیں حضرت صلعم کے پاس پس کہا عورتوں نے قسم ہے خدا کی نہیں مانگینگی ہم رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم شيئا أبدا ليس عنده ثم اعتزلهن شهرا أو تسعا وعشرين

علیہ وسلم سے کچھ کبھی کہ نہ ہو اون کے پاس پھر الگ ہوئے حضرت صلعم بیویوں سے ایک مہینا یا اونتیس دن

ثم نزلت هذه الآية يا أيها النبي قل لأزواجك حتى بلغ للمحسنات

پھر اتری یہہ آیت اے نبی کہہ اپنی عورتوں سے یہاں تک کہ پہنچی للمحسنات

منكن أجرا عظيما قال فبدأ بعائشة فقال يا عائشة إني أريد أن

منکن اجرا عظیما تک کہا جابرؓ نے پس شروع کیا حضرت نے کہنا اس بات کا حضرت عائشہؓ سے پس فرمایا اے عائشہ

أعرض عليك أمرا أحب أن لا تعجلي فيه حتى تستشيري أبويك قالت

بیان کروں روبرو تیرے ایک بات کہ چاہتا ہوں کہ نہ جلدی کرے تو اوس میں یہاں تک کہ مشورہ کرے تو ماں باپ سے کہا عائشہؓ نے

وما هو يا رسول الله فتلا عليها الآية قالت أفيك يا رسول الله أستشير

کیا ہے وہ اے رسول خدا کے پس پڑھی حضرت صلعم نے روبرو عائشہؓ کے آیت مذکورہ کہا عائشہؓ نے کیا بیچ تمہارے مقدمہ میں اے رسول خدا

أبوي بل أختار الله ورسوله والدار الآخرة وأسألك أن لا تخبر

اپنے ماں باپ سے بلکہ اختیار کیا میں نے اللہ کو اور رسول اوسکے کو اور گھر آخرت کو اور سوال کرتی ہوں میں آپ سے یہہ کہ نہ خبر دو

امرأة من نسائك بالذي قلت قال لا تسألني امرأة منهن الا اخبرتها

کسی عورت کو اپنی عورتوں میں سے ساتھ اوس چیز کے کہ کہا میں نے فرمایا حضرت نے نہیں پوچھے گی مجھ سے کوئی عورت اون میں سے مگر کہ خبر

ان الله لم يبعثني معنتا ولا متعنتا ولكن بعثني معلما ميسرا رواه مسلم وعن

تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں بھیجا مجھکو کسیکے رنج دینے کو اور نہ خواہ مخواہ کسیکی تکلیف دینے کو ولیکن اسنے بھیجا ہے مجھکو احکام دین کے بتانیوالا اور آسانی کرنیوالا

عائشة قالت كنت اغار على اللاتي وهبن انفسهن لرسول الله صلى الله عليه

حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا تھی میں عیب کرتی اون عورتوں پر کہ بخشیں نفس اپنے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقلت اتهب المرأة نفسها فلما انزل الله تعالى ترجي من تشاء منهن و

پس کہتی میں کہ کیا بخشتی ہے عورت نفس اپنا پس جب اوتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کہ الگ کر تو جسکو چاہے اون میں سے اور

تؤوي اليك من تشاء ومن ابتغيت ممن عزلت فلا جناح عليك قلت

جگہ دے اپنی طرف جسکو چاہے اور جسکو طلب کرے تو ان عورتوں میں سے کہ الگ کیا تو نے پس نہیں گناہ تجھپر کہتی میں

ما ارى ربك الا يسارع في هواك متفق عليه وحديث جابر اتقوا الله

نہیں دیکھتی میں پروردگار تیرے کو مگر کہ جلدی کرتا ہے بیچ خواہش تیری کے متفق علیہ اور حدیث جابر کی اتقوا اللہ

في النساء ذكر في قصة حجة الوداع الفصل الثاني عن عائشة انها

فی النساء ذکر کی گئی بیچ قصہ حجۃ الوداع کے فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے تحقیق وہ

كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر قالت فسابقته فسبقته على

تھیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں کہا عائشہ نے پس دوڑی میں ساتھ حضرت صلعم کے پس آگے بڑھ گئی میں اون سے

رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني قال هذه بتلك السبقة

پس جب فربہ ہوئی میں دوڑی میں حضرت صلعم کے ساتھ پس بڑھ گئے حضرت مجھسے فرمایا یہ بڑھ جانا بدلے اوس بڑھ جانے کے ہے

رواه ابوداود وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم

نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تمہارا بہتر ہے تمہارا

لاهله وانا خيركم لاهلي واذا مات صاحبكم فدعوه رواه الترمذي

واسطے اہل اپنے کے اور میں بہتر ہوں تمہارا واسطے اہل اپنے کے اور جس وقت کہ مر جاوے صاحب تمہارا پس چھوڑ دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی

والدارمي ورواه ابن ماجة عن ابن عباس الى قوله لاهلي وعن

اور دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عباس سے لفظ لاہلی تک ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المرأة اذا صلت خمسها وصامت

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت جسوقت پڑہے پانچوں نمازیں اور روزے رکھے

شهرها واحصنت فرجها واطاعت بعلها فلتدخل من ای ابواب

ماہ رمضان کے اور نگاہ رکھے شرمگاہ اپنی کو اور فرمانبرداری کرے اپنی خاوند کی پس چاہیے کہ داخل ہو جس دروازی

الجنة شاءت رواه ابو نعیم فی الحلیة وعن ابی هریرة قال قال رسول

بہشت کے سے چاہے نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیۃ الابرار میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لو کنت امر احدا ان یسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر حکم کرتا میں کسیکو یہ کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے شے تو البتہ حکم کرتا عورت کو کہ سجدہ کرے

لزوجها رواه الترمذی وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلی

اپنے خاوند کو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله علیه وسلم ایما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة رواه الترمذی

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مرے اسحالمیں کہ اسکا خاوند اوسکا اُسسے راضی ہو داخل ہوگی جنت میں نقل کی یہ ترمذی نے

وعن طلق بن علی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا الرجل دعا زوجته

اور روایت ہے طلق بن علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کوئی شخص بلاوے اپنی بیوی کو

لحاجته فلتأته وان کانت علی التنور رواه الترمذی وعن معاذ

اپنی حاجت کے لیے پس چاہیے کہ حاضر ہو اگرچہ ہو تنور پر شے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے

عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تؤذی امرأة زوجها فی الدنیا الا قالت

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ایذا دیتی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں مگر کہتی ہے

زوجته من الحور العین لا تؤذیه قاتلك الله فانما هو عندك دخیل

بیوی اوسکی حور بڑی آنکھوں والی نہ ایذا دے اسکو مارے تجھکو اللہ پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ نزدیک تیرے مہمان ہے

یوشك ان یفارقك الینا رواه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی

قریب ہے کہ وہ جدا ہوگا تجھسے اور آویگا طرف ہمارے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هذا حدیث غریب وعن حکیم بن معاویة القشیری عن ابیه

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

باب عشرة النساء وما لكل واحدة من الحقوق

ہوا یہ تنور کے مطلب یہ ہے کہ خاوند کی اطاعت کرے اگرچہ سواری پر ہو یا کھانا پکاتی ہو اگر خاوند اسوقت بھی صحبت کرنا چاہے تو انکار نکرے اسلیے کہ جسم کی شہوت سے بدن میں حرکت کرتی ہو اور نکلتی نہیں تو خوف ہوتا ہے کہ اسکے دل اور بدن کو ضرر پہونچے اور اکثر ضعف بصر بھی عارض ہوجاتا ہے اللہ تعالی سب مسلمانوں کی توفیق دیوے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ أَنْ تُطْعِمَهَا

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا حق ہے بیوی ایک ہماری کا اوسکے خاوند پر فرمایا یہ کہ کھلا دے تو اوسکو

إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا

جسوقت کہ کھاوے تو اور پہنا دے اوسکو جسوقت کہ پہنے تو اور نہ مار منہ پر اور نہ کہہ برا اور نہ

تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ لَقِيطِ بْنِ

سے جدائی کر اوس سے مگر گھر میں نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے لقیط بن

صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ

صبرہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میری ایک عورت ہے کہ اوسکی زبان میں ہے کچھ یعنی زبان درازی ہے

قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا

فرمایا طلاق دے اوسکو کہا میں نے تحقیق واسطے میرے اوس سے اولاد ہے اور اوسکی صحبت ہے فرمایا پس امر کر اوسکو ارادہ رکھتے ہیں یعنی نصیحت

فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ

پس اگر ہوگی اوس میں کچھ بھلائی قبول کرے گی نصیحت سے اور نہ مار اپنی بی بی کو مارنا لونڈی کا سا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ایاس بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ

علیہ وسلم نے نہ مارو خدا کی لونڈیوں کو پس آئے عمر رضہ پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ شوخ ہو گئیں

النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِي ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ

عورتیں اپنے خاوندوں پر پس رخصت دی حضرت نے اونکی مارنے کی پھر جمع ہوئیں رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم کی بیبیوں کے پاس بہت سی عورتیں اس حال میں کہ شکوہ کرتی تھیں اپنے خاوندوں کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ

تحقیق جمع ہوئیں محمد کی بیبیوں کے پاس بہت سی عورتیں شکایت کرتی ہیں اپنے خاوندوں کی نہیں یہ لوگ بہتر تم میں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خبب امراۃ علی زوجہا او عبدا علی سیدہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہماری تابعداروں میں سے وہ شخص کہ بدراہ کرے کسی عورت کو اوسکے خاوند پر یا غلام کو اوسکے مالک پر

رواہ ابوداود وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من

نقل کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا والطفہم باہلہ رواہ الترمذی

سے کامل ترین مؤمنین کا ایمان میں وہ ہے کہ بہت اچھا ہو خلق میں اور بہت مہربان ہو اپنی اہل وعیال پر نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنوں کا ایمان میں وہ ہے کہ

احسنہم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائہم رواہ الترمذی وقال ہذا

بہت اچھا ہو ازروئے خلق کے اور بہتر تمہارے وہ ہیں کہ بہتر ہوں واسطے عورتوں اپنی کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداود الی قولہ خلقا وعن عائشۃ

حدیث حسن صحیح ہے اور نقل کی یہ ابوداود نے لفظ خلقا تک ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوۃ تبوک او حنین وفی سہوتہا

کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے یا حنین سے اور عائشہ کے گھر کے طاقچہ میں

ستر فہبت ریح فکشفت ناحیۃ الستر عن بنات لعائشۃ لعب فقال

پردہ پڑا ہوا تھا پس چلی ہوا اور کھول دیا کونا پردے کا گڑیوں پر سے کہ تھیں عائشہ کے کھیلنے کی پس فرمایا حضرت صلعم نے

ما ہذا یا عائشۃ قالت بناتی ورای بینہن فرسا لہ جناحان من رقاع

کیا ہے یہ اے عائشہ کہا عائشہ نے یہ گڑیاں ہیں میری اور دیکھا حضرت صلعم نے درمیان گڑیوں کے ایک گھوڑا کہ اوسکے ہیں دو پر کپڑے کے

فقال ما ہذا الذی اری وسطہن قالت فرس قال وما ہذا الذی

پھر فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہے یہ وہ چیز کہ دیکھتا ہوں میں درمیان گڑیوں کے کہا عائشہ نے یہ گھوڑا ہے فرمایا حضرت صلعم نے اور کیا ہے وہ چیز

علیہ قالت جناحان قال فرس لہ جناحان قالت اما سمعت ان

جو اسپر ہے عرض کی یہ دو پر ہیں فرمایا کہ کیا گھوڑے کے دو پر کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپ نے

لسلیمان خیلا لہا اجنحۃ قالت فضحک حتی رایت نواجذہ رواہ

کہ واسطے سلیمان کے گھوڑے تھے کہ انکے پر تھے کہا عائشہ نے سو پس ہنسی حضرت صلعم یہاں تک کہ دیکھیں میں نے کچلیاں حضرت صلعم کی

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن سعد سے کہ کہا آیا میں بیچ حیرہ میں

فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَقُلْتُ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ

پس دیکھا میں نے انکو لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں واسطے سردار اپنے کے پس کہا میں نے کہ البتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اَنْ يُّسْجَدَ لَهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ

ساتھ اسکے کہ سجدہ کیا جاوے اونکو پھر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میں نے کہ تحقیق میں گیا تھا حیرہ میں

فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَاَنْتَ اَحَقُّ بِاَنْ نَّسْجُدَ لَكَ فَقَالَ

پس دیکھا میں نے انکے لوگونکو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے سردار کو پس آپ لائق تر ہیں ساتھ اسکے کہ سجدہ کیا جاوے واسطے آپکے پس فرمایا حضرت نے

لِیْ اَرَاَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِیْ اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا

مجھکو خبر دی مجھکو اگر گذرے تو میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو قبر کو پس کہا میں نے نہیں پس فرمایا مت کرو

لَوْ كُنْتُ اٰمِرُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ النِّسَاۗءَ اَنْ يَّسْجُدْنَ

اگر میں حکم کرتا کسیکو کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں

لِاَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ

اپنے خاوندوں کو بسبب اسکے کہ مقرر کیا اللہ نے مردوں کا عورتوں پر حق نقل کیا ابوداؤد نے اور نقل کیا اسکو

اَحْمَدُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُسْاَلُ

احمد نے معاذ بن جبل سے۔ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں سوال کیا جاتا

الرَّجُلُ فِيْمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهٗ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

مرد بیچ اوس چیز کے کہ جس سے مارا اپنی عورت کو اوس چیز پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ جَاۗءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

ابی سعید خدری سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس حال میں کہ ہم

عِنْدَهٗ فَقَالَتْ زَوْجِیْ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِیْ اِذَا صَلَّيْتُ وَ

پاس حضرت صلعم کے تھے پس کہا اوس عورت نے کہ خاوند میرا صفوان بن معطل مارتا ہے مجھکو جبکہ نماز پڑھتی ہوں اور

يُفَطِّرُنِیْ اِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّیْ الْفَجْرَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ

افطار کروا دیتا ہے مجھکو جب روزہ رکھتی ہوں اور نہیں نماز پڑھتا وہ فجر کی یہاں تک کہ نکلتا ہے سورج کہا راوی نے اور صفوان تھا

عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي إِذَا

پاس حضرت کے کہا راوی نے پس پوچھا حضرت نے صفوان سے اس چیز سے کہ کہا عورت نے پس کہا صفوان نے اے رسول خدا کے کہنا اسکا کہ مارتا ہے

صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ

نماز پڑھتی ہوں پس تحقیق وہ پڑھتی ہے دو سورتیں حالانکہ میں نے منع کیا ہے اسکو اس سے کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی ایک سورت تو البتہ کفایت کرتی لوگوں کو کہا صفوان نے اور کہنا اس عورت کا

يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ

کہ افطار کرواتا ہے مجکو جب روزہ رکھتی ہوں پس تحقیق یہ روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں ہوں مرد جوان پس نہیں صبر کرسکتا

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے کوئی عورت مگر باذن خاوند اپنے کے اور

قَوْلُهَا إِنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ

کہنا اس عورت کا کہ میں نماز نہیں پڑھتا یہانتک کہ نکلتا ہے سورج پس سبب اسکا یہ ہے کہ ہم کام والے ہیں تحقیق پہچانی گئی ہے

لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ

واسطے ہمارے یہ کہ نہیں جاگتے ہم یہانتک کہ نکلتا ہے سورج فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہ جاگے تو

يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اے صفوان پس پڑھ نماز نقل کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرٌ فَسَجَدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے ساتھ ایک جماعت کے مہاجرین اور انصار میں سے پس آیا ایک اونٹ پس سجدہ کیا

لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ

حضرت کو پس عرض کیا حضرت کے یاروں نے اے رسول خدا کے سجدہ کرتے ہیں آپکو چارپائے اور درخت پس ہم

أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ

لائق تر ہیں یہ کہ سجدہ کریں آپکو پس فرمایا عبادت کرو اپنے رب کو اور عزت دو اپنے بھائی کو اور اگر ہوتا میں

آمُرُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ

حکم کرتا کسیکو یہ کہ سجدہ کرے کسیکو تو البتہ حکم کرتا عورت کو یہ کہ سجدہ کرے اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے خاوند اسکو یہ کہ

مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ

پتھر پہاڑ زرد سے طرف پہاڑ سیاہ کے اور پہاڑ سیاہ سے طرف پہاڑ سفید کے تو

يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

لائق ہے اوس عورت کو کہ بجالاوے حکم اوسکا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی واسطے اونکے کوئی نماز اور نہیں چڑھتی واسطے اونکے کوئی نیکی ایک غلام

الْاٰبِقُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ فَيَضَعَ يَدَهُ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ

بھاگا ہوا یہاں تک کہ پھر آوے طرف مالکوں اپنے کے پس رکھے ہاتھ اپنا بیچ ہاتھ اونکے کے اور دوسری وہ عورت کہ خفا ہو

عَلَيْهَا زَوْجُهَا وَالسَّكْرَانُ حَتّٰى يَصْحُوَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

اوپر اسکے خاوند اوسکا اور تیسرا نشے والا یہاں تک کہ ہوش میں آوے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِيْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا عرض کیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت

تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا فِيْ مَالِهَا بِمَا

کہ خوش کرے اپنے خاوند کو جسوقت کہ دیکھے خاوند طرف اوسکی اور بجالاوے حکم اوسکا جسوقت کہ کچھ فرماوے اور نہ خلاف کرے اوسکا بیچ ذات

يَكْرَهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ ناخوش رکھے مرد اوسکو نقل کی یہ نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ہیں جو شخص دیا گیا وہ چار چیزیں پس تحقیق دیا گیا بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَبَدَنٌ عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَزَوْجَةٌ

اور آخرت کی دل شکر کرنیوالا اور زبان یاد کرنیوالی اور بدن بلاؤں پر صبر کرنیوالا اور عورت کہ

لَا تَبْغِيْهِ خَوْنًا فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ

نہ ڈھونڈھے واسطے خاوند کے خیانت بیچ ذات اپنی کی اور نہ بیچ مال خاوند کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب بیچ

الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ

بیان کے خلع اور طلاق کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ عورت

ثابت بن قیس أتت النبي صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله ثابت بن قیس

ثابت بن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول خدا کے ثابت بن قیس پر

ما أعتب علیه في خلق ولا دین ولکني أکره الکفر في الإسلام فقال رسول

نہیں غصہ ہوتی ہوں اور نہیں عیب لگاتی اوسکی خلق میں اور نہ دین میں ولیکن میں ناخوش جانتی ہوں کفر کو اسلام میں پس فرمایا

الله صلی الله علیه وسلم أتردین علیه حدیقته قالت نعم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھیر دیگی تو اوسپر باغ اوسکا کہا اوسنے ہاں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو

اقبل الحدیقة وطلقها تطلیقة رواه البخاري وعن عبد الله بن

کرلیلے تو باغ اپنا اور دے طلاق دی اوسکو ایک طلاق نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عمر أنه طلق امرأة له وهي حائض فذکر عمر لرسول الله صلی الله علیه وسلم

عمر سے یہ کہ اونھوں نے طلاق دی اپنی بیوی کو حالت حیض میں پس ذکر کیا یہ حضرت عمر نے روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فتغیظ فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم قال لیراجعها ثم یمسکها حتی

پس غصے ہوئے بسبب اس کام کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ رجوع کرے عبد اللہ ساتھ اوس عورت کی پھر رکھے اوس عورت کو پھر

تطهر ثم تحیض فتطهر فإن بدا له أن یطلقها فلیطلقها طاهرا

پاک ہووہ پھر حائضہ ہو اور پاک ہو حیض دوسرے سے پھر اگر چاہے طلاق دینا اوسکا پس طلاق دے اوسکو حالت پاکی میں

قبل أن یمسها فتلک العدة التي أمر الله أن تطلق لها النساء وفي

پہلے اس سے کہ صحبت کرے اوس سے پس یہ ہے وہ عدت کہ حکم فرمایا اللہ تعالی نے کہ طلاق دیجاویں وقت اوس عدت کے عورتیں اور

روایة مره فلیراجعها ثم لیطلقها طاهرا أو حاملا متفق علیه

ایک روایت میں اسطرح ہے کہ فرمایا حضرت نے عمر کو کہ حکم کر عبد اللہ کو کہ رجوع کرے ساتھ اوسکے پھر طلاق دے اوسکو پاکی کی حالت میں

وعن عائشة قالت خیرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخترنا الله ورسوله

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا مختار کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا ہمنے اللہ اور رسول کو

فلم یعد ذلک علینا شیئا متفق علیه وعن ابن عباس قال في الحرام

پس نہ شمار کیا آنحضرت نے اسکو ہمپر کچھ متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا یہہ حرام کرنے کی

یکفر لقد کان لکم في رسول الله أسوة حسنة متفق علیه وعن

کفارہ دے البتہ تحقیق ہے تمکو اسمیں رسول خدا صلی اللہ کی پیروی اچھی متفق علیہ اور روایت ہے

عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش ويشرب

حضرت عائشہ رضی سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے توقف فرماتے نزدیک زینب بیٹی جحش کی کہ بیوی تھیں حضرت کی

عندها عسلا فتواصيت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم

نزدیک اُنکے شہد پس ٹھیرایا میں نے اور حفصہ نے کہ جس کسی کے پاس ہم میں سے تشریف لاوین نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فلتقل اني اجد منك ريح مغافير اكلت مغافير فدخل على احداهما

پس البتہ کہو کہ تحقیق میں پاتی ہوں تم میں سے بو مغافیر کی کیا کھایا ہے آپنے مغافیر پھر تشریف لائے حضرت ان میں سے ایک کے پاس

فقالت له ذلك فقال لا بأس شربت عسلا عند زينب بنت جحش

پس کہا اس نے واسطے حضرت کے یہ پس فرمایا حضرت نے کچھ مضائقہ نہیں پیا ہے میں نے شہد نزدیک زینب بیٹی جحش کے

فلن اعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك احدا يبتغي مرضات ازواجه

پس ہرگز نہیں پیونگا شہد اور تحقیق میں نے قسم کھائی ہے نہ خبر کرنا ساتھ اسکے کسیکو چاہتے تھے حضرت خوشی اپنی بیویوں کی

فنزلت يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك تبتغي مرضات ازواجك

پس اوتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اوس چیز کو کہ حلال کی اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو خوشی اپنی بیویوں کی

الاية متفق عليه الفصل الثاني عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله

آخر آیت تک متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ايما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة رواه احمد و

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مانگے اپنے خاوند سے طلاق بلا ضرورت پس حرام ہے اوسپر سلہ بو جنت کی نقل کی احمد اور

الترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم

ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال ابغض الحلال الى الله الطلاق رواه ابو داود وعن علي عن

فرمایا کہ سلہ مبغوض ترین مباح میں طرف اللہ کے طلاق ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا طلاق قبل نكاح ولا عتاق الا بعد ملك و

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سلہ نہیں طلاق پہلی نکاح سے اور نہیں آزاد کرنا غلام کا مگر پیچھے مالک ہونے کے اور

لا وصال في صيام ولا يتم بعد احتلام ولا رضاع بعد فطام و

سلہ نہیں جائز ملے کے روزہ رکھنا اور سلہ نہیں یتیم ہوتا بعد بالغ ہونے کے اور سلہ نہیں ہے شیرخوارگی بعد مدت دو برس کے

اَصُمْتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

روزہ نہیں جائز جیپ رہنا دن کو رات تک نقل کی یہ شرح السنہ مین - اور روایت ہر عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا

اور شعیب نے نقل کی اپنی دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہوتی نذر واسطے ابن آدم کے اوس چیز مین کہ نہیں مالک ہو اور نہین

عِتْقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلَا بَيْعَ اِلَّا فِيْمَا

آزاد کرنا اوس چیز مین کہ نہین مالک اور نہین طلاق اوس چیز مین کہ نہین مالک نقل کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہین بیچنا مگر اوس چیز میں

يَمْلِكُ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ

مالک ہے - اور روایت ہر رکانہ بیٹے عبد یزید کیسے کہ اوسنے طلاق دی اپنی عورت سہیمہ کو طلاق بتہ

فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً

پس خبر دی رکانہ نے ساتھ اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہا قسم ہے اللہ کی نہین ارادہ کیا مینے مگر ایک طلاق کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَّ اِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ

پس پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی نہین ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا پس کہا رکانہ نے

وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا

قسم ہے خدا کی نہین ارادہ کیا مینے مگر ایک کا پس پھیر دی وہ عورت طرف اوسکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسری طلاق دی

الثَّانِيَةَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِيْ زَمَانِ عُثْمَانَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

بیچ عہد حضرت عمر رضہ کے اور تیسری طلاق دی بیچ عہد حضرت عثمان کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے نہین ذکر کیا دوسری

وَالثَّالِثَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ جِدُّهُنَّ

اور تیسری کا - اور روایت ہر ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزین ہین کہ قصد کرنا اونکا

جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ اَلنِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بھی قصد ہے اور ہنسی کی راہ سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا اور طلاق دینا اور رجعت نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِيْ

عائشہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلاق پڑتا اور نہیں آزادی بیچ حالت

اِغْلَاقٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيْلَ مَعْنَى الْاِغْلَاقِ الْاِكْرَاهُ وَعَنْ

زبردستی کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا کہ معنی اغلاق کے ہیں اکراہ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ اِلَّا طَلَاقَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر طلاق

الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلٰى عَقْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

بے عقل کی اور مغلوب العقل کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِيْ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ وَ

غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ضعیف ہے نہیں یاد رکھنے والا حدیث کا۔ اور

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ

روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تکلیف کا تین شخصوں سے

عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ

ایک تو سونے والے سے یہاں تک کہ جاگے اور دوسرے لڑکے سے یہاں تک کہ بالغ ہو اور تیسرے بے عقل سے

حَتّٰى يَعْقِلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

سے یہاں تک کہ عاقل ہو نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور نقل کی دارمی نے حضرت عائشہ رضہ سے

وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ابن ماجہ نے حضرت علی اور عائشہ رضہ سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

طلاق لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت اوسکی دو حیضیں ہیں نقل کی یہ ترمذی اور

اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ

ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں وہی

الْمُنَافِقَاتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ

له منافق نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بیٹی

أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ

ابی عبید کی سے یہ کہ صفیہ نے خلع کیا اپنے خاوند سے بدلے ہر چیز کے کہ تھی اوسکے پاس پس نہ انکار کیا اسکا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ

عبد اللہ بیٹے حضرت عمر کے نے نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید کے سے کہا خبر دیئے گئے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال ایک شخص کے سے کہ طلاق دی اپنی بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی پس کھڑے ہوئے حضرت غصے میں

ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ

پھر فرمایا کیا کھیلا جاتا ہے ساتھ کتاب اللہ عزوجل کے حال آنکہ میں درمیان تمہارے ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا

رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقْتُلُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ

ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ کیا نہ قتل کروں میں اوسکو نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اوسکو

أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ تَطْلِيقَةٍ

یہ بات کہ ایک شخص نے کہا عبد اللہ بن عباس کے روبرو کہ تحقیق میں نے طلاق دی اپنی بیوی کو سو طلاقیں

فَمَاذَا تَرَى عَلَيَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلُقَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُونَ

پس کیا دیکھتے ہو مجھ پر پس کہا ابن عباس نے کہ جدی ہوئی وہ عورت تجھ سے ساتھ تین طلاقوں کے اور ستانوے طلاقیں

اتَّخَذْتَ بِهَا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

پکڑا تو نے ساتھ اون کے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا نقل کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ

کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے معاذ نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے

الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعَتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

زمین پر کہ بہت پیاری ہو طرف اوس کے آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے زمین پر

أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا

کہ بہت بری ہو طرف اوس کے طلاق دینے سے نقل کی یہ دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان اوس عورت کے کہ تین طلاقیں دی گئی

باب المطلقة ثلاثاً

اور ہمارے زمانہ کے اکثر حنفیوں نے بھی شکل وقت میں اسی قول پر عمل کیا ہے اور باقی تفصیل اس مسئلہ کی اعلام الموقعین اور اغاثہ اللہفان میں

ایک معین وقت تک بھی ظہار ہوسکتا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر ظہار کرنیوالا کفارہ سے پہلے جماع کرے تو ایک ہی کفارہ رہتا آویگا اور یہی مذہب [illegible]

[illegible]

الفصل الاول عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا آئی عورت رفاعہ قرظی

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاعة فطلقني فبت

کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق میں تھی نزدیک رفاعہ کے پس طلاق دی مجکو پس قطعی

طلاقي فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة

طلاق میں مجکو اور نکاح کیا میں نے بعد از رفاعہ کے عبد الرحمن بن زبیر سے اور نہیں ساتھ اوسکے مگر مانند سرے

الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة فقالت نعم قال لا حتى

کپڑے کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ارادہ رکھتی ہے تو پھر جانیکا طرف رفاعہ کے کہا ہاں فرمایا حضرت صلعم نے نہ رجوع کر یہاں تک

تذوقي عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه الفصل الثاني

چکھے تو مزا اوسکا اور چکھے وہ مزا تیرا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری

عن عبد الله بن مسعود قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل والمحلل

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محلل کو اور محلل

له رواه الدارمي ورواه ابن ماجة عن علي وابن عباس وعقبة بن

لہ کو نقل کی یہ دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے حضرت علی سے اور ابن عباس سے اور عقبہ بن

عامر وعن سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر من اصحاب

عامر سے۔ اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ کہا پایا میں نے دس اور کتنے ایک صحابیوں

رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يقول يوقف المولي رواه في شرح السنة

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کو کہ سب کہتے تھے کہ ٹھہرایا جاوے ایلاء کرنیوالا نقل کی یہ شرح السنہ میں۔

وعن ابي سلمة ان سلمان بن صخر ويقال له سلمة بن صخر البياضي

اور روایت ہے ابی سلمہ سے یہ کہ سلمان بن صخر نے اور کہا جاتا تھا اوسکو سلمہ بن صخر بیاضی

جعل امرأته عليه كظهر امه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف

گردانا اپنی عورت کو اپنے پر مانند پیٹھ ماں اپنی کے یہاں تک کہ گذرے رمضان پس جبکہ گذرا آدھا مہینا

من رمضان وقع عليها ليلا فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك

رمضان کا گرا سلمان اوسپر ایک رات پھر آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو

[illegible]

لَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَآ اَجِدُهَا قَالَ

حضرت کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آزاد کر ایک بردہ کہا سلمان نے نہیں پاتا ہوں اوسکو فرمایا

فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَآ اَسْتَطِيْعُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

پس روزے رکھ دو مہینے کے پے در پے کہا نہیں طاقت رکھتا ہوں فرمایا کھلا ساٹھ مسکینوں کو

قَالَ لَآ اَجِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو اَعْطِهٖ ذٰلِكَ

کہا نہیں پاتا ہوں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فروہ بن عمرو صحابی کے کہ دے اوسکو وہ

الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَاْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا

عرق کھجوروں کا اور عرق ایک تھیلا ہوتا ہے کھجوروں کا بیچ جسکے سماتی ہیں اوس میں کھجوریں پندرہ جو سیری یا سولہ جو سیری

لِيُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکینوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کیا یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهٗ قَالَ كُنْتُ امْرَاً

دارمی نے سلیمان بن یسار سے کہ اوسنے نقل کی سلمہ بن صخر سے مانند اسکے کہا تھا میں ایک شخص کہ

اُصِيْبُ مِنَ النِّسَآءِ مَا لَا يُصِيْبُ غَيْرِيْ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا اَعْنِيْ اَبَادَاوٗدَ

پہنچتا تھا عورتوں کو اسقدر کہ نہیں پہنچتا غیر میرا اور بیچ روایت ان دونوں کے یعنے ابو داؤد اور

الدَّارِمِيِّ فَاَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَعَنْ سُلَيْمَانَ

دارمی کے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے پس کھلا ایک وسق کھجور کا ساٹھ مسکینوں کو۔ اور روایت ہے سلیما

ابْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ

بن یسار سے کہ نقل کی سلمہ بن صخر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ حق ظہار کرنیوالے کے صحبت کرے پہلے

اَنْ يُّكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

کفارہ دینے سے فرمایا کفارہ ایک ہی آتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ

روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے ظہار کیا اپنی عورت سے

فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ فَاَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ

پھر صحبت کی اوس سے پہلے کفارہ دینے سے پھر آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس فرمایا

عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ بَيَاضَ حَجْلِيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ اَمْلِكْ

اسپر عرض کیا اوسنے یارسول اللہ دیکھی مینے سفیدی پازیب اوسکی چاندنی مین پس نہ بس رکھ سکا مین

نَفْسِيْ اَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ لَّا يَقْرَبَهَا

نفس اپنے کو صحبت کرنے اوسکے سے پس ہنسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حکم کیا اوسکو کہ صحبت کرے اوسے یہانتک

حَتّٰى يُكَفِّرَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

یہانتک کہ کفارہ دے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَرَوٰى اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ مُسْنَدًا وَّمُرْسَلًا

حسن صحیح غریب ہے اور نقل کی ابوداود اور نسائی نے مانند اسکے مسند اور مرسل

وَقَالَ النَّسَائِيُّ الْمُرْسَلُ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ بَابٌ اَلْفَصْلُ

اور کہا نسائی نے مرسل نزدیک تر ہے ساتھ صحت کے مسند سے یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے فصل

الْاَوَّلُ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا آیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا مینے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِيْ تَرْعٰى غَنَمًا لِّيْ فَجِئْتُهَا وَقَدْ فَقَدْتُ

یارسول اللہ تحقیق ایک لونڈی میری چراتی تھی ریوڑ میرا پس آیا مین اوسکے پاس اور حال یہ کہ پائی مینے

شَاةً مِّنَ الْغَنَمِ فَسَاَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ اَكَلَهَا الذِّئْبُ فَاَسِفْتُ عَلَيْهَا

ایک بکری ریوڑ مین سے کم پس پوچھا مینے اوس سے حال بکری کا کہ کیا ہوئی پس کہا اوسنے کہ کھا گیا اوسکو بھیڑیا پس غصہ ہوا مین اوپر

وَكُنْتُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ اَفَاُعْتِقُهَا فَقَالَ

اوسکے اور ہون مین بنی آدم مین سے پس مارا مینے طمانچہ اوسکے مونہ پر اور واجب ہے مجھپر آزاد کرنا بردہ کا کیا آزاد کرون مین اوسکو

لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ اللّٰهُ فَقَالَتْ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالَتْ

اور کہا لونڈی سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ کہان ہے پس کہا اوسنے آسمان مین پھر فرمایا حضرت نے مین کون ہون

اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِيْ

تو ہے رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو نقل کی یہ مالک نے اور

رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِّيْ قِبَلَ اُحُدٍ وَّالْجَوَّانِيَّةِ

مسلم کی روایت مین یون ہے کہ کہا معاویہ نے میری لونڈی چراتی تھی ریوڑ میرا جانب پہاڑ احد اور جوانیہ کے

فَاطَّلَعَتْ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا وَأَنَا

پس دیکھا مینے ایک دن ریوڑ پس ناگہان بھیڑیا لے گیا تھا ایک بکری میرے ریوڑ میں سے اور میں ہوں

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ

مرد اولاد آدم میں سے غصہ ہوتا ہوں جیسے غصہ ہوتی ہیں اولاد آدم کی لیکن مارا مینے اوسکو طمانچہ پھر آیا میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بڑا جانا یہ امر مجہپر اور فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا پس کہا مینے یا رسول اللہ کیا نہ آزاد کر دوں میں اوسکو پس فرمایا

ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا

بلا لا میرے پاس اوسکو پس لایا میں حضرت کے پاس پس فرمایا اوسکو کہاں ہے اللہ کہا اوسنے آسمان میں فرمایا کون ہوں میں

قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

کہا اوسنے تم ہو رسول خدا کے فرمایا آزاد کرو اوسکو اسلیے کہ یہ مسلمان ہے ۔

بَابُ اللِّعَانِ

لعان کا بیان

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ إِنَّ عُوَيْمِرًا

فصل پہلی روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ کہا تحقیق عویمر

الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

عجلانی صحابی نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو حکم اوس شخص کے سے کہ پاوے ساتھ عورت اپنی کے ایک شخص اجنبی کو

أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

کیا قتل کرے اوسکو پس قتل کرینگے وارث مقتول کے اسکو قتل کرنیکا یا کیا کرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا

وحی اوتاری گئی بیچ تصفیہ تیرے کے اور عورت تیری کے پس جا اور بلا لا عورت اپنی کو کہا سہل نے پس لعان کی دونوں نے

فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ

مسجد میں اور میں تہا ساتھ لوگوں کے نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب فارغ ہوئے دونوں لعان سے کہا عویمر نے

كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

جھوٹ بولا میں اوسپر یا رسول اللہ اگر رکھوں میں اوسکو پھر طلاق دی اوسکو تین بار پھر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھو اگر لاوے یہ عورت بچے کو سیاہ رنگ اور بہت کالی ہوں آنکھیں اوسکی اور بڑے ہوں

الْأَلْيَتَيْنِ

الا لیتین خدلج الساقین فلا احسب عویمرا الا قد صدق علیها

کولے اور بہرا ہوا ہو گوشت دونوں پنڈلیوں میں پس نہیں گمان کرونگا میں عویمر کو مگر یہ کہ سچ کہا اوسنے اسپر

وان جاءت به احیمر کانه وحرة فلا احسب عویمرا الا قد کذب

اور اگر لائی بچہ سرخ رنگ گویا کہ وہ وحرہ ہے پس نہیں گمان کرونگا عویمر کو مگر کہ جہوٹ بولا

علیها فجاءت به علی النعت الذی نعت رسول الله صلی الله علیه وسلم من

اوسپر پس لائی بچہ کو اوس صفت پہ کہ بیان کیا تہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تصدیق عویمر فکان بعد ینسب الی امه متفق علیه وعن

سچے کرنے عویمر کے سے پس تہا لڑکا پیچہے اسکے نسبت کیا جاتا تہا طرف ماں اپنی کے متفق علیہ اور روایت ہے

ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم لاعن بین رجل وامراته فانتفی من ولدها

ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا لعان کا درمیان ایک شخص کے اور بیوی اوسکی کے پس انکار کیا شخص

ففرق بینهما والحق الولد بالمراة متفق علیه وفی حدیثه لهما

اور جدائی کی حضرت نے درمیان مرد و عورت کے اور ملا دیا لڑکے کو ساتھ عورت کے متفق علیہ اور بیچ حدیث ابن عمر کے کہ بخاری اور مسلم میں

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم وعظه وذکره واخبره ان عذاب الدنیا اهون من

یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی اوس شخص کو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو عذاب دنیا کا سہل ہے

عذاب الاخرة ثم دعاها فوعظها وذکرها واخبرها ان عذاب

عذاب آخرت کے سے پہر بلایا عورت کو اور نصیحت کی اوسکو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو یہ کہ عذاب

الدنیا اهون من عذاب الاخرة وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم

دنیا کا سہل تر ہے عذاب آخرۃ کے سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال للمتلاعنین حسابکما علی الله احدکما کاذب لا سبیل لک

فرمایا واسطے مرد و عورت لعان کرنیوالوں کے کہ حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونوں میں سے جہوٹا ہے نہیں راہ واسطے تیرے

علیها قال یا رسول الله مالی قال لا مال لک ان کنت صدقت علیها

اسپر عرض کیا یا رسول اللہ مال میرا فرمایا نہیں مال واسطے تیرے اگر سچ بولتا ہے تو اوسپر

فهو بما استحللت من فرجها وان کنت کذبت علیها فذاک ابعد

پس وہ مال بدلے شرمگاہ اوسکے ہے کہ حلال کی تو نے اور اگر تو جہوٹ بولتا ہے اوسپر تو پہر لینا مہر کا اوس سے بہت دور

باب اللعان

وَلَا بَعْدَ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ ابْنَ أُمَيَّةَ

اور بہت دور ہی واسطے تیرے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عباس سی یہ کہ ہلال بن امیّہ نے

قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ

تہمت زنا کی لگائی اپنی عورت کو روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک بن سحماء کے پس فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدًّا فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہ لا یا حد ماری جاویگی تیری پیٹھ پر پس عرض کیا ہلال نے یا رسول اللہ جس وقت کہ دیکھے ایک ہمارا

عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اپنی عورت پر کسی شخص کو کیا جاوے کہ ڈھونڈھے گواہ پس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي

گواہ قائم کر ورنہ حد لگیگی تیری پیٹھ پر پس کہا ہلال نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے تحقیق میں

لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ وَأَنْزَلَ

سچا ہوں پس البتہ اوتاریگا اللہ تعالی ایسا حکم کہ پاک کرے پیٹھ میری کو حد سے پس اوترے جبرئیل اور اوتارین

عَلَيْهِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ أَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتّٰى بَلَغَ إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ

حضرت پر یہ آیتیں اور وہ لوگ کہ تہمت کرتے ہیں اپنی بیویوں پر پس پڑھیں آیتیں یہاں تک کہ پہنچے ان کان من الصادقین تک

فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا

پس آیا ہلال اور گواہی دی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بیشک اللہ تعالی جانتا ہی کہ ایک تم دونوں سی

كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ

جھوٹا ہے پس آیا ہے تم دونوں سی کوئی توبہ کرنیوالا پھر کھڑی ہوئی عورت ہلال کی اور لعان کیا پس جب پہنچی نزدیک

الْخَامِسَةِ وَقَّفُوْهَا وَقَالُوْا إِنَّهَا مُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ

پانچویں گواہی کے روکا اوسکو اور کہا تحقیق یہ پانچویں گواہی واجب کرنیوالی ہی کہا ابن عباس نے پس ٹھہر گئی وہ عورت

وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ

اور ہٹی یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ پھر جاویگی پھر کہا اوس عورت نے کہ نہیں فضیحت کرتی ہوں اپنی قوم کو ساری عمر

فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوْهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ

پھر گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو پس اگر لائی لڑکا سرمگین آنکھوں کا

سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ

بھاری سرینون کا موٹی پنڈلیون کا پس وہ شریک بن سحماء کا ہے پس لائی وہ عورت لڑکا

كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا

اسطرحکا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتا حکم کہ گذرا کتاب اللہ سے تو البتہ ہوتا واسطے میرا اور واسطے اوس عورت کے

شَأْنٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

ایک کام نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے

لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ

اگر پاؤن مین ساتھ اپنے عورت کے کسیکو نہ ہاتھ لگاؤن اوس شخص کو یہانتک کہ لاؤن مین چار گواہ کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان کہا سعد نے یون نہین قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہی آپکو ساتھ حق کے تحقیق مین جلدی کرتا

بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

ساتھ تلوار کے پہلے اسکے کہ شاہد لاؤن فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنو طرف اوس چیز کے کہ کہتا ہی سردار تمہارا

إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ أَغْيَرُ مِنِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ

تحقیق وہ البتہ غیرت مند ہی اور مین زیادہ غیرتمند ہون اوس سے اور اللہ زیادہ غیرتمند ہی مجھسے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی مغیرہ سے

قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ

کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھون مین کسی شخص کو ساتھ بیوی اپنی کے البتہ ماردون مین اوسکو ساتھ تلوار سیدھی کے

فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَ

پس پہنچی یہ خبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کیا تعجب کرتے ہو تم کمال غیرت سعد کی سے قسم ہے

اللهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللهِ حَرَّمَ اللهُ الْفَوَاحِشَ

اللہ کی البتہ مین زیادہ غیرتمند ہون اوس سے اور اللہ بہت غیرتمند ہی مجھسے اور بسبب غیرت اللہ تعالی کے حرام کیے اللہ نے گناہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللهِ مِنْ أَجْلِ

جو ظاہر ہین اونمین سے اور جو پوشیدہ ہین اور نہین کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو عذر کرنا اللہ تعالی سے اسی لیے

ذَلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِينَ وَالْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ

بھیجا ڈرانیوالون کو اور خوشخبری دینے والونکو اور نہین کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو تعریف کرنے

اللهم اغفر لكاتبه

الله ومن اجل ذلك وعد الله الجنة متفق عليه وعن ابي هريرة

الله تعالیٰ سے اور اسی سبب سے وعدہ کیا الله تعالیٰ نے بہشت کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يغار وان المؤمن يغار و

کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ الله تبارک وتعالیٰ غیرت مند ہے اور تحقیق مومن غیرت مند ہے اور

غيرة الله ان لا ياتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه وعنه ان

مقتضا غیرت الله کا یہ ہے کہ نہ کرے مومن اوس چیز کو کہ حرام کی الله تعالیٰ نے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

اعرابيا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان امرأتي ولدت غلاما

ایک اعرابی آیا پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق عورت میری جنی ہے ایک لڑکا

اسود واني انكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من ابل

کالا اور تحقیق میں نے انکار کیا اوسکا پسر ہونا پایا اوسکو پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم نے آیا ہیں واسطے تیرے کچھ اونٹ

قال نعم قال فما الوانها قال حمر قال هل فيها من اورق قال

کہا ہاں فرمایا کیا ہیں رنگ انکے کہا سرخ فرمایا کیا ہے اونمیں کوئی اونٹ خاکستری رنگ کا کہا

ان فيها لورقا قال فانى ترى ذلك جاءها قال عرق نزعها قال

تحقیق اونمیں البتہ خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے گمان رکھتا ہے تو کہ یہ آیا اونمیں کہا کوئی رگ ہو کہ کھینچ لیا اوسکو فرمایا

فلعل هذا عرق نزعه ولم يرخص له في الانتفاء منه متفق عليه

پس شاید کہ یہ لڑکا کالا بسبب رگ کے ہو کہ کھینچ لیا اوسکو اور نہ رخصت دی آنحضرت صلعم نے اوس اعرابی کو بیچ نفی کرنے لڑکے کے اپنے سے

وعن عائشة قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد الى اخيه سعد

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھا عتبہ بن ابی وقاص وصیت کی تھی اوسنے طرف بھائی اپنے سعد

ابن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان

بن ابی وقاص کے یہ کہ بیٹا لونڈی زمعہ کا مجھ سے ہے پس لے لینا اوسکو طرف اپنی پس جبکہ ہوا

عام الفتح اخذه سعد فقال انه ابن اخي وقال عبد بن زمعة

سال فتح مکہ کا لیا اوسکو سعد نے اور کہا کہ تحقیق یہ بھتیجا میرا ہے اور کہا عبد بن زمعہ نے

اخي فتساوقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ان

یہ بھائی میرا ہے پس گئے دونو پاس رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کے اور کہا سعد نے یا رسول الله تحقیق

اَخِیْ کَانَ عَهِدَ اِلَیَّ فِیْهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِیْ وَابْنُ وَلِیْدَةِ

بھائی میرے نے وصیت کی تھی مجکو بیچ حق اس لڑکے کے تو لینا اوسکو اور کہا عبد بن زمعہ نے کہ بھائی میرا ہے اور بیٹا ہے

اَبِیْ وُلِدَ عَلٰی فِرَاشِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَکَ یَا عَبْدُ

میری باپ کی لونڈی کا پیدا کیا گیا ہے اوسکے فرش پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ واسطے تیرے ہے اے عبد

ابْنَ زَمْعَةَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ

بن زمعہ لڑکا واسطے صاحب بچھونے کے ہے اور واسطے زانی کے ہے پتھر پھر فرمایا حضرت نے واسطے سودہ بیٹی زمعہ کے

اِحْتَجِبِیْ مِنْهُ لِمَا رَاٰی مِنْ شَبَهِهٖ بِعُتْبَةَ فَمَا رَاٰهَا حَتّٰی لَقِیَ اللّٰهَ وَفِیْ

پردہ کر تو اوس سے بسبب اوس چیز کے کہ دیکھی مشابہت اوسکی ساتھ عتبہ کے پس نہ دیکھا اوس لڑکے نے سودہ کو یہاں تک کہ

رِوَایَةٍ قَالَ هُوَ اَخُوْکَ یَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ وُلِدَ عَلٰی

ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ وہ بھائی تیرا ہے ای عبد بن زمعہ بسبب اسکے کہ وہ پیدا کیا گیا ہے اوپر

فِرَاشِ اَبِیْهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

بچھونے باپ اوسکے کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا داخل ہوئے مجپر رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُوْرٌ فَقَالَ اَیْ عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ

علیہ وسلم ایک دن اس حال میں کہ وہ خوش تھے پس فرمایا اے عائشہ کیا نہیں جانا تونے یہ کہ

مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِیَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَاٰی اُسَامَةَ وَزَیْدًا عَلَیْهِمَا قَطِیْفَةٌ

مجزز مدلجی آیا پس جب دیکھا اسامہ اور زید کو اس حال میں کہ اوپر ہے ہوئی تھی وہ دونو چادر

قَدْ غَطَّیَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ

اور ڈھانکے ہوئے تھے سر اپنا اور ظاہر تھے قدم اون کے پس کہا مجزز نے کہ تحقیق یہ قدم

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّ

بعض اونکا بعض سے ہے متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص اور

اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابی بکرہ سے کہ کہا دونو نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْهِ وَهُوَ یَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَیْهِ

جو شخص کہ نسبت کرے اپنی تئین طرف غیر باپ اپنے کے حال آنکہ وہ جانتا ہو کہ یہ میرا باپ نہیں پس بہشت اوسپر

حرام متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ
حرام ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن ابائکم فمن رغب عن
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اعراض کرو اپنے باپوں سے پس جس شخص نے اعراض کیا

ابیہ فقد کفر متفق علیہ وذکر حدیث
اپنے باپ سے پس تحقیق کفران نعمت کیا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث

عائشۃ ما من احد اغیر من اللہ فی باب صلوۃ الخسوف الفصل
عائشہ رضی کی ما من احد اغیر من اللہ باب صلوۃ الخسوف میں۔ فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما نزلت ایۃ
دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب اتری آیت

الملاعنۃ ایما امرأۃ ادخلت علی قوم من لیس منہم فلیست من اللہ
لعان کی جو عورت کہ داخل کرے ایک قوم پر اوسکو کہ نہیں انہیں سے پس نہیں وہ عورت داخل بیچ

فی شیء ولن یدخلہا اللہ جنتہ وایما رجل جحد ولدہ وھو ینظر
اور ہرگز نہ داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی اپنی بہشت میں اور جو شخص کہ انکار کرے اپنے بیٹے کا حالانکہ وہ دیکھتا ہے

الیہ احتجب اللہ منہ وفضحہ علی رءوس الخلائق فی الاولین و
طرف اوسکی پردہ کریگا اللہ تعالی اوس سے اور رسوا کریگا اوسکو روبرو خلائق کے اگلوں اور

الاخرین رواہ ابوداود والنسائی والدارمی وعن ابن عباس
پچھلوں میں نقل کی یہ ابوداود اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی امرأۃ لا ترد ید
کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق واسطے میرے ایک عورت ہے کہ نہیں پھیرتی

لامس فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلقہا فقال انی احبہا قال فامسکہا
چھونے والے کا ہاتھ کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طلاق دیدے اوسکو پھر کہا اوسنے کہ میں محبت رکھتا ہوں اوس سے فرمایا

اذا رواہ ابوداود والنسائی وقال النسائی رفعہ احد الرواۃ
اسوقت نقل کی یہ ابوداود اور نسائی نے اور کہا نسائی نے کہ پہنچایا اوسکو ایک نے راویوں میں سے

ر تحقیق کا ترجمہ ان دونوں حدیثوں سے ... یعنی جان بوجھ کر ... سلام ... بیٹا ... نصیب ... ہوگا ... پیغمبر ...

باب اللعان

صلعم نے بیان فرمایا ہے جو اپنے بیٹے کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بیٹا میرا نہیں ہے حالانکہ اس کا بیٹا اس کی طرف دیکھتا ہے ... اور الیہ کی ... کہ وہ شخص جانتا ہے کہ یہ میرا ہی فرزند ہے اور انکار کرتا ہے حاصل حدیث کا یہ ہے کہ عورت ولد زنا کو اپنے خاوند کی طرف نسبت کرے اور مرد ...

[illegible]

اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ وَّ اَحَدُهُمْ لَمْ یَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِیْثُ لَیْسَ بِثَابِتٍ وَعَنْ

ابن عباس تک اور وصل کیا ہے اسکو اور ایک نے راویوں میں سے نہیں پہنچایا اسکو اور وصل نہیں کیا کہا نسائی نے یہ حدیث نہیں ہے ثابت

عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنَّ کُلَّ مُسْتَلْحَقٍ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے دادا اپنے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو فرزند کہ لاحق

اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِیْهِ الَّذِیْ یُدْعٰی لَهٗ اِدَّعَاهُ وَرَثَتُهٗ فَقَضٰی اَنَّ مَنْ

کیا گیا بعد مرنے باپ اوسکے کے وہ باپ کہ نسبت کیا گیا یہ فرزند طرف اوسکے اوسکے دعوی کیا اوسکا وارثوں باپ دعوی کرنیوالے نے

کَانَ مِنْ اَمَةٍ یَّمْلِکُهَا یَوْمَ اَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهٗ وَلَیْسَ لَهٗ

فرزند ہووے ایسی لونڈی سے کہ مالک تھا اوسکا باپ فرزند کا اوس دن کہ صحبت کی تھی اوس سے پس تحقیق مل گیا نسب میں ساتھ اوس شخص

مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمِیْرَاثِ شَیْءٌ وَّمَا اَدْرَکَ مِنْ مِّیْرَاثٍ لَمْ یُقْسَمْ فَلَهٗ

اور میراث میں سے جو تقسیم کی گئی پہلے ملانیکے اور وہ چیز کہ پائی اوسنے میراث سے کہ نہیں تقسیم کی گئی پس واسطے اوس لڑکے لاحق کئے گئے کے

نَصِیْبُهٗ وَلَا یُلْحَقُ اِذَا کَانَ اَبُوْهُ الَّذِیْ یُدْعٰی لَهٗ اَنْکَرَهٗ فَاِنْ کَانَ مِنْ

حصہ اوسکا ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اوسکا کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اوسکی کے انکار کرتا تھا اوسکا پس اگر ہو

اَمَةٍ لَمْ یَمْلِکْهَا اَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَاِنَّهٗ لَا یُلْحَقُ وَلَا یَرِثُ وَاِنْ کَانَ

اوس لونڈی سے کہ نہیں مالک تھا اوسکا یا پیدا ہوا حرۃ سے کہ زنا کیا تھا اوس سے پس تحقیق وہ لڑکا نہیں لاحق ہوگا اور نہ وارث

الَّذِیْ یُدْعٰی لَهٗ هُوَ الَّذِی ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْیَةٍ مِّنْ حُرَّةٍ کَانَ

وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اوسکے خود دعوی کیا اوسنے پس وہ بچہ زنا کا ہے حرہ سے ہو

اَوْ اَمَةٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِیْکٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یا لونڈی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْغَیْرَةِ مَا یُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا یُبْغِضُ اللّٰهُ فَاَمَّا الَّتِیْ یُحِبُّهَا

فرمایا کہ بعضی غیرت وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ اور بعضی غیرت وہ ہے کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس وہ غیرت کہ دوست

اللّٰهُ فَالْغَیْرَةُ فِی الرِّیْبَةِ وَاَمَّا الَّتِیْ یُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَیْرَةُ فِیْ غَیْرِ رِیْبَةٍ

اللہ وہ غیرت ہے کہ ہو بیچ مقام شک میں اور وہ غیرت کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس غیرت کرنی غیر مقام شک و شبہ میں ہے

وَاِنَّ مِنَ الْخُیَلَاءِ مَا یُبْغِضُ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا یُحِبُّ اللّٰهُ فَاَمَّا الْخُیَلَاءُ الَّتِیْ

اور تحقیق بعضا تکبر وہ ہے کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ تعالی اور بعضا تکبر وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ پس وہ تکبر کہ

یحب اللہ فاختیال الرجل عند القتال واختیالہ عند الصدقۃ

دوست رکھتا ہے اسکو اللہ پس تکبر کرنا آدمی کا ہے وقت لڑائی کے اور تکبر کرنا اسکا نزدیک دینے صدقہ کے

واما التی یبغض اللہ فاختیالہ فی الفخر وفی روایۃ فی البغی رواہ احمد

اور وہ تکبر کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا اوسکا بیچ فخر کرنے کے اور ایک روایت میں بجای فی الفخر کے فی البغی آیا ہے نقل کی

وابو داود والنسائی الفصل الثالث عن عمرو بن شعیب

اور ابو داود اور نسائی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابیہ عن جدہ قال قام رجل فقال یا رسول اللہ ان فلانا

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق فلانا

ابنی عاھرت بامہ فی الجاھلیۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا دعوۃ

بیٹا میرا ہے زنا کیا تھا میں نے اوسکی ماں سے زمانے جاہلیت میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دعوی کرنا

فی الاسلام ذھب امر الجاھلیۃ الولد للفراش وللعاھر الحجر رواہ

اسلام میں سے گئی بات جاہلیت کی بچہ واسطے صاحب فراش کے ہے اور زنا کرنیوالے کیلیے پتھر ہے نقل کی یہ

ابو داود وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اربع من النساء لا

ابو داود نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتیں ہیں کہ نہیں

ملاعنۃ بینھن النصرانیۃ تحت المسلم والیھودیۃ تحت المسلم

لعان درمیان انکے ایک تو عورت نصرانیہ کہ مسلمان کے نکاح میں ہو اور دوسرے عورت یہودیہ کہ مسلمان کے نکاح میں ہو

والحرۃ تحت المملوک والمملوکۃ تحت الحر رواہ ابن ماجۃ

اور تیسری عورت آزاد کہ غلام کے نکاح میں ہو اور چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح میں ہو نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔

وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا حین امر

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک شخص کو اوس وقت کہ حکم فرمایا

المتلاعنین ان یتلاعنا ان یضع یدہ عند الخامسۃ علی فیہ

دو لعان کرنیوالوں کو لعان کرنے کا یہ کہ رکھدے ہاتھ اپنا نزدیک پانچویں گواہی کے اوسکے مونہ پر

وقال انھا موجبۃ رواہ النسائی وعن عائشۃ ان رسول

اور فرمایا تحقیق پانچویں گواہی واجب کرنیوالی ہے نقل کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول

باب اللعان

الله صلى الله عليه وسلم خرج من عندها ليلا قالت فغرت عليه فجاء فرأى

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اونکے پاس سے ایک رات کہا عائشہ نے پس غیرت کی میں نے حضرت م پر پھر آئے حضرت اور دیکھا

ما أصنع فقال ما لك يا عائشة أغرت فقلت وما لي لا يغار مثلي

اوسکو جو کرتی تھی میں پس فرمایا کیا ہوا تجھ کو اے عائشہ کیا غیرت کی تو نے پس کہا میں نے کیا ہوا مجھ کو کہ نہ غیرت کرے مجھ جیسی

على مثلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد جاءك شيطانك قالت

تم جیسے پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق آیا تیرے پاس شیطان تیرا کہا عائشہ نے

يا رسول الله أمعي شيطان قال نعم قلت ومعك يا رسول الله قال

یا رسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا کہ ہاں کہا میں نے اور آپکے ساتھ بھی ہے یا رسول اللہ فرمایا کہ

نعم ولكن أعانني الله عليه حتى أسلم رواه مسلم باب العدة

ہاں ولیکن مدد دی ہے اللہ نے مجھکو اوسپر یہاں تک کہ سالم رہتا ہوں میں نقل کی یہ مسلم نے ۔ باب ہے بیچ بیان عدت کے

الفصل الأول عن أبي سلمة عن فاطمة بنت قيس أن

فصل پہلی بروایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی فاطمہ بنت قیس سے بیدرکہ

أبا عمرو بن حفص طلقها البتة وهو غائب فأرسل إليها وكيله

ابو عمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں فاطمہ بنت قیس کو اور ابو عمرو تھا غائب پس بھیجی طرف فاطمہ کے وکیل ابو عمرو نے

الشعير فسخطته فقال والله ما لك علينا من شيء فجاءت رسول

جو تو ناراض ہوئی اوسسے پس کہا وکیل نے قسم ہے اللہ کی کہ نہیں تیرا ہمپر کچھ حق پھر آئی فاطمہ پاس رسول خدا

الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال ليس لك نفقة فأمرها

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے نہیں واسطے تیرے کچھ نفقہ اور حکم فرمایا

أن تعتد في بيت أم شريك ثم قال تلك امرأة يغشاها أصحابي

یہ کہ عدت بیٹھے بیچ گھر ام شریک کے پھر فرمایا حضرت نے کہ وہ ایک عورت ہے کہ آمد و رفت رکھتے ہیں اوس

اعتدي عند ابن أم مكتوم فإنه رجل أعمى تضعين ثيابك فإذا

عدت بیٹھ نزدیک ابن ام مکتوم کے اسلیے کہ تحقیق وہ شخص ہے اندھا رکھیگی تو کپڑے اپنے پس جسوقت

حللت فآذنيني قالت فلما حللت ذكرت له أن معاوية بن

نکلے تو عدت سے خبر کریو مجھکو کہا فاطمہ نے پس جبکہ حلال ہوئی میں ذکر کیا میں نے حضرت م کے روبرو کہ معاویہ بن

أبو سُفيانَ وأبا جَهمٍ خَطَباني فقالَ أمّا أبو الجَهمِ فلا يضَعُ عَصاهُ عن عاتِقِهِ وأمّا مُعاويةُ

ابی سفیان اور ابو جہم نے پیغام نکاح کا بھیجا ہے مجھکو پس فرمایا حضرت نے ابو جہم نہیں رکھتا لاٹھی اپنی کندھے اپنے سے اور معاویہ

فصُعلوكٌ لا مالَ لهُ انكِحي أسامةَ بنَ زيدٍ فكَرِهتُهُ ثمّ قالَ انكِحي أسامةَ فنكَحتُهُ

پس مفلس ہے نہیں مال واسطے اوسکے نکاح کر اسامہ بن زید سے پس کہا فاطمہ نے کہ ناخوش ہوئی میں جانا اسکے اوسکو پھر فرمایا حضرت نے

فجعَلَ اللهُ فيهِ خيرًا واغتَبَطتُ وفي روايةٍ عنها قالَ فأمّا أبو جَهمٍ

پس گردانی اللہ نے اوسمیں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں فاطمہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ابو جہم

فرجُلٌ ضرّابٌ للنِّساءِ رواهُ مسلمٌ وفي روايةٍ أنّ زوجَها طلّقَها

مرد ہے بہت مارنے والا عورتوں کو نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے

ثلاثًا فأتَتِ النبيَّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ فقالَ لا نفقةَ لكِ إلّا أن تكوني

تین طلاقیں دیں تھیں اوسکو پس آئی وہ نبی صلعم کے پاس پس فرمایا حضرت نے نہیں نفقہ واسطے تیرے مگر یہ کہ ہو تو

حامِلًا وعن عائشةَ قالَت إنّ فاطمةَ كانَت في مكانٍ وحشٍ

حاملہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تحقیق فاطمہ بنت قیس تھی بیچ مکان ویران کے

فخِيفَ على ناحيتِها فلذلكَ رخّصَ لها النبيُّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ تعني في

پس خوف کیا گیا اوپر اوسکے پس اسلیئے رخصت دی اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے بیچ

النُّقلةِ وفي روايةٍ قالَت ما لفاطمةَ ألا تتّقي اللهَ تعني في قولِها

اوٹھ آنے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت عائشہ رض نے کیا ہے فاطمہ کو کہ نہیں ڈرتی اللہ سے مراد رکھتی تھیں عائشہ بیچ کہنے

لا سُكنى ولا نفقةَ رواهُ البخاريُّ وعن سعيدِ بنِ المسيّبِ قالَ

کہ نہیں ہے سکنی اور نہ نفقہ نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا

إنّما نُقِلَت فاطمةُ لطولِ لسانِها على أحمائِها رواهُ في شرحِ

سوا اسکے نہیں کہ اوٹھائی گئی تھی فاطمہ بسبب زبان درازی اپنی کے اپنے خاوند کے قرابتیوں پر نقل کی یہ شرح

السُّنّةِ وعن جابرٍ قالَ طُلِّقَت خالتي ثلاثًا فأرادَت أن تجُدَّ

السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تین طلاقیں دی گئی خالہ میری پس ارادہ کیا یہ کہ جاوے واسطے کاٹنے

نخلَها فزجَرَها رجلٌ أن تخرُجَ فأتَتِ النبيَّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّمَ فقالَ

میوہ کھجور کے درخت کے پس منع کیا اوسکو ایک شخص نے نکلنے سے پس آئی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے

۷ ہاں نکل کر حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو بضرورت نکلنا درست ہے عدت میں گھر سے باہر ۱۲

۶ پس نکاح کیا اسنے ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاملہ عورت کا اگر خاوند مرجاوے تو اسکی عدت جننے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے جب جنے تو نکاح کرسکتی ہے اور یہی حکم ہے اس حاملہ کا جو مطلقہ ہو اور ہے سورہ طلاق میں یہ حکم مذکور

بلى فجدّي نخلك فإنه عسى أن تصدقي أو تفعلي معروفا رواه

کہ ہاں نکل اور کاٹ میوہ درخت کھجور اپنی کا پس تحقیق شاید کہ صدقہ دے تو یا کرے تو احسان نقل کی یہ

مسلم وعن المسور بن مخرمة أن سبيعة الأسلمية نفست

مسلم نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے یہ کہ سبیعہ اسلمیہ جنے

بعد وفاة زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم

پیچھے مرنے خاوند اپنے کے کتنے دنوں بعد پھر آئی وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فاستأذنته أن تنكح فأذن لها فنكحت رواه البخاري وعن

اور پروانگی طلب کی حضرت ﷺ سے نکاح کرنے کی پس اذن دیا حضرت ﷺ نے اوسکو پس نکاح کیا اوسنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أم سلمة قالت جاءت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا

ام سلمہ سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا

رسول الله إن ابنتي توفي عنها زوجها وقد اشتكت عينها

رسول اللہ تحقیق میری بیٹی کا مرگیا خاوند اور تحقیق دکھتی ہیں آنکھیں اوسکی

أفنكحلها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مرتين أو ثلاثا كل ذلك

کیا سرمہ لگاویں ہم اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دو بار پوچھا یا تین بار ہر بار

يقول لا ثم قال إنما هي أربعة أشهر وعشر وقد كانت

فرماتے تھے نہ پھر فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عدت چار مہینے اور دس دن ہے اور ۸ تحقیق تھی

إحداكن في الجاهلية ترمي بالبعرة على رأس الحول متفق

ایک تمہاری جاہلیت میں پھینکتی مینگنیاں برس روز پر متفق

عليه وعن أم حبيبة وزينب بنت جحش عن رسول الله

علیہ۔ اور روایت ہے ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تحد

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں درست کسی عورت کو کہ ایمان رکھتی ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ سوگ رکھے

على ميت فوق ثلاث ليال إلا على زوج أربعة أشهر وعشرا

کسی مردہ پر زیادہ تین روز سے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے اور دس دن سوگ کرنا چاہیے

۸ اور تحقیق تھی ایک تمہاری جاہلیت میں دستور تھا جب عورت کا خاوند مرجاتا تو وہ ایک کوٹھڑی میں جا بیٹھتی اور خراب کپڑے پہنتی اور خوشبو نہ لگاتی یہاں تک کہ ایک سال پورا ہوتا تب اونٹ کی مینگنی لے کر پھینکتی اور عدت سے باہر آتی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاہلیت میں تو ایسی تکلیف ایک سال تک اٹھاتی تھیں اب صرف چار مہینے دس دن عدت ہے تو اتنا صبر نہیں کرسکتی ۱۲

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ

متفق علیہ۔ اور روایت ام عطیہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سوگ رکھے

امْرَأَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

کوئی عورت کسی مردہ پر زیادہ تین دن سے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن

وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا

اور نہ پہنے کپڑا رنگین مگر رنگین بُنا ہوا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ خوشبوئی لگاوے

اِلَّا اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِّنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ اَبُوْدَاؤدَ

مگر جس وقت کہ پاک ہووے حیض سے کچھ استعمال کرنا قسط کا یا اظفار کا درست ہے متفق علیہ اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

وَلَا تَخْتَضِبُ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ

اور نہ مہندی لگاوے۔ فصل دوسری روایت ہے زینب بیٹی کعب کی سے یہ کہ

الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَّهِيَ اُخْتُ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی نے اور وہ ہے بہن ابی سعید خدری کی

اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ اَنْ تَرْجِعَ

خبر دی اوسکو یہ کہ فریعہ آئی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال میں کہ پوچھتی تھی حضرت سے یہ کہ پھر جاوے

اِلٰى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَّهُ اَبَقُوْا

طرف کنبہ اپنی کے جو قبیلہ بنی خدرہ میں تھی اسواسطے کہ خاوند اوسکا نکلا تھا واسطے ڈھونڈنے غلاموں اپنے کے کہ بھاگ گئے تھے

فَقَتَلُوْهُ قَالَتْ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ

پس مار ڈالا غلاموں نے اوسکو کہا فریعہ نے پس پوچھا میں نے رسول خدا صلعم سے یہ کہ پھر جاؤں میں طرف کنبے اپنے کے

فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَنْزِلٍ يَّمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

اسواسطے کہ میرے خاوند نے نہیں چھوڑا مجھکو مکان میں کہ مالک ہووے وہ اوسکا اور نہ نفقہ میرے پاس پس کہا فریعہ نے کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاں چلی جا اپنے کنبے میں پس پھری میں یہانتک کہ جب پہنچی میں صحن میں یا مسجد میں

دَعَانِيْ فَقَالَ امْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ

بلایا مجھکو حضرت نے اور فرمایا ٹھیری رہ اپنے گھر میں یہانتک کہ پہنچے کتاب اپنی مدت تک کہا فریعہ نے پس عدت بیٹھی میں

فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
اوس گہر مین چار مہینے اور دس دن نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ
نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا آئے

عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ
میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ وفات کیے گئے ابو سلمہ اسحال مین کہ لگایا تہا مینے اپنے اوپر

صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ
ایلوا پس فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ اے ام سلمہ کہا مینے نہین ہے یہ مگر ایلوا نہین اسمین

طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيهِ
خوشبو پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق یہ روشن کرتا ہے چہرہ کو پس نہ لگا اسکو مگر رات کو اور چھڑا ڈال اسکو

بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ
دن کو اور نہ کنگھی کر ساتہ خوشبو کے اور نہ کنگھی کر ساتہ مہندی کے اسلیے کہ مہندی رنگ ہے کہا مینے ساتہ کس

شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ
چیز کے کنگھی کرون مین یا رسول اللہ فرمایا کنگھی کر ساتہ بیری کے پتون کے غلاف کر تو ساتہ اوسکے اپنے سر کو نقل کی اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفَّى
ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو عورت کہ مر جاوے

عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ
خاوند اوسکا نہ پہنے کپڑا کسنب کا رنگا ہوا اور نہ رنگا ہوا گیرو کا اور نہ پہنے زیور

وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ
اور نہ رنگے بال اور ہاتہ پاؤن مہندی کے اور نہ سرمہ لگاوے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے فصل تیسری

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ
روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مر گیا تہا شام مین اوسوقت کہ داخل ہوئی عورت اوسکی بیچ خون تیسری حیض کے

وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ
اور تحقیق طلاق دی تہی اوسکو احوص نے پس لکہا معاویہ بن ابی سفیان نے طرف زید بن ثابت کی پوچہتے تہے زید سے مسئلہ پس لکہا طرف

اللّٰهم اغفر لكاتبه

زید اَنَّہَا اِذَا دَخَلَتْ فِی الدَّمِ مِنَ الْحَیْضَۃِ الثَّالِثَۃِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْہُ وَبَرِیَٔ مِنْہَا لَا یَرِثُہَا وَلَا تَرِثُہٗ رَوَاہُ مَالِکٌ

زید نے یہ کہ تحقیق وہ عورت جسوقت کہ داخل ہوئی بیچ خون کے تیسرے حیض سے پس تحقیق جدا ہو گئی اوس سے اور الگ ہوا وہ اوس سے

وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَیُّمَا امْرَأَۃٍ طُلِّقَتْ فَحَاضَتْ حَیْضَۃً

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا فرمایا عمر بن خطاب نے کہ جو عورت طلاق دی گئی پھر آیا اوسکو ایک حیض

اَوْ حَیْضَتَیْنِ ثُمَّ رَفَعَتْہَا حَیْضَتُہَا فَاِنَّہَا تَنْتَظِرُ تِسْعَۃَ اَشْہُرٍ فَاِنْ بَانَ

یا دو حیض پھر موقوف ہو گیا حیض اوسکا پس تحقیق انتظار کرے وہ عورت نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا

بِہَا حَمْلٌ فَذٰلِکَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَۃِ الْاَشْہُرِ ثَلٰثَۃَ اَشْہُرٍ

اوسکو حمل پس حکم اوسکا ظاہر ہے اور اگر نہ ظاہر ہوا حمل عدہ کھینچے بعد نو مہینے کے تین مہینے

ثُمَّ حَلَّتْ رَوَاہُ مَالِکٌ

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پھر حلال ہو نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان استبراء کے فصل پہلی

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَۃٍ مُجِحٍّ فَسَاَلَ عَنْہَا

روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب تھی جننے کے پس پوچھا حال اوسکا

فَقَالُوْا اَمَۃٌ لِفُلَانٍ قَالَ اَیُلِمُّ بِہَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ ہَمَمْتُ اَنْ

پس کہا صحابہ نے کہ لونڈی ہے فلانی کی فرمایا کہ کیا صحبت کرتا ہے وہ اس سے عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں فرمایا کہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے

اَلْعَنَہٗ لَعْنًا یَدْخُلُ مَعَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ کَیْفَ یَسْتَخْدِمُہٗ وَہُوَ لَا یَحِلُّ لَہٗ

لعنت کروں میں اوسکو ایسی لعنت کہ داخل ہو ساتھ اوسکے اوسکی قبر میں کسطرح خدمت کروایگا فرزند اپنی کی تئیں حالانکہ حلال نہیں

اَمْ کَیْفَ یُوَرِّثُہٗ وَہُوَ لَا یَحِلُّ لَہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

یا کسطرح سے وارث کروایگا فرزند غیر کو کہ حالانکہ یہ حلال نہیں اوسکو نقل کی مسلم نے ۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَفَعَہٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ سَبَایَا

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ پہنچایا اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ فرمایا بیچ حق بندی پکڑی ہوئی

اَوْطَاسٍ لَا تُوْطَأُ حَامِلٌ حَتّٰی تَضَعَ وَلَا غَیْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتّٰی تَحِیْضَ حَیْضَۃً

اوطاس کے کہ نہ صحبت کیجائے کوئی عورت حاملہ یہانتک کہ جنے اور نہ صحبت کیجاوے بن حمل والی یہانتک کہ آجاوے ایک حیض

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ

نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت انصاری کی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَا یَحِلُّ لِامْرِئٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے کہ نہیں درست واسطے کسی شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْقِیَ مَاءَہٗ زَرْعَ غَیْرِہٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ

اور دن قیامت کے یہ کہ سلا پلادے اپنا پانی کہیتی غیر اپنے کے میں یعنی صحبت کرنی عورت حمل والی سے کہ حمل غیر کا ہو اور نہیں

لِامْرِئٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلَی امْرَأَۃٍ مِّنَ السَّبْیِ حَتّٰی

واسطے اوس شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کی یہ کہ صحبت کرے عورت بندی پکڑی ہوئی سے یہاں تک کہ

یَسْتَبْرِئَہَا وَلَا یَحِلُّ لِامْرِئٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا

استبرا کرے اوسکو اور نہیں درست واسطے اوس شخص کے کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرۃ کی یہ کہ بیچے غنیمت کی چیز کو

حَتّٰی یُقْسَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِلٰی قَوْلِہٖ زَرْعَ غَیْرِہٖ

یہاں تک کہ بٹ نہ لے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نقل کی ترمذی نے قول زرع غیرہ تک۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مَالِکٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

فصل تیسری روایت ہے مالک سے کہ کہا پہنچا مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الْاِمَاءِ بِحَیْضَۃٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ یَّحِیْضُ وَثَلٰثَۃِ

علیہ وسلم فرماتے تھے ساتھ پاک کرنے لونڈیوں کے ساتھ ایک حیض کے اگر ہو حیض والی اور تین ساتھ

اَشْہُرٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ لَّا تَحِیْضُ وَیَنْہٰی عَنْ سَقْیِ مَاءِ الْغَیْرِ وَعَنِ ابْنِ

مہینے کے اگر ہو ان عورتون میں سے کہ نہیں حیض والیاں اور منع کیا پانی پلانے غیر کے سے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا وُہِبَتِ الْوَلِیْدَۃُ الَّتِیْ تُوْطَأُ اَوْ بِیْعَتْ اَوْ عُتِقَتْ

عمر سے یہ کہ اونھوں نے کہا جسوقت کہ بخشش کیجاوے لونڈی کہ صحبت کیجاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کیجاوے

فَلْتَسْتَبْرِئْ رَحِمَہَا بِحَیْضَۃٍ وَلَا تُسْتَبْرَئُ الْعَذْرَاءُ رَوَاہُمَا رَزِیْنٌ بَابُ

پس چاہیے کہ پاک کرے رحم اپنے کو ساتھ ایک حیض کے اور نہ پاک کرے کواری نقل کیں یہ دونو حدیثیں رزین نے۔ باب ہے

النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْکِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَۃَ

بیچ بیان نفقون کے اور لونڈی غلام کے حق میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

اَنَّ ہِنْدًا بِنْتَ عُتْبَۃَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیْحٌ

یہہ کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ابو سفیان مرد بخیل حریص ہے

وَلَيْسَ يُعْطِيْنِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ وَوَلَدِيْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

اور نہین دیتا مجکو اسقدر کہ کفایت کرے مجکو اور میری اولاد کو مگر وہ چیز کہ لونہین مال او سکے سے اشحال مین کر وہ نجانے

فَقَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس اپنے فرمایا لے اوسقدر کہ کفایت کرے تجکو اور تیری اولاد کو بموجب شرع کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ

جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ دیوے اللہ تعالی ایک تمہارے کو

خَيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مال پس چاہیے کہ شروع کرے اول اپنے پر خرچ کرنی اور اپنی گہر کے لوگو پر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ وَلَا يُكَلَّفُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے بردی کے روٹی کپڑا اوسکا ہے اور نہ تکلیف دیا جاوے

مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کام سے مگر جسقدر کہ طاقت رکھے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ اَخَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بردی تمہارے بہائی تمہارے ہین اور مانند تمہاری کیا ہے اونکو اللہ تعالی نے زیر دست تمہارے پس جو شخص کہ کرے اللہ

تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا

زیر دست اوسکا پس چاہیے کہ کہلاوے اوسکو اوس چیز سے کہ آپ کہاوے اور پہناوے اوسکو اوس چیز سے کہ آپ پہنے اور نہ تکلیف دے اوس

يَغْلِبُهٗ فَاِنْ كَلَّفَهٗ مَا يَغْلِبُهٗ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَهٗ

ہوسکے اوس سے پہر اگر تکلیف دے اوسکو اوس کام کی کہ نہین ہو سکتا اوس سے تو چاہیے کہ مدد کرے اوسکی اوس کام پر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَهْرَمَانٌ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ

مختار اونکا پس کہا عبد اللہ نے اوسکو دیا تو نے غلام لونڈیون کو قوت اونکا کہا اوس نے کہ نہین کہا عبد اللہ نے پس جا

فَاَعْطِهِمْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفٰى بِالرَّجُلِ اِثْمًا اَنْ يَحْبِسَ

اور دے اونکو قوت اونکا پس تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ندے

عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوْتَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوْتُ

اپنے مملوک کو قوت اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ضائع کرے قوت

باب النفقات

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت

صَنَعَ لِاَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

کہ تیار کرے واسطے ایک تمہارے کے خادم اوسکا کہانا اوسکا پھر لاوے اوسکے پاس کہانا حال انکہ اوٹھائی ہو اوسنے گرمی اوسکی اور دہوان

فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْهًا قَلِيْلًا فَلْيَضَعْ

پس چاہیے کہ بٹہاوے اوسکو اپنے ساتھ اور کہاوے پس اگر ہو کہانا کہ اسکے کہانیوالے بہت ہوں اور وہ تہوڑا پس چاہیے کہ رکہدے

فِي يَدِهِ مِنْهُ اُكْلَةً اَوْ اُكْلَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

اوسکے ہاتھ میں اوس سے ایک لقمہ یا دو لقمہ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهٖ وَاَحْسَنَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق غلام جسوقت کہ خیرخواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچہی کرتا ہے

عِبَادَةَ اللهِ فَلَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

بندگی اللہ کی تو پس اوسکے لیے ہے ثواب اوسکا دوہرا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللهُ يُحْسِنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچہا ہے واسطے مملوک کے یہہ کہ وفات دے اوسکو اللہ ساتھ اچہی کرنے

عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَطَاعَةَ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ

عبادت پروردگار اپنے کے اور فرمانبرداری مالک اپنے کی تو اچہا ہے مملوک کے لیے یہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جریر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بہاگتا ہے غلام نہیں قبول کیجاتی واسطے اوسکے کوئی نماز اور

فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَفِي

ایک روایت میں جریر سے یوں ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے جو غلام کہ بہاگا بری ہوا اوس سے ذمہ اور ایک

رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ

روایت میں جریر سے یوں آیا ہے کہ جو غلام کہ بہاگا اپنے مالکوں سے پس تحقیق کافر ہوا یہانتک کہ پہر آوے

اِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ

طرف اونکی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی تہمت زنا کی کرے اپنے بردے پر اور وہ ہو پاک اوس چیز سے کہ کہا اوس نے ماری جاویگی کوڑی اوسکو

اِلَّا اَنْ يَّكُونَ كَمَا قَالَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

مگر یہ کہ ہو غلام جیسا کہ کہا مالک نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَّهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ اَوْ لَطَمَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مارے اپنے غلام کو حد کہ نہیں کام کیا حد کا یا طمانچہ مارا اوسکو

فَاِنَّ كَفَّارَتَهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُودِ الْاَنْصَارِيِّ

پس تحقیق کفارہ اوسکا یہ ہے کہ آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

قَالَ كُنْتُ اَضْرِبُ غُلَامًا لِّيْ فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِيْ صَوْتًا اِعْلَمْ

کہ کہا تھا میں مارتا اپنے غلام کو۔ پس سنی میں نے اپنے پیچھے سے آواز خبردار ہو

اَبَا مَسْعُوْدٍ لَّلّٰهُ اَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ

اے ابو مسعود البتہ اللہ تعالی زیادہ قادر ہے تجھپر تجھسے غلام پر۔ پس دیکھا میں نے پیچھے اپنے پس ناگہاں وہ

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ هُوَ حُرٌّ لِّوَجْهِ اللهِ فَقَالَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے پس کہا میں نے یا رسول اللہ یہ آزاد ہے اللہ پس فرمایا

اَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ اَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

آگاہ ہو اگر نہ آزاد کرتا تو البتہ جلاتی تجکو آگ دوزخ کی یا فرمایا لگتی تجھکو آگ نقل کی یہ مسلم نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اونہوں نے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے

اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ مَالًا وَّاِنَّ وَالِدِيْ

یہ کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس مال ہے اور تحقیق باپ میرا

يَحْتَاجُ اِلٰى مَالِيْ قَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اَطْيَبِ

محتاج ہے طرف مال میرے کے فرمایا تو اور مال تیرا واسطے باپ تیرے کے ہے واسطے کہ اولاد تمہاری بہترین

كَسْبِكُمْ كُلُوْا مِنْ كَسْبِ اَوْلَادِكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

کمائی تمہاری سے ہے سو کھاؤ کمائی اولاد اپنی کے سے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْہُ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ
اِنِّیْ فَقِیْرٌ لَیْسَ لِیْ شَیْءٌ وَّلِیْ یَتِیْمٌ فَقَالَ کُلْ مِنْ مَّالِ یَتِیْمِکَ غَیْرَ
تحقیق میں ہوں فقیر نہیں میرے پاس کچھ اور میری پرورش میں ہے ایک یتیم پس فرمایا کھا اپنے یتیم کے مال سے اس حال میں کہ نہ
مُسْرِفٍ وَّلَا مُبَادِرٍ وَّلَا مُتَأَثِّلٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ
اسراف کرنیوالا ہو اور نہ برباد کرنیوالا اور نہ جمع کرنیوالا مال کا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے
وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ مَرَضِہٖ
اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے وہ فرماتے اپنی مرض الموت میں کہ لازم پکڑو
الصَّلٰوۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ
نماز کو اور ادا کرو حق ان کا کہ جو مالک ہوئے ہاتھ تمہارے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور
رَوٰی اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ عَنْ عَلِیٍّ نَحْوَہٗ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ
نقل کی احمد اور ابو داؤد نے حضرت علی سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ سَیِّئُ الْمَلَکَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا بہشت میں برائی کرنیوالا اپنے مملوک سے نقل کی یہ ترمذی
وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ مَکِیْثٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ
اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے رافع بن مکیث سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش خلقی کرنی
الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ وَسُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ اَرَ فِیْ غَیْرِ
مملوکوں سے باعث برکت ہے اور بد خلقی مملوکوں سے کرنی سبب ہے بے برکتی کا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور کہا مشکوٰۃ کے مصنف نے
الْمَصَابِیْحِ مَا زَادَ عَلَیْہِ فِیْہِ مِنْ قَوْلِہٖ وَالصَّدَقَۃُ تَمْنَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ
مصابیح میں وہ چیز کہ زیادتی کی صاحب مصابیح نے اس حدیث پر مصابیح میں یعنی یہ قول اسکا اور صدقہ دینا باز رکھتا ہے
وَالْبِرُّ زِیَادَۃٌ فِی الْعُمُرِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اور نیکی کرنی سبب زیادتی کی ہے عمر میں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُکُمْ خَادِمَہٗ فَذَکَرَ اللّٰہَ فَارْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ رَوَاہُ
علیہ وسلم نے جب مارے ایک تمہارا اپنے خادم کو پس شخص یاد کرے وہ اللہ کو پس اٹھا لو تم ہاتھ اپنے نقل کی یہ

الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان لکن عندہ فلیمسک

ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں لیکن نزدیک بیہقی کے لفظ فلیمسک ہے

بدل فارفعوا ایدیکم وعن ابی ایوب قال سمعت رسول

بدلے فارفعوا ایدیکم کے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا سنا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین والدۃ وولدہا فرق اللہ بینہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ جدائی ڈالے درمیان ماں اور بیٹے کے اسکے جدائی ڈالیگا اللہ درمیان اسکے

وبین احبتہ یوم القیمۃ رواہ الترمذی والدارمی وعن

اور درمیان محبوبوں اوسکے کے دن قیامت کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے

علی قال وہب لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلامین اخوین فبعت

حضرت علی رض سے کہا بخشے مجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام کہ بھائی تھے آپس میں پس بیچا میں نے

احدہما فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی ما فعل غلامک

ایک کو ان میں سے پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا ہوا غلام تیرا

فاخبرتہ فقال ردہ ردہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعنہ

سو پس خبر دی میں نے حضرت کو پس فرمایا پھیر لے اوسکو پھیر لے اور اسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے

انہ فرق بین جاریۃ وولدہا فنہاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک

یہ کہ انہوں نے جدائی کی درمیان ایک لونڈی کے اور بیٹے اوسکے کے پس منع فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فرد البیع رواہ ابوداود منقطعا وعن جابر عن النبی صلی اللہ

سو پس فسخ کیا انہوں نے بیع کو نقل کی یہ ابو داود نے بطریق انقطاع کے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

علیہ وسلم قال ثلاث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخلہ

علیہ وسلم سے فرمایا تین چیزیں ہیں جس شخص میں ہوں وہ آسان کرتا ہے اللہ تعالی مرنے اوسکے کو اور داخل کریگا اوسکو

جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک

بہشت اپنی میں نرمی کرنی ساتھ ضعیف کے اور شفقت کرنی ماں باپ پر اور احسان کرنا طرف مملوک کے

رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعن ابی امامۃ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشا واسطے علیؓ کے ایک غلام اور فرمایا کہ نہ مارنا اسکو اسواسطے کہ میں

نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ

منع کیا گیا ہوں مارنے نمازیوں کے سے اور دیکھا ہے میں نے اسکو نماز پڑھتے یہ لفظ مصابیح کے ہیں

وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور کتاب مجتبیٰ میں کہ تصنیف دارقطنی کی ہے یہ ہے کہ عمر بن الخطابؓ نے کہا کہ منع کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

علیہ وسلم نے مارنے نمازیوں کے سے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا آیا ایک شخص

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ تَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کتنی بار درگذر کریں ہم تقصیرات لونڈی غلام اپنے سے

فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ

پس چپکے رہے حضرتؐ پھر عرض کیا حضرتؐ سے کلام مذکور پس چپ رہے پھر جب تیسری بار پوچھا تو فرمایا

اُعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

معاف کرو اوس سے ہر روز ستر بار نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمروؓ سے۔ اور روایت ہے ابی ذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ

جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں تمہارے سے پس کھلاؤ اوسکو اوس میں سے جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ اوسکو اوس میں سے

وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اور جو کوئی نہ موافق ہو تمہاری لونڈی غلاموں میں سے پس بیچ ڈالو اوسکو اور نہ عذاب دو مخلوق خدا کو نقل کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہ کہا گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ

ایک اونٹ پر کہ تحقیق لگ گئی تھی پیٹھ اوسکی پیٹ اوسکے سے پس فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ حق ان چارپایوں

اَلْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَّاتْرُكُوْهَا صَالِحَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ

بے زبان کے پس سوار ہوا و اور نیز اسحال مین کر قابل سواری کے ہون اور چھوڑ دو انکو بحالیکہ اچھے ہون نقل کی یہ ابوداؤد نے

اَلثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

تیسری روایت ہی ابن عباس سے کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور نہ نزدیک ہو مال

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

یتیم کے مگر ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے اور اترا قول اللہ تعالی کا تحقیق وہ لوگ کہ کہاتے ہین مال

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا الْاٰيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ يَتِيْمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهٗ

یتیمون کا از راہ ظلم کے آخر آیت تک شروع کیا اون لوگون نے کہ تہی نزدیک اونکے یتیم پس الگ کر دیا کہانا اونکا

مِنْ طَعَامِهٖ وَشَرَابَهٗ مِنْ شَرَابِهٖ فَاِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيْمِ

کہانے اپنے سے اور پینا اونکا پینے اپنے سے پس جب بچ رہتا کہانے یتیم کے سے

وَشَرَابِهٖ شَيْءٌ حُبِسَ لَهٗ حَتّٰى يَاْكُلَهٗ اَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ

اور پینے اوسکے سے کچھ رکھ چھوڑتے واسطے اوسکے یہانتک کہ کہاتا اوسکو یتیم یا بگڑ جاتا پس دشوار ہوا یہ یتیم کے

فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْاَلُوْنَكَ

پس ذکر کیا اونہون نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت اور پوچھتے ہین تجھسے

عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

حال یتیمون کے سے کہہ درستی کرنی واسطے یتیمونکے بہتر ہی اور اگر ملا لو اونکے مال کو اپنے مال مین پس بہائی تمہارے ہین

فَخَلَطُوْا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

پس ملا دیا پرورش کرنیوالون نے کہانا اونکا ساتھ کہانے اپنے کے اور پینا اونکا ساتھ پینے اپنے کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی موسی سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کہ

فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهٖ وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيْهِ رَوَاهُ ابْنُ

جدائی ڈالے درمیان باپ اور اوسکے بیٹے کے اور درمیان دو بہائیون کے نقل کی یہ ابن

مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ماجہ اور دار قطنی نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تہے نبی

[Handwritten marginal notes in Urdu, largely illegible: اور اگر ملا دو … یعنی خرچ … اور اسکا ملا کر … یتیم کا مال … لیکن نیت … درمیان اپنے … علاحدہ علاحدہ … (لمعات) … کیونکہ یتیمین انکو تکلیف ہوگی ایک دوسرے کی جدائی سے اور حنفیہ کے نزدیک … ابوحنیفہ کے نزدیک … امام احمد نے حدیث کے موافق … (لمعات)]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيْعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُّفَرِّقَ

صلے اللہ علیہ وسلم جب لائے جاتے قیدی سامنے انکے تو دیتے آپ ہمارے کو سارا گھر کا گھر واسطے مکروہ رکھنے اسکے کہ جدائی ڈالیں

بَيْنَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درمیان اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمُ الَّذِيْ يَأْكُلُ وَحْدَهٗ وَيَجْلِدُ عَبْدَهٗ وَيَمْنَعُ

فرمایا کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ بُرون کے تم مین سے وہ ہے کہ کہاوے تنہا اور مارے اپنے غلام کو اور نہ دے

رِفْدَهٗ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بخشش اپنی نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین بُرائی کرنیوالا اپنے غلام لونڈیسے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہین خبر دی

أَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوْكِيْنَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوْهُمْ

یہہ کہ یہ امت اگلی امتون سے باعتبار لونڈی غلام اور یتیمو نکے فرمایا ہان پس عزیز رکھو اونکو

كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَنْفَعُنَا الدُّنْيَا

مانند عزیز رکھنے اولاد اپنی کے اور کہلاؤ اونکو اوس چیز سے کہ کہاتے ہو تم کہا صحابہ نے پس کونسی چیز نفع کرتی ہے ہمکو

قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهٗ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَمْلُوْكٌ يَكْفِيْكَ

فرمایا ایک گھوڑا کہ باندہ رکھو تو اوسکو لڑا کرے تو اوپر اسکے اللہ کی راہ مین۔ اور ایک مملوک کہ کفایت کرے تجھکو

فَإِذَا صَلّٰى فَهُوَ أَخُوْكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَ

پس جب نماز پڑھے مملوک تو پس وہ بھائی تیرا ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بالغ ہونے چھوٹے لڑکے اور

حَضَانَتِهٖ فِي الصِّغَرِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

بیچ بیان پرورش اوسکی کے صغر سنی مین۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا

عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً

روبرو کیا گیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال جنگ احد کے اور تہا مین چودہ برس کا

فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً

پس لے کرے مجھکو پھر روبرو کیا گیا مین حضرت کے سال جنگ خندق کے اور مین پندرہ برس کا تھا

فَاَجَازَنِي فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ هٰذَا فَرْقُ مَا بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَ

پس اجازت دی مجھکو پس کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ یہ عمر فرق کرنیوالی ہے درمیان لڑنے والوں کے اور

الذُّرِّيَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

لڑکوں کے متفق علیہ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا صلح کی نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

علیہ وسلم نے دن حدیبیہ کے تین چیزوں پر اسپر کہ جو آجاوے حضرتؐ کے پاس مشرکین سے

رَدَّهُ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا

پھیر دیں اوسکو اونکی طرف اور جو آدمی مشرکوں کے پاس مسلمانوں میں سے نہ پھیر دیں مشرک اوسکو اور صلح کی اسپر کہ آویں حضرت

مِنْ قَابِلٍ وَّيُقِيْمَ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْاَجَلُ خَرَجَ

مکہ میں اگلے سال اور ٹھہریں اوسمیں تین دن پس جب داخل ہوئے حضرتؐ مکہ میں اور ہو چکی مدت معینہ ارادہ

فَتَبِعَتْهُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِيْ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَاَخَذَ بِيَدِهَا

پس لگی اونکے پیچھے بیٹی حمزہؓ کے پکارتی ہوئی اے چچا میرے اے چچا میرے پس ارادہ کیا پکڑنے اوسکا حضرت علیؓ نے پس پکڑ لیا ہاتھ اوسکا

فَاخْتَصَمَ فِيْهَا عَلِيٌّ وَّزَيْدٌ وَّجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّيْ وَقَالَ

پس جھگڑے بیچ پرورش کرنے بیٹی حمزہؓ کے علی اور زید اور جعفر پس کہا حضرت علیؓ نے میں نے پہلے لیا ہے اسکو اور وہ بیٹی ہے میرے چچا کی اور کہا

جَعْفَرٌ بِنْتُ عَمِّيْ وَخَالَتُهَا تَحْتِيْ وَقَالَ زَيْدٌ بِنْتُ اَخِيْ فَقَضٰى بِهَا النَّبِيُّ

حضرت جعفرؓ نے کہ یہ بیٹی ہے میرے چچا کی اور خالہ اسکی میرے نکاح میں ہے اور کہا زید نے بھتیجی میری ہے پس حکم فرمایا ساتھ لینے بیٹی حمزہؓ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ مِنِّيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے خالہ اوسکی کے اور فرمایا کہ خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور فرمایا واسطے حضرت علیؓ کے کہ تو مجھ سے ہے

وَاَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ اَشْبَهْتَ خَلْقِيْ وَخُلُقِيْ وَقَالَ لِزَيْدٍ اَنْتَ اَخُوْنَا

اور میں تجھ سے ہوں اور فرمایا واسطے جعفر کے کہ مشابہ ہے تو پیدائش میں میری اور خلق میں میرے اور فرمایا زید کو کہ تو بھائی ہمارا ہے

وَمَوْلَانَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور محب ہمارا ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوس نے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِيْ

اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یعنی عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹا میرا

…مقام کے مناسب تھی اسکا فائدہ…

هٰذَا كَانَ بَطْنِیْ لَهٗ وِعَاءً وَّثَدْیِیْ لَهٗ سِقَاءً وَّحِجْرِیْ لَهٗ حِوَاءً وَّاِنَّ

یہہ تہا بیٹا میرا واسطے اوسکی باسن اور تہی چہاتی میری واسطے اوسکی مشک اور گود میری اوسکے لیے رہنے کی جگہ ہوئی

اَبَاهُ طَلَّقَنِیْ وَاَرَادَ اَنْ یَّنْزِعَهٗ مِنِّیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتِ

باپ اوسکے نے طلاق دی مجکو اور ارادہ رکہتا ہے چہین لینے اوسکیکا مجہسے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تو

اَحَقُّ بِهٖ مَالَمْ تَنْكِحِیْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

لائق تر ہے ساتہ پرورش کرنے اوسکے کے جب تک کہ نہ نکاح کرے کسی سے نقل کیا یہہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا لڑکے کو درمیان اوسکے باپ کے اور ماں اوسکی کے نقل کیا یہ ترمذی نے۔

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَتْ امْرَاَةٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

زَوْجِیْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِیْ وَقَدْ سَقَانِیْ وَنَفَعَنِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ

خاوند میرا ارادہ رکہتا ہے کہ لیجاوے بیٹے میرے کو اور حال یہہ ہے کہ پلاتا ہے مجکو اور نفع دیتا ہے مجکو پس فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِيَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے پس پکڑ لے ہاتہ ان دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا ہاتہ

اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ اَلْفَصْلُ

ماں اپنی کا پس لے گئی اوسکو نقل کیا یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلٰی

تیسری روایت ہے ہلال بن اسامہ سے کہ نقل کی اونہوں نے ابی میمونہ سے کہ نام اوسکا سلیمان ہے آزاد کیا ہوا

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ مَعَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ

کسیکا مدینہ والوں میں سے کہا اوس وقت کہ میں بیٹہا ہوا تہا ساتہ ابی ہریرہ کے آئی اونکے پاس ایک عورت

فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَادَّعَيَاهُ فَرَطَنَتْ لَهٗ

فارس کے رہنے والی اوسکے ساتہ تہا بیٹا اوسکا حال آنکہ طلاق دی تہی اوسکو اوسکے خاوند نے پس دعوی کیا خاوند بیوی نے

تَقُوْلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِیْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِیْ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ

کہتی تہی اے ابو ہریرہ خاوند میرا ارادہ رکہتا ہے یہ کہ لیجاوے میرے بیٹے کو پس کہا ابو ہریرہ نے

اسْتَهِمَا عَلَيْهِ رَطَنَ لَهَا بِذَلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُحَاقُّنِي

قرعہ ڈالو اسپر فارسی مین کلام کیا ابو ہریرہ نے اوس عورت سے ساتہ اسرطلب کے پہر آیا خاوند اوسکا اور کہا کون جہگڑتا ہے مجہسے

فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَقُولُ هَذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ

بیچ مقدمہ بیٹے میرے کے پس کہا ابو ہریرہ نے یا الٰہی تحقیق مین نہین کہتا یہہ مگر کہ تحقیق تہا مین

قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس آئی حضرت کے پاس اک عورت اور کہا یا رسول اللہ

إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ

تحقیق خاوند میرا ارادہ رکہتا ہے کہ لیجاوے بیٹے میرے کو حالانکہ نفع دیتا ہے وہ مجکو اور پلاتا ہے مجکو پانی

أَبِي عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابو عنبہ کے کنوین سے اور کتاب نسائی مین یون ہے کہ پلاتا ہے مجکو میٹھا پانی پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو اسپر پس کہا خاوند اوسکے نے کون ہے جہگڑتا مجہسے میرے لڑکے کے مقدمہ مین

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہے باپ تیرا اور یہہ ہے مان تیری سو پس پکڑ لے ہاتہ

أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

ان دونو مین سے جسکا چاہے پس پکڑا اوسنے ہاتہ اپنی مان کا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے

كِتَابُ الْعِتْقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان آزاد کرنے غلام کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے بردہ مسلمان آزاد کرے گا اللہ بدلے ہر

عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

عضو بردے کے عضو آزاد کرنیوالے کو آگ دوزخ سے یہانتک کہ بدلے ستر اوسکیکو بدلے ستر اوسکے متفق علیہ ۔ اور

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ

روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا پوچہا مینے ۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسا عمل بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا

ساتھ اللہ کے اور جہاد کرنا اوسکی راہ میں کہا ابوذر نے کہا میں نے کونسا بردہ آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا کہ مہنگا ہو

ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا

مول میں اور بہت پیارا ہو نزدیک مالک اوسکے کے کہا میں نے اگر نہ کر سکوں میں فرمایا مدد کر کام کرنیوالے کی

أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ

یا بنادے واسطے اوسکے کہ نہیں بنانا جانتا کہا میں نے پس اگر نہ کر سکوں میں فرمایا چھوڑ دے لوگوں کو برائی سے

فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

پس تحقیق یہ خصلت خیر ہے کہ خیرات کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنی نفس پر متفق علیہ - فصل دوسری

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ

اور کہا سکھلائیے مجکو کوئی عمل کہ داخل کرے مجکو بہشت میں فرمایا البتہ اگر کوتاہی کی تو نے بیان کرنے میں

لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْئَلَةَ أَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ أَوَلَيْسَا

تحقیق پھیلاؤ کیا تو نے سوال کو آزاد کر جان کو اور خلاص کر بردے کو کہا اعرابی نے کیا نہیں ہیں

وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ أَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ أَنْ

ایک فرمایا نہیں آزاد کرنا جان کا یہ ہے کہ تنہا ہووے تو ساتھ آزاد کرنے اوسکے کے اور خلاص کرنا بردے کا یہ ہے

تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ

مدد کرے تو اوسکی مول میں اور دے منحہ شیردار اور احسان کر ناتے دار ظالم پر پس اگر

لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَأَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ

نہ کر سکے تو یہ پس کھلا بھوکے کو اور پلا پیاسے کو اور حکم کر ساتھ اچھی چیز کے اور منع کر

عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ رَوَاهُ

بری چیز سے پھر اگر نہ کر سکے تو یہ پس بند کر اپنی زبان کو سوائے بھلائی کے نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللّٰهُ فِيْهِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ اَعْتَقَ

فرمایا جو شخص کہ بناوے مسجد تاکہ ذکر کیا جاوے اللہ کا اوسمین بنایا جاتا ہے اوسکے لیے محل بڑا بہشت مین اور جو شخص کہ آزاد کرے

نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ فِدْيَتَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ

ایک نفس مسلمان کو تو ہوگا وہ نفس بدلا اوسکا آگ دوزخ سے اور جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا بیچ اللہ کی راہ مین

اللّٰهِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَلْفَصْلُ

تو ہوگا وہ بڑھاپا اوسکے لیے نور دن قیامت کے نقل کی یہ صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین فصل

الثَّالِثُ عَنِ الْغَرِيْفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ

تیسری روایت ہے غریف بیٹے دیلمی کے سے کہ کہا آیا مین واثلہ بیٹے اسقع کے پاس

فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِيْثًا لَيْسَ فِيْهِ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ

اور کہا ہمنے کہ بیان کر ہمسے ایک حدیث کہ نہو اوسمین زیادتی اور نہ کمی پس غصے ہوئے واثلہ اور کہا

اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَقْرَاُ وَمُصْحَفُهٗ مُعَلَّقٌ فِيْ بَيْتِهٖ فَيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقُلْنَا

کہ تحقیق ایک تمہارا پڑھتا ہے قرآن اور قرآن اوسکا لٹکا ہوا ہوتا ہے اوسکے گھر مین اور باوجود اوسکے زیادتی کمی ہو جاتی ہے

اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سوا اسکے نہین کہ ارادہ کیا تھا ہمنے حدیث کا کہ سنا ہو تمنے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا واثلہ نے کہ آئے ہم رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ يَعْنِي النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْهُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ واجب کیا تھا اپنے نفس پر یعنی آگ دوزخ کی بسبب قتل کرنیکے پس فرمایا حضرت نے

يُعْتِقِ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

آزاد کریگا اللہ تعالیٰ بدلے ہر عضو غلام کے عضو اوس قاتل کا آگ سے نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ

سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کا

الشَّفَاعَةُ بِهَا تُفَكُّ الرَّقَبَةُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ

سفارش کرنی ہے کہ بسبب اوسکی خلاص کی جاوی گردن نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین باب ہے بیچ بیان

اِعْتَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَكِ وَشِرَى الْقَرِيْبِ وَالْعِتْقِ فِي

آزاد کرنے غلام مشترک کے اور خرید کرنے قرابتی کے اور آزاد کرنے کے

المرض الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله
بیماری کی حالت میں - فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم من اعتق شرکا له في عبد وكان له مال يبلغ ثمن
صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا غلام میں اور ہو واسطے آزاد کرنیوالے کے مال کہ پہنچتا ہو مول
العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم
غلام کو قیمت کیا جاوے غلام اوسپر قیمت انصاف کی پس دیجاوین اوسکے شریکون کو حصے اونکے
وعتق عليه العبد وإلا فقد عتق منه ما عتق متفق عليه
اور آزاد ہو اوسپر غلام اور اگر نہین مال اوسکے پاس تحقیق کہ آزاد ہوا اوس سے جو کہ آزاد ہوا متفق علیہ
وعن أبي هريرة عن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال من أعتق شقصا
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا
في عبد أعتق كله إن كان له مال فإن لم يكن له مال استسعي
غلام میں آزاد کیا گیا کل اوسکا اگر ہو واسطے اوسکے مال پس اگر نہو واسطے اسکے مال سعی کروایا جاوے
العبد غير مشقوق عليه متفق عليه وعن عمران بن حصين
غلام سے نہ مشقت ڈالی جاوے اوسپر متفق علیہ - اور روایت ہے عمران بن حصین سے
أن رجلا أعتق ستة مملوكين له عند موته لم يكن له مال
یہ کہ ایک شخص نے آزاد کیے چھ غلام اپنے وقت مرنے اپنے کے نہ تھا واسطے اوسکے مال
غيرهم فدعا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم أثلاثا ثم أقرع بينهم فأعتق
سوای ان غلامو نکے پہر بلایا اون غلامون کو رسول خدا صلعم نے اور حصے کیے اونکے تین پہر قرعہ ڈالا درمیان اونکے پس آزاد کیے
اثنين وأرق أربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم ورواه النسائي
دو اور غلام رکھے چار اور فرمایا آزاد کرنیوالے کے حق مین کلام سخت نقل کی یہ مسلم نے اور نقل کی یہ نسائی نے
عنه وذكر لقد هممت أن لا أصلي عليه بدل وقال له قولا شديدا
عمران سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ البتہ تحقیق قصد کیا تھا مینے یہ کہ نہ پڑھوں مین نماز جنازہ اوسپر بجای اس عبارت کہ وقال له قولا
وفي رواية أبي داود قال لو شهدته قبل أن يدفن لم يدفن
اور بیچ روایت ابی داؤد کے یون ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اگر حاضر ہوتا مین اوسکے جنازے پر پہلے دفن کے تو نہ دفن کیا جاتا

فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي

مسلمانون کے مقبرے مین سا اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین بدلا اتار

وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی لڑکا اپنے باپ کے احسان کا مگر اسطرح کہ پاوے اوسکو غلام پس خرید کرے اوسکو اور آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ

جابر سے یہ کہ ایک شخص نے انصار مین سے مدبر کیا غلام کو اور نہ تہا اوسکے پاس کچہ مال سوا اس غلام کے پس پہنچی یہ خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کون شخص ہے کہ خریدے اوسکو مجہسے پس خریدا اوسکو نعیم بن نحام نے بدلے آٹہہ

مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

سو درہم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت مین یون ہے پس خریدا اوسکو نعیم بن عبد اللہ

الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ

عدوی نے آٹہہ سو درہم کو پس لایا نعیم آٹہہ سو درہم رو برو نبی صلعم کے پس دیے حضرت نے وہ درہم اوس شخص کو

ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ

پہر فرمایا خرچ کر پہلے اپنی جان پر پس ثواب حاصل کر بسبب اوسکے پہر اگر بچ رہے کچہ پس خرچ کر اپنے اہل و عیال پر پس اگر

فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ

بچ رہے اہل و عیال تیرے سے کچہ پس واسطے ناتیداروں تیرے کے ہے پہر اگر بچ رہے ناتے داروں تیرے سے

شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

کچہ پس اسطرح اور اسطرح یعنی خرچ کر آگے اپنے اور داہنے اپنے اور بائین اپنے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہی حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ نے رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

فرمایا جو شخص کہ مالک ہووے ذی رحم محرم کا پس وہ آزاد ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ جنے لونڈی کسی مرد کی

مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ بَعْدَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

اوس سے پس وہ لونڈی آزاد ہو جاوی گی پیچھے مرنے اوسکے کے یا فرمایا بعد مرنے اوسکے نقل کی یہ دارمی نے - اور روایت ہے جابر سے

قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ

کہ کہا بیچیں ہمنے مائیں لڑکون کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق کے وقت میں

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

پھر جبکہ خلیفہ ہوئے حضرت عمر منع کیا ہمکو بیچنے اونکے سے پس باز رہے ہم نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے غلام کو اور غلام کے پاس ہو مال تو پس مال غلام کا غلام ہی کا ہے

إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ

مگر یہہ کہ شرط کرلے مالک نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ملیح سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلَامٍ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ نقل کی اپنے باپ سے یہہ کہ ایک شخص نے آزاد کیا ایک حصہ غلام میں سے پس ذکر کیا گیا یہہ روبرو نبی صلعم کے

فَقَالَ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ فَأَجَازَ عِتْقَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ

پس فرمایا نہیں واسطے خدا کے کوئی شریک ہے پس اجازت دی حضرت نے آزاد ہونے اوسکے کی نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے سفینہ سے کہ کہا

كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا میں مملوک ام سلمہ کا پس کہا ام سلمہ نے کہ آزاد کرتی ہوں میں تجھکو اور شرط لگاتی ہوں تجھ پر یہہ کہ خدمت کرے تو رسول خدا صلعم کی

مَا عِشْتَ فَقُلْتُ إِنْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي

جب تک کہ زندہ رہے تو پس کہا میں نے اگر نہ شرط کرتی تو مجھ پر تو بھی نہ جدا ہوتا میں پیغمبر خدا صلعم سے جب تک کہ جیتا رہتا میں پس آزاد کیا مجھکو

وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

اور شرط لگادی مجھپر نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونکے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ رَوَاهُ

اور اونکے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مکاتب غلام ہی جب تک کہ باقی رہے بدل کتابت اوسکی سے ایک درہم نقل کیا یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو

عِنْدَ مُكَاتَبِ إِحْدَاكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ
نزدیک مکاتب ایک تمہاری کے اسقدر روپیہ کہ تمام بدل کتابت ادا ہوسکے پس چاہیے کہ پردہ کرے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ
اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أُوْقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہ مکاتب کیا اپنے غلام کو سو اوقیہ پر پس ادا کیے اوس نے سب مگر دس

أَوَاقٍ أَوْ قَالَ عَشْرَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيْقٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ
اوقیہ ادا کیے یا کہا دس دینار نہ ادا کیے پھر عاجز ہوگیا ادا باقی سے پس وہ مکاتب غلام ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ
اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ مستحق ہو

الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيْرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ
مکاتب دیت کا یا میراث کا وارث ہوتا ہے بقدر اوس چیز کی کہ آزاد ہوا اوس سے نقل کی یہ ابوداود

وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ يُوْدَى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ
اور ترمذی نے اور ایک روایت ترمذی کی بیچ یون ہے کہ فرمایا حضرت نے دیت دیا جاوے مکاتب ساتھ حصہ اوس چیز کہ ادا کیا ہے بدل

حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ وَضَعَّفَهُ ‌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
آزاد کے اور ما بقی دیت غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن

ابْنِ أَبِيْ عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّهُ أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ فَأَخَّرَتْ ذٰلِكَ
بن ابی عمرہ انصاری سے یہہ کہ اوسکی ماں نے ارادہ کیا بردہ آزاد کرینکا پھر دیر لگائی آزاد کرنے مین

إِلَى أَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ
صبح تک پس مرگئے کہا عبد الرحمن نے پس میں نے کہا مینے قاسم بن محمد کو

أَيَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ أَتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللهِ
کیا نفع کریگا میری ماں کو یہ کہ آزاد کروں مین اوسکی طرف سے پس کہا قاسم نے کہ آئے سعد بن عبادہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّيْ هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق ماں میری مرگئی پس کیا نفع کریگا اوسکو یہہ کہ آزاد کرون مین بردہ اوسکی طرف سے

[illegible]

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم رواه مالك وعن يحيى بن سعيد

پس فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ ہاں نفع کریگا نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے یحیی بن سعید سے

قال توفي عبد الرحمن بن ابي بكر في نوم نامه فاعتقت عنه عائشة

کہ کہا وفات کیے گئے عبد الرحمن بن ابی بکر وقت سونے کے کہ سوتے تھے اور سو گئے پس آزاد کیے انکی طرف سے عائشہ نے

اخته رقابا كثيرة رواه مالك وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله

کہ بہن انکی تھی بہت سے بردے نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا فلم يشترط ماله فلا شيء له رواه الدارمي

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے خریدا غلام اور نہ شرط کیا مال اوسکا پس نہیں حق اوسکو بیچ مال کے نقل کی یہ دارمی نے

باب الايمان والنذور الفصل الاول عن ابن عمر

باب ہے بیچ بیان قسموں اور نذروں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قال اكثر ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب رواه البخاري

کہ کہا اکثر تھے نبی صلے الله علیہ وسلم قسم کھاتے یوں نہیں ہے قسم ہے پھیرنیوالے دلوں کی نقل کی یہ بخاری نے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينهاكم ان تحلفوا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہہ کہ رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق الله تعالی منع فرماتا ہے تمکو کہ قسم کھاؤ تم

بآبائكم من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت متفق عليه

اپنے باپوں کی جو شخص ہو قسم کھانیوالا پس چاہیے کہ قسم کھاوے الله کی یا چپ رہے متفق علیہ

وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ نہ

تحلفوا بالطواغي ولا بآبائكم رواه مسلم وعن ابي هريرة عن

قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے باپوں کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال في حلفه باللات والعزى

نبی صلی الله علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے اور کہے اپنی قسم میں کہ قسم کھاتا ہوں ساتھ لات و عزی کی

فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق

پس چاہیے کہ کہے لا اله الا الله اور جس شخص نے کہا واسطے یار اپنے کے آؤ جوا کھیلیں ہم تجھسے پس چاہیے کہ تصدق کرے

[illegible]

متفق علیه وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
متفق علیه۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من حلف علی ملة غیر الاسلام کاذبا فهو کما قال ولیس علی ابن
جو شخص کہ قسم کھاوے کسی دین پر کہ سوا اسلام کے ہے جھوٹی سے پس وہ ہوتا ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی ابن

آدم نذر فیما لا یملك ومن قتل نفسه بشیء فی الدنیا عذب به
آدم پر نذر اوس چیز میں کہ نہیں مالک اور جو شخص کہ مار ڈالے اپنے تئیں ساتھ کسی چیز کے دنیا میں عذاب کیا جاویگا ساتھ

یوم القیمة ومن لعن مؤمنا فهو کقتله ومن قذف مؤمنا بکفر
دن قیامت کے اور جو شخص کہ لعنت کرے کسی مسلمان کو پس وہ مانند قتل کرنے اوسکے ہے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو

فهو کقتله ومن ادعی دعوی کاذبة لیتکثر بها لم یزده الله الا
پس وہ مانند قتل اوسکے کے ہے اور جو شخص کہ کرے دعوی جھوٹا تاکہ حاصل ہو بسبب اوسکے مال بہت نہیں زیادہ کرتا اوسکو خدا مگر

قلة متفق علیه وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه
کمی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

انی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فاری غیرها خیرا منها
تحقیق میں قسم خدا کی اگر چاہے اللہ نہ قسم کھاؤنگا کسی چیز پر پھر دیکھوں میں خلاف اوسکا بہتر اوس سے

الا کفرت عن یمینی واتیت الذی هو خیر متفق علیه وعن
مگر کہ کفارہ دوں میں قسم اپنی سے اور کروں میں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے متفق علیه۔ اور روایت ہے

عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه یا عبد الرحمن
عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد الرحمن

ابن سمرة لا تسأل الامارة فانك ان اوتیتها عن مسئلة وکلت
بن سمرہ کے نہ مانگ تو سرداری پس تحقیق تو اگر دیا جاوے گا سرداری مانگنے سے کے تو سونپا جاویگا

الیها وان اوتیتها عن غیر مسئلة اعنت علیها واذا حلفت
طرف اوسکے اور اگر دیا جاویگا سرداری بن مانگے مدد دیا جاویگا اوسپر اور جس وقت قسم کھاوے تو

علی یمین فرأیت غیرها خیرا منها فکفر عن یمینك واتت الذی
کسی چیز پر پھر دیکھے تو خلاف اوسکا بہتر اوس سے پس کفارہ دے قسم اپنی کا اور کر تو وہ چیز

هُوَ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةٍ فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کر وہ بہتر ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کر تو وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے قسم اپنی کا متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قسم کھاوے کسی چیز پر

فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

پھر دیکھے بہتر اس سے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور کرے خلاف اسکا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی البتہ اصرار کرنا ایک تمہارا بیچ اپنی قسم کے درمیان اہل کے

آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

گناہ میں گرانی والا زیادہ ہے اوسکو نزدیک اللہ کے قسم توڑنے اور کفارہ دینے اوسکے سے جو کہ اوسپر فرض کیا اللہ نے اوپر متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری واقع ہوتی ہے اوس چیز پر کہ سچا جانے

عَلَيْهِ صَاحِبُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تجھے صاحب تیرا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قسم ہوتی ہے اوپر نیت قسم دینے والے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ

اوتاری گئی یہ آیت نہیں پکڑتا تمکو اللہ ساتھ لغو کے بیچ قسموں تمہاری کے بیچ کہنے

الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلَى وَاللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ

آدمی کے لا واللہ و بلیٰ واللہ نقل کی یہ بخاری نے اور شرح السنہ میں روایت کی گئی یہ ساتھ لفظ

الْمَصَابِيحِ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

مصابیح کے اور کہا شرح السنہ میں کہ پہنچائی ہے یہ حدیث بعضے راویوں نے عائشہ سے حضرت تک۔ فصل دوسری

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ تم اپنے باپوں کی اور نہ

بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ رَوَاهُ

اپنی ماؤں کی اور نہ بتوں کی اور نہ قسم کھاؤ تم اللہ کی مگر اوس حالت میں کہ ہو تم سچے نقل کیا یہ

اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ بُرَیْدَةَ

کہ فرماتے تھے جسنے قسم کھائی سوائے غیر اللہ کی پس تحقیق شرک کیا اوسنے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے ساتھ امانت کے پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ

اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے

اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا

میں بیزار ہوں اسلام سے پس اگر ہو وہ جھوٹا پس وہ ایسا ہے جیسا اوسنے کہا اور اگر ہو وہ سچا

فَلَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الْاِسْلَامِ سَالِمًا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

پس ہرگز نہ پھریگا طرف اسلام کے ثابت نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت

اجْتَهَدَ فِی الْیَمِیْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِیَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

مبالغہ کرتے قسم کھانے میں فرماتے نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابو القاسم کی اوسکے ہاتھ میں ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَتْ یَمِیْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھی قسم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی جسوقت کہ قسم کھاتے

لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

لا و استغفر اللہ نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر اور کہے ان شاء اللہ تعالیٰ

فلا حنثت عليه رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة و

تو پس نہیں ہو حنث اوس پر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور

الدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر الفصل الثالث

دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ ٹھیرائی ہی انہوں نے یہ حدیث ابن عمر پر فصل تیسری

عن ابي الاحوص عوف بن مالك عن ابيه قال قلت يا رسول الله

روایت ہی ابی الاحوص عوف بن مالک سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

أرأيت ابن عم لي آتيه أسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج

خبر دیجیے مجھکو حال چچا کے بیٹے میرے سے آتا ہوں میں اوسکے پاس کہ مانگتا ہوں نہیں دیتا اور نہیں سلوک کرتا مجھ سے پھر محتاج ہوتا ہے

إلي فيأتيني فيسألني وقد حلفت أن لا أعطيه ولا أصله فأمرني

طرف میری اور آتا ہی میرے پاس اور مانگتا ہی مجھسے اور تحقیق قسم کھائی میں نے کہ نہ دونگا میں اوسکو اور نہ سلوک کرونگا میں اوس سے پس حکم کیا

أن آتي الذي هو خير وأكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجة

یہ کہ کروں میں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دوں اپنی قسم کا نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے

وفي رواية قال قلت يا رسول الله يأتيني ابن عمي فأحلف أن لا

اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہ کہا ابو الاحوص کے باپ نے کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس بیٹا چچا میرے کا پس قسم کھاتا ہوں میں یہ کہ

أعطيه ولا أصله قال كفر عن يمينك باب في النذور الفصل

نہ دونگا میں اوسکو اور نہ سلوک کرونگا میں اوس سے فرمایا کفارہ دے قسم اپنی کا۔ باب ہے بیچ بیان نذروں کے فصل

الأول عن أبي هريرة وابن عمر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

پہلی روایت ہی ابی ہریرہ اور ابن عمر سے کہ کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تنذروا فإن النذر لا يغني من القدر شيئا وإنما يستخرج به من البخيل

نذر مانو تم اسلیے کہ نذر نہیں دور کرتی تقدیر سے کسی چیز کو اور سوائے اسکے نہیں کہ نکالا جاتا ہی سبب نذر کے بخیل سے

متفق عليه وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر أن

متفق علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نذر کرے کہ

يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصيه فلا يعصه رواه البخاري

اطاعت کرے اللہ کی پس چاہیے کہ اطاعت کرے اوسکی اور جو شخص کہ نذر کرے اللہ کی گناہ کرنے کی پس نہ گناہ کرے اوسکا نقل کی یہ بخاری نے

وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جائز پورا کرنا نذر کا

معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفي رواية لا نذر في معصية

گناہ میں اور نہیں پورا کرنا نذر کا بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک ہے اوسکا آدمی نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں ہے نہیں نذر بیچ گناہ

الله وعن عقبة بن عامر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة

اللہ تعالی کے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نقل کی رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ

اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم يخطب اذا

قسم کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوس وقت کہ پیغمبر خدا صلعم خطبہ فرماتے تھے ناگہاں

هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا ابو اسرائيل نذر ان يقوم ولا يقعد

دیکھا ایک شخص کھڑے ہوئے کو پس پوچھا نام و احوال اوسکا پس کہا لوگوں نے کہ نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے اسنے یہ کہ کھڑا رہے

ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبي صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم و

اور نہ سایہ میں آوے اور نہ بولے اور روزہ رکھے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہو اسسے کہ بولے اور

ليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخاري وعن انس ان

سایہ میں آوے اور بیٹھے اور پورا کرے روزہ اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى بين ابنيه فقال ما بال هذا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بڈھے کو کہ راہ چلتا ہے درمیان دو بیٹوں اپنے کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا حال ہے اسکا

قالوا نذر ان يمشي قال ان الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وامره ان يركب

عرض کیا صحابہ نے کہ نذر مانی ہے اس شخص نے یہ کہ پیادہ پا جاوے فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق اللہ تعالی عذاب کرنے اسکے سے اپنی جان کو

متفق عليه وفي رواية لمسلم عن ابي هريرة قال اركب ايها الشيخ

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ہے ابو ہریرہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے سوار ہو جا اے بڈھے

فان الله غني عنك وعن نذرك وعن ابن عباس ان سعد بن

اسلیے کہ اللہ تعالی بے پرواہ ہے تجھسے اور تیری نذر سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ سعد بیٹے

عبادة استفتى النبي صلى الله عليه وسلم في نذر كان على امه فتوفيت قبل

عبادہ رض نے فتوی پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ نذر کے کہ تھی اونکی ماں پر اور وہ مرگئی پہلے

أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ادا کرے اوسکو کے پس فتویٰ دیا حضرت نے سعد کو یہ کہ ادا کرے نذر کو اوسکی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً

کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تمام وکمال توبہ میری سے یہ ہے کہ الگ ہو جاؤں میں ساری مال اپنے سے اور تصدق کروں

إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ

طرف اللہ کے اور طرف رسول اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے تو کچھ مال اپنا

فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے پس تحقیق رکھتا ہوں میں حصہ اپنا جو کہ خیبر میں ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَهٰذَا طَرَفٌ مِنْ حَدِيثٍ مُطَوَّلٍ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ

اور یہ ٹکڑا ہے حدیث دراز کا - فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں جائز پورا کرنا نذر کا گناہ میں اور کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نذر مانے نذر غیر معین پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ

نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ

مانے نذر گناہ میں تو کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص نے ایسی نذر کہ نہ طاقت رکھے اوسکی

فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ مانے ایسی نذر کہ طاقت رکھے اوسکی پس چاہیے کہ پورا کرے اوسکو نقل کی یہ

وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اسکو بعضوں نے ابن عباس پر - اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے

قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ

کہ کہا نذر مانی ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ کہ ذبح کرے اونٹ بوانہ میں

فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل کان

پس آیا وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرتؐ کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھا

فیھا وثن من اوثان الجاھلیۃ یعبد قالوا لا قال فھل کان فیھا عید

اوسمین کوئی بت بتون جاہلیت کے سے کہ پوجا جاتا تھا کہا اصحاب نے کہ نہین فرمایا پس کیا تھی اوسمین کوئی عید

من اعیادھم قالوا لا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوف بنذرک فانہ لا

عیدون کفار کی سے کہا کہ نہین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوری کر نذر اپنی اسلیے کہ تحقیق نہین

وفاء لنذر فی معصیۃ اللہ ولا فیما لا یملک ابن آدم رواہ ابوداود

جائز پورا کرنا واسطے نذر کے کہ گناہ مین ہو اور نہین لازم ہوتی نذر اوس چیز مین کہ نہین مالک ہے بیٹا آدم کا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ انی

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونسے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے

نذرت ان اضرب علی راسک بالدف قال اوفی بنذرک رواہ ابوداود

نذر مانی ہے یہ کہ بجاؤن مین دف آپکے سر پر فرمایا پوری کرلے نذر اپنی نقل کی یہ ابوداؤد نے

وزاد رزین قالت ونذرت ان اذبح بمکان کذا وکذا مکان یذبح

اور زیادہ کیا رزین نے کہا اس عورت نے اور نذر مانی ہے مینے یہ کہ ذبح کرون مین بیچ مکان فلانے اور فلانے کہ وہ مکان کہ ذبح کرتے تھے

فیہ اھل الجاھلیۃ فقال ھل کان بذلک المکان وثن من اوثان

اوسمین جاہلیت کے لوگ پس فرمایا کیا تھا اوس مکان مین کوئی بت جاہلیت کے بتون مین سے

الجاھلیۃ یعبد قالت لا قال ھل کان فیہ عید من اعیادھم قالت لا

کہ پوجا جاتا تھا کہا اوس عورت نے کہ نہین فرمایا کیا تھا اوسمین کوئی میلہ میلون اونکے سے کہا اوسنے کہ نہین

قال اوفی بنذرک وعن ابی لبابۃ انہ قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من توبتی

فرمایا پوری کر تو اپنی نذر۔ اور روایت ہے ابی لبابہؓ سے یہ کہ اونہون نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق تمام و کمال

ان اھجر دار قومی التی اصبت فیھا الذنب وان انخلع من مالی کلہ

یہ ہے کہ چھوڑ دون مین گھر قوم اپنی کا وہ جو پہنچا مین اوسمین ساتھ گناہ کو اور یہ کہ الگ ہوجاؤن مین سارے مال اپنے سے

صدقۃ قال یجزئ عنک الثلث رواہ رزین وعن جابر بن عبد اللہ

واسطے تصدق کرنے کے فرمایا حضرتؐ نے کفایت کرتاہے تجھسے تہائی مال دینا نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے

أن رجلا قام يوم الفتح فقال يا رسول الله إني نذرت لله عز وجل

یہ کہ ایک شخص کھڑا ہوا دن فتح مکہ کے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر مانی ہے واسطے اللہ عز وجل کی

إن فتح الله عليك مكة أن أصلي في بيت المقدس ركعتين قال

کہ اگر فتح کریگا اللہ تیرے مکہ یہ کہ نماز پڑھونگا میں بیت المقدس میں دو رکعت فرمایا حضرت نے

صل ههنا ثم أعاد عليه فقال صل ههنا ثم أعاد عليه فقال شأنك

کہ نماز پڑھ اسجگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھ اس جگہ پھر سہ بارہ وہی بات پوچھی

إذا رواه أبو داود والدارمي وعن ابن عباس أن أخت عقبة بن

اسوقت نقل کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ بہن عقبہ بن

عامر نذرت أن تحج ماشية وأنها لا تطيق ذلك فقال النبي صلى الله

عامر کی نے نذر مانی یہ کہ حج کرے پیادہ اور تحقیق وہ طاقت رکھتی نہیں اسکی پس فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم إن الله لغني عن مشي أختك فلتركب ولتهد بدنة رواه

علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے پیادہ چلنے بہن تیری کے سے پس چاہیے کہ سوار ہو اور ذبح کرے بدنہ نقل کی یہ

أبو داود والدارمي وفي رواية لأبي داود فأمرها النبي صلى الله

ابو داؤد اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ حکم کیا اسکو نبی صلی اللہ

عليه وسلم أن تركب وتهدي هديا وفي رواية له فقال النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور ذبح کرے ہدی اور ایک اور روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ پس فرمایا نبی صلعم نے

إن الله لا يصنع بشقاء أختك شيئا فلتحج راكبة وتكفر يمينها وعن

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کچھ نہیں کرتا ساتھ مشقت بہن تیری کے کچھ پس چاہیے کہ حج کرے سوار ہو اور کفارہ دیوے قسم کا

عبد الله بن مالك أن عقبة بن عامر سأل النبي صلى الله عليه

عبداللہ بن مالک سے یہ کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم عن أخت له نذرت أن تحج حافية غير مختمرة فقال

وسلم سے حال اپنی بہن کا کہ نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے پیادہ ننگے پانو ننگے سر پس فرمایا حضرت نے

مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة أيام رواه أبو داود والترمذي

کہ حکم کرو اسکو کہ سر ڈھانپے اور سوار ہو اور چاہیے کہ روزہ رکھے تین دن نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

اور نسائی اور ابن ماجہ اوز دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے یہہ کہ

أَخَوَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ

دو بہائی انصارین سے تہی سو اونکے درمیان بین میراث پس طلب کیا ایک بہائی نے دوسرے بہائی سے

الْقِسْمَةَ فَقَالَ إِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ فَكُلُّ مَالِي فِي رِتَاجِ

بانٹنا میراث کا پس کہا دوسرے بہائی نے کہ اگر پہر طلب کریگا تو مجہسے بانٹنا میراث کا تو سارا مال میرا صرف کیا جاویگا

الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ الْكَعْبَةَ غَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ

کعبہ مین پس کہا اوسکو حضرت عمر رضہ نے کہ تحقیق کعبہ بے پروا ہے تیرے مال سے کفارہ دے

يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنی قسم کا سے اور بول اپنے بہائی سے پس تحقیق مینے سنا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے

يَقُولُ لَا يَمِينَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِي قَطِيعَةِ

کہ فرماتے تہے نہیں ہے واجب تجپر لازم کرنا اس قسم کا اور نہیں نذر بیچ گناہ پروردگار کے اور نہ بیچ کاٹنے

الرَّحِمِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

ناتے کے اور نہ بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ کہا سنا مینے حضرت رسول خدا صلی الله علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي طَاعَةٍ فَذٰلِكَ

وسلم سے کہ فرماتے تہے کہ نذر کرنی دو طرح ہے پس جو شخص کہ نذر کرے طاعت مین پس یہ

لِلّٰهِ فِيهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ

واسطے الله کے ہے اسطرح کی نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص کہ نذر کرے گناہ مین پس یہ نذر واسطے شیطان کے ہے

وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

اور نہ پورا کرنا چاہیے اس نذر کو اور کفارہ دے اوسکا جو کہ کفارہ دیتا ہے قسم کا نقل کی یہ نسائی نے۔

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ

اور روایت ہے محمد بیٹے منتشر کے سے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے نذر مانی یہ کہ ذبح کرے

نَفْسَهُ إِنْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ عَدُوِّهِ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ

اپنے تئین اگر نجات دی اوسکو اللہ دشمن اوسکے سے پس پوچھا ابن عباس رضہ سے پس کہا اوسکو

سَلْ مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ لَا تَنْحَرْ نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ

پوچھ مسروق سے پس پوچھا اوس سے پس کہا مسروق نے اوسکو نہ ذبح کر تو جان اپنی کو اسلیے کہ تحقیق تو اگر

كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً وَإِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ

ہے مسلمان قتل کیا تو نے جان مسلمان کو اور اگر ہے تو کافر جلدی کی تو نے

إِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِينِ فَإِنَّ إِسْحَاقَ خَيْرٌ

طرف دوزخ کے اور خرید کر تو دنبہ اور ذبح کر اوسکو واسطے مسکینون کے کیونکہ حضرت اسحاق علیہ السلام بہتر تہے

مِنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ

تجہسے اور بدلا دیئے گئے دو ساتہ ایک دنبہ کے پس خبر دی اوس شخص نے ابن عباس رضہ کو پس کہا ابن عباس رضہ نے اسیطرح سے تہا میں

أَرَدْتُ أَنْ أُفْتِيَكَ رَوَاهُ رَزِينٌ

ارادہ رکہتا کہ فتویٰ دون تجہکو نقل کی یہ رزین نے۔

تمت

خاتمۃ الطبع

اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ شریف مترجم اُردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرہ ماہ شعبان ۱۳۱۳ھ مین بہت ہی خوشنمائی کے ساتہ حلیہ طبع سے مزین ہوکر مسلمانون کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اس کا تیسرا ربع بھی چہپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چہپ کر انشاء اللہ تعالیٰ شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برغائت مل سکتی ہین اور فہرست مفصل چہپی ہوئی ہماری پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بہیجکر طلب کرے۔ المشتہران

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹرہ مہان سنگہ مطبع القرآن والسنہ

5257

فہرست ربع ثانی الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوۃ

تمت

قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد
قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ وضخم جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی

حمائل شریف بمبئی

ولایت کی عکسی و بمبئی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگوں نے بہت سی دیکھیں ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لیں صحت اور صفائی طبع میں بیحد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کر لو۔
حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حنا و بلا جلد۔ . . . . . .
حمائل شریف مذکور حنا شدہ بلا جلد . . . .
ایضاً بر کاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی مجلد علی گڈھ . . . .
حمائل شریف بمبئی بسیار خوشخط مجلد . . . .

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد
ایضاً تقطیع کلان سفید بلا جلد . . . . .
حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد . .
ایضاً کاغذ . . . مجلد عصر ایضاً دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد
حمائل شریف . . . کاغذ ولایتی مجلد . . . .

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم اس تفسیر کی مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر روئے زمین پر ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیائے سعادت و زاد آخرت ہے الٓم سے لیکر سورۂ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارۂ تبارک سے آخیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہیں باقی دو جلد اور بھی مولوی محمد صاحب جیسب گڈھوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہیں وہ بھی طبع ہو گئی ہیں اور باقی زیر طبع ہیں
قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک
تفسیر جامع البیان عربی مع چند تفاسیر دیگر یہ بھی بے مثل تفسیر ہے . . . .
تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح ہے . . . .
تفسیر مظہری منزل اول . . . . .

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو . . . ترمذی اردو . . . .
ابو داؤد اردو . . . نسائی اردو . . . .
موطا امام مالک اردو مطبوع حال مع اعراب . . . .
ابن ماجہ اردو . . . . .
موطا امام مالک مع الشرحین مصفی و مسوی فارسی و عربی
مشکوٰۃ مترجم اردو ربع اول . . . ایضاً مترجم ربع دوم
ریاض الصالحین مترجم اردو . . . . . .
تسہیل القاری پارہ اول بخاری اردو
ایضاً پارہ دوم . . . ایضاً پارہ سوم
ایضاً پارہ چہارم . . . بلوغ المرام مترجم اردو
تقویۃ الایمان فاروقی دہلی . . . . .
بلاغ المبین . . . مشارق الانوار بمبئی

اسید عزیز جلیل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرہ ماہ شعبان ۱۳۱۲ھ میں بہت خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہو کر مسلمانوں کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اسکا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپکر انشاء اللہ شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ بر عایت مل سکتی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے

المشتہران
عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹرہ مہان سنگھ دفتر مطبع القرآن والسنہ

مشکوٰۃ مترجم اردو کا تیسرا اور چوتھا ربع بھی زیر طبع ہے

اطلاع - حسب ضابطہ قانون گورمنٹ اس ربع ثانی کی رجسٹری کرائی گئی کوئی صاحب بلا اجازت ہماری نہ چھاپے - المشتہران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان مالکان مطبع القرآن والسنہ امرتسر